تاریخ چکوال کا ایک قدیم ماخذ اور نقش اوّلین

تحریر: ڈاکٹر ارشد محمود اسسٹنٹ پروفیسر
گورنمنٹ کالج چکوال: 0334-8738397

تاریخ ایک اتھاہ، دلچسپ اور مطلوبہ علم ہے۔ قوموں کی زندگی میں اس کی خاص اہمیت ہے تاریخ ماضی کے واقعات کو محض دُہرا دینے کا نام نہیں بلکہ ماضی کی بازیافت کا فن ہے۔ ماضی کے حقائق جب الفاظ کا پیکر اختیار کر کے قرطاس کی زینت بن جاتے ہیں تو اسے "تاریخ" کا نام دیا جاتا ہے۔

راقم الحروف اس کالم کے آغاز ہی میں فن تاریخ کے بارے میں اپنی کوتاہ علمی کا اعتراف کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ پیش نظر کتاب "تاریخ چکوال" (بار دوم) مطبوعہ سنگ میل پبلی کیشنز لاہور 2019 جو کشمیر بک ڈپو چکوال کے بانی اور روح رواں جناب ملک محمد داؤد الحسان نے عنایت فرمائی۔ ناچیز اس کے مشمولات کی صحیح جانچ پرکھ سے قاصر ہے اور اس بارے میں اپنی ناقص رائے خوف فساد خلق کے پیش نظر محفوظ رکھنے میں عافیت جانتے ہوئے دو انتہائی معتبر آرا سے اخلاق کرنے پر اکتفا کرتا ہے۔ ان ہر دو آراء میں سے ایک رائے صوبائی وزیر ہائر ایجوکیشن جناب راجہ یاسر سرفراز صاحب کی ہے جس کا اظہار 5 مئی 2019 کو انہوں نے پریس کلب چکوال میں تقریب رونمائی میں کیا اور واضح الفاظ میں مذکورہ کتاب کو باضابطہ تاریخ کی کتاب قرار دینے کی بجائے کچھ مضامین کا مجموعہ قرار دیا جبکہ محترم جنرل مظفر کہوٹ صاحب نے اپنے مطبوعہ مضمون میں اس کتاب کے بارے میں تحفظات کا اظہار کرنے کے ساتھ ساتھ اس موضوع کو آگے بڑھانے کے حوالے سے نہایت صائب تجاویز بھی پیش کر کے راہ عمل متعین کرنے کی قابل قدر کاوش کی۔

واضح ہو کہ ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی کی مرتب کردہ "تاریخ چکوال" کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو کہ 495 صفحات پر مشتمل ہے اس میں جناب ملک منیر نوالی، پروفیسر انور بیگ اعوان، جناب سلطان علی زلفی، ڈاکٹر سلطان الطاف علی، کرنل محمد اسلم، جناب منور عزیز، پروفیسر سعید اکرم، جمیل یوسف، خواجہ بابر سلیم محمود، طارق پیرزادہ، ملک محمد صفدر فیضی، مولانا عبدالحلیم، خان محمد بالم، بریگیڈیئر گلزار احمد، پروفیسر غازی احمد، ملک آفتاب احمد خیر پوری اور کئی دیگر اصحاب فکر و دانش نے محنت شاقہ سے مضامین تحریر کیے۔ مذکورہ کتاب کا پہلا ایڈیشن 1992 میں انجمن توقیر ادب کے زیر اہتمام مقبول اکیڈمی لاہور سے شائع ہوا۔ یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ پہلے ایڈیشن میں اس کتاب کے 710 صفحات تھے۔ جبکہ نقش ثانی میں کتاب کی ضخامت کم ہو کر 495 صفحات تک محدود ہو گئی۔ اس واضح خامت کو دیکھ کر ذہن میں یہ خیال پیدا ہوا کہ شاید پہلے ایڈیشن میں تاریخ کے نام پر کچھ ایسا رطب و یابس جمع ہو گیا تھا جسے دوسرے ایڈیشن میں نامناسب خیال کرتے ہوئے تاریخ کا حصہ بنانے کی بجائے حذف کر دیا گیا دوسرے ایڈیشن میں کچھ اضافے بھی دیکھنے کو ملے جن کی ورق گردانی کے بعد ایسے محسوس ہوا کہ گویا مکمل میں ٹانٹ کا پیوند لگا دیا گیا ہو۔ بہر حال اہم جناب ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی اور ان کے جملہ معاونین کی کاوشوں کو سراہتے ہیں۔

حال ہی میں بہاالدین زکریا لائبریری چکوال میں آج سے تقریباً ڈیڑھ صدی قبل 1880ء میں شائع ہونے والی قدیم تاریخ جہلم از مرزا اعظم بیگ نظر نواز ہوئی اور اس میں تفصیل چکوال یعنی حالیہ ضلع چکوال کے بارے میں قیمتی معلومات پڑھنے کو ملیں تو محسوس ہوا کہ تقریباً ایک سو چالیس سال گزرنے کے بعد بھی اس کتاب کی تازگی اور اور دلچسپی مسدوم نہیں ہوئی کیونکہ اس میں علمی تحقیق کے اس سائنسی اسلوب کو بروئے کار لایا گیا جو آج بھی مروج ہے۔ نہ کہ محض علم سینہ اور علم لدنی کا سہارا لے کر تاریخ کا تاج محل تعمیر کرنے کی کاوش کی گئی ہے۔

مرزا اعظم بیگ، تاریخ ہزارہ اور تاریخ گجرات کے مولف بھی ہیں پیش نظر کتاب میں مشمولہ فہرست حاکمان و افسران جن کے زیر اہتمام بندوبست پایہ تکمیل تک پہنچا اس میں اعظم بیگ کے نام کے آگے ان کا عہدہ آنریری اسسٹنٹ کمشنر ایکسٹرا اسسٹنٹ سیٹلمنٹ افسر بہادر اشتہار نمبر 204 مورخہ 9 فروری 1875 درج ہے۔ تاریخ کی یہ کتاب بنیادی طور پر بندوبست طرز ہی کی ہے۔ یاد رہے کہ آرتھر براڈ رتھ کی رپورٹ ہوپ پریس لاہور سے 1865 میں شائع ہوئی جس میں 156 صفحات اور ایک تفصیلی نقشہ شامل ہے جبکہ دوسرا بندوبست ضلع جہلم از آر ڈی تھامسن آر یو پریس لاہور سے 1883 میں شائع ہوا۔

اس کتاب کے ماخذ کے حوالے سے داخلی شہادت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی تکمیل کے لیے مسٹر براڈ رتھ کے بندوبست رپورٹ کے علاوہ کچھ قدیم ماخذوں سے استفادہ کیا گیا ہے مسٹر براڈ رتھ کے بعد یہ دوسرا بندوبست بزبان اردو مرتبہ مرزا اعظم بیگ موسوم بہ تاریخ جہلم ہے جس کا آغاز 1874 میں اور اختتام 1880 میں ہوا۔

کتاب کی خوبی اور تخصص یہ ہے کہ اسے کچھ یوں سائنسی اور تحقیقی بنیادوں پر تحریر کیا گیا ہے کہ اس میں ان تمام اہم چیزوں کی نشاندہی ہوتی ہے جن کی طرف موجودہ تاریخ چکوال میں تہاں عارفانہ سے کام لیتے ہوئے اغماض برتا گیا ہے۔ بلاشبہ مولف نے اپنی گوناگوں سرکاری مصروفیات اور خانگی واجبات کے باوجود اس وادی پُرخار میں خوب کام فرسائی کرتے ہوئے عرق ریزی اور بسیار تفاش و تجسّو کے بعد اسے ترتیب دیا ہے۔

مذکورہ تاریخ جہلم بنیادی طور پر دو حصوں، چھ ابواب، سترہ فصول پر مشتمل ہے۔ 358 صفحات میں تقریباً 190 متنوع موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ فصل اول میں ذکر وجہ تسمیہ و حدود ضلع آب و ہوا و باران کا ذکر کرتے ہوئے سب سے پہلے وجہ تسمیہ کچھ یوں درج ہے۔ "یہ ضلع انتظام پنجاب سے تعلق راولپنڈی کے ماتحت ہے۔ اور لاہور دار الخلافت پنجاب سے ایک سو دو میل کے فاصلہ پر بسمت گوشہ شمال و غرب واقع ہے۔ عملداری سرکار انگریزی سے پہلے صدر مقام اس کا پنڈ دادنخان کہا جاتا رہا۔ چنانچہ عملداری سرکار انگریزی سے 1850 تک صدر مقام پنڈ دادنخان ہی تھا اور ضلع پنڈ دادنخان لکھا جاتا تھا۔ لیکن یکم اگست 1850 سے صدر مقام تبدیل ہو کر حسب تجویز بورڈ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بسبب واقع ہونے لب سڑک جرنیلی لاہور و پشاور کے جہلم صدر مقام مقرر ہوا اور قصبہ جہلم دریائے جہلم کے کنارے پر واقع ہونے کے باعث سے جہلم کہلاتا ہے۔ حدود اربعہ کی تفصیل یوں بیان ہوئی ہے شمالی حد اس ضلع کی تحصیلات کھوڑہ و گوجر خان و ضلع اٹک و پنڈی گھیب ضلع راولپنڈی سے اور غربی تحصیل میانوالی ضلع ہوں سے متصل ہے اور جنوبی تحصیل شاہ پور و بھیرہ ضلع شاہپور سے ملحق ہے اور شرقی حد کا کسی قدر حصہ ملک مہاراجہ والی جموں و کشمیر سے اور کسی قدر ضلع گجرات سے پیوستہ ہے۔ اس ضلع کا طول شرقی سے غرب تک 120 میل ہے اور عرض شمال سے جنوب تک 40 میل اوسط ہے اور رقبہ 4309 میل مکعب ہے۔ یہ ضلع چار تحصیلوں پر منقسم ہے جہلم، پنڈ دادنخان، چکوال، تلہ گنگ جن کی جمع اور تعداد دیہات وغیرہ کی نقشہ سے وضاحت کی گئی ہے اور اس کے بعد فہرست موضع وار ضلع جہلم پھر تفصیل رقبہ جمع و قوم و نمبرداران مردم شماری گھر وغیرہ کا اندراج ہے آب و ہوا کا ذکر کرتے ہوئے درجہ حرارت گھٹنے کی مدد سے بیان کرتے ہوئے جہلم کا موازنہ اردگرد کے 8 مقامات کے ساتھ کیا گیا ہے۔ 1860 سے لے کر 1876 تک سالانہ بارش کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ ضلع جہلم کے 1076 مواضعات کی تفصیل درج کرتے ہوئے کئی اہم حقائق کی خاب کشائی کی گئی ہے۔ یہاں قارئین کی دلچسپی کی خاطر بھون، چکوال اور تلہ گنگ کے بارے میں چند بنیادی معلومات پیش کی جاتی ہیں۔ موضع بھون کا ذکر سلسلہ نمبر 778 کے تحت کیا گیا ہے۔ نام پگلہ دھنی، نام علاقہ حویلی، نام پٹواری موتی لال، کثرت قوم مائر منہاس۔ 4 نمبرداروں کے نام مواز، جہان، احمد، حیدر محمود تھے رقبہ جرووہ، چاہی، بارانی کی تفصیل بھی مرقوم ہے۔ گھروں کی تعداد 1287 تھی۔ اور مردم 5019 تھے۔

موضع چکوال کا سلسلہ نمبر 822 ہے۔ دھنی علاقہ حویلی ہے دیوان چند پٹواری تھے جو کہ بھکوی اور چکوال کے مشترکہ پٹواری تھے۔ یعنی بھون کا پٹواری اکیلا تھا۔ یہاں صرف مائر کثرت میں ہیں۔ 4 نمبردار تھے جن کے نام اورنگزیب، شیر خان، شہریار اور عزت خان ہیں۔ چکوال میں اس وقت گھروں کی تعداد 1312 تھی اور مردم 5723 تھے۔

تلہ گنگ کا سلسلہ نمبر 1022/1023 ہے۔ اس کے دو نمبر اس لیے ہیں کہ تلہ گنگ کو شرقی اور غربی دو حصوں میں منقسم کیا گیا تھا۔ گھروں کی تعداد حصہ شرقی 699+ حصہ غربی 636= ٹوٹل گھر 2751 ٹوٹل مردم 5640 مذکورہ اعداد و شمار سے بھون، چکوال اور تلہ گنگ کی صورتحال ہمارے سامنے واضح ہوتی ہے۔ اس کے بعد ذکر حیثیت زمین باعتبار چکوک کلاں، پیداشت اقسام اراضی، دریا، جھیل، پہاڑ، چوٹیاں نمبر جھیل ہائے جیسے کہ جھیل کلر کہار کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ سرکاری رکھ اور بیلے مرقومہ ہوا ہے۔ بلکہ جات، ذکر نباتات، نباتات کہنہ و قصص مشہور، حال پیداوار اجناس، ذکر میوہ جات، ذکر پیداش درختاں، ذکر نباتات و ادویات خود رو گھاس، ذکر اشیائے معدنی، پتھر کا کوئلہ، کان نمک وغیرہ، جانوران شکاری، جانوران سواری، جانوران درندہ خوری، کیفیت امراض موثیاں واجز اور علاج ان کا حشاگیری بال گھوڑا، مونگ، سوکڑہ، تھن پکا وغیرہ، ذکر سامان کشاورزی، آلات نقل و حمال تجارت، کیفیت سود قواعد و ضوابط، حالات انتظامی، چھاؤنی ہائے جنگی، تھانہ جات، تار برقی دھارس وغیرہ کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے اور ہر باب کے ساتھ سڑکوں اور پلوں کے کئی قسم کے نقشے بھی دیئے گئے ہیں۔ مختصر حال تعلیم 1874-80 کے عنوان کے تحت فہرست مدارس 1880 فہرست اوسط حاضری طلبا ابتدائی 1874-80 میں ہندو مسلم، سکھ اور عیسائی طلبا کی تعداد بھی درج ہے جو چشم کشا ہے کہ مسلمانوں کی اس وقت تعلیمی حالت کیسی تھی۔ پیش نظر کتاب میں درج معلومات کے مطابق چکوال میں مڈل سکول 1855ء میں قائم ہوا جس میں 176 طلباء زیر تعلیم تھے۔ جب کہ کریال، بھون، روپوال، پلکسر، مریڑ اور دھروکی میں پرائمری سکول تھے۔ اس کتاب میں ان 40 افراد کی فہرست بھی درج ہے جو صاحب کشمر بہادر کے دربار منعقدہ یکم جنوری 1877 میں بلائے گئے۔ فہرست کرسی نشینان دربار لیفٹیننٹ گورنری میں کل 24 افراد کے اسمائے گرامی درج ہیں جس میں کروڑی پیراں کے ایک بزرگ کا نام بھی شامل ہے۔

الغرض تہذیب، ثقافت، صنعت ملبوسات، خوراک، زراعت، میلے ٹھیلے، حالات خانہ داری، اقوام کے علاوہ زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جس کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم نہ کی گئی ہوں۔ یہ ابتدائی قیمتی تاریخی دستاویز ہے جس میں ہمارے علاقے کے کئی اہم حقائق کی خاب کشائی کی گئی ہے۔

وقت تیزی سے گزرتا جا رہا ہے صاحبان فکر و نظر کو ضرورت ہے کہ وہ آئینہ تاریخ میں جھانکتے ہوئے تاریخ چکوال کی روشنی میں اپنی راہوں سے گرد ہٹا کر ان راہوں کے پیچ و خم اور نشیب و فراز کا حقیقت پسندی سے جائزہ لیں۔ ماضی کے دھندلے آثار اور مٹتے ہوئے نقوش کو ضائع نہ ہونے دیں۔ دستیاب معلومات کو معروضی انداز میں احاطہ تحریر میں لا کر تاریخ چکوال کے پوشیدہ اور تاریک گوشوں کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ کریں۔

☆☆☆☆☆☆

تاریخ جہلم

یہ کتاب دو حصہ چھ باب اسّی فصل پر منقسم ہے اور تفصیل اونکی یہ ہے

حصہ اوّل

فصل اول	وجہ تسمیہ ضلع و آب و ہوا و بارانِ باران
فصل دوم	ذکر کیفیت زمین باعتبار چکوک ان
فصل سوم	حال دریائے جہلم و نالہ ہائے و ندی ہائے وغیرہ
فصل چہارم	ذکر کوہ ہائے و ٹیلہ ہائے سرکاری
فصل پنجم	ذکر شرک ہائے و ٹیلہائے دیرہ
فصل ششم	ذکر عمارات قصبات و شہر ہائے
فصل ہفتم	ذکر عمارات و نشانات عمارات کہ بعض ہو اوکی
فصل اول	حال پیداوار اجناس
فصل دوم	ذکر میوجات
فصل سوم	ذکر اشیائے معدنی
فصل چہارم	ذکر پیدائش حیوانی
فصل پنجم	ذکر چند رائے
ششم ضلع	حالات تجارت وغیرہ

حصہ دوم

حالات تاریخی ضلع تا عہد حکمران	فصل اول	ایام حال تاریخی ضلع
حال انتظام بیتے انتظام موجودہ سلطنت انگریزی	فصل دوم	
حال باشندگان حال ضلع وغیرہ	فصل اول	باشندگان حال ضلع و کیفیت اوقات و عادات و رسوم و مذہب و زبان و لباس و خوراک و مشاغل و حرفت و تجارت و صنعت
حال قوم ہائے	فصل دوم	
حال قوم ہائے ناطہ بیاہ۔ مرگ۔ تقسیم ذات و مذہب و صحت جسمانی و امراض و علاج و لوازخیرہ۔		

ضمن کارروائی بابت

تاریخ جہلم ، مؤلف مرزا محمد اعظم بیگ مؤلف تاریخ گجرات ، تاریخ ہزارہ وغیرہ

مطبوعہ ۱۸۸۰ء

بہاء الدین زکریا لائبریری (وقف) چکوال
مسلسل نمبر: ----------
تاریخ: ----------

بہاء الدین زکریا لائبریری
بمقام چوہدری عنایت حسین چوہدری سید دن شاہ
ضلع چکوال، پاکستان

Scanned with CamScanner

فہرست مضامین تاریخ ضلع جہلم

نمبر	مضمون	نمبر صفحہ
۱	وجہ تسمیہ	۱
۲	حدود اربعہ	//
۳	طول و عرض	//
۴	تحصیلات جنہیں یہ ضلع مشتمل ہے۔	//
۵	ہیئت	۳
۶	نقشہ ہیئت پہاڑ و پانی کا	//
۷	نقشہ جرنیلی دیہہ وار	//
۸	فہرست موضہ جات تحصیل رقبہ وجمع و قوم و نام نمبردار ان	۶
۹	آب و ہوا	۱۱۶
۱۰	حال صحت و نقشہ جرنیلی	۱۱۷
۱۱	نقشہ بتوضیح حال عمارت ضلع بمقابلہ دوسرے اضلاع کے	//
۱۲	بارش باران	۱۱۸
۱۳	نقشہ بارش باران تحصیل وار راہ وار سنہ وار	//
۱۴	ذکر ہیئت زمین [illegible] ٹیکوک کلان	۱۲۱
۱۵	عام حالات	۱۲۵

نمبر	مضمون	نمبر
۱۶	نقشہ جرنیلی چک وار	۱۲۶
۱۷	نقشہ محل نمبرا تحصیلوار	۱۲۷
۱۸	یادداشت اقسام اراضی	۱۳۱
۱۹	حال دریائے جہلم	۱۳۲
۲۰	حال نہرہائے کہنہ	۱۳۳
۲۱	نا حال نالہ ہائے	//
۲۲	جھیل ہائے و بڑے پہاڑ و نکی چوٹیاں	۱۳۴
۲۳	ذکر رکبہ ہائے و بیلہ ہائے سرکاری	۱۳۵
۲۴	فہرست رکبہ ہائے و بیلہ ہائے۔	//
۲۵	نقشہ جرنیلی رکبہ ہائے	۱۳۹
۲۶	ذکر سڑک ہائے و پلہائے و ڈاک بنگلہ ہائے	۱۴۰
۲۷	سڑک ہائے	//
۲۸	پلہائے	۱۴۲
۲۹	سرائے و ڈاک بنگلہ ہائے	//
۳۰	نقشہ جرنیلی بتوضیح سڑک ہائے و پلہائے	۱۴۴
۳۱	ذکر عمارات قصبات و شہر ہائے	۱۴۵
۳۱	ذکر آبادی قصبہ جہلم	۱۴۶
۳۲	// // قصبہ سنگوئے	۱۴۸
۳۱	// // ڈومیلی	//
[illegible]	[illegible]	[illegible]

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۳۷	حال آبادی قصبہ چکوال	۱۵۰
۳۷	" " بھون	۱۵۱
۳۸	" " کریالہ	"
۳۹	" " کلرکہار	۱۵۲
۴۰	" " پنڈدادنخان	"
۴۱	" " ڈلوال	۱۵۴
۴۲	" " ہرن پور	"
۴۳	" " نمکسنگ	۱۵۵
۴۴	" " لاوہ	"
۴۵	ذکر عمارات و نشانات عالیات کہنہ	۱۵۶
	ل پیداوار اجناس	۱۵۹
۴۷	کیفیت حالات کاشتہر ایک جنس	"
۴۸	حال کاشت اجناس جاہی و بارانی تحصیلوار	۱۶۵
۴۹	نقشہ جنسوار تحصیلوار	"
۵۰	نقشہ کمینان دیہہ	۱۸۲
۵۱	گوشوارہ حالات کاشت بتفصیل تعداد چلانے ہل ہر ایک جنس	۱۸۴
۵۲	ذکر میوجات	۱۸۸
۵۳	فہرست باغات و نقشہ میوجات	"
۵۴	ذکر پیدایش درختان	۱۹۹
۵۵	ذکر اوویات و نباتات خودرو و گیاس	"

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۵۷	ذکر اشیائے معدنی	۳۰۰
۵۸	پتھر کا کوئلہ	"
۵۹	کان نمک	"
۶۰	زرکشی کا حال	۳۰۱
۶۱	سرمہ کا پتھر	۳۰۲
۶۲	چونہ کا پتھر	۳۰۳
۶۳	عمارت کا پتھر	"
۶۴	ذکر پیدایش حیوانی	۳۰۴
۶۵	مویشی زراعت	"
۶۶	جانوران سواری	۳۰۵
۶۷	مواشی شیر خوار	۳۰۶
۶۸	جانوران نخسکاری	۳۰۷
۶۹	جانوران دودھ موذی	"
۷۰	تفصیل انعام جو ایسے جانوران کے مارنے پر نو سال میں سرکار سے	۳۰۸
۷۱	کیفیت امراض مواشی و علاج و علاج انکا	۳۰۹
۷۲	ذکر ساطان کشاورزی	۳۱۳
۷۳	گوشوارہ آلات کشاورزی	"
۷۴	حال جندرہائے	۳۱۸
۷۵	حال تجارت ضلع	۳۱۹
۷۶	نقشہ آمد برآمد مال تجارت جنسوار تحصیلوار	"

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۷۷	گوشوارہ آمد برآمد مال تجارت تحصیلوار	۲۷۳
۷۷	نرخ نامہ اجناس سمت ۱۸۹۰ لغایت سمت ۱۹۳۳	۲۷۷
۷۸	کیفیت مختصر نسبت نقشہ مذکور	۲۸۲
۷۹	حالات تاریخی ضلع	۲۸۵
۸۰	حالات انتظامی یعنے انتظام موجودہ سلطنت انگریزی	″
۸۱	تغیر و تبدل رقبہ	۲۹۵
۸۲	صدر مقام ضلع	″
۸۳	تحصیلات	″
۸۴	عملہ منتظم	″
۸۵	چھاؤنی ہائے جنگی	۲۵۶
۸۶	تار برقی	″
۸۷	ڈاک خانہ	″
۸۸	ریلوے	″
۸۹	جیل خانہ	″
۹۰	ہسپتال	″
۹۱	میونسپل کمیٹی	۲۵۷
۹۲	نقشہ میونسپل کمیٹی	″
۹۳	محکمہ جوب	″
۹۴	پولیس	″

نقشہ حالات پولیس

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۹۶	نقشہ بینے فہرست تہانجات	۲۵۸
۹۷	نقشہ آمدنی ہر قسم ضلع	۲۵۹
۹۸	مقدمات دیوانی	۲۶۰
۹۹	مقدمات فوجداری	″
۱۰۰	رجسٹری	۲۶۱
۱۰۱	نقشہ جرنیلی ضلع بتوضیح تہانجات وغیرہ	۲۶۳
۱۰۲	حال قومیت و ملکیت بہ تشریح اقوام	۲۶۴
۱۰۳	رواج نامہ قوم وار معہ نقشہ جرنیلی قبضہ قوم وار	
۱۰۴	نقشہ تعاقہ داری	۲۷۲
۱۰۷	نقشہ نکان قبضہ	۲۷۳
۱	نقشہ مزارعان	۲۷۴
۱	فہرست انتقالات بقاعدہ سن	۲۷۸
	جمع خدیدہ	۲۸۱
۱۰۹	نقشہ جوب ضلع	۲۸۲
۱۱۰	حال مردم شمارے	۲۸۴
۱۱۱	نقشہ کل رقبہ و گھر و مردم شمارے و مال شمارے	″
۱۱۲	نقشہ مردم شماری قوم وار و قبضہ وار	۲۸۶
۱۱۳	نقشہ تفصیل اشخاص ملازم سرکار	۲۹۰
۱۱۴	حال تولد	۲۹۱
۱۱۵	خاتمہ	۲۹۲

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱۱۶	بیاہ	۳۹۳
۱۱۷	مرگ	۳۹۸
۱۱۸	تعلیم	۴۰۲
۱۱۹	زبان	۴۰۵
۱۲۰	مذہب	〃
۱۲۱	تفصیل میلہ ہائے	〃
۱۲۲	صحت جہانی دادوضلع دالطوار	۴۲۰
۱۲۳	مرد عورت کا رات دن کا کام	۴۲۱
۱۲۴	حال خریدہ وسود	۴۲۴
۱۲۵	خوراک	۴۲۶
۱۲۶	پوشاک	۴۲۷
۱۲۷	زیور	۴۲۸
۱۲۸	فہرست کرسی نشینان ضلع	۴۳۱
۱۲۹	حالات محنت کاشتکاران	۴۳۴
۱۳۰	حال مزدوری کاشتے فصل کے	۴۳۵
۱۳۱	پیمانہ ہائے غلہ مروجہ ضلع	۴۳۶
۱۳۲	تفاوت وزن	۴۳۸
۱۳۳	پیمانہ جات اراضی	۴۳۹
۱۳۴	کیفیت حرفہ ضلع	۴۴۰
۱۳۵	خاتمہ متضمن کارروائی بندوبست	۴۵۴

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱۳۶	نقشہ مقدمات متفصلہ بندوبست تحصیلوار	۳۵۴
۱۳۷	نقشہ فوج بندوبست	۳۵۵
۱۳۸	نقشہ حالات اختتام کام بندوبست	۳۵۶
۱۳۹	نقشہ مقابلہ رقبہ کپاس	〃
۱۴۰	فہرست اسمائے حکام جنکے تحت بندوبست ختم ہوا	۳۵۸

Scanned with CamScanner

فصلِ اوّل

ذکر وجہ تسمیہ وحدود ضلع وآب وہوا وبارش باران

وجہ تسمیہ

یہ ضلع اضلاع پنجاب سے قسمت راولپنڈی کے ماتحت ہے اور لاہور دارالخلافت پنجاب سے ایک سو دو میل کے فاصلہ پر بسمت گوشہ شمال وغرب واقع ہے۔ عملداری سرکار انگریزی سے پہلے صدر مقام اسکا پنڈ دادنخان کہا جاتا تھا۔ چنانچہ عملداری سرکار انگریزی سے ۱۸۵۸ء تک صدر مقام پنڈ دادنخان ہی تھا اور ضلع پنڈ دادنخان لکھا جاتا تھا۔ لیکن یکم اگست ۱۸۵۸ء سے صدر مقام تبدیل ہو کر حسب تجویز لوبن بورنگ صاحب ڈپٹی کمشنر ہا در لیسبب واقع ہونے لب سڑک جرنیلی لاہور و پشاور کے جہلم صدر مقام مقرر ہوا اور قصبہ جہلم دریائے جہلم کے کنارہ پر واقع کے باعث سے جہلم کہلاتا ہے۔

حدود اربعہ

شمالی حد اس ضلع کی تحصیلات کہوٹہ و گوجر خان و فتح جہنگ و پنڈی گھیب ضلع راولپنڈی سے اور غربی تحصیل میانوالی ضلع ہذا متصل ہے اور جنوبی تحصیل شاہ پور و بھیرہ ضلع شاہ پور سے ملحق ہے اور شرقی حد کا کسیقدر حصہ ملک مہاراجہ والی جموں وکشمیر سے اور کسی ضلع گجرات سے پیوستہ ہے۔

طول وعرض ورقبہ

اس ضلع کا طول شرق سے غرب تک (۱۴) میل ہے اور عرض شمال سے جنوب تک (۴۰) میل اوسط ہے اور رقبہ (۳۰۹۴) میل مسلہ کسر ہے۔

تحصیلات

یہ ضلع چار تحصیلوں پر منقسم ہے۔ جہلم۔ پنڈ دادنخان۔ چکوال۔ تلاگنگ۔ جنکی جمع اور تعداد دیہات وغیرہ نقشہ ذیل سے واضح ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد دیہات مسکونہ	تعداد دیہات غیر مسکونہ	مع	مردم شماری	کیفیت
۱	جہلم	۴۶۸	۸۸۸	ایک کوس اسامی صد	۱۵۰۴۷۲	
۲	پنڈدادنخان	۲۲۹	۸۸۷	چوکر اعشار	۱۵۱۰۹۲	
۳	چکوال	۲۶۳	۱۰۱۲	چوکر عشاریہ ۱۱	۱۴۳۱۶۹	
۴	تلہ گنگ	۱۱۴	۱۲۴۷	ایک کوس اعشاریہ	۷۸۱۰۳	
میزان ضلع		۱۰۷۴	۴۰۳۸	چھ کوس عشاریہ صد	۵۲۲۸۴۰	

ہیئت

ہیئت اس ضلع کی مستطیل ہے اگرچہ ضلع ہذا کے حدود نقشہ جرنیلی سے واضح ہو سکتی ہیں جو چھوٹے پیمانہ کا شامل کیا گیا ہے لیکن بنظر مزید وضاحت ایک نقشہ جرنیلی اور ایک فہرست دیہہ وار مشتمل تعداد و قبہ و جمع و مردم شماری وغیرہ آئے نمبرداران و پٹواریان بھی شامل کی گئی ہے۔

نقشہ جرنیلی دیہہ وار

دیکھو مقوہ بین

Scanned with CamScanner

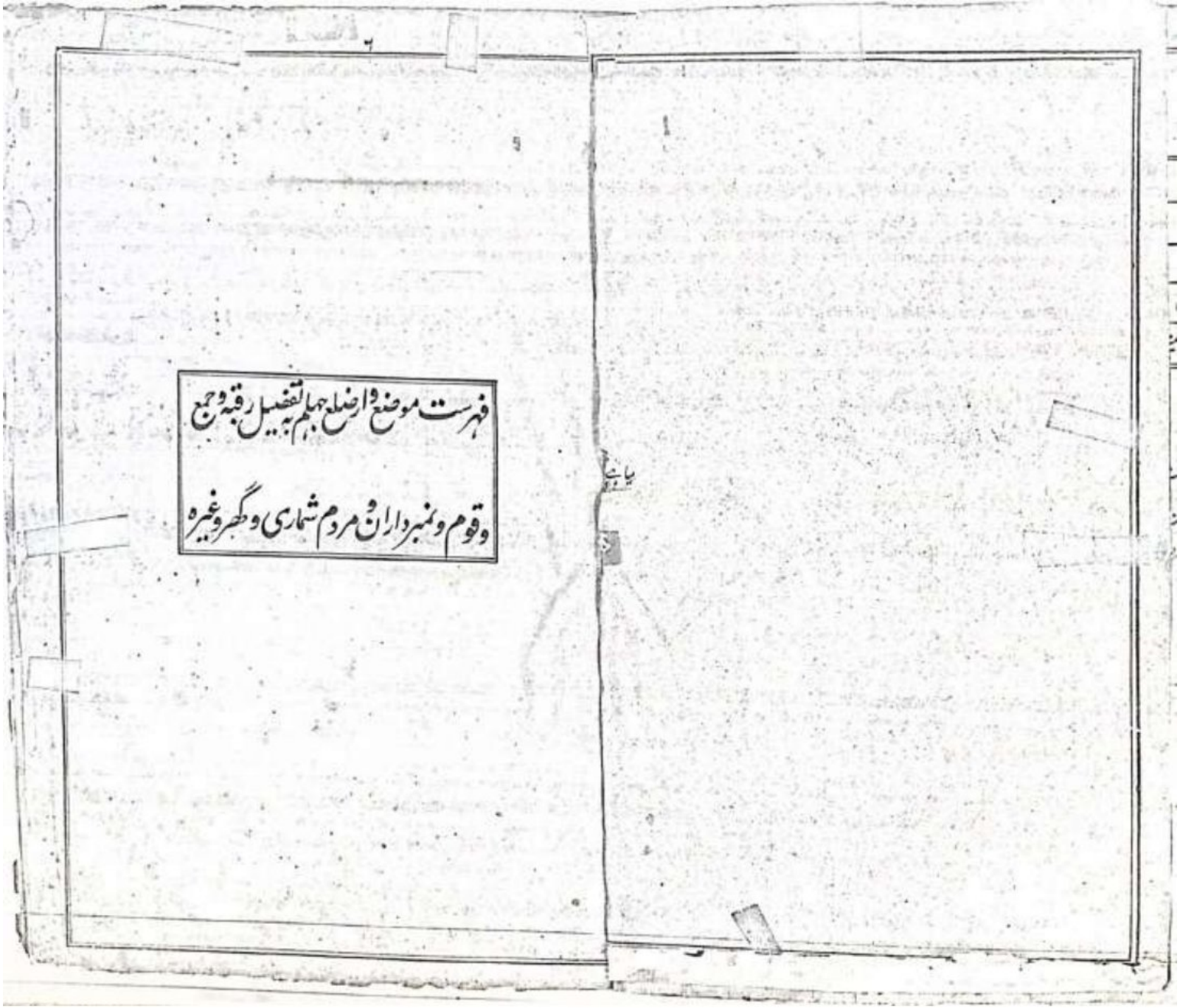
فہرست موضع واضلع جہلم بہ تفصیل رقبہ وجمع
وقوم ونمبرداران ومردم شماری وگھر وغیرہ

Scanned with CamScanner

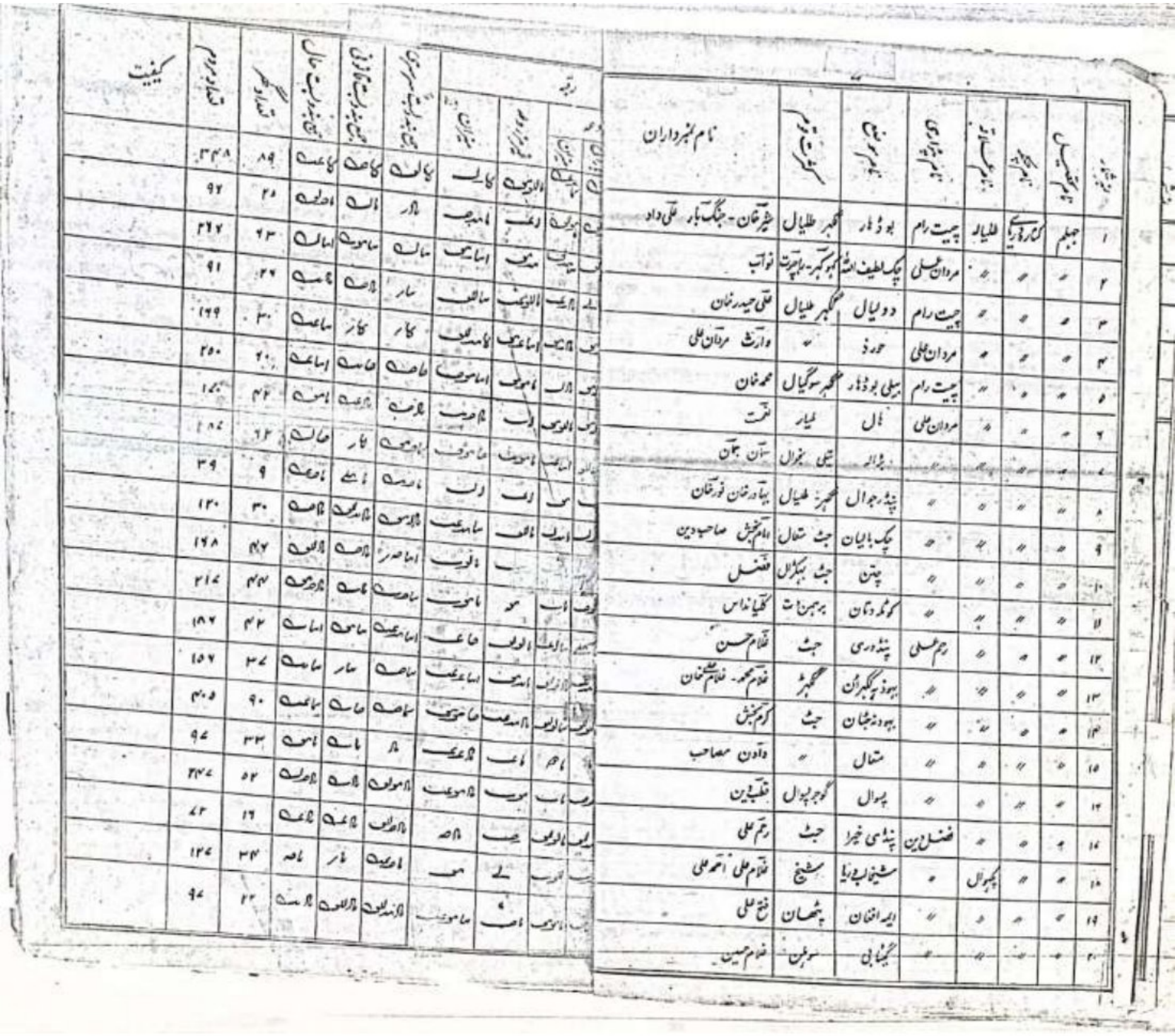

نمبر شمار	ضلع تحصیل	کنارہ دریا	نام چوکی	نام چوکیدار	نام موضع	کیفیت قوم	نام نمبرداران
۱	جہلم	"	"	چیت رام	بوڈار	گکھڑ طلیال	شیر خان - جنگ بار علی داد
۲	"	"	"	مردان علی	چک لطیف اللہ	گکھڑ - ساہجرت	نواب
۳	"	"	"	چیت رام	دولیال	گکھڑ طلیال	علی حیدر خان
۴	"	"	"	مردان علی	حورڈ	"	وارث مردان علی
۵	"	"	"	چیت رام	بیلی بوڈار	گکھڑ سوگیال	محمد خان
۶	"	"	"	مردان علی	ٹال	لیار	نصرت
۷	"	"	"		پڑالہ	تیلی بنوال	سبحان بھان
۸	"	"	"		پنڈ رجوال	گکھڑ طلیال	بہادر خان نور خان
۹	"	"	"		چک بالیاں	جٹ سنتال	امام بخش صاحب دین
۱۰	"	"	"		چتن	جٹ بھگڑال	فضل
۱۱	"	"	"		کوٹلہ دمان	برہمن ذات	کھیا داس
۱۲	"	"	"	رحم علی	پنڈوری	جٹ	غلام حسن
۱۳	"	"	"		بھوڈ پہ گکھڑاں	گکھڑ	غلام محمد - غلام علی خان
۱۴	"	"	"		بھوڈ نجلاں	جٹ	کرم بخش
۱۵	"	"	"		سنتال	"	داد دن صاحب
۱۶	"	"	"		پسوال	گوجر پسوال	قطب دین
۱۷	"	"	"	فضل دین	پنڈی خیرا	جٹ	رحم علی
۱۸	"	"	پکھوال		شیخ بدریا	شیخ	غلام علی احمد علی
۱۹	"	"	"		دیر افغان	پٹھان	فتح علی
۲۰	"	"	"		گکھڑ بالی	سوہن	غلام حسین

نمبر شمار	ضلع تحصیل	کنارہ دریا	نام چوکی	نام چوکیدار	نام موضع	کیفیت قوم	نام نمبرداران	تعداد مرد	تعداد گھر	تعداد مویشی بحال	تعداد مویشی بحق	تعداد مویشی سرحد	تعداد مویشی بحق	تعداد مویشی بحال	کیفیت
۱	جہلم	کنارہ دریا	طلیار	چیت رام	بوڈار	گکھڑ طلیال	شیر خان - جنگ بار علی داد	۳۴۸	۸۹	۵۸۰	۱۲	۱۲	۱۲	۵۸۰	
۲	"	"	"	مردان علی	چک لطیف اللہ	گکھڑ - ساہجرت	نواب	۹۲	۲۵	۱۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲۰	
۳	"	"	"	چیت رام	دولیال	گکھڑ طلیال	علی حیدر خان	۲۶۲	۶۳	۳۰۰	۱۲	۱۲	۱۲	۳۰۰	
۴	"	"	"	مردان علی	حورڈ	"	وارث مردان علی	۹۱	۲۶	۱۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲۰	
۵	"	"	"	چیت رام	بیلی بوڈار	گکھڑ سوگیال	محمد خان	۱۶۹	۳۰	۱۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲۰	
۶	"	"	"	مردان علی	ٹال	لیار	نصرت	۲۵۰	۶۰	۲۴۰	۱۲	۱۲	۱۲	۲۴۰	
۷	"	"	"		پڑالہ	تیلی بنوال	سبحان بھان	۱۷۰	۴۲	۱۶۸	۱۲	۱۲	۱۲	۱۶۸	
۸	"	"	"		پنڈ رجوال	گکھڑ طلیال	بہادر خان نور خان	۱۸۷	۶۲	۲۴۰	۱۲	۱۲	۱۲	۲۴۰	
۹	"	"	"		چک بالیاں	جٹ سنتال	امام بخش صاحب دین	۳۹	۹	۳۶	۱۲	۱۲	۱۲	۳۶	
۱۰	"	"	"		چتن	جٹ بھگڑال	فضل	۱۲۰	۳۰	۱۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲۰	
۱۱	"	"	"		کوٹلہ دمان	برہمن ذات	کھیا داس	۱۶۸	۴۲	۱۶۸	۱۲	۱۲	۱۲	۱۶۸	
۱۲	"	"	"	رحم علی	پنڈوری	جٹ	غلام حسن	۲۱۷	۴۴	۱۷۶	۱۲	۱۲	۱۲	۱۷۶	
۱۳	"	"	"		بھوڈ پہ گکھڑاں	گکھڑ	غلام محمد - غلام علی خان	۱۸۲	۴۲	۱۶۸	۱۲	۱۲	۱۲	۱۶۸	
۱۴	"	"	"		بھوڈ نجلاں	جٹ	کرم بخش	۱۵۶	۳۷	۱۴۸	۱۲	۱۲	۱۲	۱۴۸	
۱۵	"	"	"		سنتال	"	داد دن صاحب	۴۰۵	۹۰	۳۶۰	۱۲	۱۲	۱۲	۳۶۰	
۱۶	"	"	"		پسوال	گوجر پسوال	قطب دین	۹۷	۳۳	۱۳۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۳۲	
۱۷	"	"	"	فضل دین	پنڈی خیرا	جٹ	رحم علی	۲۴۷	۵۲	۲۰۸	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰۸	
۱۸	"	"	پکھوال		شیخ بدریا	شیخ	غلام علی احمد علی	۷۲	۱۶	۶۴	۱۲	۱۲	۱۲	۶۴	
۱۹	"	"	"		دیر افغان	پٹھان	فتح علی	۱۲۷	۳۴	۱۳۶	۱۲	۱۲	۱۲	۱۳۶	
۲۰	"	"	"		گکھڑ بالی	سوہن	غلام حسین	۹۷	۲۲	۸۸	۱۲	۱۲	۱۲	۸۸	

Scanned with CamScanner

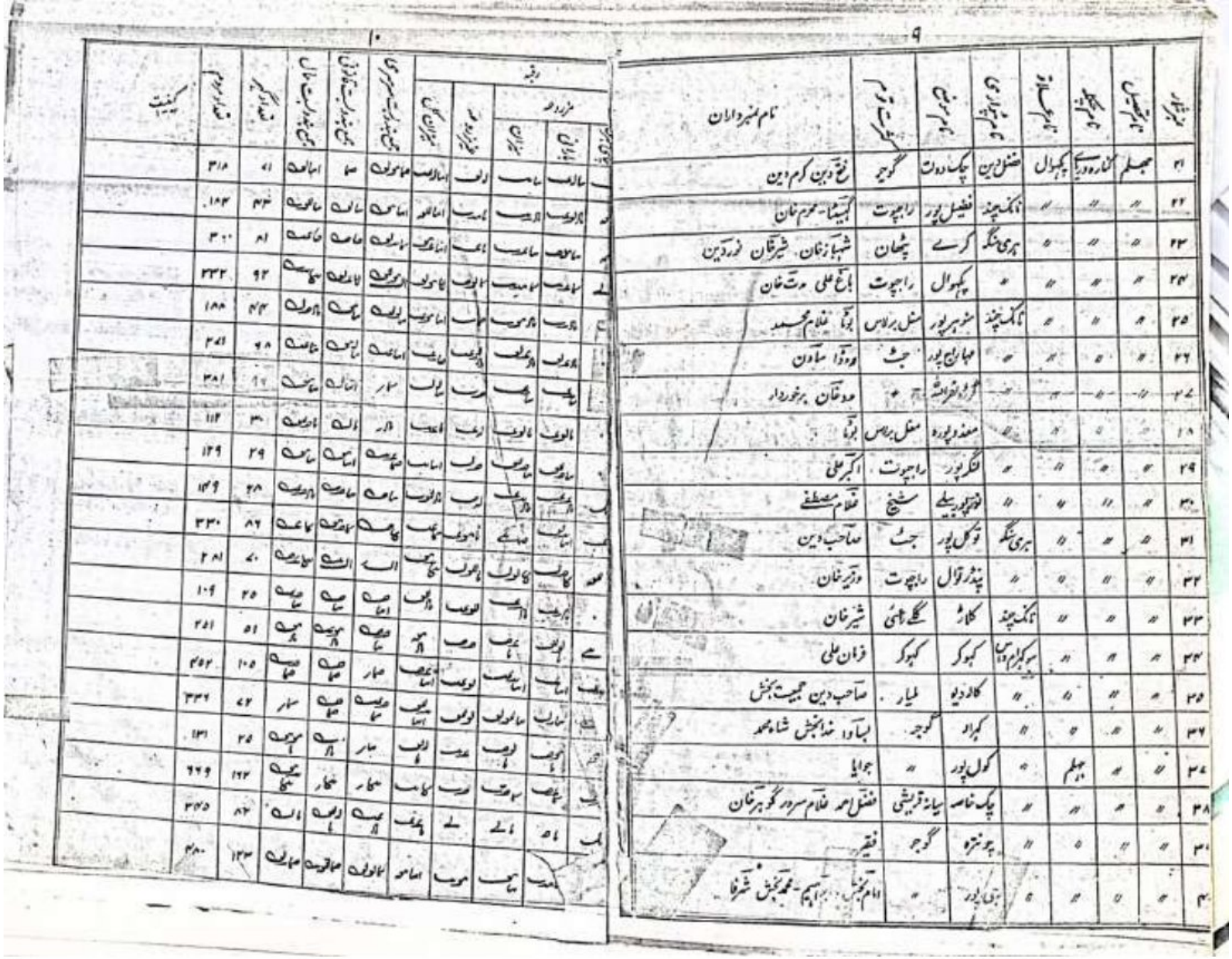

نمبر شمار	تحصیل	تھانہ	نام مویشی داری	نام موضع	شرکت قوم	نام نمبردار
۲۱	جہلم	کلار و دریا	پکھوال	چک دولت	گوجر	فتح دین کرم دین
۲۲	〃	〃	〃	فضیل پور	راجپوت	نانک چند — گھیسا - محرم خان
۲۳	〃	〃	〃	کرے	پٹھان	ہری سنگھ — شہباز خان، شیر خان نور دین
۲۴	〃	〃	〃	پکھوال	راجپوت	باغ علی — مدت خان
۲۵	〃	〃	〃	منوہر پور	سنسل برلاس	نانک چند — بوٹا غلام محمد
۲۶	〃	〃	〃	مہاراج پور	جٹ	وہ ڈا سادن
۲۷	〃	〃	〃	[illegible]	〃	[illegible] — صدو خان، ہرخوردار
۲۸	〃	〃	〃	معذو پورہ	سنسل برلاس	بوٹا
۲۹	〃	〃	〃	لنگر پور	راجپوت	اکبر علی
۳۰	〃	〃	〃	نور پور بیلے	شیخ	غلام مصطفےٰ
۳۱	〃	〃	〃	توکل پور	جٹ	صاحب دین
۳۲	〃	〃	〃	پنڈ ترال	راجپوت	وزیر خان
۳۳	〃	〃	〃	کلاڑ	گکھڑ ہاشی	شیر خان
۳۴	〃	〃	〃	کہوکر	کہوکر	فرمان علی — سہ کہرام دین
۳۵	〃	〃	〃	کاد دیو	ملیار	صاحب دین حجیت بخش
۳۶	〃	〃	〃	کہراد	گوجر	بساوا — مندا بخش شاہ محمد
۳۷	〃	〃	〃	کول پور	〃	جوایا
۳۸	〃	〃	〃	چک خاصہ	سیانہ قریشی	فضل احمد غلام سرور — گوہر خان
۳۹	〃	〃	〃	چونترہ	گوجر	فقیر
۴۰	〃	〃	〃	بی پور	〃	امام بخش، ابراہیم - محمد بخش شرفا

نمبر شمار	مزروعہ: مویشیان	مزروعہ: ملکیتی زمین	مزروعہ: مویشیان کی	جمع بندوبست سرمری	جمع بندوبست تازہ	جمع بندوبست سال	تعداد گھر	تعداد مردم	کیفیت
۲۱	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۷۱	۳۱۸	
۲۲	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۴۳	۱۸۴	
۲۳	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۸۱	۳۰۰	
۲۴	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۹۲	۳۳۲	
۲۵	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۴۴	۱۸۸	
۲۶	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۹۸	۳۷۱	
۲۷	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۹۲	۳۸۱	
۲۸	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۳۰	۱۱۲	
۲۹	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۲۹	۱۲۹	
۳۰	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۹۸	۱۴۹	
۳۱	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۸۶	۳۳۰	
۳۲	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۷۰	۲۸۱	
۳۳	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۲۵	۱۰۹	
۳۴	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۵۱	۲۵۱	
۳۵	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۱۰۵	۴۵۲	
۳۶	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۷۲	۳۳۶	
۳۷	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۲۵	۱۳۱	
۳۸	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۱۶۲	۶۶۹	
۳۹	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۸۲	۳۴۵	
۴۰	سالانہ	سالانہ	سالانہ	صاحبولہ	صاحبولہ	صاحبولہ	۱۲۳	۴۸۰	

Scanned with CamScanner

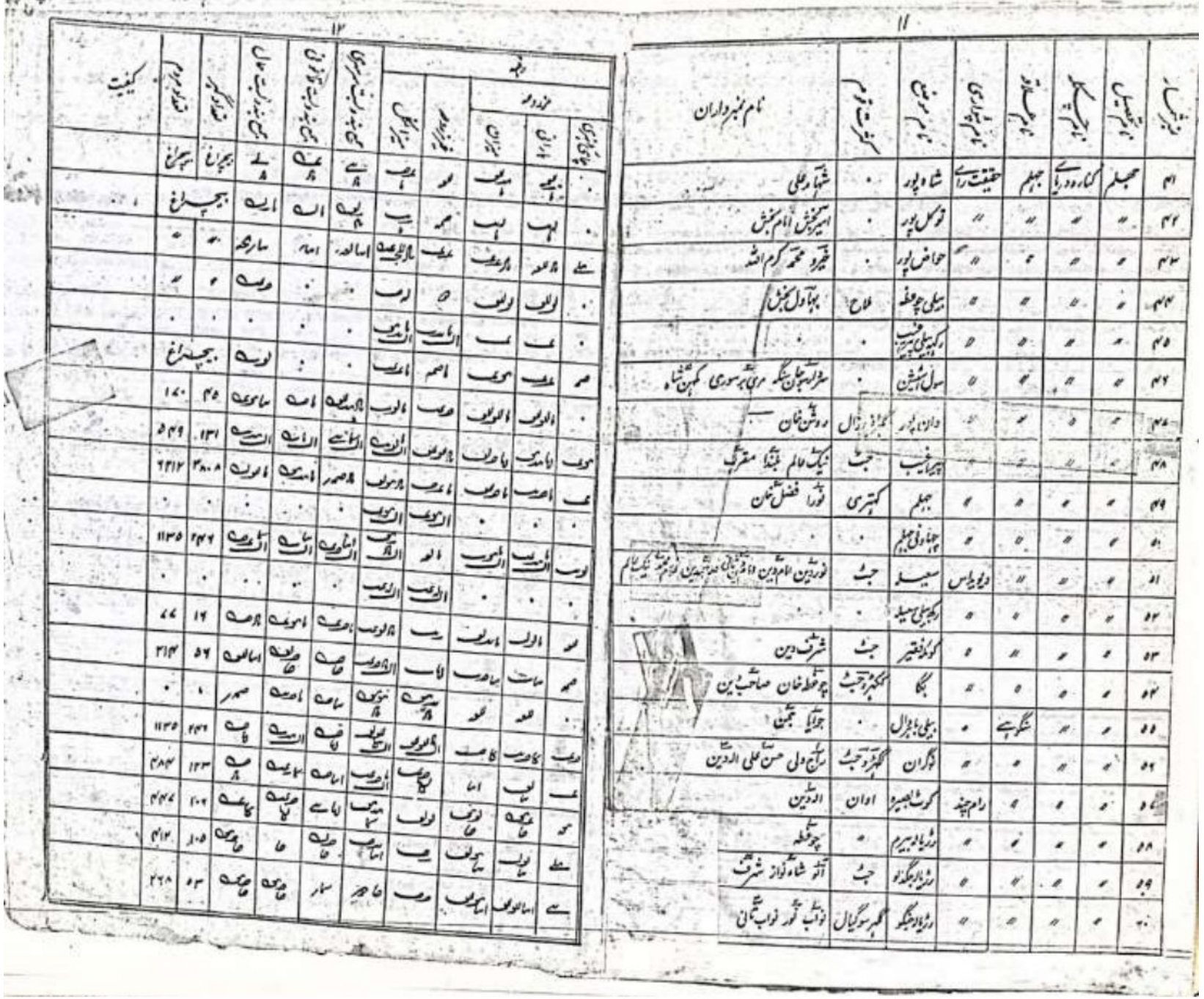

نمبر شمار	نام تحصیل	نام دریا کے	نام حلقہ	نام چوکیدار	نام نمبردار	سکونت نمبردار	نام موضع	نام پٹواری	نام حلقہ	نام چوکیدار	نام نمبردار	سکونت نمبردار	نام موضع
۴۱	جہلم	کنارہ دریائے	جہلم	حقیقت رائے	شاہنواز علی	۰	شاہ پور	۴۱	جہلم	کنارہ دریائے	جہلم	حقیقت رائے	شاہ پور
۴۲	〃	〃	〃	〃	امیر بخش امام بخش	۰	توکل پور	۴۲	〃	〃	〃	〃	توکل پور
۴۳	〃	〃	〃	〃	خیرو محمد کرم اللہ	۰	حوض پور	۴۳	〃	〃	〃	〃	حوض پور
۴۴	〃	〃	〃	〃	بہاول بخش	ملاح	بیلی چوفلہ	۴۴	〃	〃	〃	〃	بیلی چوفلہ
۴۵	〃	〃	〃	〃	۰	۰	رکھ بیلی پیر غیب	۴۵	〃	〃	〃	〃	رکھ بیلی پیر غیب
۴۶	〃	〃	〃	〃	سردار چنن سنگھ مری ہر سوری کہن شاہ	۰	سوال اسٹیشن	۴۶	〃	〃	〃	〃	سوال اسٹیشن
۴۷	〃	〃	〃	〃	روشن خان	گکھڑ ڈھرنال	دانا پور	۴۷	〃	〃	〃	〃	دانا پور
۴۸	〃	〃	〃	〃	نیک عالم بندا مغربی	جٹ	پیر غیب	۴۸	〃	〃	〃	〃	پیر غیب
۴۹	〃	〃	〃	〃	نورا فضل خان	کھتری	جہلم	۴۹	〃	〃	〃	〃	جہلم
۵۰	〃	〃	〃	〃	۰	۰	چاندنی جہلم	۵۰	〃	〃	〃	〃	چاندنی جہلم
۵۱	〃	〃	〃	〃	نورالدین امام دین الہ دتہ بخش صدر الدین نور محمد نیک عالم	جٹ	سیلو	۵۱	〃	〃	〃	دیو داس	سیلو
۵۲	〃	〃	〃	〃	۰	۰	رکھ بیلی سیلو	۵۲	〃	〃	〃	〃	رکھ بیلی سیلو
۵۳	〃	〃	〃	〃	شرف دین	جٹ	کوٹ فقیر	۵۳	〃	〃	〃	〃	کوٹ فقیر
۵۴	〃	〃	〃	〃	چوغطہ خان صاحب دین	سکھیر جٹ	بگا	۵۴	〃	〃	〃	〃	بگا
۵۵	〃	〃	〃	سنگوہے	جوائیا تھمن	۰	بیلی بابڑال	۵۵	〃	〃	〃	سنگوہے	بیلی بابڑال
۵۶	〃	〃	〃	〃	رائے ولی حسن علی الدین	گکھڑ جٹ	ٹوگران	۵۶	〃	〃	〃	〃	ٹوگران
۵۷	〃	〃	〃	رام چند	الہ دین	اوان	کوٹ بھیرو	۵۷	〃	〃	〃	رام چند	کوٹ بھیرو
۵۸	〃	〃	〃	〃	چوغطہ	۰	رڑیالہ بیرم	۵۸	〃	〃	〃	〃	رڑیالہ بیرم
۵۹	〃	〃	〃	〃	آتو شاہ نواز شرف	جٹ	رڑیالہ جگنو	۵۹	〃	〃	〃	〃	رڑیالہ جگنو
۶۰	〃	〃	〃	〃	نواب نور نواب ثمانی	گکھر سوگیال	رڑیالہ جگنو	۶۰	〃	〃	〃	〃	رڑیالہ جگنو

نمبر شمار	تعداد مویشی	تعداد مکان	تعداد مرد	تعداد عورت	تعداد مرد حاضر	تعداد مرد غیر حاضر	تعداد مرد حاضر	تعداد مرد غیر حاضر	تعداد مرد حاضر	تعداد مرد غیر حاضر	کیفیت
۴۱	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۴۲	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۴۳	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۴۴	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۴۵	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۴۶	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۴۷	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۴۸	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۴۹	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۵۰	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۵۱	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۵۲	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۵۳	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۵۴	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۵۵	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۵۶	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۵۷	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۵۸	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۵۹	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	
۶۰	۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	۱۰۰	۰	

Scanned with CamScanner

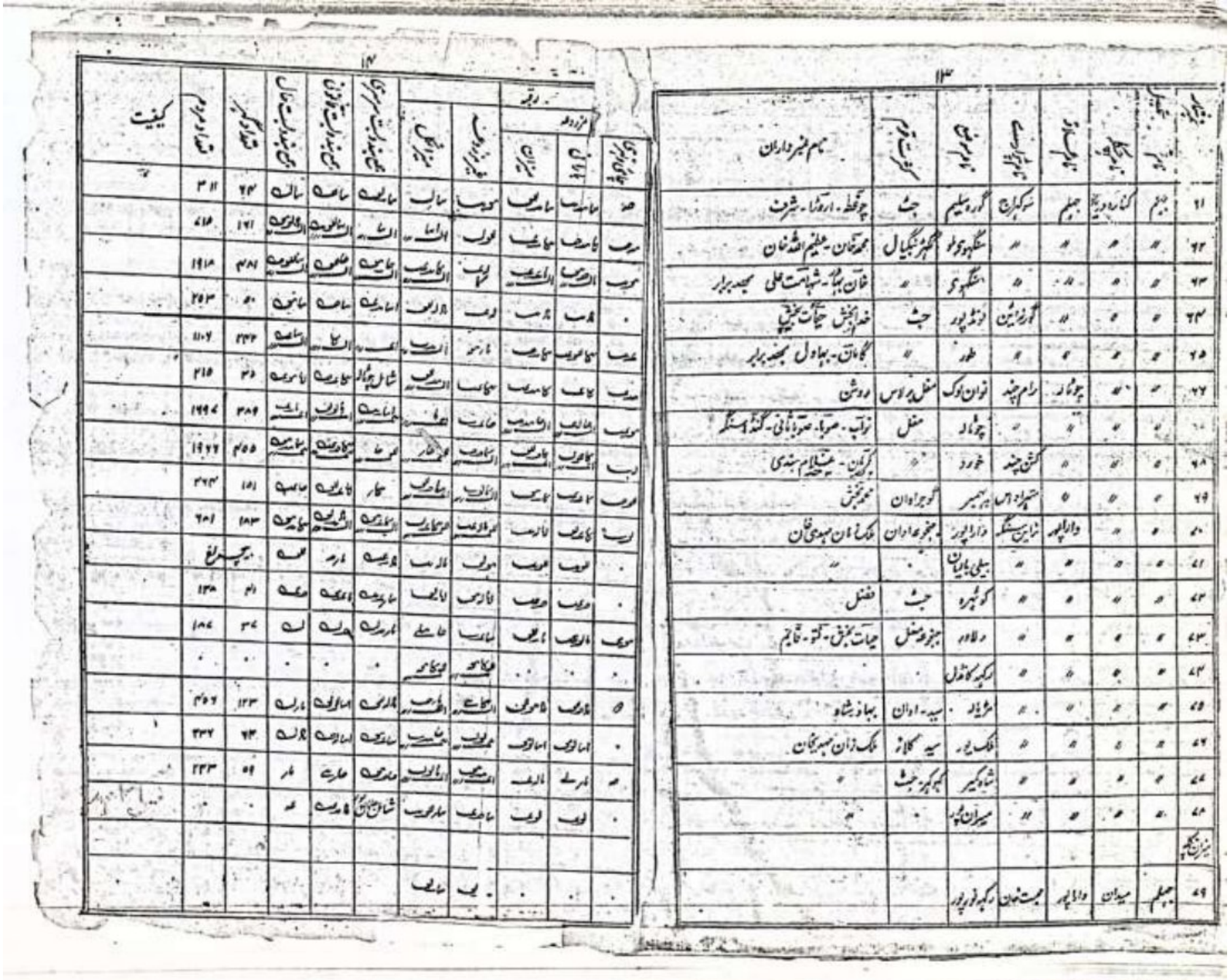

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	ضلع تحصیل	تھانہ	نام موضع	نام برادری	نام سکنہ	نام نمبردار ان
۸۰	جہلم	سیداں	دارا پور	بھٹیاں	نور پور	شناس جٹ	وارث آب
۸۱	"	"	"	"	ہری پور	جٹ لوہر	محمد علی امیر منیہ
۸۲	"	"	"	گورسل	نکو خورد	اعوان	راجو کے
۸۳	"	"	"	"	دھوک اجا	"	عزیز بخش
۸۴	"	"	"	"	نکو کلان	جٹ	صوبا۔ محمد علی پیر بخش۔ مرزا۔ بہادل
۸۵	"	"	"	"	ملا صپور	اوان	عدت۔ نواب۔ کرم دین
۸۶	"	"	"	"	پکری	ہنجرا اوان	راجہ دہرمن خان
۸۷	"	"	"	"	چرطال	جٹ لیگیال	دولہ
۸۸	"	"	"	"	ڈھوک شیلوں	گوجر	صاحبدین۔ نقشیر۔
۸۹	"	"	"	"	درہ گوجراں	"	کرم
۹۰	"	"	"	"	رجروڑ	کلاڑ	راجہ دہرمن خان
۹۱	"	"	"	"	بجوالہ دمان	گوجر من	ہیرا نند۔ پیر بخش۔ مسترود
۹۲	"	"	"	"	بجوالہ خورد	جٹ کھس	محمد بخش
۹۳	"	"	"	"	کوٹلی میران	سید	رسول شاہ۔ بہادل شاہ۔ مہر شاہ
۹۴	"	"	"	نرین سنگھ	بھنڈیالہ	سید	گوہر شاہ۔ کرم علی شاہ۔ فلک زمان مہدی خان
۹۵	"	"	"	شہزادہ	شاہ پور	سید	بہادر شاہ۔ عدت شاہ۔ پیر شاہ
۹۶	"	"	"	"	چک موجو	راجپوت	فلک زمان مہدی خان
۹۷	"	"	"	"	چک عبدالغنی	سید	چنن شاہ
۹۸	"	"	"	"	سکھے	راجپوت	رانجو جبر خان
۹۹	"	"	"	سہگل	جگنہ	گوجر گجر	حکو۔ ب۔ ولیا۔

Scanned with CamScanner

بہاءالدین زکریا لائبریری
بمقام چمبیلی، تحصیل چوا سیدن شاہ
ضلع میانوالی پاکستان

۱۷						
نمبر شمار	موضع	تحصیل	ذات	شرکت نمبر	نام نمبرداران	
میانوالی	چوٹالہ	ستہراداس	مہمان	گوجر	دسوندی - نورعلی	
〃	〃	رانجھا	انگنگ	〃	فضل نورین - الدین - صدرالدین -	
〃	سنگھوئی	گورزمانی	تھہوالہ	گکھڑ جٹ	غلام سلیمان - مریخان - غلام محی الدین	
〃	〃	سکندرراج	رکھ دھوالی	۰	۰	
〃	〃	〃	کرسی بٹی	جٹ	گوہر - مسلم - طالب	
〃	〃	چیت رام	جنجیل	جٹ	شاکر - حیات	
〃	〃	〃	دھوک رجو	۰	خدابخش	
〃	〃	〃	دھریاڑ	۰	کالو - علی بخش - حمو - ہاشم	
〃	〃	〃	چک علاوہ	۰	کالا	
〃	〃	رام چند	کہانی تھلنہا	جٹ ہندو	نیکا	
〃	〃	〃	کہانی کوٹلی	جٹ	بوٹا - حیات بخش نورعالم - فتا	
〃	〃	〃	چک محمود	۰	حیات بخش	
〃	〃	چیت رام	کلیال	گکھڑ بھنگر	مصلحے - حشت	
〃	〃	〃	بلوٹ	گکھڑ گیال	خدایار - میرباز	
〃	〃	امام دین	ڈھانیاں	جٹ	دانی - محمد دسوندی	
〃	〃	ہیرانند	گوڑیامو	جٹ	غلام محمد - غلام علی - قوممحمد - غلام محمد - نجابی	
〃	کالا	〃	چک میسر	گوجر	نورالدین - الدوتا	
〃	〃	〃	چک میانہ	لیاڑ	قطب دین	
〃	جہلم	〃	چھمبر	جٹ	آدم بخش - الہی بخش - الہی بخش ثانی - رکھا -	

۱۸																		
	مزروعہ																	

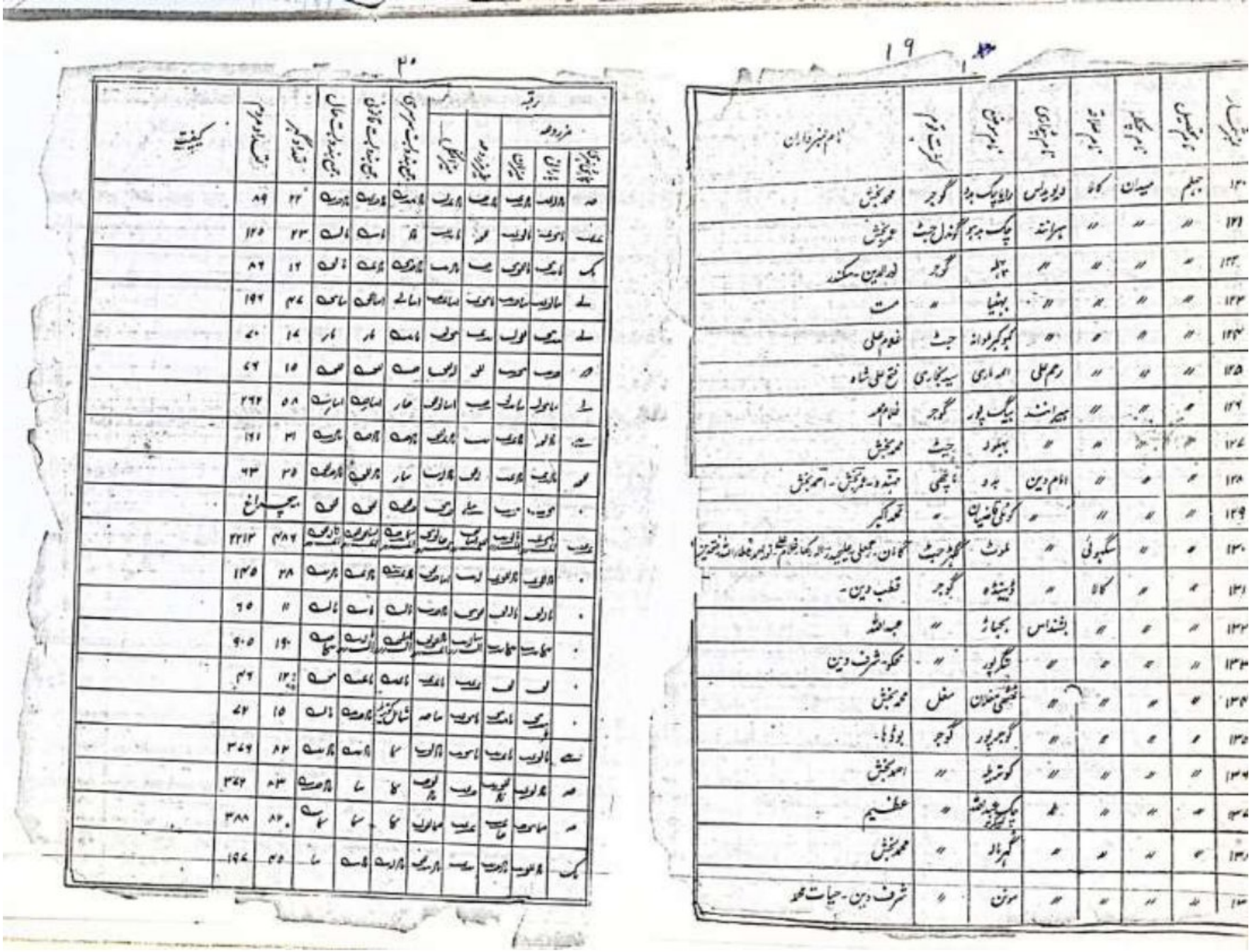

نمبر شمار	تحصیل	نام مقام	نام ہمسایگی	نام علاقہ	نام چک	نام خمبردار	ذات قوم	نام مویشی
۱۲۰	جہلم	میلان	کاہا	ڈیوریس	راجہ پاک بردہ	محمد بخش	گوجر	
۱۲۱	//	//	//	ہمراستہ	چک بدہو	گوندل جٹ	عمر بخش	
۱۲۲	//	//	//	//	پٹلہ	گوجر	قدرالدین۔ سکندر	
۱۲۳	//	//	//	//	بھنیا	//	مت	
۱۲۴	//	//	//	//	کھوکھر لوانہ	جٹ	غلام علی	
۱۲۵	//	//	//	//	الہ داد	سید بخاری	رحم علی	
۱۲۶	//	//	//	ہمراستہ	بیگ پور	گوجر	فتح علی شاہ	
۱۲۷	//	//	//	//	بہلول	جٹ	غلام محمد	
۱۲۸	//	//	//	//	بدو	ناچھی	محمد بخش	
۱۲۹	//	//	//	//	کوٹلی قاضیاں	//	ہمشیرہ۔ عمر بخش۔ احمد بخش	
۱۳۰	//	//	سنگھوئی	//	ملوٹ	گجر جٹ	محمد اکبر	
۱۳۱	//	//	کاہا	//	ڈیبنڈہ	گوجر	گماشتان۔ جملی علیحدہ علیحدہ بکار خاص علی۔ زیر ہدایات فتح دین	
۱۳۲	//	//	//	بشنداس	بجبارہ	//	قطب دین۔	
۱۳۳	//	//	//	//	تنگر پور	//	عبداللہ	
۱۳۴	//	//	//	//	//	//	محکو۔ شرف دین	
۱۳۵	//	//	//	//	//	//	محمد بخش	
۱۳۶	//	//	//	//	گوہر پور	گوجر	بوڑھا۔	
۱۳۷	//	//	//	//	کوٹ ہیڑ	//	احمد بخش	
۱۳۸	//	//	//	//	چک عبداللہ	//	عظیم	
۱۳۹	//	//	//	//	گہرالہ	//	محمد بخش	
۱۴۰	//	//	//	//	سون	//	شرف دین۔ حیات محمد	

| کیفیت | نمبر شمار | تعداد گھر | تعداد مویشی | مویشی بہبودت مال | مویشی بہبودت قانون | مویشی بہبودت سرکاری | مزروعہ | | |

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ	نام حلقہ	نام چوکیداری	نام موضع	سکونت قوم	نام مالکان زمین
۱۴۰	جہلم	میدان	کالا	بشنداس	چتن	جٹ	مرتضےٰ۔ شیر علی۔ امام بخش۔ دسوندی
۱۴۱	"	"	"	حقیقت رائے	پورانہ	گوجر	خدا بخش۔
۱۴۲	"	"	جہلم	"	جاوہ	"	محکو۔ محمد بخش۔ فقیر
۱۴۳	"	"	"	"	رام پور	لیار	داد و
۱۴۴	"	"	"	رام جی	کوٹلہ ایہ	گوجر	عبداللہ
۱۴۵	"	"	پھلوال	"	کوٹلی لوہاراں	"	عشیم۔ دینا
۱۴۶	"	"	"	ہری سنگھ	چک چتا	"	پھولا
۱۴۷	"	"	"	رامجی	چک مغلان	مغل ایران	کرم بیگ
۱۴۸	"	"	بکرالا	"	کالا	گوجر	نور داد۔ کمان۔ دتا۔ کرم الٰہی
۱۴۹	"	"	"	"	ٹھٹھی گوہراں	"	گھنا۔ غلان
۱۵۰	"	"	پڑت رلم	راضیاں	"	"	فتح دین
۱۵۱	"	"	"	"	بالا	"	اللہ دتا۔ بوٹا۔ خیر الدین
۱۵۲	"	"	"	"	بہوپال	"	داد و
۱۵۳	"	"	"	"	سوکہا	"	قایم الدین
۱۵۴	"	"	"	"	[illegible]	"	کریم بخش
۱۵۵	"	"	"	"	لنڈپور	شیخ	مرتضےٰ
۱۵۶	"	"	"	"	سوہانڈہ	اوان گوجر	غلام حسن خان۔ شرف
۱۵۷	"	"	"	"	چک براہم	گوجر	بیون۔ مہر الدین
۱۵۸	"	"	"	"	جنڈیالہ	اوان	صاحبدین۔ حیدر۔ بھمبر برابر
۱۵۹	"	"	"	"	کونریلی	گوجر	اللہ دتا۔ کرم دین

کیفیت	تعداد مردم	تعداد گھر	جمع بندوبست حال	جمع بندوبست سابقہ	جمع بندوبست اول	رقبہ			
						جمع زمین کل	غیر مزروعہ	مزروعہ	
								بارانی	نہری
	۴۳۱	۷۸							
	۱۲۵	۲۷							
	۵۵۵	۱۱۴							
	۱۵۵	۲۷							
	۲۴۰	۵۶							
	۲۰۲	۴۳							
	۸۸	۲۰							
	۴۱	۷							
	۳۸۰۶	۸۸۰							
	۱۲۲	۲۳							
	۱۷۹	۳۳							
	۱۴۹	۲۸							
	۳۱۲	۵۸							
	۲۴۴	۵۱							
	۷۰	۱۳							
	۷۲	۱۵							
	۲۵۰	۶۵							
	۲۹۶	۵۴							
	۱۹۹	۳۱							
	۲۹۶	۶۰							

Scanned with CamScanner

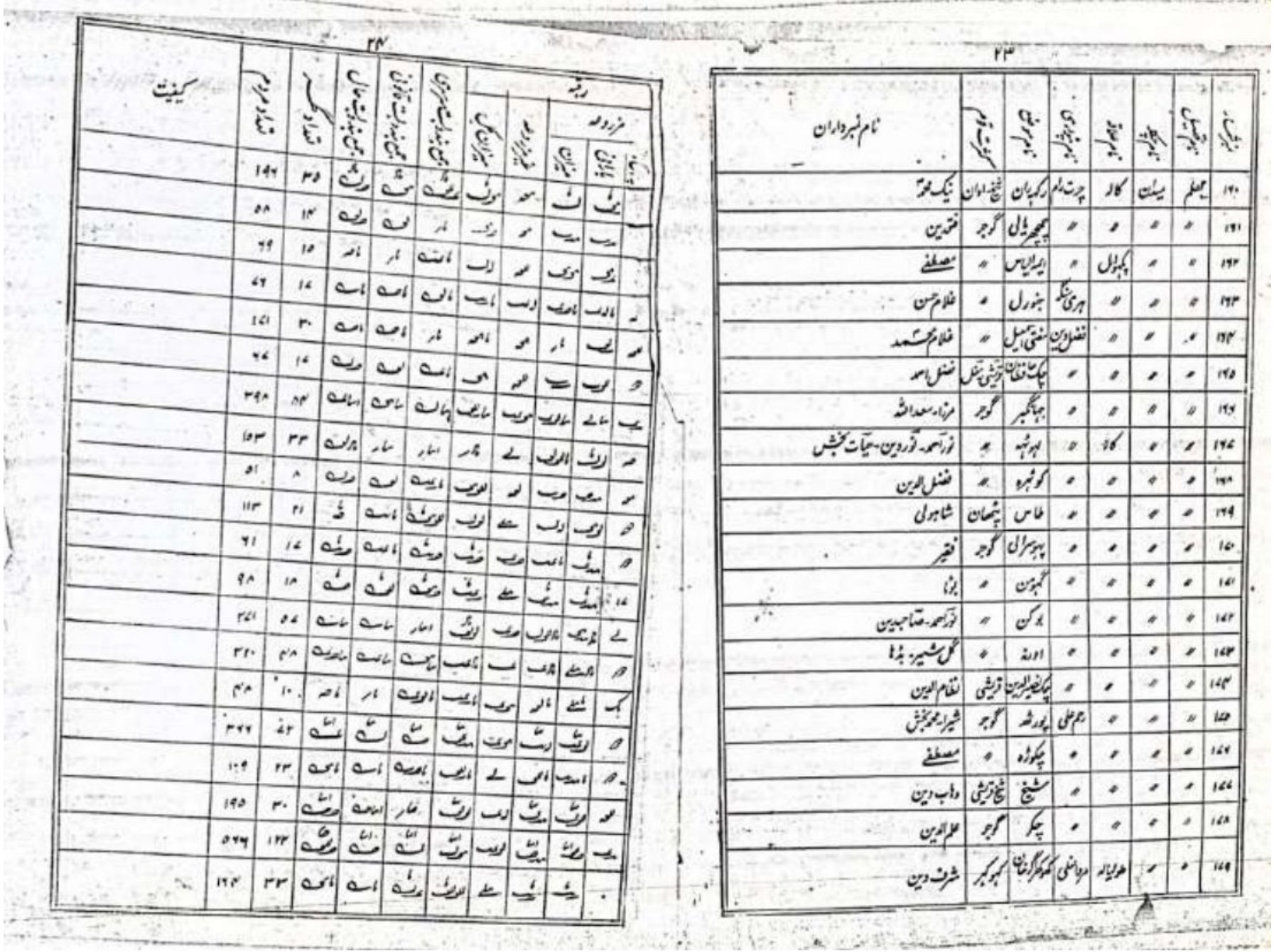

نمبر شمار	نمبر تعلیم	نمبر حلقہ	نمبر پٹواری	نام موضع	نام نمبردار	کیفیت
۱۶۰	چھلم	میلسی	چرت رام	رکھ بان	شیخ اسلان	نیک محمد
۱۶۱	〃	〃	〃	پھچھر پالی	گوجر	فقیر دین
۱۶۲	〃	〃	〃	ایراہیم	〃	مصطفےٰ
۱۶۳	〃	〃	〃	ہری سنگھ	جنورل	غلام حسن
۱۶۴	〃	〃	〃	فضل دین	سنتی اسمٰعیل	غلام محمد
۱۶۵	〃	〃	〃	چک عاقل	قریشی سنگل	فضل احمد
۱۶۶	〃	〃	〃	جہانگیر	گوجر	مرزا سعد اللہ
۱۶۷	〃	〃	کاہ	لہر ٹبہ	〃	نور احمد۔ نور دین۔ حیات بخش
۱۶۸	〃	〃	〃	کوٹھرہ	〃	فضل الدین
۱۶۹	〃	〃	〃	عباس	پٹھان	شاہ ولی
۱۷۰	〃	〃	〃	پہر سرائی	گوجر	فقیر
۱۷۱	〃	〃	〃	گھوئن	〃	بڑا
۱۷۲	〃	〃	〃	برکن	〃	نور احمد۔ صاحبدین
۱۷۳	〃	〃	〃	اورنہ	〃	گل شیر۔ بڑا
۱۷۴	〃	〃	〃	چک ضیاء الدین	قریشی	نظام الدین
۱۷۵	〃	〃	〃	رحم علی	گوجر	شیر۔ محمد بخش
۱۷۶	〃	〃	〃	چکوڑہ	〃	مصطفےٰ
۱۷۷	〃	〃	〃	شیخ	شیخ قریشی	واب دین
۱۷۸	〃	〃	〃	چکر	گوجر	علم دین
۱۷۹	〃	〃	ھوشیار	مراضی	کھوکھر افغان	کہو کبر

نمبر شمار	مزروعہ		ریونیو														کیفیت
	پیداوار															تعداد مویشی	
	نہری	بارانی															
۱	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۲	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۳	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۴	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۶	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۷	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۸	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۹	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۱۱	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۱۲	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۱۳	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۱۴	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۱۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۱۶	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۱۷	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۱۸	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۱۹	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۲۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نمبر خصیص	نمبر حلقہ	نمبر مصدقہ	نمبر شناختی	نام نمبردار	کیفیت نمبردار	نمبر موضع	نمبر تھانہ
۱۸۰	جہلم	میان	علیار	مرد	صاحب الدین - کریم بخش	راجپوت	راجپی	علی
۱۸۱	"	"	"	"	نعمت اللہ	جٹ	میلہ	"
۱۸۲	"	"	"	"	دتا شاہ - حسین شاہ	سید	ایمہ منتی	"
۱۸۳	"	"	"	"	علی حیدر	کہر کہر	شہ بکرالی	"
۱۸۴	"	"	گاؤ	"	چوہڑ مغل	گوجر	رحم علی	"
۱۸۵	"	"	"	"	جاد اللہ	"	چک گل	گنگا رام
۱۸۶	"	"	"	"	نصیر الدین	گجر بگیال	خان پور	"
۱۸۷	"	"	"	"	نور احمد - نور	گوجر	دینیال	"
۱۸۸	"	"	"	"	نعمت اللہ - عبداللہ	"	ڈھری بڑو	"
۱۸۹	"	"	"	"	مدت علی - ثوث	قریشی راجپوت	چک حالی	"
۱۹۰	"	"	"	"	سوڈوا - قطب دین	گوجر	رانا نہ	"
۱۹۱	"	"	"	"	نذر بخش - کرم دین	"	چک دریا	"
۱۹۲	"	"	"	"	داؤد	"	پرٹھسہ	"
۱۹۳	"	"	"	"	پنجبان ۳ حصہ مغل ۱ حصہ	"	موڑ ہانہ	"
۱۹۴	"	"	"	"	امام بخش	"	کالو دل	"
۱۹۵	"	"	"	"	غلام علی - محمد بخش - سلطانعلی	"	چوار	محمد شاہ
۱۹۶	"	"	علیار	"	محمد بخش	راجپوت	جمان	"
۱۹۷	"	"	"	"	دولت	اوان	پنڈی لوڑا	"
۱۹۸	"	"	دکندار	"	مراد بخش	جٹ	تاج پور لیا	"
۱۹۹	"	"	"	"	بوٹا - میراز	"	چک جلو	"

نمبر شمار	نمبر خصیص	نمبر حلقہ	نمبر مصدقہ	نمبر شناختی	نام نمبردار	کیفیت	رقبہ مزروعہ پانی	رقبہ مزروعہ بارانی	رقبہ غیر مزروعہ	رقبہ میزان کل	جمع بندوبست سرسری	جمع بندوبست ثانوی	جمع بندوبست حال	قسط مسلسلہ	قسط مرسم
۱۸۰	جہلم	میان	علیار	مرد	صاحب الدین - کریم بخش		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۶۵	۲۸۰
۱۸۱	"	"	"	"	نعمت اللہ		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۱۷	۵۲۵
۱۸۲	"	"	"	"	دتا شاہ - حسین شاہ		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۹	۸۴
۱۸۳	"	"	"	"	علی حیدر		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۹	۴۷
۱۸۴	"	"	گاؤ	"	چوہڑ مغل		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۳۶	۱۶۶
۱۸۵	"	"	"	"	جاد اللہ		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۲۳	۶۹۰
۱۸۶	"	"	"	"	نصیر الدین		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۸	۳۹
۱۸۷	"	"	"	"	نور احمد - نور		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۵۰	۱۳۸
۱۸۸	"	"	"	"	نعمت اللہ - عبداللہ		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۳۳	۱۶۵
۱۸۹	"	"	"	"	مدت علی - ثوث		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۵۲	۲۵۷
۱۹۰	"	"	"	"	سوڈوا - قطب دین		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۲۱	۱۰۷
۱۹۱	"	"	"	"	نذر بخش - کرم دین		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۵۳	۲۶۶
۱۹۲	"	"	"	"	داؤد		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۴۹	۲۶۲
۱۹۳	"	"	"	"	پنجبان ۳ حصہ مغل ۱ حصہ		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۲۳	۱۱۳
۱۹۴	"	"	"	"	امام بخش		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۲۶	۱۲۱
۱۹۵	"	"	"	"	غلام علی - محمد بخش - سلطانعلی		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۴۶	۲۲۵
۱۹۶	"	"	علیار	"	محمد بخش		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۲۵	۱۱۸
۱۹۷	"	"	"	"	دولت		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۶۷	۳۳۸
۱۹۸	"	"	دکندار	"	مراد بخش		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۳۶	۱۸۰
۱۹۹	"	"	"	"	بوٹا - میراز		۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۷۰	۳۷۳

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام تھانہ	نام حلقہ	نام موضع	نام سرخیل	شجرہ نسب قوم	نام نمبردار ان
۲۰۰	جہلم	میرہان	سکندرو	محمد شاہ	چک عبدالخالق	سید	گل حسن شاہ
۲۰۱	〃	〃	〃	〃	خانہ ترکی	پٹھان کھوکھر	حسا خان
۲۰۲	〃	〃	〃	〃	چک داد و	گوجر	عظیم اللہ
۲۰۳	〃	〃	〃	〃	ہڑل	اوان	فضل
۲۰۴	〃	〃	〃	〃	ڈھوک اوان	〃	حشمت
۲۰۵	〃	〃	〃	لدارام	چک اکا	〃	بیون - سرزاز - بلو -
۲۰۶	〃	〃	〃	〃	بوڑھ جنگل	گوجر	ہاشو -
۲۰۷	〃	〃	〃	〃	سوہال	جٹ	عبداللہ - نور احمد
۲۰۸	〃	〃	〃	〃	مالدیر	کھوکھر	روشن خان
۲۰۹	〃	〃	〃	〃	متہ لوہر	جٹ	رکن دین - شرف
۲۱۰	〃	〃	〃	〃	سید حسین	سید	سید حسین شاہ
۲۱۱	〃	〃	〃	〃	شاہ دین	اوان	نتھو - رام دین
۲۱۲	〃	〃	〃	〃	رہانہ	جٹ	گامان - قلب - کرم دین
۲۱۳	〃	〃	راجو	〃	جوتہ	برہمن	شب رام
۲۱۴	〃	〃	〃	〃	رکھ ہتھاں	〃	〃
۲۱۵	〃	〃	〃	〃	گجر اعل	〃	کرم دین
۲۱۶	〃	〃	〃	〃	قاضی سیدی	لوہار	صفو - قادر بخش -
۲۱۷	〃	〃	〃	〃	ڈویان	جٹ	امام بخش - امیر
۲۱۸	〃	〃	〃	〃	تیرگیان	لوہار	خدا بخش
۲۱۹	〃	〃	〃	〃	چہتہ	لوہار گجر	نور - صاحب دین

مرتبہ									کیفیت
فرزندان	پوتے	پڑپوتے	نمبردار ہمراہ	نمبردار ثانی	نمبردار ثالث	نمبردار ہمراہ	نمبردار ثانی	نمبردار ثالث	
۰	لڑکے	لڑکے	لڑکے	لڑکے	لڑکے	لڑکے	لڑکے	لڑکے	
۰	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃

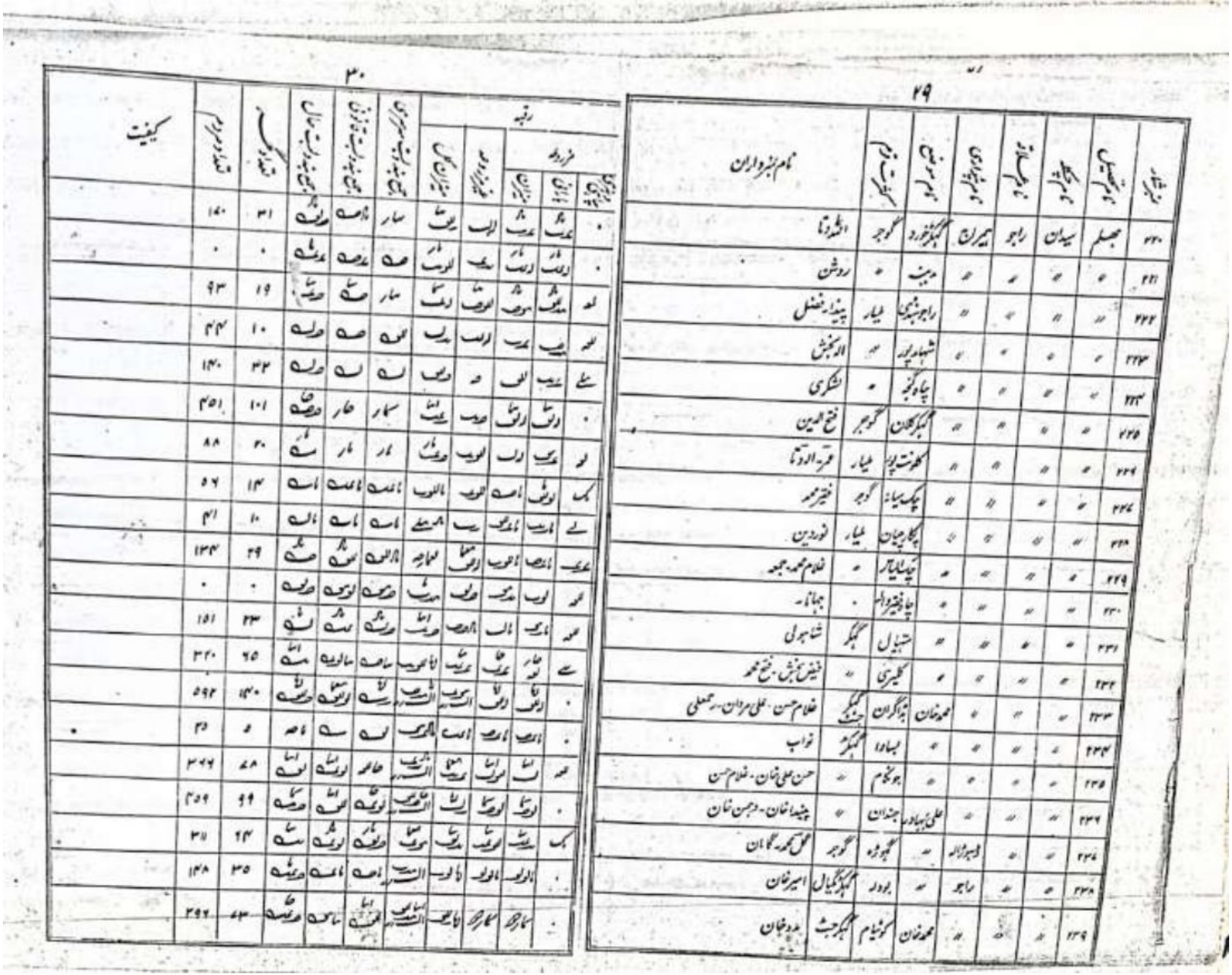

۲۹

نمبر شمار	نام خصیص	نام سکونت	نام ولدیت	نام موضع	نام سکونت قوم	نام سکونت	نام سکونت
۲۲۰	جھلم	سیدان	راجو	ہیرانج	گجگڑھ خورد	گوجر	اللہ دتا
۲۲۱	"	"	"	"	مدینہ	"	روشن
۲۲۲	"	"	"	"	راجو شہنشی	لیار	پیندہ فضل
۲۲۳	"	"	"	"	شہباز پور	"	اللہ بخش
۲۲۴	"	"	"	"	چاہ گنجہ	"	لشکری
۲۲۵	"	"	"	"	گجگڑھان	گوجر	فتح الدین
۲۲۶	"	"	"	"	کھوت پورہ	لیار	عمر الدتا
۲۲۷	"	"	"	"	چک سیانہ	گوجر	خیر محمد
۲۲۸	"	"	"	"	چکارچیان	لیار	نوردین
۲۲۹	"	"	"	"	چک لیار	"	غلام محمد جمعہ
۲۳۰	"	"	"	"	چاہ فقیر والہ	"	بھانا
۲۳۱	"	"	"	"	ستیال	گجگڑ	شاہ ہولی
۲۳۲	"	"	"	"	کلیری	"	فیض بخش - فتح محمد
۲۳۳	"	"	"	"	بنڈگران	جنجگڑ	غلام حسن - علی مردان - رحملی
۲۳۴	"	"	"	"	بساوا	گجگڑ	نواب
۲۳۵	"	"	"	"	جونجام	"	حسن علی خان - غلام حسن
۲۳۶	"	"	"	"	علی بہادر	جندان	"	چندا خان - وجہن خان
۲۳۷	"	"	"	"	ڈھیرڑالہ	"	گجھوڑہ	گوجر	محل محمد - گامان
۲۳۸	"	"	"	"	راجو	"	بودر	گجگڑ گھیال	امیر خان
۲۳۹	"	"	"	"	محمد خان	گوٹیام	گجگڑ جٹ	عدو خان

۳۰

| نمبر شمار | رتبہ | | |

نمبر شمار	نام تحصیل	نام ضلع	نام چوکیداری	نام عہدہ دار	نام سرخیل	نام برادران	کیفیت قوم
۲۲۰	جہلم	سیدان	راجو	ہیرا راج	گبھگڑ خورد	اللہ دتا	گوجر
۲۲۱	〃	〃	〃	〃	مدینہ	روشن	〃
۲۲۲	〃	〃	〃	〃	رابو بنیری	پیندا۔ فضل	ملیار
۲۲۳	〃	〃	〃	〃	شہامہ پورہ	اللہ بخش	〃
۲۲۴	〃	〃	〃	〃	چاہ گنجو	لشکری	〃
۲۲۵	〃	〃	〃	〃	گبھگر کلاں	فتح الدین	گوجر
۲۲۶	〃	〃	〃	〃	کھوست پور	عمر الدتا	ملیار
۲۲۷	〃	〃	〃	〃	چک میانہ	فقیر محمد	گوجر
۲۲۸	〃	〃	〃	〃	پکلا پیاں	نوردین	ملیار
۲۲۹	〃	〃	〃	〃	چیلیانوالہ	غلام محمد۔ جمعہ	〃
۲۳۰	〃	〃	〃	〃	چانڈیوالہ	جہانا۔	〃
۲۳۱	〃	〃	〃	〃	ستیال	شاہولی	گبھگر
۲۳۲	〃	〃	〃	〃	کلیری	فیض بخش۔ فتح محمد	〃
۲۳۳	〃	〃	〃	محمد خان	بڈاگران	غلام حسن۔ علی مردان۔ رحملی	جٹ گبھگر
۲۳۴	〃	〃	〃	〃	لساوا	نواب	گبھگڑ
۲۳۵	〃	〃	〃	〃	جونگام	حسن علی خان۔ غلام حسن	〃
۲۳۶	〃	〃	〃	علی بہادر	جندان	پیندا خان۔ دجمن خان	〃
۲۳۷	〃	〃	ڈھیر ڈالہ	〃	گھوڑہ	علی محمد۔ گامان	گوجر
۲۳۸	〃	〃	راجو	〃	بودہ	امیر خان	گبھگر گیال
۲۳۹	〃	〃	〃	محمد خان	کوٹیام	عدو خان	گبھگر جٹ

نمبر شمار	رقبہ مزروعہ: نہری	بارانی	غیر مزروعہ	میزان کل	جمع بندوبست سرسری	جمع بندوبست قانونی	جمع بندوبست حال	تعداد گھر	تعداد مردم	کیفیت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۱	۱۷۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹	۹۳	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۴۴	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۲	۱۴۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۱	۴۵۱	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰	۸۸	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴	۵۶	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۴۱	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹	۱۳۴	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳	۱۵۱	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۵	۳۲۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴۰	۵۹۲	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۳۵	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۸	۳۹۶	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۹	۴۵۹	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۴	۳۱۱	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۵	۱۴۸	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۳	۳۹۲	

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام برادری	نام عرف	نام ذات	نام سکونت قوم	نام سردار
۲۴۰	جہلم	میدان	راجہ	سوچہ	ہیمراج	گوجر	اسمٰعیل
۲۴۱	"	"	"	نتھا سنگھ	"	"	لشکو۔ بھولا
۲۴۲	"	"	"	کہوٹکی	"	"	نور۔
۲۴۳	"	"	"	کہو کہا	لدھارام	"	بھولا۔ الہیا
۲۴۴	"	"	اسکندرال	ٹبالی ڈیرہ	ہیمراج	۔	۔
۲۴۵	"	"	راجہ	چک لوہی	"	"	موتبا خان
۲۴۶	"	"	اسکندرال	پتن پورہ	"	جٹ	کمان۔ کالو۔ چنگ
۲۴۷	"	"	"	بگیسی	"	"	کرم الٰہی
۲۴۸	"	"	"	نکی	"	"	محمد علی
۲۴۹	"	"	"	طفر عجائب	"	"	رحیم علی
۲۵۰	"	"	"	مفتیان	گوندجٹ	"	محمد حسن۔ محمد بخش
۲۵۱	"	"	"	ٹھگرداں	گوجر	"	حافظ غلام محمد۔ نور
۲۵۲	"	"	"	ٹبالی	"	"	نوردین۔ احمد بخش
۲۵۳	"	"	"	ٹبالہ	سید	"	حبیب شاہ
۲۵۴	"	"	"	پنڈ جام	جٹ	"	ہیرا۔ نتھیا
۲۵۵	"	"	"	کھودلہ	"	"	امام دین۔ نور۔ صاحبدین
۲۵۶	"	"	"	ذیرہ پیر	قریشی راجپوت	"	پیر امیر شاہ
۲۵۷	"	"	"	مدکاس	گوجر	"	صدیق۔ نورا
۲۵۸	"	"	"	چین	"	"	علی
۲۵۹	"	"	"	وٹیال	گھکھڑ	"	فیض خان۔ فقیر محمد

| ریمارکس | مویشی | | |

نمبر شمار	نام تحصیل	نام تھانہ	نام ملاقہ	نام چوکیداری	نام موضع	تعریف ذات	نام نمبرداران
۲۶۰	جہلم	میدان	اسکندرال	وزیر گنجیت	چک وڈالہ معہ ہمکراں	جٹ	وڈالہ۔
۲۶۱	〃	〃	〃	〃	ساگری	جٹ	میاں وڈا۔
۲۶۲	〃	〃	〃	〃	سماہو چک	〃	کرم۔
۲۶۳	〃	〃	〃	〃	ڈوم	〃	کمان
۲۶۴	〃	〃	〃	〃	نکودر	〃	اسمٰعیل
۲۶۵	〃	〃	〃	〃	پنیار معہ کوٹرہ	〃	وزیر گنجیت۔ امام بخش
۲۶۶	〃	〃	〃	〃	لہر	〃	کمان
۲۶۷	〃	〃	〃	〃	نوہار	〃	میاں محمد عالم
۲۶۸	〃	〃	طولیالہ	چیت رام	سنگوال	گوجر	پیر بخش
۲۶۹	〃	〃	〃	〃	دلیال	گھکڑ	عمر خان
۲۷۰	〃	〃	〃	〃	کنڈالہ	لوہار	شرف الدین
۲۷۱	〃	〃	〃	〃	جنوٹ	گھکڑ	فضل خان
۲۷۲	〃	〃	〃	〃	تجر تیلی	تیلی	اردا
۲۷۳	〃	کھدر	چھی	تیجا سنگھ	لکڑ بہن ساحل	۰	
۲۷۴	〃	اسکندرال	دولو خان	بکڑالہ	کھکڑ اسکندرال		جلال خان۔ خدا داد خان۔ بوستان۔ شیر باز
۲۷۵	〃	〃	〃	نواب علی	گوجر بانہہ	گوجر بانہہ	شرف علی
۲۷۶	〃	〃	〃	〃	گورسیان	کھکڑ اسکندرال	الہ داد۔ وارث
۲۷۷	〃	〃	〃	〃	بنگوار	جٹ دیال	نواب خان۔ شرف دین بھمبر برابر
۲۷۸	〃	〃	〃	نیا زعلی	رکھ مانکی	۰	
۲۷۹	〃	〃	〃	نواب علی	کلاشی	جٹ ہیال	خلیلی۔ احمد علی

نمبر شمار	فردوجہ: نمبر	فردوجہ: نام	فردوجہ: نام پدر	فردوجہ: ذات	فردوجہ: سکونت	فردوجہ: عمر	فردوجہ: حیثیت	فردوجہ: پیشہ	فردوجہ: حیثیت مالی	فردوجہ: حیثیت تعلیمی	فردوجہ: حیثیت عمومی	تعداد مکان	تعداد نفوس	حیثیت مالی	حیثیت تعلیمی	حیثیت عمومی	تعداد نفوس
۰	۱	محمد	علی	جٹ	چک وڈالہ	۴۰	۰	زمیندار	۰	۰	۰	۱	۷	۰	۰	۰	۷
۰	۲	عبدالرحمٰن	محمد	〃	〃	۱۸	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۳	عبدالکریم	〃	〃	〃	۱۶	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۴	عبدالغفور	〃	〃	〃	۱۴	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۵	عبدالستار	〃	〃	〃	۱۲	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۶	عبدالرحیم	〃	〃	〃	۱۰	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۷	عبدالحمید	〃	〃	〃	۸	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۸	عبدالمجید	〃	〃	〃	۶	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۹	عبدالرشید	〃	〃	〃	۴	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۱۰	عبدالکریم	〃	〃	〃	۲	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۱۱	عبدالغفور	〃	〃	〃	۰	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۱۲	عبدالستار	〃	〃	〃	۰	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۱۳	عبدالرحیم	〃	〃	〃	۰	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۱۴	عبدالحمید	〃	〃	〃	۰	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۱۵	عبدالمجید	〃	〃	〃	۰	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۱۶	عبدالرشید	〃	〃	〃	۰	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۱۷	عبدالکریم	〃	〃	〃	۰	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۱۸	عبدالغفور	〃	〃	〃	۰	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۱۹	عبدالستار	〃	〃	〃	۰	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۲۰	عبدالرحیم	〃	〃	〃	۰	۰	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نوٹ

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام ضلع	نام علاقہ	نام ذیلدار	نام نمبردار	ذات	نام نمبردار
۲۸۰	جہلم	کہوڑہ	اسکندرآباد	حیدر علی	عالی	جٹ وہیال	مہر
۲۸۱	"	"	"	"	رکھ سانگر	-	.
۲۸۲	"	"	"	"	وہل	جٹ ڈونیال	ماوا
۲۸۳	"	"	"	"	جنگڑال	جٹ سیال	ماوا - رحیم داد
۲۸۴	"	"	"	"	لہڑی	گکھڑ اسکندرآباد	امام بخش - بہادر خان - مولتا - فیض طلب - حسین خان
۲۸۵	"	"	"	جیون	سلطانپور	جٹ گوجر ہیں	غلام محمد خان - مراقضی - رحملی - حنیفہ خان
۲۸۶	"	"	"	گنیش داس	بڑال	گکھڑ اسکندرآباد	اقبال خان - براہیم دین
۲۸۷	"	"	"	پنڈوری		جٹ قمہ	عطا محمد خان
۲۸۸	"	"	"	حیدر علی	رکھ لاہی	-	.
۲۸۹	"	"	"	نواب علی	بوڑھن	گوجر بانہ	میہون
۲۹۰	"	"	"		بیگوہ	"	ماوا
۲۹۱	"	"	"	دولو خان	رکھ بندی	-	.
۲۹۲	"	"	"		سلی	گوجر	ہما فیل - موجر
۲۹۳	"	"	راجر	سیر فوج	لیک میہن	"	فور - الہ بخش
۲۹۴	"	"	"		ٹبال	جٹ گکھڑ ہیں	نصیر الدین
۲۹۵	"	"	کرم داد خان		رکھ کروٹ	-	.
۲۹۶	"	"	"		چکوڑا	گوجر	قطب دین - فور محمد بابر
۲۹۷	"	"	"		میہن	جٹ	دین محمد
۲۹۸	"	"	"		دھوک سلطان	"	پیر بخش خان
۲۹۹	"	"	"		راجہ ٹال	گکھڑ گکیال	فوایس علی

کیفیت	تعداد مردم	تعداد گھر	جائیداد غیر منقولہ	جائیداد منقولہ	جائیداد غیر منقولہ	خواندہ			ذکر
	۱۱۶	۲۳	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۷	۲۲	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۱۴۶	۲۸	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۲۴۲۳	۵۲۲	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۲۲۳۵	۴۳۰	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۵۵۰	۱۲۳	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۹۱۱	۱۷۲	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۸	۲۲	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۷۲	۱۰	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۹۸	۳۳	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۱۶۷	۲۴	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۱۲۹	۲۸	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳۱۴	۸۲	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۳۶۹	۷۵	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۱۱۶	۲۶	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے
	۱۳۹	۲۹	ہے	ساڑھے	ساڑھے	ہے	ہے	ہے	ہے

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	تحصیل	ضلع	نام برادری	نام موضع	سکونت قوم	نام برداران
۳۰۰	جہلم	کہوڑ	راجو	روہڑ	گکھڑ گکھیال	جان محمد۔ شمس الدین بھجہ برابر
۳۰۱	〃	〃	〃	راجہ خان	جٹ	حسا خان
۳۰۲	〃	〃	〃	رکھ رانجھڑہ	〃	〃
۳۰۳	〃	〃	ڈھوراں	رکھ نہالہ	〃	〃
۳۰۴	〃	〃	راجو	ہیبیان	گوجر	حیات بخش۔ الٰہی بخش۔ فضل۔ بھجہ برابر
۳۰۵	〃	〃	ڈھوراں	گوئی ابراہیم	جٹ منہاس	محمد یار خان۔ وارث خان۔ نیک۔
۳۰۶	〃	〃	〃	اورانہ	گکھڑ گکھیال	روشن خان
۳۰۷	〃	〃	〃	جھنگ ٹکپ	گوجر	غلام محمد۔ بہاگو۔ بھجہ برابر
۳۰۸	〃	〃	〃	جھوٹ	گکھڑ	شاہ سوار
۳۰۹	〃	〃	〃	بھوگی چک	گوجر	دینا۔ جھنڈا۔ بھجہ برابر
۳۱۰	〃	〃	〃	عالم پٹ	جٹ کہل	محمد شیر۔ محمد بخش
۳۱۱	〃	〃	〃	رکھ کچی قبر	〃	〃
۳۱۲	〃	〃	خانزمان	سلطان	گکھڑ گکھیال	علی مردان خان
۳۱۳	〃	〃	〃	قصبہ	〃	محمد خان
۳۱۴	〃	〃	〃	جوبڈا	جٹ کلیال	رحملی
۳۱۵	〃	〃	〃	ٹاہڑہ جمال	اعوان	زبردست خان
۳۱۶	〃	〃	〃	رکھ رکھن	〃	〃
۳۱۷	〃	〃	〃	دھیرا دھوتر	〃	غلام علی۔ فقیر۔ بھجہ برابر
۳۱۸	〃	〃	〃	نندگرد	گکھڑ گکھیال	عدالت خان۔ گوہر خان۔ نیک بخت خان۔ نور عالم۔ شاہ عالم۔ پیر بخش
۳۱۹	〃	〃	〃	جیون مل	جٹ	نور احمد۔

	مزروعہ				رقبہ							کیفیت
بنجر	نہری	بارانی										
بنک	اسلامیہ	اسلامیہ										
حجر	ریت	ریت										
۰	بنک	بنک										
۰	۰	۰										
۰	اساطیہ	اساطیہ										
۰	ریت	ریت										
۷	اسلامیہ	اسلامیہ										
بنک	ریت	لوئی										
بنک	ریت	حجر										
بنک	ریت	ریت										
بنک	ریت	ریت										
لوم	لوئی	سوہاں										
۰	۰	۰										
۰	ریت	ریت										
حجر	ریت	ریت										
۰	ریت	ریت										
لوم	ریت	ریت										
۰	۰	۰										
۷	لوئی	ریت										
اف	اسلامیہ	اسلامیہ										
ریت	ریت	بانس										

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نمبر مکان	نمبر محلہ	نمبر موضع	نمبر پرگنہ	نام سکونت	نام برادران
۳۲۰	مجسلم	کھیڑ	ڈھوراڑ	جیونی	سید گیلان	محمد خان
۳۲۱	"	"	"	"	سید نور	نامدار خان
۳۲۲	"	"	"	"	کمہار	الہیار
۳۲۳	"	"	"	"	گربک	محمد خان
۳۲۴	"	"	"	"	کھیپہ	رحیم خان
۳۲۵	"	"	"	ریگی رام	دھیڑو	حیات محمد ست۔ نامدار
۳۲۶	"	"	"	"	مدن	کرم
۳۲۷	"	"	"	"	چیال	الہیار۔ قائم دین
۳۲۸	"	"	"	"	بھگوال	اصل چیال
۳۲۹	"	"	"	"	چیال	فضل و حسین و حیات
۳۳۰	"	"	شاہولی	سانبل	اوان	نور۔ غلام علی۔ قاسم
۳۳۱	"	"	"	گوڑہ	جوان	علی محمد۔ شاہولی متا۔ فتو
۳۳۲	"	"	"	مرالی	"	"
۳۳۳	"	"	"	کانشی ہیڑ	جوان	حیات۔ سکھراج بھجہ برادر
۳۳۴	"	"	"	علی پور	سید	وارث
۳۳۵	"	"	"	کوٹلی	اوان	مظفر دین۔ عالم بھجہ برادر
۳۳۶	"	"	"	فتح پور	جوان	فضل۔ شیر دست
۳۳۷	"	"	بوہری	پہلوان شاہ	نتبوٹ	شرفیان	محمد بخش۔ عطر۔ بھجہ سادی
۳۳۸	"	"	"	"	بھیدالہ	اوان	امام بخش
۳۳۹	"	"	"	"	بھیڈیال	بھیڈیال	وہاب

کیفیت	تعداد مرد	تعداد کسم	جنس مویشی بار	جنس مویشی سواری	جنس مویشی خانہ	رقبہ				
						خانہ آبادی	نمبر ہمسایہ	نمبر برادر	مزروعہ آبپاشی	
	۲۲۹	۴۴	بیل	جاگیر	گائے		لودھی			ے
	۸۸	۱۷	اونٹ	لودھی	بھینس					۰
	۱۹۳	۳۷	ساربان	شمال و جنوبی	اونٹ					۰
	۱۷۶	۴۲	گدھا	اونٹ	بھینسا					لو
	۷۱	۱۶	اونٹ	گھوڑا	بھینسا					ے
	۵۹۱	۱۲۳	بھینسا	گھوڑا	گائے					سیب
	۱۱۲	۲۳	بیل	شمال مغل	گھوڑا					۰
	۳۴۹	۶۷	گدھا	گھوڑا	گائے					۰
	۵۲۹	۹۷	گدھا	گھوڑا	گائے					۰
	۲۳۲	۶۸	گدھا	گھوڑا	گائے					۰
	۳۳۶	۱۰۴	گدھا	گھوڑا	گائے					ایک
	۹۸۲	۲۲۴	گدھا	گھوڑا	گائے					ایک
	۰	۰	۰	۰	۰					۰
	۴۹	۱۲	گدھا	گھوڑا	گائے					۰
	۱۹۵	۵۶	گدھا	گھوڑا	گائے					۰
	۳۷۲	۸۰	گدھا	گھوڑا	گائے					۰
	۴۷۷	۱۰۷	گدھا	گھوڑا	گائے					۰
	۵۳۳	۱۰۳	گدھا	گھوڑا	گائے					۰
	۱۰۳	۲۸	گدھا	گھوڑا	گائے					۰
	۵۵۷	۱۱۷	گدھا	گھوڑا	گائے					

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	موضع تھیل	موضع تحصیل	موضع علاقہ	موضع پٹواری	موضع مخصص	سکونت نمبردار	نام نمبرداران
۳۴۰	جہلم	کہدر	پدہری	غلام محمد	رکھ بہنڈال	۰	
۳۴۱	"	"	ٹارڑہ	"	کوئی کمنڈ	جنجوعہ	سوجو خان۔ جہان خان۔ قادو خان۔ فضل خان
۳۴۲	"	"	"	"	بہٹھہ	"	مبارک خان۔ راجولی۔ سمجھہ برابر
۳۴۳	"	"	پدہری	"	جھوٹ	"	باجو خان
۳۴۴	"	"	"	"	رکھ جھوٹ	۰	۰
۳۴۵	"	"	"	"	ٹیا ٹہی	"	مبارک خان۔
۳۴۶	"	"	"	"	کھوڑا	"	سلطو خان۔ کرم الٰہی۔
۳۴۷	"	"	"	"	دیال	اوان	شرف۔ سلطان سمجھہ برابر
۳۴۸	"	"	"	اکبر علی	دہبکار	گوجر	خدا بخش۔ ہمت
۳۴۹	"	"	"	غلام علی	رکھ بنانی	۰	
۳۵۰	"	"	"	اکبر علی	نہی	جنجوعہ جٹ	پیر داد۔
۳۵۱	"	"	گوڑہ	"	رامی پور	اوان	الہ دین۔ حیدر۔ کمان۔
۳۵۲	"	"	پدہری	"	سردلہ	جٹ	اکبر علی۔
۳۵۳	"	"	"	غلام علی	پدہری	"	محمد بخش۔ فتح محمد خان۔ فتح محمد خان۔
۳۵۴	"	"	"	"	نئی والی بہنڈ	۰	
۳۵۵	"	"	"	جیب اللہ	ٹوٹ	جٹ دھیال	روشن علی خان۔ محما
۳۵۶	"	"	"	غلام محمد	بہنڈر	خیاط	صاحبدین
۳۵۷	"	"	دھڑوال	بشنداس	کس کی	۰	
۳۵۸	"	"	"	جیب اللہ	گڑا لہ بردہ	جٹ عوجہال	سعد اللہ۔ مجم الدین
۳۵۹	"	"	"	"	بڑا گورہ	گکھڑ گھیال	بیا بخش خان۔ الہ دتا خان۔ الہ دتا خان۔ فتح خان۔ حسین خان۔ سمجھہ برابر

ولدیت نمبردار	مزروعہ: نمبردار	مزروعہ: ذیلدار	مزروعہ: نمبردار	مزروعہ: ذیلدار	ریمارک	تعداد مکان	تعداد مکان	کیفیت
۰	لعل	لعل	ساکن لعل	ساکن لعل	ساکن لعل	۰	۰	
سب	حاجی	حاجی	محمد یوسف	محمد یوسف	سکنہ یوسف	حاجی	۱۲۴	۵۹۷
بیک	زنگی	ماہی محمد	الہ دتا	الہ دتا	الہ دتا	ماہی	۲۵	۱۰۱
سنگھ	سردار	سردار	الہ یار	الہ یار	الہ یار	سردار	۵۸	۳۵۸
۰	۰	۰	الہ دتا	الہ دتا	الہ دتا	۰	۰	۰
۰	لونا	لونا	محمد	الہ دتا	الہ دتا	لونا	۲۵	۱۳۷
۰	محمد	لونا	لعل	الہ دتا	الہ دتا	لونا	۵۰	۲۳۷
۰	حاجی	حاجی	محمد	الہ دتا	الہ دتا	حاجی	۵۹	۲۷۱
۰	سارنگ	سارنگ	محمد	الہ دتا	الہ دتا	حاجی	۸۹	۴۰۸
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	زنگی	زنگی	محمد	الہ دتا	الہ دتا	حاجی	۷۱	۳۹۹
۰	محمد	لونا	محمد	الہ دتا	الہ دتا	سردار	۶۹	۲۹۴
۰	سہارے	سہارے	محمد	الہ دتا	الہ دتا	سردار	۸۰	۴۰۲
۰	الہ یار	سہارے	محمد	الہ دتا	الہ دتا	سردار	۱۰۷	۱۷۳۹
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
بیک	محمد	محمد	الہ دتا	الہ دتا	الہ دتا	سردار	۶۰	۳۳۴
محمد	سارنگ	سارنگ	نادو	الہ دتا	الہ دتا	سردار	۳۷	۱۹۹
۰	محمد	محمد	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰۰	محمد	محمد	محمد	الہ دتا	الہ دتا	شامل	۸۵	۴۲۲
محمد	الہ یار	الہ یار	محمد	الہ دتا	الہ دتا	حاجی	۲۲۷	۱۰۳۰

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام ضلع	نام علاقہ	نام پٹواری	نام موضع	حکومت قوم	نام نمبردار ان
۳۶۰	جہلم	کہوڑ	چہڑی	فضلدین	پنڈ گورانداز ان	گکھڑ	محمد بخش ۱ حصہ کرداد خان ۲ حصہ
۳۶۱	〃	〃	〃	〃	کھوہ بگلہ گورانداز ان	〃	〃
۳۶۲	〃	〃	دھوڑال	〃	والی بڑہ	جٹ	پیر بخش۔ حیدر بخش برابر
۳۶۳	〃	〃	〃	〃	رکھ بیل	〃	〃
۳۶۴	〃	〃	〃	〃	رکھ والی ہیڑ	〃	〃
۳۶۵	〃	〃	〃	〃	کنیال	جٹ دھیال	احمد علی
۳۶۶	〃	〃	〃	〃	گھکڑ	گکھڑ گکیال	سراج الدین
۳۶۷	〃	〃	〃	بلقداس	گوجر کٹاریاں	گوجر کٹاریہ	سربنہ۔
۳۶۸	〃	〃	〃	〃	گردوٹ	جٹ کنیال	قایم الدین۔
۳۶۹	〃	〃	〃	〃	بنگیال	جٹ بنگیال	وارث۔ جماعت
۳۷۰	〃	〃	〃	〃	رکھ گاگری	〃	〃
۳۷۱	〃	〃	〃	〃	داگری دھیرو	اوان	مدی۔ دھیرو۔ بخشے برابر
۳۷۲	〃	〃	〃	〃	ماہر	جٹ ماہر	فضل
۳۷۳	〃	〃	〃	〃	گنگال	جٹ گنگال	غلام حسن
۳۷۴	〃	〃	〃	〃	پیٹ	گکھڑ گکیال	خدا بخش خان جم علیخان۔ بخشے برابر
۳۷۵	〃	〃	〃	〃	داگری مرزا	اوان	جمعہ
۳۷۶	〃	〃	〃	〃	بنگیال	جٹ بنگیال	کریم بخش
۳۷۷	〃	〃	〃	〃	سلال	گکھڑ گکیال	الہ داد خان
۳۷۸	〃	〃	〃	〃	پوٹھی	جٹ	نادر خان۔ محمد بخش
۳۷۹	〃	〃	〃	〃	پوٹھ	جٹ	محمد بخش۔

نمبر شمار	رقبہ زمرد												کیفیت
	نمبر شمار	آبادان	غیر آباد	میزان کل	بمبئی بندوبست سرسری	بمبئی بندوبست قادرن	بمبئی بندوبست سان	تعداد گھر	تعداد مرد م				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰				

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ	نام پٹواری	نام موضع	کیفیت قبضہ	نام نمبردار ان
۳۸۰	جہلم	کہیڑ	ناڑہ	سوکیرانہ	رکھ ٹاہلی	.
۳۸۱	"	"	"	ہمراز	گوجر گوسی	موجو۔ خیرو۔
۳۸۲	"	"	"	ہمون	کھکڑ	شیر باز خان
۳۸۳	"	"	"	چک محمد	راجپوت جنجوعہ	چراغ
۳۸۴	"	"	"	ڈسو کہیڑ	اوان بدر	عمر۔
۳۸۵	"	"	"	ڈھوک شہباز	جٹ منہاس	پیر بخش
۳۸۶	"	"	"	ڈھوک کیال	جٹ کیال	دولت۔ برکت اللہ
۳۸۷	"	"	ناڑہ	اوان	ملک سلطان محمود	
۳۸۸	"	"	پنڈ سوکہہ	جنجوعہ	شیر باز۔ دولہ خان۔ فتح خان۔ شہالم خان۔ بھیبر	
۳۸۹	"	ڈھوریالہ	علی بہادر	پنڈ ڈومنی	کھکڑ گیال	ذوالفقار خان۔
۳۹۰	"	"	"	سکندر پور	جٹ ہٹی	دینا نمبردار
۳۹۱	"	اسکندرال	دولہ خان	عرال	.	شاہنواز خان
۳۹۲	جہلم	پبی	امام شاہ	چھپر سیداں	سید بخاری	بہادر شاہ۔ حسین شاہ۔ فضل شاہ
۳۹۳	"	"	"	دیوال	جٹ	نیک محمد۔ مردانہ۔ گلاب۔ چراغ
۳۹۴	"	"	"	پنڈ سی	جٹ	فضل خان۔ شاہنواز خان۔ کرم۔
۳۹۵	"	"	الیشروہاں	منگوٹ	جٹ گیال	فیشا۔ ولی۔ فیض بخش۔ عمر دراز
۳۹۶	"	"	"	گڈرال	جٹ گیال	نیک محمد
۳۹۷	"	"	"	پھیل تھہ	جٹ میال	۔ دتا۔
۳۹۸	"	"	"	ارسنی تھہ	جٹ	وارث

رقبہ مزروعہ چاہی	رقبہ مزروعہ بارانی	رقبہ غیر مزروعہ	رقبہ میزان کل	جنس پیداوار مروجہ	جنس پیداوار متفرق	جنس پیداوار مال	تعداد گھر	تعداد مرد م	کیفیت
بیگھ	بیگھ	بیگھ	بیگھ	.	.	.	.	.	
.	بیگھ	بیگھ	بیگھ	ارہر	ارہر	ارہر	۳۰	۱۳۴	
.	بیگھ	بیگھ	بیگھ	باجرہ	باجرہ	باجرہ	۷۰	۳۲۰	
بیگھ	بیگھ	بیگھ	بیگھ	باجرہ	باجرہ	باجرہ	۱۱۸	۵۶۸	
بیگھ	بیگھ	بیگھ	بیگھ	ساٹھی	ساٹھی	ساٹھی	۶۹	۵۵۲	
بیگھ	بیگھ	بیگھ	بیگھ	ساٹھی	ساٹھی	ساٹھی	۸۸	۳۹۱	
بیگھ	بیگھ	بیگھ	بیگھ	ساٹھی	ساٹھی	ساٹھی	۷۴	۳۴۸	
بیگھ	بیگھ	بیگھ	بیگھ	ساٹھی	ساٹھی	ساٹھی	۷۴	۳۸۲	
بیگھ	بیگھ	بیگھ	بیگھ	باجرہ	باجرہ	باجرہ	۲۲۶	۱۱۰۸	
.	بیگھ	بیگھ	بیگھ	باجرہ	باجرہ	باجرہ	۱۰۹	۵۰۵	
.	بیگھ	بیگھ	بیگھ	باجرہ	باجرہ	باجرہ	۵۷	۲۵۰	
بیگھ	بیگھ	بیگھ	بیگھ	.	.	.	.	.	
.	بیگھ	بیگھ	بیگھ	باجرہ	باجرہ	باجرہ	۳۵	۲۰۱	
بیگھ	بیگھ	بیگھ	بیگھ	باجرہ	باجرہ	باجرہ	۱۷۹	۱۰۰۱	
بیگھ	بیگھ	بیگھ	بیگھ	باجرہ	باجرہ	باجرہ	۲۶۲	۸۸۷	
بیگھ	بیگھ	بیگھ	بیگھ	باجرہ	باجرہ	باجرہ	۱۵۷	۸۲۷	
بیگھ	بیگھ	بیگھ	بیگھ	باجرہ	باجرہ	باجرہ	۲۵	۱۲۱	
.	بیگھ	بیگھ	بیگھ	باجرہ	باجرہ	باجرہ	۱۷	۸۴	
.	بیگھ	بیگھ	بیگھ	باجرہ	باجرہ	باجرہ	۸	۲۳	

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ	نام پٹواری	نام موضع	ذات نمبردار	نام نمبردار
۳۹۹	جہلم	پبی	الیشر داس	پھپھتی رام	جٹ بتیال	علی۔ کرم دین۔ غلام محمد۔
۴۰۰	"	"	"	بلبل کلاں	اوان سیانہ	کرم دین۔ غلام محمد۔ کمان۔
۴۰۱	"	"	"	موہڑہ ملیا	جٹ چوان	ہاشم۔
۴۰۲	"	"	"	موہڑہ گجیال	جٹ ڈھیال	نیاوداد ۳ حصے کمان ۱ حصہ
۴۰۳	"	"	"	بلخ رد	جٹ گجیال	(دلی)
۴۰۴	"	"	"	سکھ رانکس	"	"
۴۰۵	"	"	"	ٹبی سیداں	گجر چوان سید بخاری	احمد شاہ۔ وارث۔
۴۰۶	"	"	"	ڈھیری سیداں	سید بخاری	مہر شاہ۔ نیاز علی شاہ۔ شیر شاہ۔
۴۰۷	"	"	دولہ خان	گیگی سیداں	جٹ	نیاز علی شاہ۔ جات۔ نادر
۴۰۸	"	"	"	گیگی بہکراں	جٹ	محمد حسن۔ موجو۔
۴۰۹	"	"	"	معمورہ ڈھیری	"	کرم۔
۴۱۰	"	"	"	ڈھوک میکڑاں	"	غلام حسن۔ غلام محمد۔ عبداللہ
۴۱۱	"	"	"	سرگیال	"	چراغ۔ فضل خان۔
۴۱۲	"	"	"	سیانہ موہڑہ	سیانہ گجیال	رحمت۔ شاہنواز
۴۱۳	"	"	"	جندوٹ	جٹ	احمد خان۔ غلام حسن۔
۴۱۴	"	"	قاسم علی	لہر والہ	جٹ بگڑ	روشن علی۔ ہاجی۔
۴۱۵	"	"	"	سرگدھن	اوان بڈال	فتح خان ۱ حصہ سردار خان ۲ حصہ
۴۱۶	"	"	"	دیال	جٹ گجیال	ولی محمد۔ امام الدین۔
۴۱۷	"	"	"	ڈھیری میسال	جٹ	غلام حسن۔ محمد بخش۔ فتو۔ جعفر
۴۱۸	"	"	"	بیر قائم	"	احمد۔ باز

نمبر شمار	نام نمبردار	ذات نمبردار	رقبہ مزروعہ: آبادان	مزروعہ: غیر آباد	رقبہ مزروعہ: میزان	رقبہ: میزان کل	جنس بندوبست سرسری	جنس بندوبست قانونی	جنس بندوبست حال	تعداد گھر	تعداد مرد	کیفیت
۱	علی۔ کرم دین۔ غلام محمد۔	جٹ بتیال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۲۱	
۲	کرم دین۔ غلام محمد۔ کمان۔	اوان سیانہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۲	۲۴۰	
۳	ہاشم۔	جٹ چوان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۳۶	
۴	نیاوداد ۳ حصے کمان ۱ حصہ	جٹ ڈھیال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۸	۱۷۲	
۵	(دلی)	جٹ گجیال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۶۲	
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۷	احمد شاہ۔ وارث۔	گجر چوان سید بخاری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۳	۱۸۲	
۸	مہر شاہ۔ نیاز علی شاہ۔ شیر شاہ۔	سید بخاری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۱	۵۵۳	
۹	نیاز علی شاہ۔ جات۔ نادر	جٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸۳	۳۹۶	
۱۰	محمد حسن۔ موجو۔	جٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۷	۲۱۵	
۱۱	کرم۔	"	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸	۸۱	
۱۲	غلام حسن۔ غلام محمد۔ عبداللہ	"	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۹	۲۴۱	
۱۳	چراغ۔ فضل خان۔	"	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۴	۵۵۰	
۱۴	رحمت۔ شاہنواز	سیانہ گجیال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵۹	۶۴۰	
۱۵	احمد خان۔ غلام حسن۔	جٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۳	۵۲۸	
۱۶	روشن علی۔ ہاجی۔	جٹ بگڑ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۱	۲۳۲	
۱۷	فتح خان ۱ حصہ سردار خان ۲ حصہ	اوان بڈال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹۲	۱۳۷۰	
۱۸	ولی محمد۔ امام الدین۔	جٹ گجیال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۳	۲۷۹	
۱۹	غلام حسن۔ محمد بخش۔ فتو۔ جعفر	جٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۲	۲۸۹	
۲۰	احمد۔ باز	"	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۴۸	

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تقسیم	نام تحصیل	نام علاقہ	نام پٹواری	نام موضع	نام سرکردہ قوم	نام سردار ان	نمبر شمار
۴۱۹	جھلم	پبی	پبی	ہیمراج	کرم اندران	اوان مال	فیروز۔	۴۱۹
۴۲۰	〃	〃	〃	〃	زکہ بہ پیال	جٹ	ننتل	۴۲۰
۴۲۱	〃	〃	〃	〃	لکھ سہرال	〃	محمد بخش۔ نعمت اللہ	۴۲۱
۴۲۲	〃	〃	〃	〃	گنڈیاری	〃	کرم الدین۔ لہو۔	۴۲۲
۴۲۳	〃	〃	〃	ہیمراج	رنیال	اوان	کمان	۴۲۳
۴۲۴	〃	〃	〃	〃	جھنگی مہری	جٹ کلیال	الہ داد۔ سلطانی۔ قائم دین۔ الہی بخش	۴۲۴
۴۲۵	〃	〃	〃	〃	میانی سیداں	سید بخاری	کفایت علیشاہ۔	۴۲۵
۴۲۶	〃	〃	〃	〃	کھڑیالی	جٹ گکیال	محکہ۔	۴۲۶
۴۲۷	〃	〃	〃	〃	کرم پہاکے	اوان مال	دوا اللہ خان	۴۲۷
۴۲۸	〃	〃	〃	〃	ڈھلا جوال	جٹ کریک	الہ داد۔	۴۲۸
۴۲۹	〃	〃	〃	〃	ڈھلا وگھیسی	جٹ کریل	ولی۔ نور۔ ست۔	۴۲۹
۴۳۰	〃	〃	〃	〃	پڑی ڈوی	جٹ گکیال	وارث	۴۳۰
۴۳۱	〃	〃	〃	〃	قراش	جٹ ہوان	حیدر	۴۳۱
۴۳۲	〃	〃	〃	〃	خالصہ ان	کہتری	گنیش داس۔ دیچند	۴۳۲
۴۳۳	〃	〃	〃	〃	کیدو	جٹ گکیال	شمس	۴۳۳
۴۳۴	〃	〃	〃	شریف علی	سوہڑوکرہ	راجپوت	۱۔ رحیما دخان	۴۳۴
۴۳۵	〃	〃	〃	نواب علی	رکھ بیلی	〃	〃	۴۳۵
۴۳۶	〃	〃	〃	شرفعلی	دھندال	جٹ کلیال	لہو۔	۴۳۶
۴۳۷	〃	〃	〃	〃	سوہاوہ	〃	پیر بخش۔ صدر الدین۔ علم دین۔ تخب	۴۳۷
۴۳۸	〃	〃	〃	نور دین	برلس	جٹ سیال	بہاول۔	۴۳۸

| رقبہ | | |

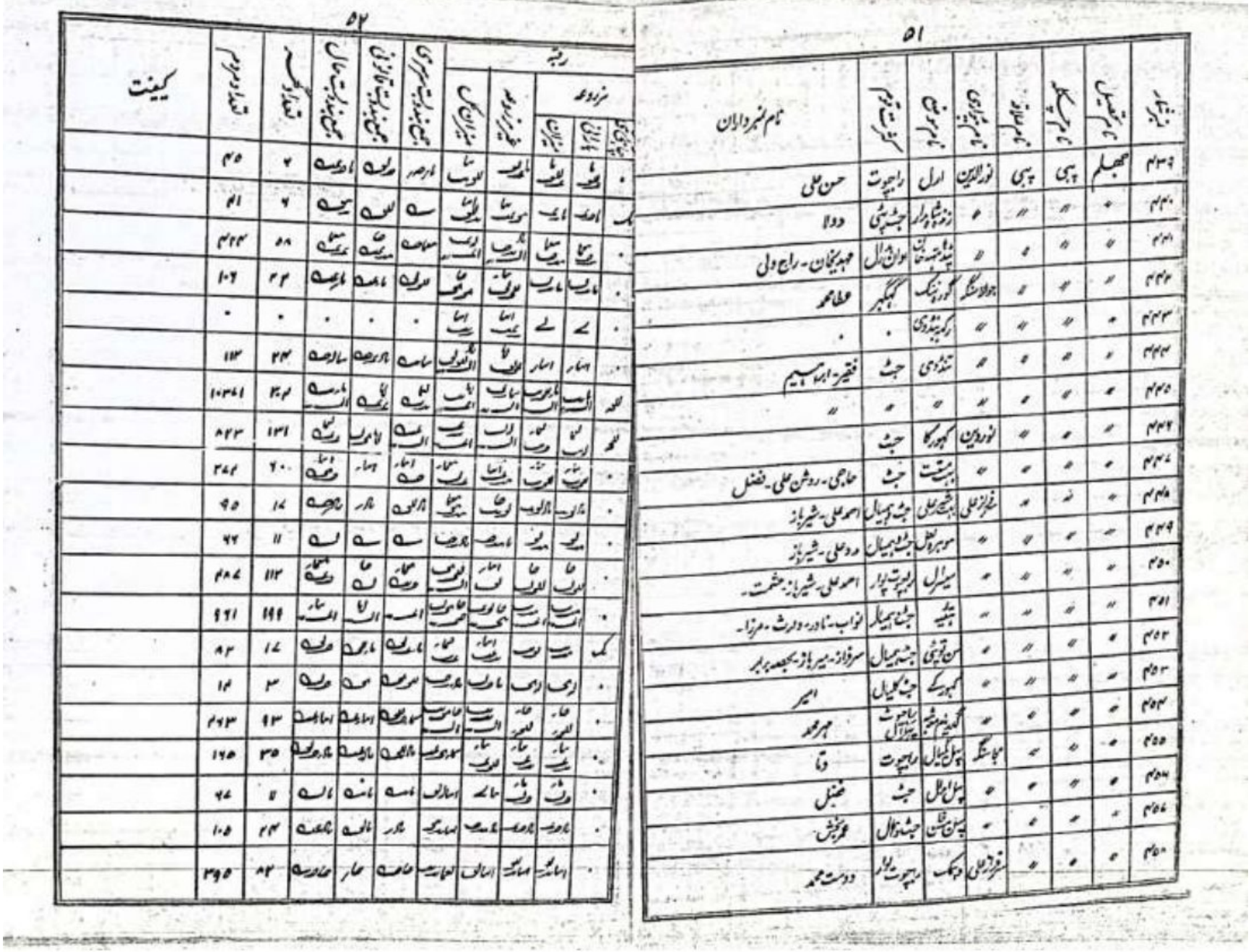

۵۱

نمبر شمار	نام تحصیل	نام پٹوار حلقہ	نام ولدیت	نام موضع	کیفیت قوم	نام نمبردار ان
۴۳۹	جھلم	پبی	نورالدین	ارل	راجپوت	حسن علی
۴۴۰	"	"	"	زونہ شاہ پرار	جٹ پٹی	دوا
۴۴۱	"	"	"	پنڈ بہبہ خان	اوان ٹال	مہدیخان - راج ولی
۴۴۲	"	"	ہوالا سنگھ	گورو نانک	گھگھر	عطا محمد
۴۴۳	"	"	"	رکبہ بندوبستی	۰	۰
۴۴۴	"	"	"	تندوبستی	جٹ	فقیر - ابراہیم
۴۴۵	"	"	"	"	"	"
۴۴۶	"	"	نوردین	کھوکھا	جٹ	
۴۴۷	"	"	"	بہبہ ست	جٹ	حاجی - روشن علی - فضل
۴۴۸	"	"	خیرالدین	بشیر علی	جٹ ہیال	احمد علی - شیر باز
۴۴۹	"	"	موہر لعل	جٹ ہیال		رود علی - شیر باز
۴۵۰	"	"	سیسرال	راجپوت پرار		احمد علی - شیر باز - حشمت -
۴۵۱	"	"	بیٹھ	جٹ ہیال		نواب - نادر - دولت - مرزا -
۴۵۲	"	"	سن قریشی	جٹ ہیال		سرفراز - میر باز - بجھہ برابر
۴۵۳	"	"	کھوکھر کے	جٹ کھیال		امیر
۴۵۴	"	"	گھڑیم بیم شیخ	راجپوت		مہر محمد
۴۵۵	"	"	مجا سنگھ	پنوال ہیال	راجپوت	وتا
۴۵۶	"	"	پنوال	ارل	جٹ	فضل
۴۵۷	"	"	یسن شاہ	جٹ ٹال		عمر بخش
۴۵۸	"	"	سرفراز علی	وہلک	راجپوت پرار	دوست محمد

۵۲

| نمبر شمار | نام تحصیل | نام پٹوار حلقہ | نام ولدیت | نام موضع | کیفیت قوم | نام نمبردار ان | رقبہ زیر دو | | |

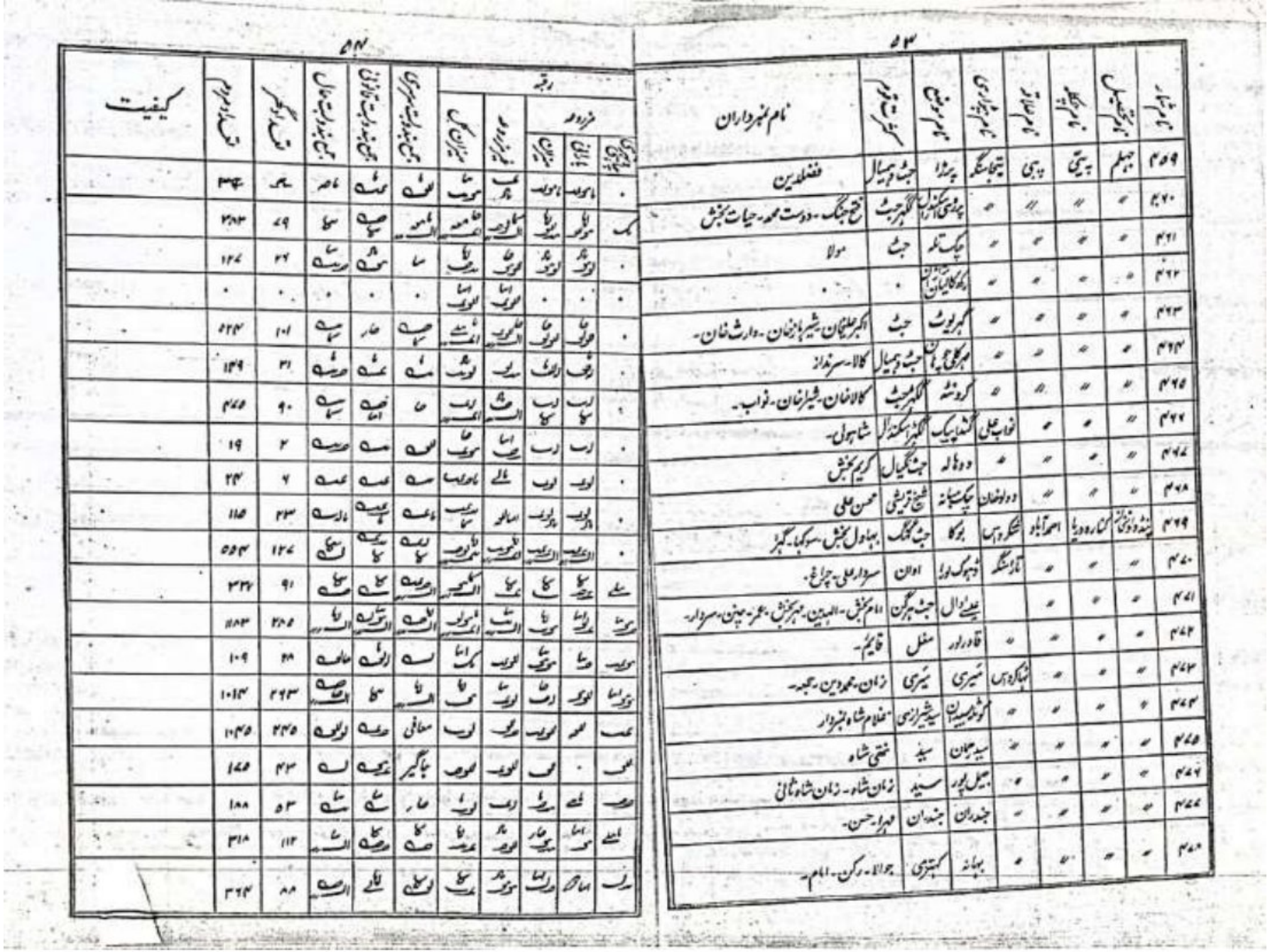

نام شمار	نام تحصیل	نام پٹواری حلقہ	نام علاقہ	نام موضع	نام نمبرداران	کیفیت
۴۵۹	جہلم	پیتی	پبی	پرڑا	جٹ وہیال	فضلدین
۴۶۰	〃	〃	〃	پڑی سکندر	گکھڑ جٹ	فتح جنگ - دوست محمد - حیات بخش
۴۶۱	〃	〃	〃	چک تلہ	جٹ	مولا
۴۶۲	〃	〃	〃	بگوکالیاں	〃	〃
۴۶۳	〃	〃	〃	گبریوٹ	جٹ	اکبر علیخان - شیرباز خان - وارث خان -
۴۶۴	〃	〃	〃	ہرکی	جٹ وہیال	کالا - سرفراز
۴۶۵	〃	〃	〃	کروٹہ	گکھڑ مغل	کالا خان - شیر خان - نواب -
۴۶۶	〃	〃	〃	نواب علی	گکھڑ سکندرال	شاہولی -
۴۶۷	〃	〃	〃	دوہالہ	جٹ بگیال	کریم بخش
۴۶۸	〃	〃	دولونخان	چک سبانہ	شیخ قریشی	محسن علی
۴۶۹	پنڈ دادنخان	کنارہ دریا	اسحاق آباد	بوکا	جٹ گھنگ	بہادل بخش - سوکہا - گجر
۴۷۰	〃	〃	〃	ڈھوک لورا	اوان	سردار علی - چراغ -
۴۷۱	〃	〃	〃	علے وال	جٹ ہرگن	امام بخش - الہدین - مہر بخش - عمر - چنن - سردار -
۴۷۲	〃	〃	〃	قادر لور	مغل	قایم -
۴۷۳	〃	〃	〃	میری	میری	زمان - محمد دین - جمعہ -
۴۷۴	〃	〃	〃	گوٹہ سیداں	سید شیرازی	غلام شاہ - نبی بخش
۴۷۵	〃	〃	〃	سید جان	سید	نتھی شاہ
۴۷۶	〃	〃	〃	جیل پور	سید	زمان شاہ - زمان شاہ ثانی
۴۷۷	〃	〃	〃	جندران	جندران	مہر احسن -
۴۷۸	〃	〃	〃	بہانہ	کھتری	جوالا - رکن - امام -

نام شمار	نام تحصیل	نام پٹواری حلقہ	نام علاقہ	نام موضع	نام نمبرداران	رقبہ زرعی	رقبہ غیر زرعی	رقبہ میزان کل	جمع بندوبست سہ سالہ	جمع بندوبست قانونی	جمع بندوبست حال	نقد ادا کرنا	نقد ادا کرنا	کیفیت
۴۵۹	جہلم	پیتی	پبی	پرڑا	جٹ وہیال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۴	۳۴	
۴۶۰	〃	〃	〃	پڑی سکندر	گکھڑ جٹ	۱۰۴	۰	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴	۷۹	۲۸۳	
۴۶۱	〃	〃	〃	چک تلہ	جٹ	۲۷	۰	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۱۲۷	
۴۶۲	〃	〃	〃	بگوکالیاں	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۴۶۳	〃	〃	〃	گبریوٹ	جٹ	۱۰۱	۰	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۵۲۴	
۴۶۴	〃	〃	〃	ہرکی	جٹ وہیال	۳۱	۰	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۱۴۹	
۴۶۵	〃	〃	〃	کروٹہ	گکھڑ مغل	۹۰	۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۴۷۵	
۴۶۶	〃	〃	〃	نواب علی	گکھڑ سکندرال	۲	۰	۲	۲	۲	۲	۲	۱۹	
۴۶۷	〃	〃	〃	دوہالہ	جٹ بگیال	۶	۰	۶	۶	۶	۶	۶	۲۴	
۴۶۸	〃	〃	دولونخان	چک سبانہ	شیخ قریشی	۲۳	۰	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۱۱۵	
۴۶۹	پنڈ دادنخان	کنارہ دریا	اسحاق آباد	بوکا	جٹ گھنگ	۱۲۷	۰	۱۲۷	۱۲۷	۱۲۷	۱۲۷	۱۲۷	۵۵۴	
۴۷۰	〃	〃	〃	ڈھوک لورا	اوان	۹۱	۰	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۳۳۷	
۴۷۱	〃	〃	〃	علے وال	جٹ ہرگن	۲۸۵	۰	۲۸۵	۲۸۵	۲۸۵	۲۸۵	۲۸۵	۱۱۸۳	
۴۷۲	〃	〃	〃	قادر لور	مغل	۲۸	۰	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۱۰۹	
۴۷۳	〃	〃	〃	میری	میری	۲۹۳	۰	۲۹۳	۲۹۳	۲۹۳	۲۹۳	۲۹۳	۱۰۱۴	
۴۷۴	〃	〃	〃	گوٹہ سیداں	سید شیرازی	۲۴۵	۰	۲۴۵	۲۴۵	۲۴۵	۲۴۵	۲۴۵	۱۰۴۵	
۴۷۵	〃	〃	〃	سید جان	سید	۴۳	۰	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۱۷۵	
۴۷۶	〃	〃	〃	جیل پور	سید	۵۳	۰	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۱۸۸	
۴۷۷	〃	〃	〃	جندران	جندران	۱۱۲	۰	۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲	۳۱۸	
۴۷۸	〃	〃	〃	بہانہ	کھتری	۸۸	۰	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۳۶۴	

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام ضلع	نام علاقہ	نام چوکیداری	نام موضع	ولدیت قوم	نام نمبردار ان
۴۷۹	پنڈدادنخان	گجرات	احمد آباد	ٹھاکر داس	ساہوکار	۰	قطب فضل۔
۴۸۰	"	"	"	ٹھاکر داس	لیار	لیار	نورا جو۔ راجو۔ حیات۔
۴۸۱	"	"	"	چنن شاہ	منڈاہیر	منڈاہیر	حکم۔ بہلولا۔ علی۔ الاہو۔
۴۸۲	"	"	"	جوالا سنگھ	پوار	پوار	عالم۔
۴۸۳	"	"	"	"	احمد آباد	کہوکبر	سردار خان۔ سلطان
۴۸۴	"	"	"	جوالا سہائے	کرٹ پکھ	گھبون	حیات۔ راجو۔ بوٹا۔ میر باز
۴۸۵	"	"	"	"	چنن پور	جٹ بر بال	لعل خان۔
۴۸۶	"	"	"	"	پتھرنڈی	کہوکبر	امام بخش۔ عمر۔ بجھہ برابر
۴۸۷	"	"	"	"	رنگ پور	"	سردار۔ پہلمن سہائے
۴۸۸	"	"	"	"	پتھر کھلان	اعوان کھلان	امام بخش ولد بھیل
۴۸۹	"	"	"	"	بتار	"	شرف۔ پیرا۔ خدا بخش
۴۹۰	"	"	"	لچھمن داس	سہوترہ	ولیں سہوترہ	سہارس۔ عالم بجھہ برابر۔
۴۹۱	"	"	"	شاہ جیل	ونڈ	"	سردار خان۔
۴۹۲	"	"	پنڈدادنخان	راجکور	محال سیداں	۰	الہ رکھا۔
۴۹۳	"	"	"	"	محال حاجی	کہوکبر	جہانا۔ شیر۔ عبداللہ۔ بجھہ برابر
۴۹۴	"	"	جالپ	شاہ جیل	کھلی	"	بخش۔ قطب۔ بجھہ برابر
۴۹۵	"	"	"	"	ٹیکہ	گوجر	کرم۔ مانک بجھہ برابر
۴۹۶	"	"	"	"	ڈفر	چاپ پیوت	مہر خان۔ قادر بخش۔ جباس
۴۹۷	"	"	"	سوکھیڈال	کلس	کہوکبر	قادو داد۔ عبداللہ۔ شاد ا خان۔ راجو لے۔
۴۹۸	"	"	"	"	امیر پور	"	ایضاً

رقبہ مزروعہ آبی	رقبہ مزروعہ نہری	رقبہ مزروعہ بارانی	رقبہ غیر مزروعہ	رقبہ بنجر قابل	مع شجرہ ملکیت سرکاری	مع شجرہ ملکیت تاوزنی	مع شجرہ ملکیت مال	قسم آبپاشی	قسم درجہ	کیفیت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بیچراغ	۰	
۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸

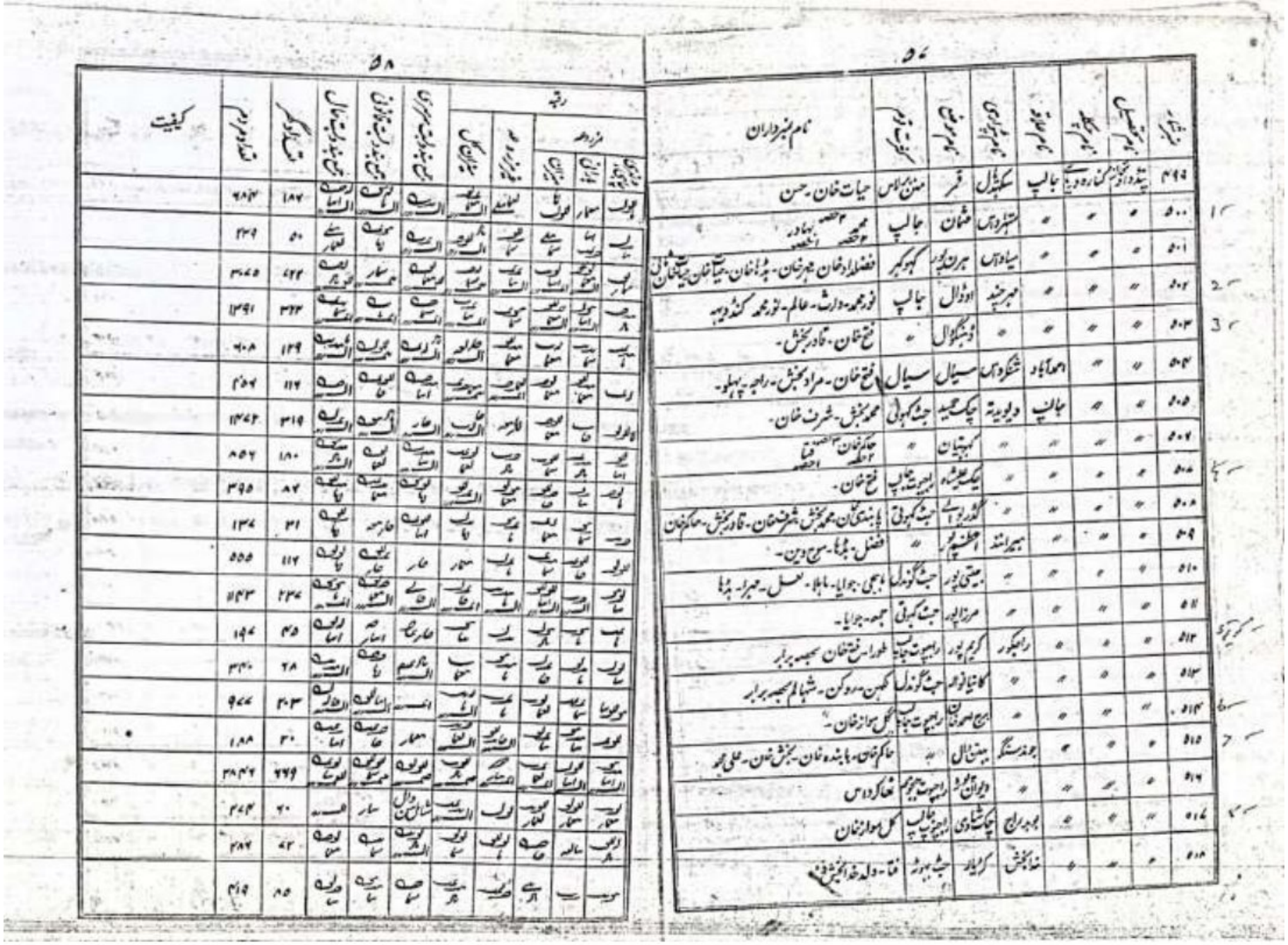

نمبر شمار	نام نمبردار	ذات	موضع	تحصیل	ضلع	موضع	موضع	موضع
۴۹۹								
۵۰۰	حیات خان - حسن	مغل	قمر			سکھیڑال	جالپ	پتندادنجر کنارہ دیہ
۵۰۱	محمد ۲ حصہ بہادر ۲ حصہ	عثمان	جالپ			ستھراوہاں	"	"
۵۰۲	فضلداد خان مہر خان - پڑا خان - حیات خان حیدر خان	کھوکھر	ہرن پور			سیاوہاں	"	"
۵۰۳	نور محمد - وارث - عالم - نور محمد کنڈ دیہہ	اوڈال	جالپ			مہر چند	"	"
۵۰۴	فتح خان - قادر بخش -					ڈنبگوال	"	"
۵۰۵	فتح خان - مراد بخش - راجہ - پہلو -	سیال	سیال			شنکر وہاں	"	احمد آباد
۵۰۶	محمد بخش - شرف خان -	جٹ کہوٹی	چک حمید			دیوبیتہ	جالپ	"
۵۰۷	حاکم خان ۳ حصہ قتا ۱ حصہ		کھجیان					
۵۰۸	فتح خان -	راجپوت جالپ	چک عیشہ					
۵۰۹	پابندی خان محمد بخش شرف خان - قادر بخش - حاکم خان	جٹ کہوٹی	گدر والے					
۵۱۰	فضل - بڑا - سرخ دین -		اعظم پور			ہیرا مند		
۵۱۱	ماجی - جوایا - ماہا - نصل - ہیرا - بڑا	جٹ گوندل	بیتی پور					
۵۱۲	جمعہ - جرایا -	جٹ کہوٹی	مرزا پور					
۵۱۳	طورا - فتح خان سمجھ برابر	راجپوت جالپ	کریم پور			راجکور		
۵۱۴	کھن - روکن - شہالم سمجھ برابر	جٹ گوندل	کالیانوالہ					
۵۱۵	گل نواز خان -	راجپوت جالپ	برج صوفیاں					
۵۱۶	حاکم خان - بابندہ خان - بخش خان - علی محمد					جوند سنگھ		
۵۱۷	ٹھاکر داس	راجپوت جنجوعہ	دیوان پورہ					
۵۱۸	گل نواز خان	راجپوت جالپ	چک شاہی			جوہر راج		
	فتا - دلہ خدا بخش	جٹ بھوڑ	کریار			خدا بخش		

نمبر شمار	نام نمبردار	ذات	موضع	تحصیل	ضلع	موضع	موضع	موضع
۴۹۹								
۵۰۰	حیات خان - حسن	مغل	قمر			سکھیڑال	جالپ	پتندادنجر کنارہ دیہ
۵۰۱	محمد ۲ حصہ بہادر ۲ حصہ	عثمان	جالپ			ستھراوہاں	"	"
۵۰۲	فضلداد خان مہر خان - پڑا خان - حیات خان حیدر خان	کھوکھر	ہرن پور			سیاوہاں	"	"
۵۰۳	نور محمد - وارث - عالم - نور محمد کنڈ دیہہ	اوڈال	جالپ			مہر چند	"	"
۵۰۴	فتح خان - قادر بخش -					ڈنبگوال	"	"
۵۰۵	فتح خان - مراد بخش - راجہ - پہلو -	سیال	سیال			شنکر وہاں	"	احمد آباد
۵۰۶	محمد بخش - شرف خان -	جٹ کہوٹی	چک حمید			دیوبیتہ	جالپ	"
۵۰۷	حاکم خان ۳ حصہ قتا ۱ حصہ		کھجیان					
۵۰۸	فتح خان -	راجپوت جالپ	چک عیشہ					
۵۰۹	پابندی خان محمد بخش شرف خان - قادر بخش - حاکم خان	جٹ کہوٹی	گدر والے					
۵۱۰	فضل - بڑا - سرخ دین -		اعظم پور			ہیرا مند		
۵۱۱	ماجی - جوایا - ماہا - نصل - ہیرا - بڑا	جٹ گوندل	بیتی پور					
۵۱۲	جمعہ - جرایا -	جٹ کہوٹی	مرزا پور					
۵۱۳	طورا - فتح خان سمجھ برابر	راجپوت جالپ	کریم پور			راجکور		
۵۱۴	کھن - روکن - شہالم سمجھ برابر	جٹ گوندل	کالیانوالہ					
۵۱۵	گل نواز خان -	راجپوت جالپ	برج صوفیاں					
۵۱۶	حاکم خان - بابندہ خان - بخش خان - علی محمد					جوند سنگھ		
۵۱۷	ٹھاکر داس	راجپوت جنجوعہ	دیوان پورہ					
۵۱۸	گل نواز خان	راجپوت جالپ	چک شاہی			جوہر راج		
	فتا - دلہ خدا بخش	جٹ بھوڑ	کریار			خدا بخش		

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	پٹواری حلقہ	نام تحصیل	نام ضلع	نام پٹواری	نام موضع	نسب یا قوم	نام نمبرداران
۵۱۹	پنڈ دادنی	کنارہ دریائے	جالپ	خدا بخش	چک مجاہد	راجپوت چپانہ	غلام مہدی - فتح خان - شرف - چنن - بھیہ برابر
۵۲۰	"	"	"	"	ڈھیڑیالہ	"	الہ داد خان - مہدی خان
۵۲۱	"	"	"	بوجہ راج	دولت پور دراولی	جٹ بڑل	فاد - قطب - نور محمد
۵۲۲	"	"	"	"	باقانوالہ	راجپوت جنجوعہ	ملک اکبر علیخان
۵۲۳	"	"	"	"	کوٹ عمر	"	پیر بخش - شاکر خان - بھیہ برابر
۵۲۴	"	"	"	نذیر سنگھ	ہنڈی کہوٹہ	جنجوعہ	شرف - حاکم - پیر بخش
۵۲۵	"	"	"	"	ہنڈی بیگہ	جٹ بیگہ	قطب - شمس
۵۲۶	"	"	"	"	چک ڈیال	راجپوت چپانہ	عطر سنگھ
۵۲۷	"	"	"	"	چک جانی	جٹ نوشہ	شیر خان - نور خان
۵۲۸	"	"	"	بھوان چند	عبدالصمد پور	جٹ پیرو	نامدار - بخشی - دینا
۵۲۹	"	جہلم پور	گکھڑال	شیر پور	راجپوت جنجوعہ		محبت خان - دتا - فتو
۵۳۰	"	"	"	ہیرا لال چند	سگھر پور	جٹ گوندل	کمان - رکن - شیخیان - ہیرا
۵۳۱	"	"	"	[illegible] سنگھ	ہاب	جٹ ہاب	بہلوان
۵۳۲	"	"	"	ہیرا لال چند	کہیوا	کہوکھر کہوٹ	شیرا - محمد الدین - دینا
۵۳۳	"	"	"	سید انور	شیہبدی		برہان شاہ
۵۳۴	"	"	"	[illegible] سنگھ	پیر والہ	پیر	رحیم علیشاہ - مبارک شاہ
۵۳۵	"	"	"	گکھڑال	پنڈی سیدپور	اوان	قطب - نواب - حیدر
۵۳۶	"	"	جالپ	ریلوے	دولت پور	جٹ سمرو	چنن - صاحبدین - پیر بخش - گامان
۵۳۷	"	"	جہلم پور	ٹبل	ٹبل	راجپوت جنجوعہ	عالمشیر - سرفراز - الہداد خان - جعفر
۵۳۸	"	"	"	"	گوڑہ	اوان جلیہ	کرم - ڈھیدو - جلال

ریٹ									تعداد مرد شمار	تعداد گھر	جمع بندی بابت سال	جمع بندی بابت فوجداری	جمع بندی بابت سرکاری	
مزدور														
چوپایہ گری	ہاری	زمیندار	ملازم											
ہاری	اسامی	سوار							۱۳۱۸	۳۸۸				
ہاب	اسامی	اسامی							۲۲۳۲	۵۸				
ہاری	ہاب	ہاب							۱۹۸	۴۰				
ہاب	اسامی	ہاب							۶۸۲	۱۶۰				
ہاب	اسامی	اسامی							۱۰۰۰	۲۲۳				
ہاب	ہاب	ہاب							۳۷۳	۸۵				
ہاب	ہاب	ہاب							۴۸۴	۱۱۲				
ہاب	ہاب	ہاب							۷۸۵	۱۹۷				
ہاب	ہاب	ہاب							۳۷۸	۸۰				
ہاب	ہاب	ہاب							۵۹۹	۱۲۷				
ہاب	ہاب	ہاب							۵۹۵	۱۱۷				
ہاب	ہاب	ہاب							۱۱۸۰	۳۲۶				
ہاب	ہاب	ہاب							۱۱۳۰	۳۷				
اسامی	ہاب	ہاب							۱۱۱	۱۰۰				
ہاب	ہاب	ہاب							۱۹۵	۳۸				
ہاب	ہاب	ہاب							۱۲۴	۲۵				
اسامی	ہاب	ہاب							۱۲۴۲	۳۷۵				
ہاب	ہاب	ہاب							۸۹۰	۲۰۸				
ہاب	ہاب	ہاب							۸۰۹	۱۰۸				
ہاب	ہاب	ہاب							۴۰۲	۹۲				

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ	نام موضع	موضع داری	نام نمبردار	کیفیت
۵۳۹	پنڈ دادنخان	کمارہ دریا	چکوسی	گنگا سنگھ	نواب خان - رجہان -	
۵۴۰	"	"	نہال	"	مہدی خان - نواب خان	
۵۴۱	"	"	ہیر چک	"	گامون خان - فضل	
۵۴۲	"	"	خرید پور	راجپوت	مصطفےٰ خان	
۵۴۳	"	"	پیپلی	علیار	الہ دین - موجو -	
۵۴۴	"	"	رتوال	ترکھان	جلال شاہ	
۵۴۵	"	"	لڈوہ	جٹ ٹوہر	فضل قادر	
۵۴۶	"	"	شاکر پور	کھوکھر	وارث - داؤد -	
۵۴۷	"	"	ادمانہ	کھوکھر ادمانہ	الہ دین -	
۵۴۸	"	"	پٹھی	راجپوت بس	جہنڈا - کمان خان -	
۵۴۹	"	"	کرپارام	علیار	مکھن - الہ دین - بھجہ برابر	
۵۵۰	"	"	جلالپور	جٹ گوندل	قدم دین - جیون -	
۵۵۱	بھیرہ	جالپ	روال	منگل بھیرہ	الہ بخش - قادر - دکھیلا ہر - بھجہ برابر	
۵۵۲	"	"	فتح پور	"	فتح علیخان -	
۵۵۳	"	"	غریبوال	پھیرہ	گوہر خان - جوایا - مساجد بن -	
۵۵۴	"	"	میاد ہسادوال	"	محمد بخش -	
۵۵۵	"	"	قادر پور	جٹ آدہ	فتح علیخان -	
۵۵۶	"	"	سہزادوال	پھیرہ	فضل وخیر بخش وحصہ محکم الدین	
۵۵۷	"	"	وڑہ	"	محمد بخش - قادر بخش - بھجہ برابر	
۵۵۸	"	"	سہوال	"	خورا	

رقبہ مزروعہ آبپاشی چاہی	رقبہ مزروعہ آبپاشی نہری	رقبہ مزروعہ غیر مزروعہ	رقبہ میزان	جمع بندوبست سرکاری	جمع بندوبست خانگی	جمع بندوبست سال	تعداد مکانات	نفوس مرد و زن	کیفیت
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۸۲	۲۴۸	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۲۰	۱۸۹	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۲۲	۹۵	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۲۲	۹۲	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۴۴	۲۰۳	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲	۴۸	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۹۰	۴۲۴	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۵۲	۲۲۴	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲	۹۰	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۲۴	۱۱۶	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۳	۴۶۱	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۶۸۰	۲۹۹۳	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۵۵	۶۵۸	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	بیچراغ		
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۴۳۰	۱۹۵۲	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۳۷۱	۱۵۴۶	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۱	۴۹	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۵۲۶	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۸۱	۷۵۰	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۴۸	۶۱۲	

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ	نام موضع	نام نمبردار	کیفیت
۵۳۹	پنڈ دادنخان	کنارہ دریا	جلالپور	گنگا سنگھ	
۵۴۰	"	"	چکری	چوہدری بجھو	نواب خان - جمان -
۵۴۱	"	"	نہال	مہجنوعہ	مہدی خان - نواب خان
۵۴۲	"	"	پیر چک	"	گامون خان - فضل
۵۴۳	"	"	خرمند پور	راجپوت	مصطفےٰ خان
۵۴۴	"	"	پیلی	طیار	الہ دین - موجو -
۵۴۵	"	"	رتوال	ترکمان	جلال شاہ
۵۴۶	"	"	لڈوہ	جٹ ٹوہر	فضل قادر
۵۴۷	"	"	شاکر پور	کھوکھر	وارث - داؤد -
۵۴۸	"	"	اوانہ	کھوکھر اوانہ	الہ دین -
۵۴۹	"	"	چھچھی	راجپوت بس	مہندا - کمان خان -
۵۵۰	"	"	کرپارام	ویری	طیار	مکھن - الہ دین - بجھہ برابر
۵۵۱	"	بھیرہ	جالپ	گوندل	جٹ	قدم دین - جیون -
۵۵۲	"	"	روال	مغل بھیرہ	الہ بخش - قادر - دکھیلا ہر - بجھہ برابر
۵۵۳	"	"	فتح پور	"	فتح علیخان -
۵۵۴	"	"	شہزاد ہال	پھیرہ	گوہر خان - جوایا - مباجدین -
۵۵۵	"	"	میاد ہال	"	محمد بخش -
۵۵۶	"	"	قادر پور	جٹ آدہ	فتح علیخان -
۵۵۷	"	"	شہزادہ	سن وال	پھیرہ	فضل و خدا بخش و حضر بخش محمد الدین
۵۵۸	"	"	واڑہ	"	محمد بخش - قادر بخش - بجھہ برابر
۵۵۹	"	"	سہ وال	"	خورا

ربیع	مزروعہ			غیر مزروعہ	بنجر	جنس مزروعہ ربیع	جنس مزروعہ خریف	جنس مزروعہ زید	قدر آبیانہ	نفس آبیانہ	کیفیت
نہری	چاہی	بارانی	بنجر								
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۸۲	۲۴۸	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۲۰	۱۸۹	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۲۲	۹۵	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۲۲	۹۲	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۴۴	۲۰۳	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲	۴۸	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۹۰	۴۲۴	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۵۲	۲۲۴	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲	۹۰	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۲۴	۱۱۶	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۳	۴۶۱	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۶۸۰	۲۹۹۳	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۵۵	۶۵۸	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	بیجہ	راغ	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۴۳۰	۱۹۵۲	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۳۷۱	۱۵۴۶	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۱	۴۹	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۵۲۶	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۸۱	۷۵۵	
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۳۸	۶۱۳	

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ	نام موضع	نام تپہ داری	نام موضع	کیفیت نام	نام نمبرداران
۵۵۹	پنڈ دادنخان	پہپرہ	جالپ	گوپی چند	ڈھوڈسی	پہپرہ	فتح علیخان
۵۶۰	"	"	"	سکھیدیال	بہاولپور	"	فتح علیخان
۵۶۱	"	"	جالپ	کسیلیان	بہاول نگر	متعلق پہپرہ	نواب الدولہ نواب الحشمت - دوادو - وحیدر
۵۶۲	"	"	"	پکھ شخی	گوجر	"	فتح الدین - الدین - بہاول بخش - حیات بھجہ برابر
۵۶۳	"	"	"	شاہجی ملی	گوجر	"	نواب دین - ذوالفقار - بھجہ برابر
۵۶۴	"	نہل	پنڈ دادنخان	جیت سنگھ	محال پہپرہ	"	شیر - جہانا - بھجہ برابر
۵۶۵	"	"	احمد آباد	پچھمن داس	واڑہ	اوان	علی محمد - حیات محمد - بھجہ برابر
۵۶۶	"	"	"	"	کھیوال	اوان	فضل - الہ دتا - صاحبزادہ -
۵۶۷	"	"	"	ہنسراج	چوران	راجپوت جنجوعہ	راجہ سردارخان -
۵۶۸	"	"	"	جوالا سہائے	کوڑہ	جٹ کوڑہ	امام بخش - الہ بخش - دایم - راجہ رفتہ -
۵۶۹	"	"	"	کھیا	گول پور	بریار	گورو نا - ایرا - آہو - حاکم - لعلخان -
۵۷۰	"	"	"	ہیلو وال	جنجوعہ	جنجوعہ	کرم - نواب خان - غدا بخش - ورتا - غدا بخش
۵۷۱	"	"	"	ہیکک چند	ٹھبے	"	طوراولہ ولیداد -
۵۷۲	"	"	"	سروپہ	اوان سروپہ	اوان	قایم - جہانخان - ستنار - قطب بھجہ برابر
۵۷۳	"	"	"	نہال چند	اٹھشر	پلیچ	راجہ دلہ فتا
۵۷۴	"	"	"	ٹوبہ	جٹ اٹھشر	جٹ	فتہ - بہاب - طورا -
۵۷۵	"	"	"	بخن سنگھ	لدھیرانہ	نواسارے	الہ بخش - سمند - محمد حسن الدین - علی محمد - فتح محمد -
۵۷۶	"	"	"	لدھ بندھانہ	لدھ ہتم	لدھ	رمضان - الدین - دریام - بہاولا -
۵۷۷	"	"	"	کشن رام	لدھیرہ	لدھ	حسن - لطف - تاجو - علی محمد - سلطان - شامین
۵۷۸	"	"	"	لدھ گرچ	"	"	احمد خان -

رقبہ مزروعہ آبپاشی	رقبہ مزروعہ بارانی	رقبہ مزروعہ غیر	رقبہ غیر مزروعہ	رقبہ مزروعہ بنجر	جنس مزروعہ	جنس مزروعہ آبپاشی	جنس مزروعہ بارانی	تعداد مویشی	تعداد آبکش	کیفیت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۹۴	۲۹۴۹	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	۴۹	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳۵	۱۱۴۹	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳۸	۹۹۷	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱۸	۹۵۷	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شامل جمال چاہے		
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۹	۲۰۴	
لوبیہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۹۱	۱۳۸۳	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۹	۴۹۹	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳۵	۱۰۱۱	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۲۸	۱۴۵۳	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۵۹	۱۵۵۹	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چھ سو اڑتیس		
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۵۴	۱۹۹۲	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۸۷	۱۱۸۹	
کھر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۴۱	۱۸۸۲	
کھر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۷۵	۲۵۳۶	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱۰	۷۱۴	
مونگ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۴۰	۲۲۸۳	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۱	۱۴۲	

Scanned with CamScanner

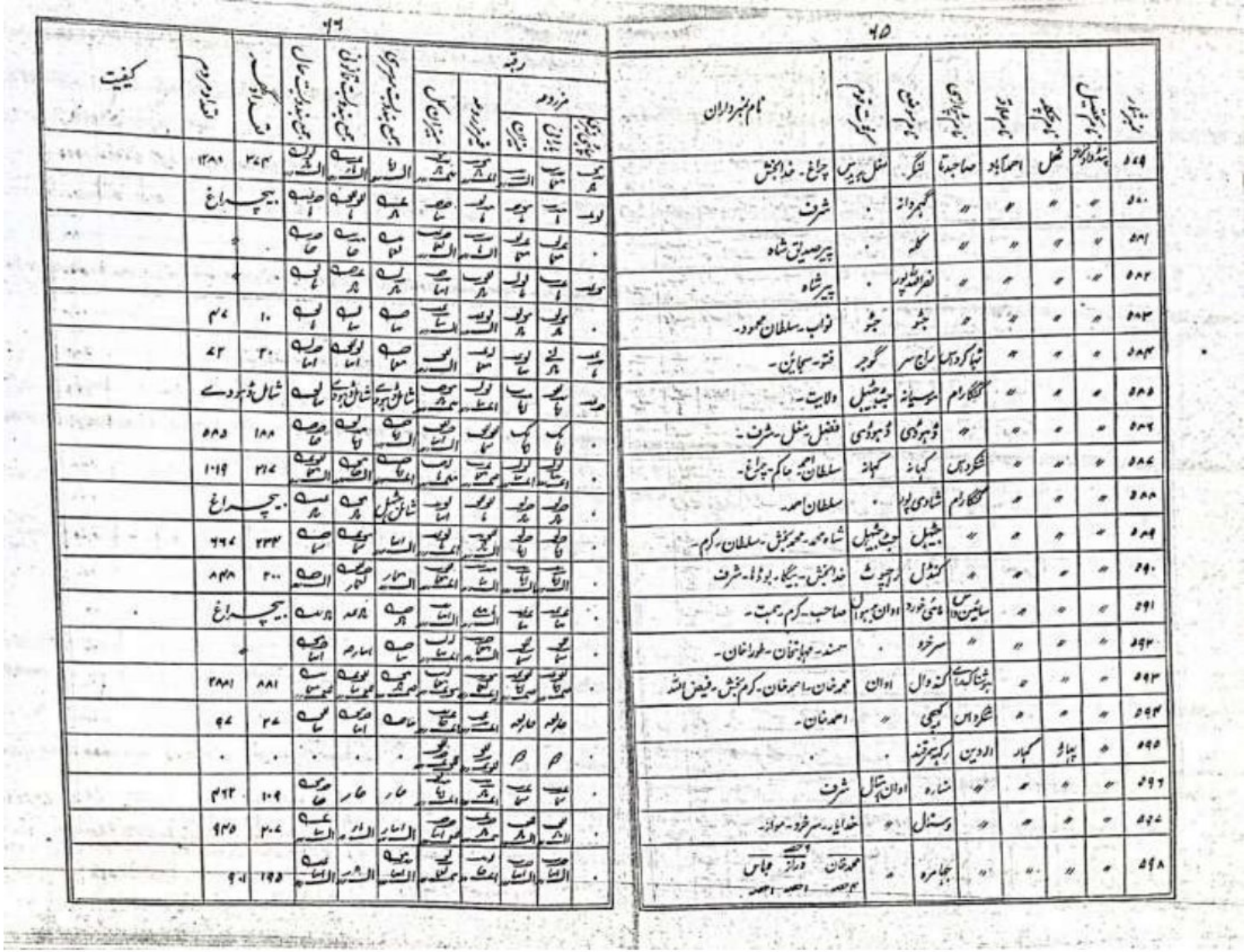

| نمبر شمار | نام تحصیل | نام پٹواری حلقہ | نام علاقہ | نام موضع | نام برادری | نام نمبردار | رقبہ مزروعہ آبیانہ | رقبہ مزروعہ غیر آبیانہ | رقبہ بنجر قابل کاشت | رقبہ بنجر ناقابل کاشت | رقبہ بنجر ناقابل کاشت | رقبہ بنجر ناق

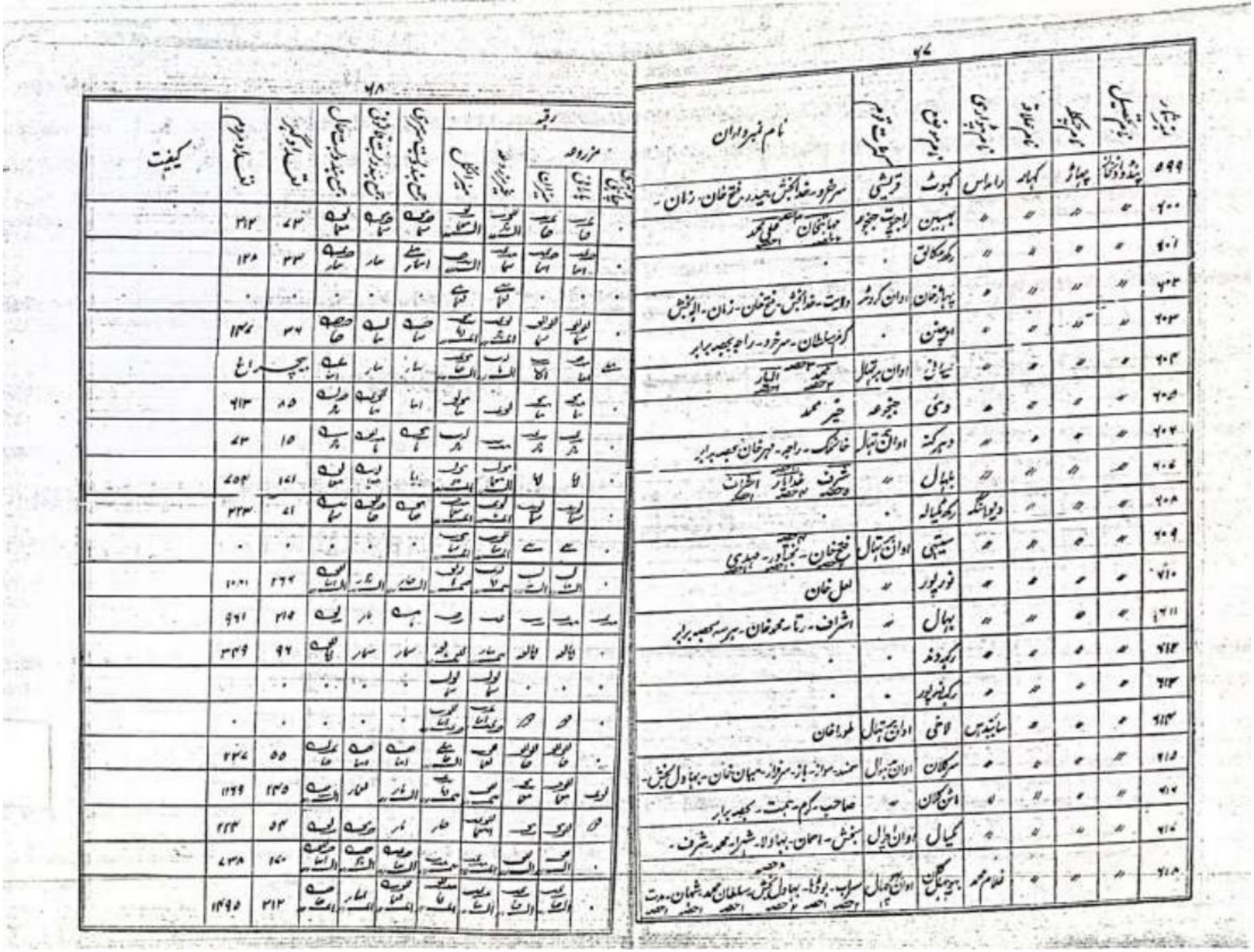

نمبر شمار	پنڈ و ڈھوک	پہاڑ	کوہ	نام تحصیل	نام ضلع	نام چوکیداری	نام حلقہ	نام موضع	کیفیت قوم	نام نمبردار ان
۶۹۹	"	"	"	"	"	راولپنڈی	کہوٹہ	کہوٹ	قریشی	سرخرو۔ خدا بخش۔ حمید۔ فتح خان۔ زمان۔
۷۰۰	"	"	"	"	"	"	"	بھیبن	راجپوت جنجوعہ	مہابتخان۔ علی محمد
۷۰۱	"	"	"	"	"	"	"	رکھ مکالق	"	"
۷۰۲	"	"	"	"	"	"	"	پہاڑ خان	اوان کوہستر	ولایت۔ خدا بخش۔ فتح خان۔ زمان۔ الہ بخش
۷۰۳	"	"	"	"	"	"	"	اوپھن	"	کرم سلطان۔ سرخرو۔ راجہ بجھیہ برابر
۷۰۴	"	"	"	"	"	"	"	نیلاں	اوان ہرہتھال	محمد ۲ حصہ۔ یار
۷۰۵	"	"	"	"	"	"	"	دئی	جنجوعہ	خیر محمد
۷۰۶	"	"	"	"	"	"	"	دھرکنہ	اوان ہتھال	خانوک۔ راجہ۔ مہر خان بجھیہ برابر
۷۰۷	"	"	"	"	"	"	"	بلہال	"	شرف ۲ حصہ۔ عذار۔ اشرف
۷۰۸	"	"	"	"	"	"	"	دیوانگلہ	"	رکھ کمیالہ
۷۰۹	"	"	"	"	"	"	"	سیتھی	اوان ہتھال	فتح خان۔ بہادر۔ مہدی
۷۱۰	"	"	"	"	"	"	"	نورپور	"	لعل خان
۷۱۱	"	"	"	"	"	"	"	بہال	"	اشراف۔ رتا۔ محمد خان۔ ہر سہ بجھیہ برابر
۷۱۲	"	"	"	"	"	"	"	رکھ دند	"	"
۷۱۳	"	"	"	"	"	"	"	رکھ نورپور	"	"
۷۱۴	"	"	"	"	"	سائیدھس	"	لاحی	اوان ہتھال	طوراخان
۷۱۵	"	"	"	"	"	"	"	سرکان	اوان ہتھال	سند۔ سوار۔ باز۔ سرفراز۔ مہمان خان۔ بہاول بخش۔
۷۱۶	"	"	"	"	"	"	"	مانکرکن	"	صاحب۔ کرم۔ ہمت۔ بجھیہ برابر
۷۱۷	"	"	"	"	"	"	"	کمیال	اوان ہتھال	بخش۔ اسمان۔ بہاولا۔ شہزاد محمد۔ شرف۔
۷۱۸	"	"	"	"	"	"	"	بھوجنگلاں	اوان ہتھال	غلام محمد ۲ حصہ۔ سراب۔ بوڑا۔ بہاول بخش۔ سلطان محمد۔ شمان۔ مدت ۲ حصہ

نمبر شمار	مزروعہ: نہری	مزروعہ: چاہی	مزروعہ: بارانی	مزروعہ: غیر مزروعہ	رقبہ: مزروعہ	رقبہ: غیر مزروعہ	رقبہ: غیر قابل	جنس بندوبست سرسری	جنس بندوبست قانونی	جنس بندوبست حال	تعداد درختان بیکر	تعداد درختان برگر	کیفیت
۶۹۹	۰	خاصہ	خاصہ	خاصہ	خاصہ	خاصہ	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۷۳	۳۱۲	
۷۰۰	۰	اسہا	اسہا	اسہا	اسہا	اسہا	الف	اسہا	اسہا	اسہا	۳۳	۱۲۸	
۷۰۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	الف	۰	۰	۰	۰	۰	
۷۰۲	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۰۳	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۰۴	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۰۵	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۰۶	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۰۷	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۰۸	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۰۹	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۱۰	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۱۱	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۱۲	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۱۳	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۱۴	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۱۵	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۱۶	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۱۷	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	
۷۱۸	۰	الف	الف	الف	الف	الف	الف	ساہ	ساہ	ساہ	۳۶	۱۳۷	

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام تھانہ	نام علاقہ	نام چکدار	نام موضع	کیفیت قوم	نام نمبردار ان	رقبہ مزروعہ نہری	رقبہ مزروعہ بارانی	رقبہ غیر مزروعہ	رقبہ بنجر قابل کاشت	رقبہ بنجر ناقابل کاشت	رقبہ جنگل	رقبہ آبادی	رقبہ سڑک	رقبہ دریا	رقبہ نالہ	رقبہ متفرق	کیفیت
۶۱۹	پنڈدادنخان	پہاڑ	کہوٹہ	غلام محمد	بولہ	اوان جمال		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۲۰	۰	۰	۰	گوپال داس	گھان دار	اوان جمال		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۲۱	۰	۰	۰	گاہی	بہنی	حبیب۔ ولیداد۔ کرم۔ بجھہ برابر		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۲۲	۰	۰	۰	کلیمی	۰	میاں الدین۔		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۲۳	۰	۰	۰	بہوجمال خورد	اوان بہوجمال			۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۲۴	۰	۰	۰	سروے	اوان جمال			۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۲۵	۰	۰	۰	کرپارام	رلیسیال	اوان پہوال		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۲۶	۰	۰	۰	چک مصری	۰	شرف۔ سلطان۔ فتح خان۔ بجھہ برابر		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۲۷	۰	۰	۰	نانک پور	سید شہدی	سلطان شاہ۔ فرمان شاہ۔ امام شاہ۔ بجھہ برابر		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۲۸	۰	۰	۰	نہال پنڈ	کنڈوبہ	اوان خان		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۲۹	۰	۰	۰	۰	بھوسیلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۳۰	۰	۰	۰	۰	رکبہ ٹوٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۳۱	۰	۰	۰	کردلی	قریشی	لعل شاہ۔ صدیق شاہ۔		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۳۲	۰	۰	۰	چھوئی	اوان جندران	پیر بخش۔ کرم بخش بجھہ برابر		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۳۳	۰	۰	۰	ملوٹ	جنجوعہ	جان بہادر۔ شرف خان۔		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۳۴	۰	کہوٹہ	حاکم رائے	کروہڑ	اوان خان	شیر خان۔ جہانخان۔ شیر باز۔ عبداللہ خان۔		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۳۵	۰	۰	۰	چک خوشی	بہنی	حیدر		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۳۶	۰	۰	۰	بکہ بخش والی	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۳۷	۰	۰	۰	کہوکہر	کہوکہر	عبداللہ۔ بہادل بخش۔ احمد۔ محمد نور۔ فضل		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۶۳۸	۰	۰	۰	رتن پنڈ	گھمال	اوان جندران	حیات محمد۔ الہ دتا۔ چراغ فیض بخش۔ گلاب عبداللہ خان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

رقبہ مزروعہ نہری	رقبہ مزروعہ بارانی	رقبہ غیر مزروعہ	رقبہ بنجر قابل کاشت	رقبہ بنجر ناقابل کاشت	رقبہ جنگل	رقبہ آبادی	رقبہ سڑک	رقبہ دریا	رقبہ نالہ	رقبہ متفرق	کیفیت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

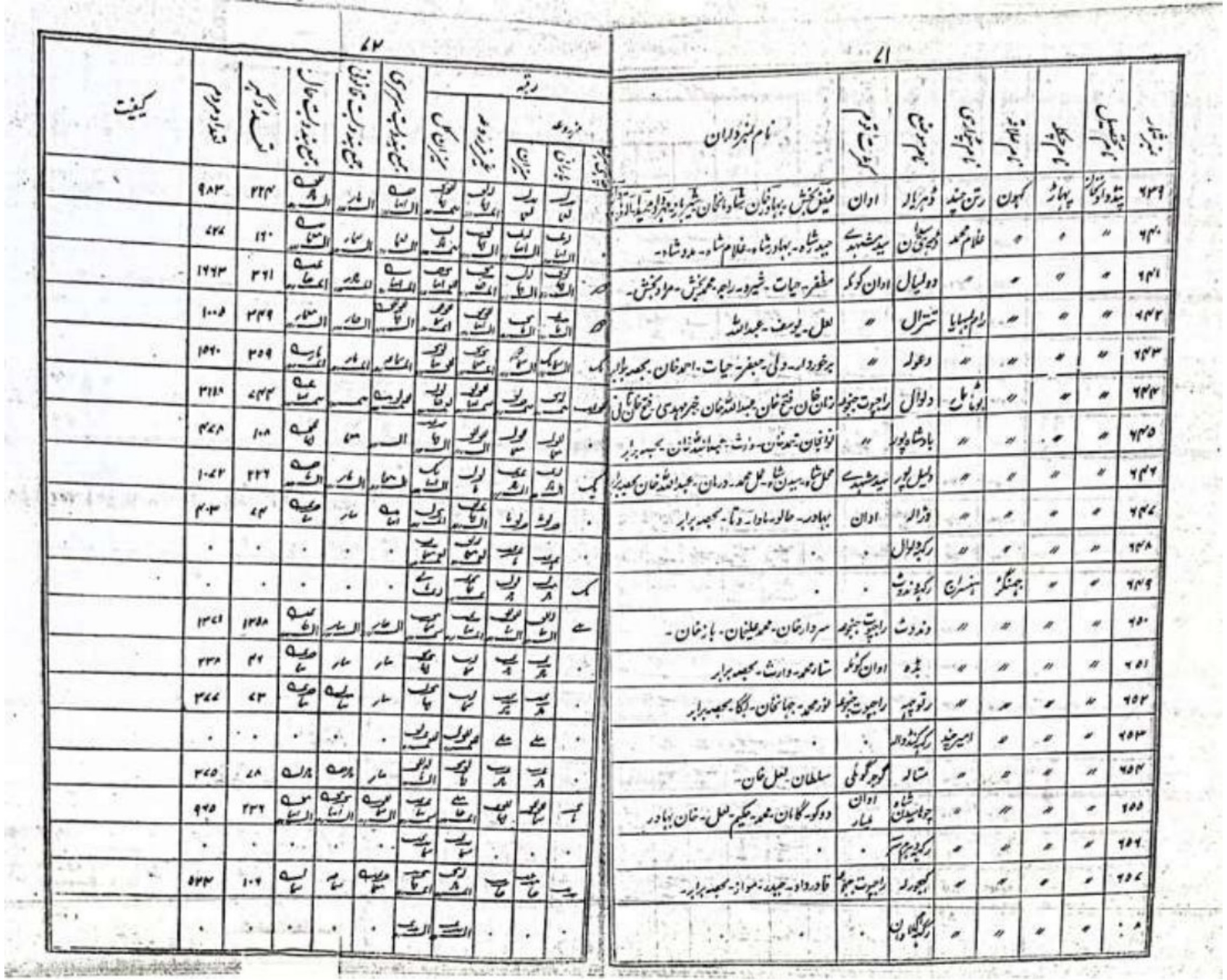

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام حلقہ	نام چوکیداری	نام موضع	حرکت قوم	نام نمبردار ان	نمبر شمار
۶۳۹	پنڈ دادنخان	پہاڑ	پہاڑ	رتن چند	ڈھریار	اوان	فیض بخش، بہادر خان، شاہ داد خان شیر بازہ، پیر داد، احمد یار	۶۳۹
۶۴۰	"	"	"	غلام محمد	ڈھوک سیداں	سید شہدے	حیدر شاہ۔ بہادر شاہ۔ غلام شاہ۔ مدد شاہ۔	۶۴۰
۶۴۱	"	"	"	"	دولیال	اوان کوکہ	مظفر۔ حیات۔ شیرو۔ راجہ۔ محمد بخش۔ مراد بخش۔	۶۴۱
۶۴۲	"	"	"	رام لبھایا	ستراں	"	لعل۔ یوسف۔ عبداللہ	۶۴۲
۶۴۳	"	"	"	"	دھولہ	"	برخوردار۔ ولی۔ جعفر۔ حیات۔ احمد خان۔ بجھہ برابر	۶۴۳
۶۴۴	"	"	"	اٹوٹا ملہ	دلوال	راجپوت جنجوعہ	زمان خان، فتح خان، عبداللہ خان، خیر مہدی، فتح خان ثانی	۶۴۴
۶۴۵	"	"	"	"	بادشاہ پور	"	نوخجان، تمدخان۔ وارث۔ عبداللہ خان۔ بجھہ برابر	۶۴۵
۶۴۶	"	"	"	"	دلیل پور	سید شہدے	محل شاہ۔ بیسن شاہ۔ لعل محمد۔ درمان۔ عبداللہ خان بجھہ برابر	۶۴۶
۶۴۷	"	"	"	"	وڑار	اوان	بہادر۔ حالو۔ مادو۔ دتا۔ بجھہ برابر	۶۴۷
۶۴۸	"	"	"	"	رکبہ دلوال	"	"	۶۴۸
۶۴۹	"	"	جھنگڑ	ہنسراج	رکبہ ندوٹ	"	"	۶۴۹
۶۵۰	"	"	"	"	وندوٹ	راجپوت جنجوعہ	سردار خان۔ محمد علیخان۔ بازخان۔	۶۵۰
۶۵۱	"	"	"	"	بڑہ	اوان کوکہ	ستار محمد۔ وارث۔ بجھہ برابر	۶۵۱
۶۵۲	"	"	"	"	رتوچھہ	راجپوت جنجوعہ	نور محمد۔ جہانخان۔ لگا۔ بجھہ برابر	۶۵۲
۶۵۳	"	"	"	امیر چند	رکبہ ڈھوک	"	"	۶۵۳
۶۵۴	"	"	"	مثالہ	گوجر گوئی	گوجر	سلطان۔ لعل خان۔	۶۵۴
۶۵۵	"	"	"	چوہدری شاہ	ڈوکہ	اوان عیار	گامان۔ محمد۔ حکیم۔ لعل۔ خان بہادر	۶۵۵
۶۵۶	"	"	"	"	رکبہ ہرکسر	"	"	۶۵۶
۶۵۷	"	"	"	"	کھجورلہ	راجپوت جنجوعہ	قادر داد۔ حیدر۔ نواز۔ بجھہ برابر۔	۶۵۷
۸	"	"	"	"	رکبہ گلاوان	"	"	۸

کیفیت	تعداد مرد م	نفس شمار گیر	جمع بندوبست عارضی	جمع بندوبست تخمینی	جمع بندوبست مستمری	جمع بندوبست کل	مزروعہ: غیر زیر کاشت	مزروعہ: زیر کاشت	مزروعہ: بارانی	رقبہ: قسم آبپاشی
	۹۸۳	۲۲۴								
	۷۲۷	۱۹۰								
	۱۲۶۳	۳۶۱								
	۱۰۰۵	۳۴۹								
	۱۵۶۰	۳۵۹								
	۳۲۱۸	۷۴۴								
	۴۷۸	۱۰۸								
	۱۰۷۲	۲۲۶								
	۴۰۳	۷۴								
	۰	۰								
	۰	۰								
	۱۳۷۱	۱۳۵۸								
	۲۳۸	۴۲								
	۳۷۷	۷۳								
	۰	۰								
	۳۷۵	۷۸								
	۹۷۵	۲۳۶								
	۰	۰								
	۵۲۴	۱۰۶								
	۰	۰								

Scanned with CamScanner

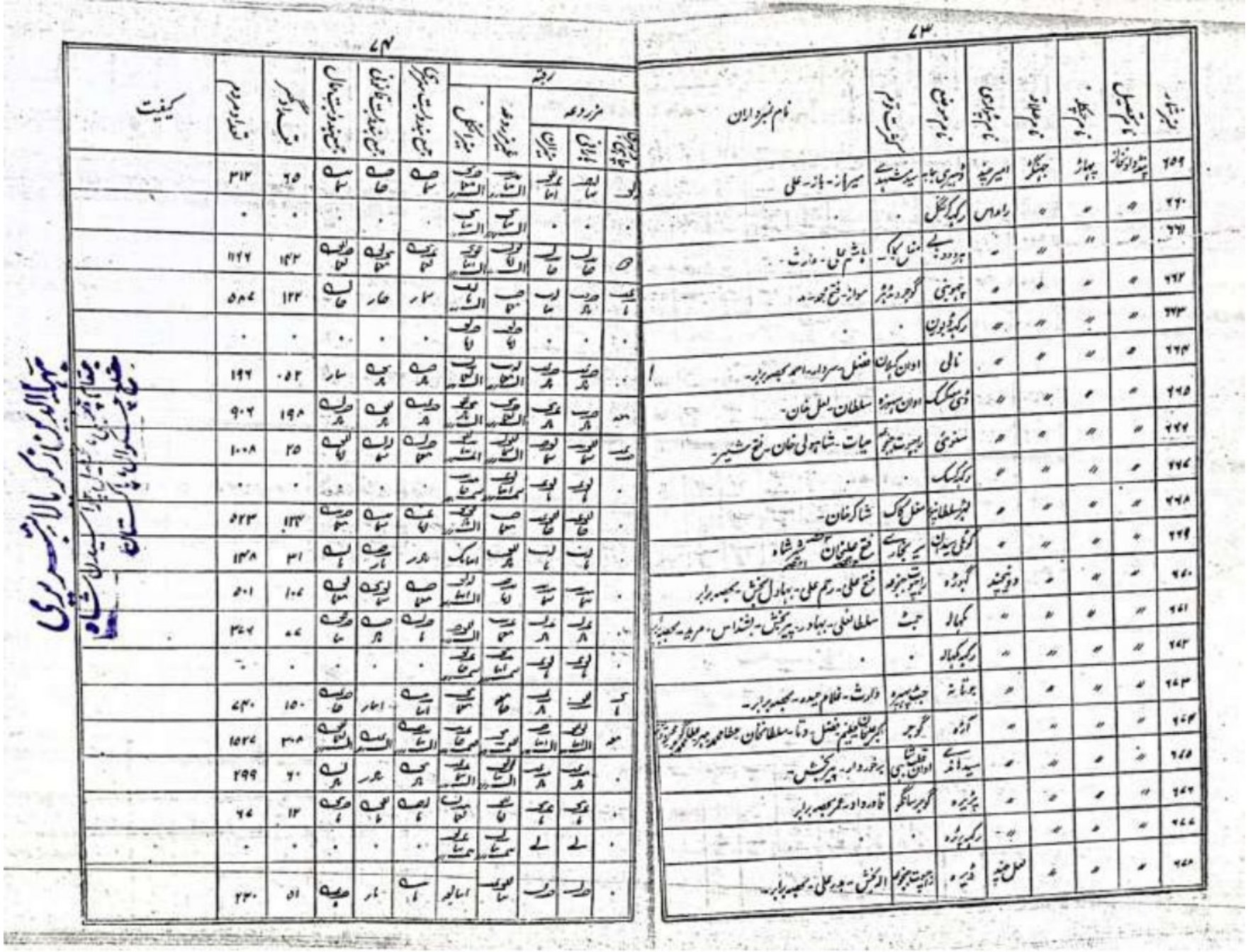

نمبر شمار	نام تحصیل	نام پٹواری حلقہ	نام چک	نام علاقہ	نام پٹواری	نام موضع	کیفیت قسم	نام نمبردران
۲۵۹	پنڈدادنخان	پہاڑ	جھنگڑ		امیر خیمہ	ڈھیری جاہ	سید شہدے	میر باز - باز - علی
۲۶۰	"	"	"	"	راہداس	رکبہ کرنگل	.	.
۲۶۱	"	"	"	"		ہردو دبے	منل کھوکھر	ہاشم علی - وارث -
۲۶۲	"	"	"	"	چھوبنی	گوجر دھوکر	سوار - فتح محمد	
۲۶۳	"	"	"	"		رکبہ ڈوبن	.	.
۲۶۴	"	"	"	"	نالی	اوان کھوکھران	فضل - سردار - احمد بخش برابر -	
۲۶۵	"	"	"	"	ڈھی سنگ	اوان سیدزادہ	سلطان - لعل خان -	
۲۶۶	"	"	"	"	سنوئی	راجپوت جنجوعہ	حیات - شاہولی خان - فتح شیر -	
۲۶۷	"	"	"	"		رکبہ سنگ	.	.
۲۶۸	"	"	"	"	قبر سلطانپور	منل کاک	شاکر خان -	
۲۶۹	"	"	"	"	گرنی سیداں	سید بخاری	فتح علیخان - حضرت شیر شاہ	
۲۷۰	"	"	"	"	دوخیمنہ	گھوڑہ	راجپوت جنجوعہ	فتح علی - رحم علی - بہادل بخش - بخشہ برابر
۲۷۱	"	"	"	"		کھیالہ	جٹ	سلطانعلی - بہادر - پیر بخش - بخشداس - مرید - بخشہ برابر
۲۷۲	"	"	"	"		رکبہ کھیالہ	.	.
۲۷۳	"	"	"	"	بوتانہ	جٹ سہرہ	ذاکرث - غلام حیدر - بخشہ برابر -	
۲۷۴	"	"	"	"	آرہ	گوجر	بکر عرف تعلیم فضل - دتا - سلطانخان - عطا محمد - پیر علی گوجر	
۲۷۵	"	"	"	"	سیداں	اوان قطب شاہی	برخوردار - پیر بخش -	
۲۷۶	"	"	"	"	پڑیرہ	گوجر ساکھو	قادر داد - عمر بخشہ برابر	
۲۷۷	"	"	"	"		رکبہ پڑیرہ	.	.
۲۷۸	"	"	"	"	لعل خیمہ	ڈیرہ	راجپوت جنجوعہ	الہ بخش - پیر علی - بخشہ برابر -

نمبر شمار	رقبہ مزروعہ آبپاشی	رقبہ مزروعہ نہری	رقبہ غیر مزروعہ	میزان رقبہ	جمع بندی بابت مقررہ	جمع بندی بابت قانونی	جمع بندی بابت حال	تعداد گھر	تعداد مرد	کیفیت
۲۵۹	۰	۰	۰	۰				۶۵	۳۱۲	
۲۶۰	۰	۰	۰	۰				۰	۰	
۲۶۱	۵	۱۰	۱۰	۲۵				۱۴۲	۱۱۲۲	
۲۶۲	۱۰	۱۰	۱۰	۳۰				۱۲۲	۵۸۷	
۲۶۳	۰	۰	۰	۰				۰	۰	
۲۶۴	۰	۰	۰	۰				۰۵۲	۱۹۶	
۲۶۵	۱۰	۱۰	۱۰	۳۰				۱۹۸	۹۰۲	
۲۶۶	۱۰	۱۰	۱۰	۳۰				۲۵	۱۰۰۸	
۲۶۷	۰	۰	۰	۰				۰	۰	
۲۶۸	۰	۰	۰	۰				۱۲۳	۵۲۳	
۲۶۹	۰	۰	۰	۰				۳۱	۱۴۸	
۲۷۰	۰	۰	۰	۰				۱۰۷	۵۰۱	
۲۷۱	۰	۰	۰	۰				۸۷	۳۷۷	
۲۷۲	۰	۰	۰	۰				۰	۰	
۲۷۳	۰	۰	۰	۰				۱۵۰	۷۳۰	
۲۷۴	۰	۰	۰	۰				۳۰۸	۱۵۲۷	
۲۷۵	۰	۰	۰	۰				۶۰	۲۹۹	
۲۷۶	۰	۰	۰	۰				۱۲	۶۷	
۲۷۷	۰	۰	۰	۰				۰	۰	
۲۷۸	۰	۰	۰	۰				۵۱	۲۳۰	

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام پٹواری حلقہ	نام حلقہ	نام چکلہ	نام موضع	نام سرداران	کیفیت قوم
۶۷۹	پٹھواں والا	جہنگڑ	پاہو	لعل چند	چندو	اوان چندو	نورمحمد بشیر مست بحصہ برابر
۶۸۰	"	"	"	"	دگوان باوا	اوان دگوال	دین۔
۶۸۱	"	"	"	"	کھوتھیان	جٹ کوارڑ	قایم دین۔ گوہر۔ اللہ بخش۔ بحصہ برابر
۶۸۲	"	"	"	"	دگوال کس	اوان کھوکھر	قایم دین۔
۶۸۳	"	"	"	"	بشارت	"	شاہ بخش ۴ حصہ گلو شاہ پور ۲ حصہ
۶۸۴	"	"	"	"	منوال	گوجر ساگو	بھیو۔ جیوا۔ بحصہ برابر
۶۸۵	"	"	"	"	ٹھٹھی کلاڑاں	کلاڑ	مراد بخش۔
۶۸۶	"	"	"	"	جھک	پٹھان لودھی	فتح شاہ۔ کرم بخش بحصہ برابر
۶۸۷	"	"	"	"	ہیرشاہ نواز	گوجر چوان	بہادر
۶۸۸	"	"	"	"	بردال	"	وارث۔
۶۸۹	"	"	"	"	ٹھٹھی کلاڑاں	راجپوت جنجوعہ	حیدر سلطان فتی۔ بہادر خان۔ سربرعلی۔ تایم فتح شیر۔ صاحب علی
۶۹۰	"	جلالپور	فتح علی	ڈھوک بہام	بھٹی ہند		داؤد۔
۶۹۱	"	"	"	ڈھوک پیڑہ	جاڑہ		فتا۔
۶۹۲	"	"	"	دگھیہ	جنجوعہ		موجو۔ فیض خان۔ خان عالم۔ امام بخش۔ گوہر۔
۶۹۳	"	"	"	ڈھوک گیندا	خنیس گھنل		بہادر۔ صاحب دین۔ ساون۔ دینا۔ بحصہ برابر
۶۹۴	"	"	"	ڈھوک کیڑ	بھٹی نہاڑ		نکو۔
۶۹۵	"	"	"	ڈھوک چند	"		کمان۔
۶۹۶	"	کھون	تن چند	ارڑ	اوان کھوکھر		دینا۔ فضل۔ جوایا۔ حیات۔ پیر بخش۔ آبیا۔ فتحشیر
۶۹۷	"	جہنگڑ	دیو نند	رکھ آڑہ	"		
۶۹۸							

نمبر شمار	رقبہ مزروعہ												کیفیت
	مزروعہ			غیر مزروعہ		بحق بندہائے سرکاری	بحق بندہائے تونی	بحق بندہائے حال	قسط اوکھر	قسط اول دوم			
۰	مالک	مالک	مالک	ساحد	اساحد	ساقط	ساقط	ساقط	۴۳	۱۸۸			
۰	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	۱۵	۲۴			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۲۷	۱۱۴			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۲۷	۱۲۵			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۱۱۳	۴۰۹			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۳۰	۱۰۰			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۲۷	۱۳۴			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۲۷	۱۳۱			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۴۰	۱۳۳			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۲۶	۱۰۴			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۳۴	۹۵۸			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۱۰	۸۹			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۱۷	۸۰			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۴۸۳	۱۲۷			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۷۱	۳۴۸			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۲۲	۱۳۲			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۲۱	۹۰			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۱۳۰	۶۱۷			
۰	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۰	۰			

Scanned with CamScanner

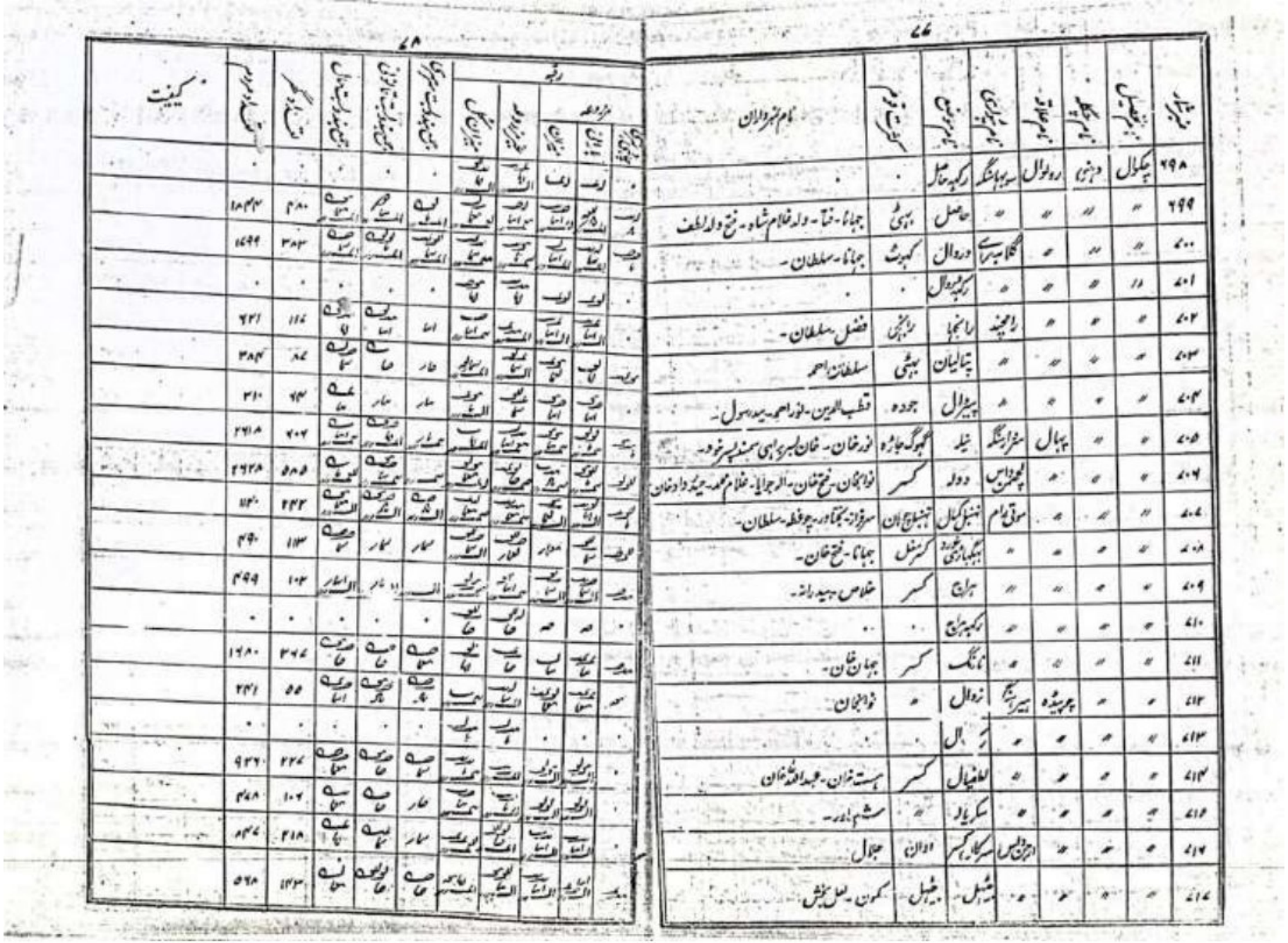

نمبر شمار	نام تحصیل	نام پرگنہ	نام علاقہ	نام پٹی	نام موضع	سکونت قوم	نام تمبردار ان
۶۹۸	چکوال	دھنی	روالوال	سوہا سنگھ	رکھہ حاصل	۰	۰
۶۹۹	〃	〃	〃	〃	حاصل	بھٹی	جہانا - فتا - ولد غلام شاہ - فتح ولد لطف
۷۰۰	〃	〃	〃	گلاب سنگھ	دروال	کھوٹ	جہانا - سلطان -
۷۰۱	〃	〃	〃	〃	رکھہ دروال	۰	۰
۷۰۲	〃	〃	〃	رام چند	رانجا	رانجھن	فضل - سلطان -
۷۰۳	〃	〃	〃	〃	پتالیان	بھٹی	سلطان احمد
۷۰۴	〃	〃	〃	〃	پیرال	جودہ	قطب الدین - نور احمد - بیدا سول -
۷۰۵	〃	〃	〃	پہال	سنتراسنگھ	نیلہ	گھوگ جاڑہ	نور خان - خان بسرا ہی سمندپسر خود -
۷۰۶	〃	〃	〃	لچھمن داس	دولہ	کسر	نوابخان - فتح خان - الہ جایا - غلام محمد - حیدر داد خان
۷۰۷	〃	〃	〃	سوتی رام	نتھل کمال	تھنیلوچ ان	سرفراز - بجتاور - چوفطہ - سلطان -
۷۰۸	〃	〃	〃	〃	بھگوان داس	کسر نتھل	جہانا - فتح خان -
۷۰۹	〃	〃	〃	〃	ہراج	کسر	خلاص بیدرانہ -
۷۱۰	〃	〃	〃	〃	رکھہ ہراج	۰	۰
۷۱۱	〃	〃	〃	〃	نانگ	کسر	جہان خان -
۷۱۲	〃	〃	〃	چرپیڈہ	بیر بھیم	نروال	نوابخان
۷۱۳	〃	〃	〃	〃	رکھہ ال	۰	۰
۷۱۴	〃	〃	〃	〃	لعل چال	کسر	ہستہ خان - عبداللہ خان
۷۱۵	〃	〃	〃	〃	سکریاد	〃	شاہم دار -
۷۱۶	〃	〃	〃	احمد خان دلیسر	سرکار کسر	دوان	جلال
۷۱۷	〃	〃	〃	〃	بھٹیل	بھٹیل	کھوں - لعل بخش

رقبہ مزروعہ نہری	رقبہ مزروعہ بارانی	رقبہ غیر مزروعہ	رقبہ بنجر قابل کاشت	جنس ملکیت سرکاری	جنس ملکیت تاوانی	جنس ملکیت بندوبستی حال	تعداد مکانات	تعداد افراد	کیفیت
۰	لوف	لوف	لوف	۰	۰	۰	۰	۰	
لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۴۸۰	۱۸۴۳	
لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۳۸۳	۱۶۹۹	
۰	لوف	لوف	لوف	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۱۱۷	۶۲۱	
لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۸۷	۳۸۴	
۰	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۶۴	۳۱۰	
لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۲۰۷	۲۴۱۸	
لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۵۸۵	۲۶۲۸	
لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۲۴۲	۱۱۴۰	
لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۱۱۳	۴۹۰	
لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۱۰۳	۴۹۹	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۳۰۷	۱۶۸۰	
لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۵۵	۲۴۱	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۲۲۷	۹۳۶	
لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۱۰۷	۴۷۸	
لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۴۱۸	۱۴۴۷	
لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	لوف	۱۴۳	۵۶۸	

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام تھانہ	نام حلقہ	نام پٹواری	نام موضع	کیفیت قوم	نام نمبردار ان
۷۱۸	چکوال	وہنی	چوہنڈہ	گنگارام	منگوال	کسر	عزتمان سنج خان - الہ داد خان
۷۱۹	"	"	"	پالارام	کہنوال	"	وارث -
۷۲۰	"	"	بہال	"	گھوگھہ	گھوگھہ	شیر خان
۷۲۱	"	"	حویلی	لچھمن داس	ڈبگی	کسر	دتا - وہاب
۷۲۲	"	"	چوہنڈہ	پالارام	منالوال	ترکھان	شرف دین - خان - فیضا خان -
۷۲۳	"	"	حویلی	"	رکھہ سوج	"	"
۷۲۴	"	"	"	"	مہرو	کسر	لعل - سلطان -
۷۲۵	"	"	"	"	ہیلو	اوان	غلام محمد
۷۲۶	"	"	"	"	رکھہ ہیلو	"	"
۷۲۷	"	"	بہیال	دلیپ سنگھ	گاہ	جوہڑہ	سمند - مقرب -
۷۲۸	"	"	سردار سنگھ	ڈھوک ڈبی	بھٹی		فتا - الہی بخش - گلاب
۷۲۹	"	"	دلیپ سنگھ	جبے	جوہڑہ		فتح خان - فاک - لعل - چوغطہ
۷۳۰	"	"	"	سوہر	اوان		خان - الہ داد -
۷۳۱	"	"	"	کمارا	تر		غلام محمد - برہان دین -
۷۳۲	"	"	"	دلیپ سنگھ	بھگوال	کسر	محمد شاہ -
۷۳۳	"	"	"	بھگوال	جوہڑہ		اولیا - نواب خان -
۷۳۴	"	"	"	سنت سنگھ	لکھار کھاک	سنہاس تیر	غلام محمد -
۷۳۵	"	"	"	عدرول	جوہڑہ		بہادر -
۷۳۶	"	"	"	جواہر سنگھ	کرمال	کسر	شاہولی - شاہنا -
۷۳۷	"	"	"	لوکہ بہ رائے	چاونی	"	محمد باز خان -

رقبہ مزروعہ نہری	رقبہ مزروعہ بارانی	رقبہ مزروعہ غیر مزروعہ	رقبہ مزروعہ بنجر	رقبہ بنجر ناکارہ	جنس زیر کاشت خریف	جنس زیر کاشت ربیع	جنس زیر کاشت مخلوط	قسم آبادی	قسم آبادی بوجم	کیفیت
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۵۹۹	۱۵۹۱	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۷۳	۳۰۴	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۲۱۹	۱۰۲۹	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۳۷	۱۶۹	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۲۶	۶۰۹	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۷۲	۳۱۱	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۵۳	۲۴۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۴۸	۷۳۰	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۹۳	۳۸۰	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۳۵	۶۶۷	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۷۵	۳۵۲	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۷۲	۳۴۷	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۲۶	۱۱۸	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۷۵	۳۸۹	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۲۸۳	۱۲۶۷	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۵۹	۲۵۸	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۳۶۳	۱۶۴۲	
۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۲۷۵	۱۷۲۸	

Scanned with CamScanner

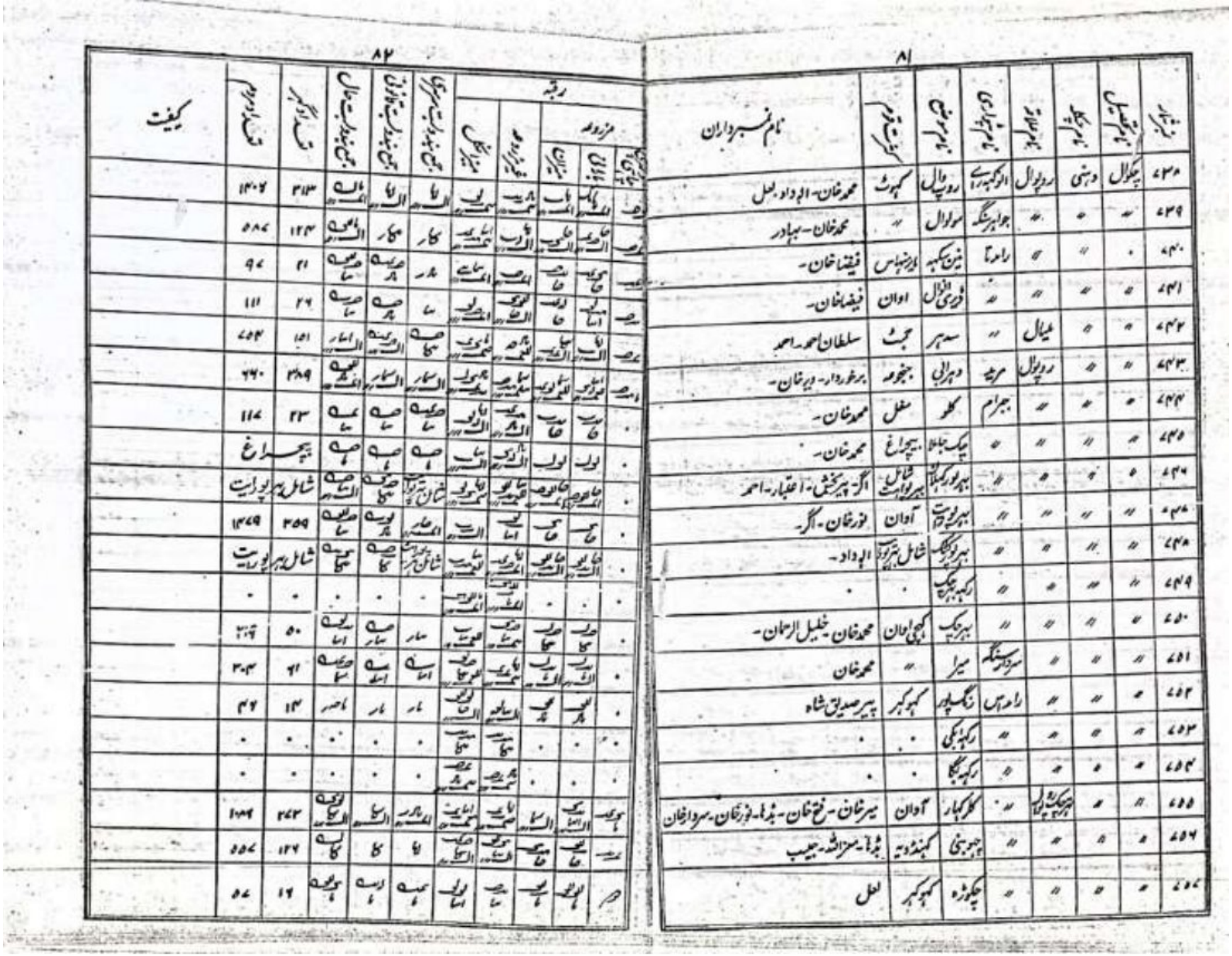

۸۱

نمبر شمار	نام تفصیل	نام ضلع	نام تحصیل	نام علاقہ	نام پٹواری	نام موضع	کیفیت قوم	نام نمبرداران
۷۳۸	چکوال	دہنی	روپوال	الوکہ رائے	روپ وال	کہوٹ	محمد خان - الہ داد - لعل	
۷۳۹	"	"	"	"	سولوال	"	محمد خان - بہادر	جواہر سنگھ
۷۴۰	"	"	"	راملہ	نین سکھ	ڈرنہاس	فیقا خان -	
۷۴۱	"	"	"	"	فرید الفضل	اوان	فیضا خان -	
۷۴۲	"	"	"	عیال	"	سہر	سلطان احمد - احمد	جٹ
۷۴۳	"	"	روپوال	مریڈ	دھرالی	جنجوعہ	برخوردار - ویر خان -	
۷۴۴	"	"	"	"	جہرام	کلو	مغل	محمد خان -
۷۴۵	"	"	"	"	چک جلالا	سپچراغ	محمد خان -	
۷۴۶	"	"	"	"	بہر لورکھلاں	بہر لوات شمالی	اگر - پیر بخش - اعتبار - احمد	
۷۴۷	"	"	"	"	بہر لوات	اوان	نور خان - اگر -	
۷۴۸	"	"	"	"	بہر لوکنگ	شمال بہر لوات	الہ داد -	
۷۴۹	"	"	"	"	رکھ بہر چک	"	"	
۷۵۰	"	"	"	"	بہر چک	کہوٹہ اوان	محمد خان - خلیل الرحمان -	
۷۵۱	"	"	"	"	سردار سنگھ	میرا	محمد خان	
۷۵۲	"	"	"	راملہ	رنگ پور	کہوکہر	پیر صدیق شاہ	
۷۵۳	"	"	"	"	رکھ بکی	"	"	
۷۵۴	"	"	"	"	رکھ بگا	"	"	
۷۵۵	"	"	ہر چک روپوال	"	کلر کہار	اوان	میر خان - رخ خان - بڈھا - نور خان - سردار خان	
۷۵۶	"	"	"	"	چھوبنی	کہنڈوہ	بڈھا - عزاللہ - جیب	
۷۵۷	"	"	"	"	چکوڑہ	کہوکہر	لعل	

۸۲

رقبہ مزروعہ آبپاشی	رقبہ مزروعہ نہری	رقبہ مزروعہ میزانی	رقبہ غیر مزروعہ	رقبہ میزان خشک	جنس بندوبست سرکاری	جنس بندوبست تقاوی	جنس بندوبست مال	قسط دوم	قسط اگہر	کیفیت
۱۴۰۷	۳۱۳	الف	الف	الف	الف	الف	الف			
۵۸۷	۱۲۴	الف	الف	الف	کمار	کمار	الف			
۹۷	۲۱	الف	الف	الف	ہار	ہار	ہ			
۱۱۱	۲۶	الف	الف	الف	سا	ہار	ہ			
۷۵۴	۱۵۱	الف	الف	الف	ہ	ہ	ہ			
۳۸۹	۹۹	الف	الف	الف	الف	الف	الف			
۱۱۷	۲۳	الف	الف	الف	ہ	ہ	ہ			
		الف	الف	الف	ہ	ہ	ہ			پچھراغ
		الف	الف	الف	شمال بہر لوات	شمال بہر لوات	الف			شمال بہر لوات
۱۴۷۹	۳۵۹	الف	الف	الف	ہ	ہ	ہ			
		الف	الف	الف	شمال بہر لوات	شمال بہر لوات	الف			شمال بہر لوات
۰	۰	۰	۰	الف	۰	۰	۰	۰	۰	
۲۰۲۶	۵۰	الف	الف	الف	ہار	ہار	الف			
۳۰۴	۶۱	الف	الف	الف	الف	الف	الف			
۴۲	۱۴	الف	الف	الف	ہار	ہار	ناصر			
۰	۰	۰	۰	الف	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	الف	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۰۸۹	۲۷۲	الف	الف	الف	الف	الف	الف			
۵۵۷	۱۲۹	الف	الف	الف	کا	کا	کا			
۵۷	۱۶	الف	الف	الف	ہ	ہ	ہ			

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ	نام چک	نام علاقہ	نام جاگیرداری	نام موضع	تعلقہ قوم	نام منبرداران
۷۵۸	چکوال	دہنی	تہہ چکوال پرل	رام دیہا	بہوکنی	یکہوٹ	جہر خان۔ نواب	
۷۵۹	"	"	"	"	ورال	بیچہ راغ	جہر خان	
۷۶۰	"	"	روڈ پرل	"	رکھ ورال	"	"	
۷۶۱	"	"	سنہ رنگہ	حطار	بہشی حطار		اورنگ زیب۔ چوفطہ۔ محمد۔	
۷۶۲	"	"	حویلی	"	رتا	آوان	فاضل	
۷۶۳	"	"	"	"	رکھ رتا	"	"	
۷۶۴	"	"	"	"	رہتہ	سید	میر کاظم شاہ۔ حیات۔ آڈہ۔	
۷۶۵	"	"	"	"	بہشی گرور	بہشی	سلطان۔ شریف۔ باز۔ خلاص۔ خوشحال	
۷۶۶	"	"	بہمال	برہیڈال	ٹل کسر	کسر	غلام حسین۔ محمد خان۔ بہادر خان۔	
۷۶۷	"	"	"	"	ولانہ	ولانہ	باز خان۔	
۷۶۸	"	"	سخت سنگہ	بگھیار بھی کلاں	کسر		صاحب خان۔ سنی فتح خان۔ بیان خان۔ مقرب خان۔	
۷۶۹	"	"	تند لعل	موڑے	مایر		احمد خان۔ سلطان۔ فتح	
۷۷۰	"	"	"	ماڑمی	کسر		مہر خان۔ محمد خان۔	
۷۷۱	"	حویلی	"	ہسپتال	مایر		سردار۔ نوراللہ	
۷۷۲	"	"	شنگر داس	بسے زیر	مایر	نہاس	وارث۔	
۷۷۳	"	"	سادن ٹل	میگن	آوان		محمد خان	
۷۷۴	"	"	کالو جو	جوہڑہ			فیضا خان۔ شریف	
۷۷۵	"	"	تہہ بہادر	"			باز خان۔ نگاہ	
۷۷۶	"	"	"	"			"	
۷۷۷	"	"	مریڑ	مریڑ	مرید	سید	حیات محمد۔ نواز۔ نیک محمد۔ شہابل شاہ۔ بشیر جنگ۔	

رقبہ مزروعہ آبی	رقبہ مزروعہ بارانی	رقبہ مزروعہ میزان	رقبہ غیر مزروعہ	رقبہ میزان کل	ممکن بندوبست مویشی	ممکن بندوبست جنگل	ممکن بندوبست آبادی	تعداد دیہہ	تعداد مکان	کیفیت
۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ	نام مشخصی	نام ولدیت	نام مخبر	سکونت قوم	نام مخبر داران
۷۷۸	چکوال	دہنی	حویلی	سوتی لال	بہون	ماہر نباس	موازہ جہانہ۔ احمد۔ حیدر۔ محمود۔
۷۷۹	"	"	کہوالی	رتن چند	کہائی	اوان	خداداد۔ سرفراز
۷۸۰	"	"	"	شمس آباد	سید	"	مبارک شاہ۔
۷۸۱	"	"	"	کہوکبر	کہوکبر	"	محمد بخش۔ راجولی۔
۷۸۲	"	"	"	رسیہ	سید	"	معزاللہ
۷۸۳	"	"	"	ہیرانند	دریالی	کہوٹ	بہادر۔
۷۸۴	"	"	"	اوتم چند	کرنال	کہوٹ بہن	عالمشیر۔ غلام محمد۔ غلام حسین۔
۷۸۵	"	"	"	بہلہ	کہوٹ	عیدل۔ سند واللہ دتا۔ سند واللہ مثل۔	
۷۸۶	"	"	"	سوہڑہ لسو	"	نواب۔ بہادر۔	
۷۸۷	"	"	"	سوہڑہ فاجے	"	بہادر۔	
۷۸۸	"	"	"	رکبہ سرل	"	.	
۷۸۹	"	"	"	پہرنال	کہوٹ	دولہ۔	
۷۹۰	"	"	بھگوانہ	بولی	"	اللہ دتا۔	
۷۹۱	"	"	"	بھیال	"	گھیا۔	
۷۹۲	"	"	ولیراج	سید لمبو	سید	زمان شاہ۔ باغ علیشاہ۔	
۷۹۳	"	بادساہے	بھگوانہ بہر	دھڈال	ماہر	جعفر خان۔ الیار خان۔ فتح خان۔ نواب خان۔	
۷۹۴	"	کہوٹے	"	سوہڑہ کوچشم	کہوٹ	سرباز	
۷۹۵	"	بادساہالی	"	سوہڑہ بھالہ	شیخ	قادر بخش۔	
۷۹۶	"	"	"	اصل لس	کہوال	ماہر	فیض بخش۔ فتح۔
۷۹۷	"	"	"	چنال	"	سرخرہ۔ معزاللہ۔ سرفراز۔	

کیفیت	تعداد افراد	تعداد گھر	نام پیشہ بذریعہ معاش	نام پیشہ بذریعہ آمدنی	نام پیشہ بذریعہ مشترکہ	نام پیشہ بذریعہ			
						مزروعہ			
						غیر مزروعہ	مزروعہ		
	۵۰۱۹	۱۲۸۷							
	۷۹۰	۱۹۴							
	۱۱۳	۳۰							
	۱۷۱۴	۴۰۵							
	۲۷۳	۶۹							
	۳۵۰	۹۵							
	۲۷۱۵	۶۴۱							
	۹۰۱۲	۲۳۲							
	۱۱۰	۲۴							
	۰۲۲۴	۴۶							
	۰	۰							
	۶۱۸	۱۴۳							
	۱۲۸	۲۷							
	۲۷۲	۷۰							
	۳۳۷	۵۲							
	۱۱۹۵	۲۵۵							
	۴۷۵	۹۸							
	۹۴	۲۷							
	۴۵۵	۹۱							
	۴۰۱	۹۸							

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ	نام ضلع	نام پٹواری	نام سفید پوش	نام شرداران	کیفیت قوم	نام موضع	نام پٹواری	نام سفید پوش	نام شرداران	کیفیت قوم
۷۹۸	چکوال	دہنی	بادشاہ کے	شنکر داس	ریال	بہاول بخش۔ بوٹا۔ حیدر	کھوٹ مائر					
۷۹۹	"	"	"	کلیانداس	برکال مائر	شیر جنگ۔	مایر					
۸۰۰	"	"	"	شنکر داس	سوہنا گوجران	ولیداد۔	گوجر					
۸۰۱	"	"	"	گیتا رام	کھوکھل	لعل۔ مغل۔ حیات۔	مائر					
۸۰۲	"	"	"	کلیانداس	بوڑیال	بہادر۔ فضل۔	"					
۸۰۳	"	لوہدیری	"	"	بنیامین	شہنگر۔ امیر۔ خداداد۔	مائر					
۸۰۴	"	دہنی	"	گیتا رام	امیر و سنگین	حیات۔ بہادر۔ دتا۔	بھٹی					
۸۰۵	"	"	"	"	کھوکھر	شیر۔	مائر					
۸۰۶	"	"	"	کلیانداس	بہمین	بوڑا خان۔ مسترا صفہ۔ حیدر۔ گامان۔ الہ داد۔	بہمین					
۸۰۷	"	"	"	"	تجیال	نادر علی۔ صاحب۔	مایر					
۸۰۸	"	دھنی	حویلی	کھہیس	کھوکھر	اکبر علی۔	"					
۸۰۹	"	دہنی	بادشاہی	لعل داس	اوہوال	کرم۔ فتو۔	"					
۸۱۰	"	"	"	"	چکرال	گل محمد۔	"					
۸۱۱	"	"	"	نرنجن داس	کرن	محمود۔ شاہولی۔ خدا بخش۔	"					
۸۱۲	"	"	کہوٹہ کے	"	گوشوال	دراب۔ خان ملک۔	کسر					
۸۱۳	"	"	"	"	ڈب	مائر	نوہب۔ مدت۔					
۸۱۴	"	حویلی	"	"	جیسر پور	"	اصر خان۔ مراد خان۔ اصر خان۔ دمر خان۔ شیوخ					
۸۱۵	"	"	"	"	نوڑال	"	سوائر۔ مرت۔ بہادر۔ جیون۔					
۸۱۶	"	"	دنبیت کے	"	نیڑال	"	شیر خان۔ بوٹا۔					
۸۱۷	"	"	چوہڑہ	"	چکنا دیہ	مایر کھوٹ	محمد بخش۔ شیر۔					

رقبہ مزروعہ آبپاشی	رقبہ مزروعہ بارانی	رقبہ مزروعہ نہری	رقبہ غیر مزروعہ	رقبہ بنجر قابل	جمع بندوبست سرسری	جمع بندوبست تازہ	جمع بندوبست سابقہ	قسط مالگزاری	قسط مالگزاری	کیفیت

نمبر شمار	نام تحصیل	نام تھانہ	نام حلقہ	نام پٹواری	نام موضع	نام نمبرداران	حکومت قوم
۸۱۸	چکوال	دہنی	بادشاہاں	دمپت رائے	چک نگیم	داد خان۔ سانگ۔ خدا بخش۔ نواب	مایر کھوٹ
۸۱۹	〃	〃	جوپیدہ	خان حسد	سیال مایر	غلام محمد۔	مایر
۸۲۰	〃	〃	حویلی	〃	برہما دیہ	نواب	〃
۸۲۱	〃	〃	〃	دیوا نچند	بھکڑی	سواز	〃
۸۲۲	〃	〃	〃	〃	چکوال	اورنگ زیب۔ شیر خان۔ شہریار۔ عرب خان۔	〃
۸۲۳	〃	کہوٹہ مانے	ہیرانند	ستوال	مایر کھوٹ	غلام۔ پہاڑ۔	
۸۲۴	〃	〃	〃	〃	ہنبسل	جہانا۔ عبداللہ	
۸۲۵	〃	〃	〃	ہنی خلون	کھوٹ	گہلا۔	
۸۲۶	〃	〃	〃	جنگا	〃	دریام۔ خان۔	
۸۲۷	〃	〃	〃	ہنومانوں	کھوٹ مایر	شیر۔ سکھر۔ غلام حسین۔	
۸۲۸	〃	〃	نرائن داس	لہوال	کھوٹ	فتح محمد۔ سرفراز۔	
۸۲۹	〃	〃	〃	وہال	〃	سردار۔ احمد۔ صاحب۔	
۸۳۰	〃	〃	حویلی	ستراں	مایر	اورنگ زیب شیر خان۔ شہریار۔ عزت خان	
۸۳۱	〃	〃	〃	فیروز الدین	اودھرال	ولی۔ حیات۔ شہباز۔ فتا۔	کھوٹ
۸۳۲	〃	〃	جہرام	تفاخر حسین	چونان	شرف ولد گلشیر۔ شرف ولد سلطان۔	
۸۳۳	〃	〃	〃	جیوال	مایر	بخش۔	
۸۳۴	〃	〃	〃	ڈگھو	〃	مدت خان۔ قاسم۔	
۸۳۵	〃	〃	شنکر داس	بولی لا	〃	کرم بخش	
۸۳۶	〃	〃	〃	چک بھون	〃	جان محمد۔ شاہولی۔	
۸۳۷	〃	〃	〃	دیرد	کسر	سیدا۔ نواب۔	

ربیع: مزروعہ: نہری	ربیع: مزروعہ: چاہی	ربیع: مزروعہ: بارانی	ربیع: غیر مزروعہ	ربیع: غیر آنکل	جنس بندوبست سرسری	جنس بندوبست قانونی	جنس بندوبست خانہ	تعداد درختان	تعداد کنوئیں	کیفیت
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۲۰۸	۱۱۵۷	
۰	۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۷۹	۲۲۹	
۰	۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۲۷۵	۱۷۰۸	
۰	۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۷۸	۴۵۳	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۱۳۱۲	۵۷۲۳	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۵۴	۲۴۶	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۵۴	۲۲۹	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۶۶	۳۸۴	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۱۳۳۰	۵۲۶	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۱۵۰	۵۰۴	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۲۶۷	۱۳۴۳	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۴۸	۹۲	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۱۹۳	۹۴۸	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۵۴۸	۲۳۵۲	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۲۳۶	۱۱۱۰	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	بیچراغ	بیچراغ	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۱۱۲	۵۵۶	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۹۹	۲۸۸	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۱۵۲	۷۵۱	
۰	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف ایکڑ	الف حاصلہ	الف حاصلہ	الف ساگ	۳۹	۱۸۰	

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام تھانہ	نام حلقہ	نام پٹواری	نام موضع	کیفیت قوم	نام نمبرداران
۸۳۸	چکوال	دہنی	حویلی	شنکردھس	مکھیال	کسر	سلطان - احمد - محمد -
۸۳۹	"	"	چوپنڈو	جواہاسہائے	اڈھوال	مگہ	رنگاسنگھ - کریم بخش - غلام محمد
۸۴۰	"	"	"	"	راول	کسر	سلطان - نور بخش -
۸۴۱	"	"	"	"	بوکسر	کسر	جہانخان - مغل خان
۸۴۲	"	"	"	"	جوایڑ	ایڑ	کھونان - جہانا -
۸۴۳	"	"	"	"	چک گجڑ	گکھڑ	
۸۴۴	"	"	"	جیت رائے	کھوڑی	ایڑ	احمد - مغل
۸۴۵	"	"	چوپنڈ	"	بٹرال	کسر	جمان - جہانا -
۸۴۶	"	"	"	"	سنوال	کسر	کرم داد - مہرخان - غلام محمد - سید حیدر شاہ
۸۴۷	"	"	"	سیادھس	غدرال	کسر	محمد خان
۸۴۸	"	"	"	"	اچھرال	کسر	معراللہ - محمد - مظفر - مہر محمد -
۸۴۹	"	"	"	"	کرنمہ باغنہ	باغنہ	جہانا - خداداد - حیدر -
۸۵۰	"	"	"	"	مولی	کسر	دولہ - ولیداد -
۸۵۱	"	"	"	"	واسو	کسر	مغل - برخوردار
۸۵۲	"	"	"	امیرسنگھ	سلال	کسر	یوسف - عبداللہ
۸۵۳	"	"	"	"	خم کسر	کھوٹ	جہانا - نواب -
۸۵۴	"	"	"	ارجنداسر	ساہی تہار	تہار	شرف
۸۵۵	"	"	"	"	نمانگ	کسر	حدت - پیر بخش - چراغ -
۸۵۶	"	"	"	"	پڑھال	کسر	موازہ - رحیم داد -
۸۵۷	"	"	"	امیرسنگھ	ڈھوڈیال	کسر	بہادر - خانام -

کیفیت	نقد ادا کردہ	نقد واجب الادا	جمع بندوبست شامل	جمع بندوبست قانونگو	جمع بندوبست مسترد	رقبہ مزروعہ نہری	رقبہ مزروعہ چاہی	رقبہ مزروعہ بارانی	رقبہ مزروعہ نمبر شمار
	۴۴۰	۹۹		تہار	تہار				۰
	۵۳۵	۱۳۰							۰
	۲۵۰	۱۴۵							۰
	۵۴۰	۱۲۵							۰
	۲۰۰	۴۴							۰
	۳۸	۷							۰
	۴۴۸	۱۰۰							۰
	۱۹۵	۴۵							۰
	۱۲۷۷	۲۹۲							۰
	۱۶۷	۳۶							۰
		میچھ راغ							۰
	۵۰۹	۱۰۱							۰
	۱۸۵	۳۷							۰
	۳۴۸	۵۱							۰
	۲۲۹	۴۹							۰
	۶۳۲	۱۵۴							۰
		میچھ راغ							۰
	۶۱۹	۱۳۲							۰
	۸۶۸	۲۰۷							۰
	۲۲۵۷	۵۶۳							۰

Scanned with CamScanner

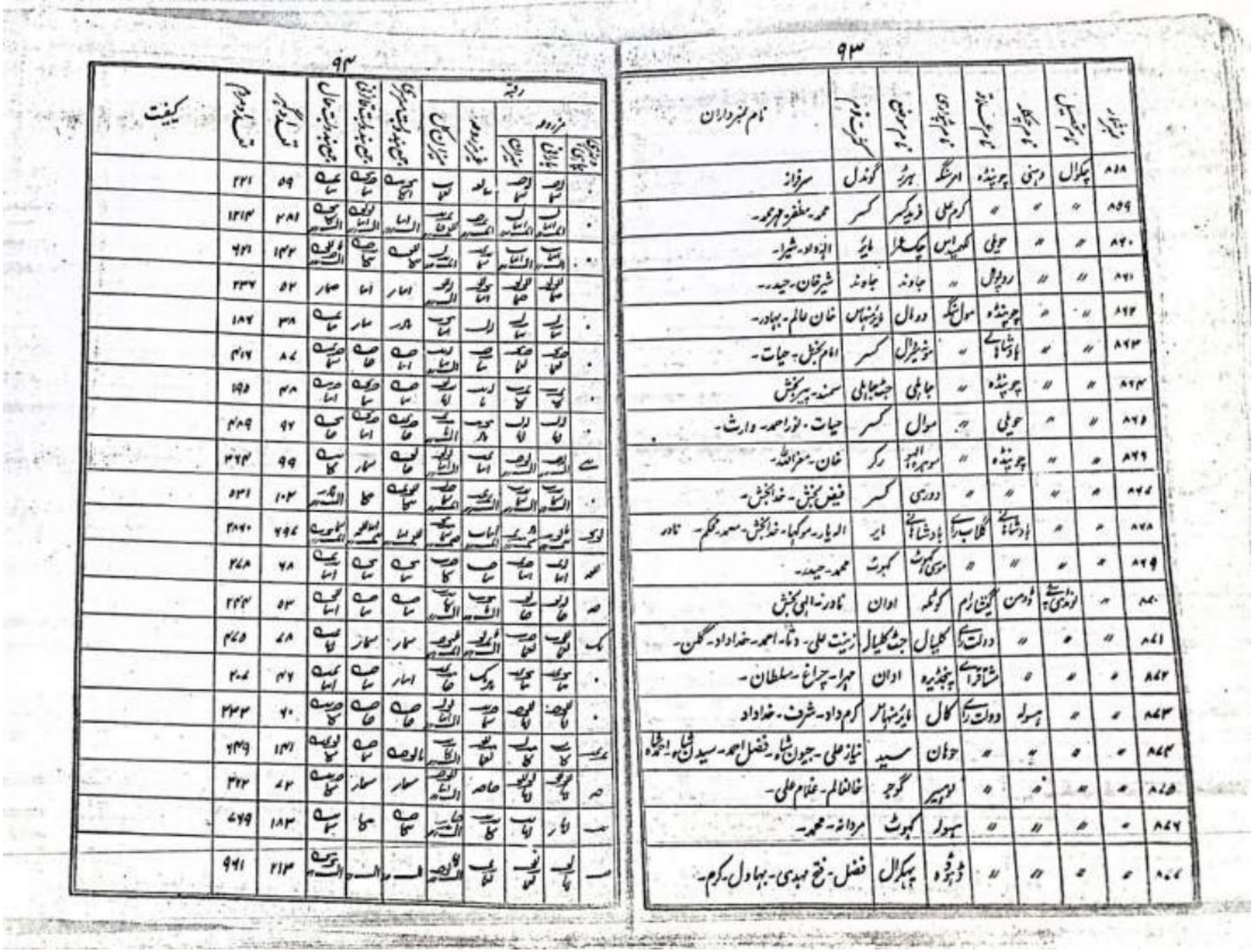

نمبر شمار	موضع تحصیل	موضع تھانہ	موضع ڈاکخانہ	نام سرپنچ	نام ذیلدار	نام نمبرداران	کیفیت
۸۵۸	چکوال	وہنی	چوپنڈہ	امرسنگھ	ہیرا	گوندل	سرفراز
۸۵۹	"	"	"	کرم علی	فرید کسر	کسر	محمد۔ مظفر۔ مہر محمد۔
۸۶۰	"	"	حویلی	لکھ راس	چک عزا	مایڑ	الہ داد۔ شیرا۔
۸۶۱	"	"	روڈوال	"	جاوند	جاوند	شیر خان۔ حیدر۔
۸۶۲	"	"	چوپنڈہ	مول سنگھ	دوال	مایڑ شہاس	خان عالم۔ بہادر۔
۸۶۳	"	"	بادشاہ کے	"	سوہیڑال	کسر	امام بخش۔ حیات۔
۸۶۴	"	"	چوپنڈہ	"	جاہلی	جنجوعا ہلی	سمند۔ پیر بخش
۸۶۵	"	"	حویلی	"	سوال	کسر	حیات۔ نور احمد۔ وارث۔
۸۶۶	"	"	چوپنڈہ	سوہبر الہو	رکر		خان۔ معز اللہ۔
۸۶۷	"	"	"	"	دورسی	کسر	فیض بخش۔ خدا بخش۔
۸۶۸	"	"	بادشاہ کے	گلاب رائے	بادشاہ کے	مایر	الہ یار۔ موکھا۔ خدا بخش۔ سعد۔ محکم۔ نادر
۸۶۹	"	"	"	موسیٰ کھوٹ	کھرٹ		محمد۔ حیدر۔
۸۷۰	"	لوندی پنڈ	ڈومن	گنیشا رام	کوٹکہ	اوان	نادر۔ الہی بخش
۸۷۱	"	"	دولت کے	کلیال	جٹ کلیال		زینت علی۔ دتا۔ احمد۔ خداداد۔ گلن۔
۸۷۲	"	"	شاہ قراکے	پنجڈیرہ	اوان		مہرا۔ چراغ۔ سلطان۔
۸۷۳	"	"	ہسولہ	دولت رائے	کال	مایڑ شہاس	کرم داد۔ شرف۔ خداداد
۸۷۴	"	"	"	"	جوان	سید	نیاز علی۔ جیون شاہ۔ فضل احمد۔ سید شاہ۔ احمد شاہ
۸۷۵	"	"	"	"	لوہیر	گوجر	خانعالم۔ غلام علی۔
۸۷۶	"	"	ہسولہ	"	کھوٹ		مردانہ۔ محمد۔
۸۷۷	"	"	ڈھڈہ	"	پہکڑال		فضل۔ فتح مہدی۔ بہادل۔ کرم۔

رقبہ مزروعہ آبپاشی	رقبہ مزروعہ نہری	رقبہ مزروعہ چاہی	رقبہ مزروعہ بارانی	رقبہ مزروعہ کل	جنس مویشی ہل	جنس مویشی گاڑی	جنس مویشی باربرداری	تعداد درختان	تعداد مکانات	کیفیت
۰	۰	۰	۵۹	۵۹	۴	۰	۰	۲۲۱		
۰	۰	۰	۲۸۱	۲۸۱	۱۲	۰	۰	۱۲۱۴		
۰	۰	۰	۱۴۲	۱۴۲	۴	۰	۰	۶۲۱		
۰	۰	۰	۵۲	۵۲	۲	۰	۰	۲۳۶		
۰	۰	۰	۳۸	۳۸	۲	۰	۰	۱۸۶		
۰	۰	۰	۸۷	۸۷	۲	۰	۰	۴۱۶		
۰	۰	۰	۴۸	۴۸	۲	۰	۰	۱۹۵		
۰	۰	۰	۹۲	۹۲	۲	۰	۰	۴۸۹		
۳۷	۰	۰	۹۹	۹۹	۲	۰	۰	۳۶۴		
۰	۰	۰	۱۰۲	۱۰۲	۲	۰	۰	۵۳۱		
۲۹۷	۰	۰	۲۹۷	۵۹۴	۲	۰	۰	۲۸۹۰		
۶۸	۰	۰	۶۸	۱۳۶	۲	۰	۰	۲۷۸		
۵۳	۰	۰	۵۳	۱۰۶	۲	۰	۰	۲۴۴		
۷۸	۰	۰	۷۸	۱۵۶	۲	۰	۰	۴۷۵		
۴۶	۰	۰	۴۶	۹۲	۲	۰	۰	۲۰۷		
۷۰	۰	۰	۷۰	۱۴۰	۲	۰	۰	۳۴۳		
۱۴۱	۰	۰	۱۴۱	۲۸۲	۲	۰	۰	۶۴۹		
۷۲	۰	۰	۷۲	۱۴۴	۲	۰	۰	۳۲۲		
۱۸۳	۰	۰	۱۸۳	۳۶۶	۲	۰	۰	۷۶۹		
۲۱۳	۰	۰	۲۱۳	۴۲۶	۲	۰	۰	۹۶۱		

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ	نام علاقہ	نام نمبرداری	نام موضع	ذات قوم	نام نمبرداران
۸۷۸	چکوال	لورٹی پی	ہسولہ	میاد اس	ڈگگاہ	کھوکھر	فضل خان۔ مدت خان۔ بوڑا خان۔ سزا اللہ۔
۸۷۹	〃	〃	〃	〃	ٹالی	〃	فتح مہدی۔ امیر۔
۸۸۰	〃	〃	〃	مجوب علے	ساہڑ	بھکرال	خدا بخش۔ نادر علی۔ فتح شیر۔
۸۸۱	〃	〃	〃	〃	ماہی	مایڑ	وہاب۔ مردانہ
۸۸۲	〃	〃	〃	〃	کالس	گوجر	غلام حسین خان۔ سرخرو خان۔
۸۸۳	〃	〃	〃	〃	گولیان	〃	ہاشم والہ شرف دین۔ ہاشم الدنام۔
۸۸۴	〃	〃	〃	〃	چک تاوا	〃	خدا بخش خان۔ سرخرو خان۔ مہر۔ شمس۔ نادر۔
۸۸۵	〃	〃	〃	〃	چکوڑہ	〃	جیون۔ امیر علی۔
۸۸۶	〃	〃	〃	〃	ناڑو چنڑیاں	پہشی	بہادر۔ محمد۔
۸۸۷	〃	〃	〃	بیلی رام	جنڈ	اوان	قادر بخش۔ شاہنواز۔
۸۸۸	〃	〃	〃	〃	موگلہ	جنجوعہ	شاہنواز
۸۸۹	〃	〃	〃	〃	چھان	لمیار	حیات۔ کرم۔ بوڑا۔ خوشحال۔
۸۹۰	〃	〃	〃	〃	مونڈی	اوان	کرم۔ فضل۔ خوشحال
۸۹۱	〃	〃	〃	〃	بھوہڑ	مایڑ سہاس	بدت۔ شاہباز۔
۸۹۲	〃	〃	ڈومن	مشتاق اے	دھرمگی	چوان	شرف۔ فضل داد۔ خداداد۔ محمد شرف الدین شیر داد
۸۹۳	〃	〃	〃	〃	شاہوہڑہ	پہکرال	ولیداد۔
۸۹۴	〃	〃	〃	راجولے	سنگوالی	چوان	ولیداد۔
۸۹۵	〃	〃	〃	〃	ہنہوہڑہ	〃	شیر جنگ
۸۹۶	〃	〃	〃	مشتاق اے	بکلہ	سنگل	شاہنواز۔ شرف الدین۔
۸۹۷	〃	〃	〃	راجولی	سیدالی	پہکرال	الہ دتا۔ جلال الدین۔

نمبر شمار	مزروعہ: اراضی	مزروعہ: غیر مزروعہ	مزروعہ: میزان کل	رقبہ: جس پر بندوبست مروجہ ہوا	رقبہ: جس پر بندوبست نوانی ہوا	رقبہ: جس پر بندوبست بحال ہوا	تعداد مکانات	تعداد افراد	کیفیت
۱	۱۱۴۶	۱۱۴۶	۱۱۴۶	۱۱۴۶	۱۱۴۶	۱۱۴۶	۲۵۶	۱۱۴۶	
۰	۳۱۶	۳۱۶	۳۱۶	۳۱۶	۳۱۶	۳۱۶	۶۳	۳۱۶	
۱	۳۲۳	۳۲۳	۳۲۳	۳۲۳	۳۲۳	۳۲۳	۷۸	۳۲۳	
۰	۳۸۱	۳۸۱	۳۸۱	۳۸۱	۳۸۱	۳۸۱	۹۸	۳۸۱	
۱	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۵۲	۳۰۰	
۰	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۵۳	۲۳۳	
۰	۳۴۵	۳۴۵	۳۴۵	۳۴۵	۳۴۵	۳۴۵	۷۶	۳۴۵	
۰	۲۳۱	۲۳۱	۲۳۱	۲۳۱	۲۳۱	۲۳۱	۴۸	۲۳۱	
۰	۴۰۳	۴۰۳	۴۰۳	۴۰۳	۴۰۳	۴۰۳	۸۷	۴۰۳	
۱	۳۹۵	۳۹۵	۳۹۵	۳۹۵	۳۹۵	۳۹۵	۸۶	۳۹۵	
۱	۳۷۲	۳۷۲	۳۷۲	۳۷۲	۳۷۲	۳۷۲	۷۹	۳۷۲	
۱	۵۱۱	۵۱۱	۵۱۱	۵۱۱	۵۱۱	۵۱۱	۷۹	۵۱۱	
۰	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۷۷	۲۹۸	
۰	۴۳۹	۴۳۹	۴۳۹	۴۳۹	۴۳۹	۴۳۹	۸۴	۴۳۹	
۱	۸۷۳	۸۷۳	۸۷۳	۸۷۳	۸۷۳	۸۷۳	۲۰۳	۸۷۳	
۰	۱۶۳	۱۶۳	۱۶۳	۱۶۳	۱۶۳	۱۶۳	۳۸	۱۶۳	
۰	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۵	۲۹	
۰	۱۰۹	۱۰۹	۱۰۹	۱۰۹	۱۰۹	۱۰۹	۲۱	۱۰۹	
۰	۴۴۹	۴۴۹	۴۴۹	۴۴۹	۴۴۹	۴۴۹	۶۰۸	۴۴۹	
۰	۱۸۵	۱۸۵	۱۸۵	۱۸۵	۱۸۵	۱۸۵	۳۷	۱۸۵	

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ	نام پٹواری	نام ذیلدار	نام موضع	گوشت قوم	نام بسنے والوں
۸۹۸	چکوال	لونہ ملہی	ڈوہمن	راجولی	کہالہ	چوہان	نور۔
۸۹۹	"	"	"	"	جنیڈ اورنگا	جند	حیات
۹۰۰	"	"	"	"	دھیری	کھوکھر	جلال خان
۹۰۱	"	"	"	"	بنیڈہ بیکرال	بیکرال	گلشیر
۹۰۲	"	"	"	"	پہواکی	چوہان	کرم بخش۔ بگا۔ ولیداد۔ کرم۔
۹۰۳	"	"	"	محسن علے	غازیال	"	زیداللہ۔ فتا۔ روشن۔ نظام دین۔ پیر بخش
۹۰۴	"	"	"	"	پوتہ بشیری	بگیال	راجولی۔
۹۰۵	"	"	"	"	پنڈی	چوہان	دتا۔ کرم۔
۹۰۶	"	"	"	"	ناردین	جنجوعہ	فقیر علی۔ فیضا۔
۹۰۷	"	"	"	"	جنیڈا محمود دکھ	کھوکھر	سوہبا۔
۹۰۸	"	"	"	"	کہوکھر	.	شادان۔
۹۰۹	"	"	"	"	کرمال	جنجوعہ	الہداد۔
۹۱۰	"	"	"	"	ڈپی	اوان	ولیداد۔ الہی۔ فیضا۔ سندا۔
۹۱۱	"	"	"	مشتاق اے	پنڈی گوہر	گوجر	بخش۔ شہزاد۔
۹۱۲	"	"	"	"	جنڈ خانزاد	جنڈ	ندر۔ حسن۔ دتا۔
۹۱۳	"	"	"	محسن علے	سوسی	اوان	بخش۔
۹۱۴	"	"	"	سارنگ	مہال	چندر	دتا۔
۹۱۵	"	"	"	"	دوہمن	برہمن	بہادر۔
۹۱۶	"	"	"	لوڈبرڈ	منفل	نواب	سکندر۔ کرم بخش۔ بچون۔
۹۱۷	"	"	"	"	للیانڈی	کہوٹ	الہداد۔ بچون۔

| ربقہ | | |

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ	نام علاقہ	نام برادری	نام موضع	حکومت قوم	نام مہر داران
۹۱۸	چکوال	نوشہرہ چکی	ڈومن	کھیلاں سے	ہردو سایہ	اوان	چوغلہ - ولیداد۔
۹۱۹	〃	〃	سید پور	سدا بگ	چک قوشا	اوان	سواری پر جو ہدرے - نواب - عبداللہ - قادر بخش - خان عام طور پر
۹۲۰	〃	〃	〃	خان پور	〃	اوان	مہر محمد - میرا۔
۹۲۱	〃	〃	〃	گوپی چند	ہوان	مدال	حیات بخش - احمد بخش۔
۹۲۲	〃	〃	〃	دھرماہی	جتہ زطا		سیدا۔
۹۲۳	〃	〃	〃	نور پور	طیار		شرف - شاکر۔
۹۲۴	〃	〃	〃	رکبہ نور پور	〃		〃
۹۲۵	〃	〃	〃	شاہ پور	سید		جواہر شاہ
۹۲۶	〃	〃	〃	سر	اوان		شیر محمد
۹۲۷	〃	〃	〃	جنیل	راجپوت		نواب
۹۲۸	〃	〃	〃	نمی	کہکر		شمس الدین - علی۔
۹۲۹	〃	〃	〃	دھنپت	موہرہ طیار	طیار	نور اللہ
۹۳۰	〃	〃	〃	〃	موہرہ خماران	بجار	گامان
۹۳۱	〃	〃	〃	〃	موہرہ ست	قریشی	عمر۔
۹۳۲	〃	〃	〃	〃	چرمی	اوان	کرم بخش - فیض بخش۔
۹۳۳	〃	〃	〃	کاہن پور	پہمان		احمد یار خان۔
۹۳۴	〃	〃	〃	〃	چھڑی	طیار	منو - پیر بخش
۹۳۵	〃	〃	〃	〃	جیر	کہکر	گودر - خان۔
۹۳۶	〃	〃	〃	سید پور	کبری	طیار	سوہیا رام۔
۹۳۷	〃	〃	〃	رکبہ سید پور	〃		〃

رقبہ مزروعہ آبی	رقبہ مزروعہ بارانی	رقبہ غیر مزروعہ	رقبہ میزان کل	جمع بندی سرکار	جمع بندی مقامی	جمع بندی بابت سال	نفس آدمی	نفس آدمی	کیفیت
لھ	الف ب	الف ب	الف ب	سکار	کاں	الف ب	۱۱۰	۳۲۷	
ریب	الف ب	الف ب	الف ب	الف ب	الف ب	الف ب	۱۹۰	۹۳۸	
ریب	ہا ب	ہا ب	الف ب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	۱۸۰	۷۸۴	
حر	ریب	ہا ب	الف ب	ہا ب	لھ	ہا ب	۷	۲۴	
۰	ہا ب	ہا ب	ہا ب	لھ ب	ہا ب	لھ	۴	۲۰	
ریب	ہر ب	ہر ب	الف ب	سا	ہر ب	ہر ب	۴۰	۲۰۸	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ا
۰	ہا ب	ہر ب	ہا ب	سکار	سکار	ہا ب	۴۸	۲۵۳	
۰	ہا ب	ہر ب	ہا ب	ہر ب	ہر ب	ہا ب	۹	۴۲	
ریب	ہا ب	ہر ب	الف ب	لسکار	ہا ب	ہا ب	۵۳	۲۳۲	
۰	ہا ب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	۲۳	۹۴	
ریب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	ہر ب	۴۴	۲۱۵	
مھ	ہر ب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	ہر ب	۳۴	۱۵۲	
ہے	ہا ب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	ہر ب	۲۶	۱۱۳	
لے	لھ ب	ہا	ہا ب	لھ ب	سالمہ	ہا ب	۷۰	۲۳۵	
ہے	ہر ب	لھ ب	ہر ب	ہا ب	ہا ب	لھ	۵	۱۰	
ریب	ہا مہ	ہر ب	ہا ب	ہا ب	ہر ب	ہر ب	۴۱	۱۹۳	
مھ	ہا ب	ہا	لھ ب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	۴۲	۱۹۵	
ف	ہا ب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	ہا ب	۲۹۰	۱۰۲۱	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام تھانہ	نام پٹواری	نام سکونت	نام موضع	شرکت قوم	نام کنبہ داران
۹۳۸	چکوال	لوٹھی پکہ	شہید پور	شہید ہال	ڈھوک بودا	پنی	کمان
۹۳۹	"	"	"	دیوید ہال	ڈھوک امدو	گوندل	کمان
۹۴۰	"	"	"	"	ڈھوک میر علیشاہ	سید	میر علیشاہ
۹۴۱	"	"	"	"	ڈھوک میر ہنگ	کہوڑی	سوہیا رام
۹۴۲	"	"	"	"	منیارہ	مایڑ	کرم بخش
۹۴۳	"	"	"	"	ترسنی	چوہان	کرم بخش۔ احمد۔
۹۴۴	"	"	"	شہید ہال	رکھ دیگن	"	"
۹۴۵	"	"	"	دوداں میگن دام	کلیال		مراد بخش۔
۹۴۶	"	"	"	دیوالیان	گوجر		وہاب۔ کمل نواز
۹۴۷	"	"	"	چوبنی	کمبکر		فیضا خان۔
۹۴۸	"	"	دیوید ہال	ٹیک کہارکہ	مایڑ		غلام محمد۔ امام بخش
۹۴۹	"	"	شکوہر	کنوال	مکرال		شاہ ولی۔ غلام محمد۔
۹۵۰	"	"	"	کہوتہان	ڈھوک		فضل۔ کرم داد۔ ولید او۔
۹۵۱	"	"	"	دیسراج	لوہادہ	سید	چنن۔ خان محمد۔ صاحب دین۔
۹۵۲	"	"	"	کوٹ رہبہ	کمبکر		شیر خان
۹۵۳	"	"	"	کرپارام	ڈھوک خیرا	کنیال	ورثا۔
۹۵۴	"	"	"	"	کلانوالی	مایڑ	میر باز۔ سکندر۔ نواز۔
۹۵۵	"	"	"	"	ڈھوک چھپو	سید	علی اکبر شاہ
۹۵۶	"	"	"	"	ڈھوک مایا	مایڑ	منگل۔ پیر بخش۔
۹۵۷	"	"	"	"	چھابلہ	جنجوعہ	چتر سین

کیفیت	نمبر شمار	نمبر کھیوٹ	نمبر کھتونی	رقبہ							
					مزروعہ		غیر مزروعہ				
					نہری	بارانی					
	۸۸	۱۷	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۱۳۲	۲۸	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۲۶۲	۴۹	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۲۰	۵	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۱۰۳	۱۹	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۱۸۳	۴۸	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۰	۰	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۱۳۱	۲۴	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۶۹۵	۱۵۲	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۱۰۲	۲۴	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۵۸۷	۱۲۷	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۳۰۳	۷۳	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۱۰۷۹	۲۵۲	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۵۰۹	۱۷۹	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۲۰۲	۴۳	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۵۳	۱۰	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۱۵۹	۳۹	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۲۰	۲	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۱۴۰	۲۸	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف
	۱۶۸	۴۰	۰		ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف	ہاف

Scanned with CamScanner

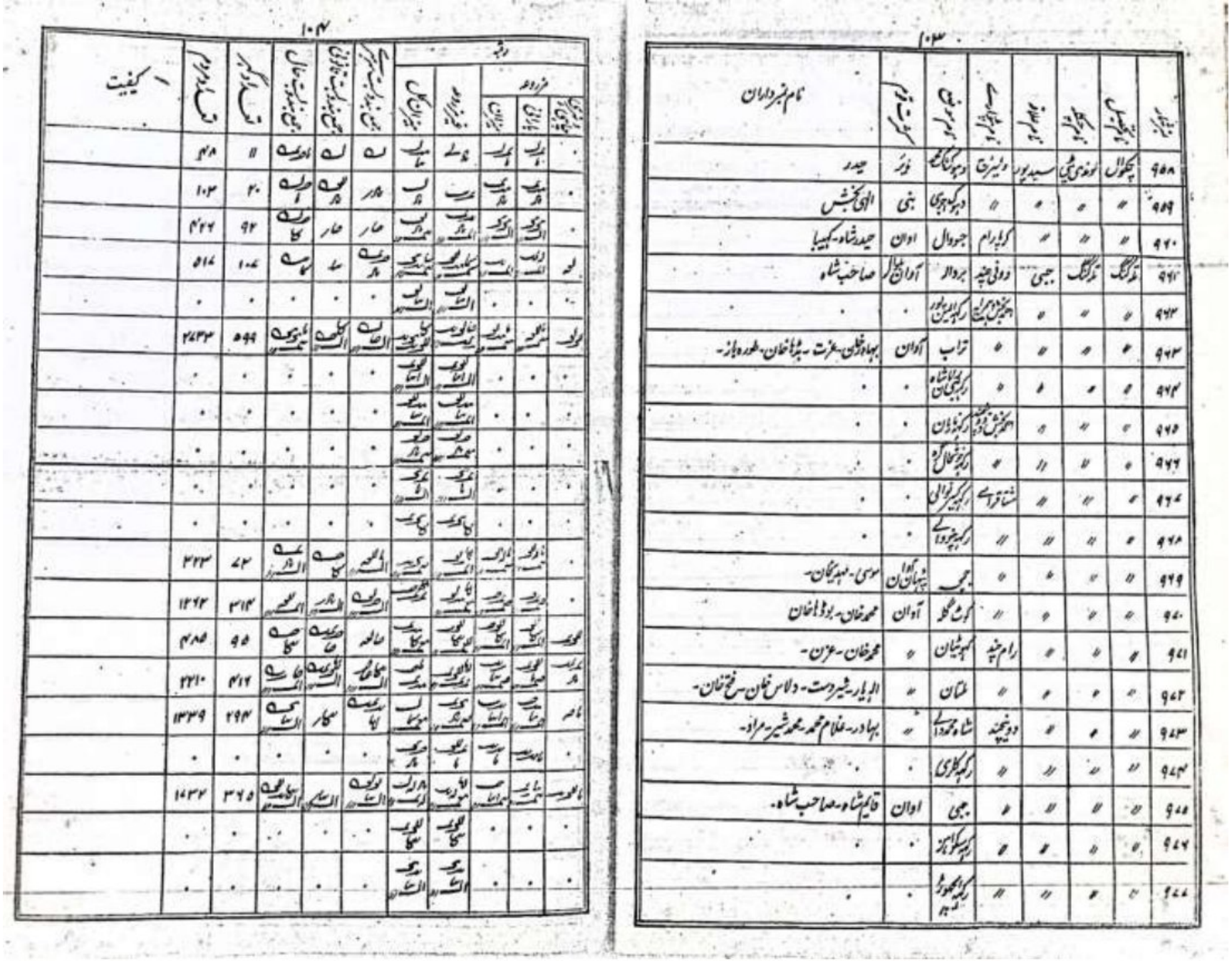

۱۰۳

نمبر شمار	تحصیل	ضلع	نمبر سلسلہ	نمبر حلقہ	نمبر مکان	نام نمبردار ان	شرکت قوم	نام موضع	نام ذیلدار	نمبر سلسلہ	نمبر حلقہ	نمبر مکان	نام نمبردار ان	شرکت قوم	نام موضع	نام ذیلدار
۹۵۸	پکھوال	لودھی ٹبی	سیدپور	ولیرخ	ڈھونگا محمد	حیدر	نوئر	ڈھونگا محمد	ولیرخ	سیدپور	لودھی ٹبی	پکھوال	۹۵۸			
۹۵۹	//	//	//	//	دھرکھیڑی	الٰہی بخش	بنی	دھرکھیڑی	//	//	//	//	۹۵۹			
۹۶۰	//	//	//	کرپارام	جھوواں	حیدر شاہ۔ کھیبا	اوان	جھوواں	کرپارام	//	//	//	۹۶۰			
۹۶۱	نڈنگ	نڈنگ	جبی	دوفی چند	بروالہ	صاحب شاہ	آرائیں مہار	بروالہ	دوفی چند	جبی	نڈنگ	نڈنگ	۹۶۱			
۹۶۲	//	//	//	ہمچنس ہمراہ	رکھ ارین پور			رکھ ارین پور	ہمچنس ہمراہ	//	//	//	۹۶۲			
۹۶۳	//	//	//	//	تراب	بہادر خلی۔ عزت۔ بڑا خان۔ طورہ باز۔	اوان	تراب	//	//	//	//	۹۶۳			
۹۶۴	//	//	//	//	رکھ یحییٰ شاہ			رکھ یحییٰ شاہ	//	//	//	//	۹۶۴			
۹۶۵	//	//	//	ہمچنس ودھاوا	رکھ نڈاں			رکھ نڈاں	ہمچنس ودھاوا	//	//	//	۹۶۵			
۹۶۶	//	//	//	//	رکھ شمال گڑھ			رکھ شمال گڑھ	//	//	//	//	۹۶۶			
۹۶۷	//	//	//	شتاقرا ہے	رکھ میر نوالی			رکھ میر نوالی	شتاقرا ہے	//	//	//	۹۶۷			
۹۶۸	//	//	//	//	رکھ پیرووالے			رکھ پیرووالے	//	//	//	//	۹۶۸			
۹۶۹	//	//	//	//	جبی	سوسی۔ مہدیخان۔	اوان	جبی	//	//	//	//	۹۶۹			
۹۷۰	//	//	//	//	کوٹ گلہ	محمد خان۔ بڑا خان	اوان	کوٹ گلہ	//	//	//	//	۹۷۰			
۹۷۱	//	//	//	رام چند	کھیڑیاں	محمد خان۔ عزن۔	//	کھیڑیاں	رام چند	//	//	//	۹۷۱			
۹۷۲	//	//	//	//	لنگان	الہ یار۔ شیر دست۔ دلاس خان۔ سخت خان۔	//	لنگان	//	//	//	//	۹۷۲			
۹۷۳	//	//	//	دوینچند	شاہ محمود والے	بہادر۔ غلام محمد۔ محمد شیر۔ مراد۔	//	شاہ محمود والے	دوینچند	//	//	//	۹۷۳			
۹۷۴	//	//	//	//	رکھ کلری		//	رکھ کلری	//	//	//	//	۹۷۴			
۹۷۵	//	//	//	//	جبی	قائم شاہ۔ صاحب شاہ۔	اوان	جبی	//	//	//	//	۹۷۵			
۹۷۶	//	//	//	//	رکھ سکاہیز		//	رکھ سکاہیز	//	//	//	//	۹۷۶			
۹۷۷	//	//	//	//	رکھ کھجوڑ		//	رکھ کھجوڑ	//	//	//	//	۹۷۷			

۱۰۴

نمبر شمار	تحصیل	ضلع	نمبر سلسلہ	نمبر حلقہ	نمبر مکان	نام نمبردار ان	نام ذیلدار	نام موضع	نمبر سلسلہ	نمبر حلقہ	نمبر مکان	نام نمبردار ان	نام ذیلدار	نام موضع	کیفیت	تعداد مرد م	تعداد مکانات	نمبر شمار حلقہ بندوبست خانہ	نمبر شمار حلقہ بندوبست خانہ	نمبر شمار حلقہ بندوبست خانہ	نمبر شمار حلقہ بندوبست خانہ
۹۷۸	پکھوال	لودھی ٹبی	سیدپور	ولیرخ	ڈھونگا محمد	حیدر	ڈھونگا محمد	ولیرخ	سیدپور	لودھی ٹبی	پکھوال	۹۷۸				۴۸	۱۱				
۹۷۹	//	//	//	//	دھرکھیڑی	الٰہی بخش	دھرکھیڑی	//	//	//	//	۹۷۹				۱۰۳	۲۰				
۹۸۰	//	//	//	کرپارام	جھوواں	حیدر شاہ۔ کھیبا	جھوواں	کرپارام	//	//	//	۹۸۰				۴۲۶	۹۲				
۹۸۱	نڈنگ	نڈنگ	جبی	دوفی چند	بروالہ	صاحب شاہ	بروالہ	دوفی چند	جبی	نڈنگ	نڈنگ	۹۸۱				۵۱۷	۱۰۷				
۹۸۲	//	//	//	ہمچنس ہمراہ	رکھ ارین پور		رکھ ارین پور	ہمچنس ہمراہ	//	//	//	۹۸۲				۰	۰				
۹۸۳	//	//	//	//	تراب	بہادر خلی۔ عزت۔ بڑا خان۔ طورہ باز۔	تراب	//	//	//	//	۹۸۳				۲۷۳۳	۵۹۹				
۹۸۴	//	//	//	//	رکھ یحییٰ شاہ		رکھ یحییٰ شاہ	//	//	//	//	۹۸۴				۰	۰				
۹۸۵	//	//	//	ہمچنس ودھاوا	رکھ نڈاں		رکھ نڈاں	ہمچنس ودھاوا	//	//	//	۹۸۵				۰	۰				
۹۸۶	//	//	//	//	رکھ شمال گڑھ		رکھ شمال گڑھ	//	//	//	//	۹۸۶				۰	۰				
۹۸۷	//	//	//	شتاقرا ہے	رکھ میر نوالی		رکھ میر نوالی	شتاقرا ہے	//	//	//	۹۸۷				۰	۰				
۹۸۸	//	//	//	//	رکھ پیرووالے		رکھ پیرووالے	//	//	//	//	۹۸۸				۰	۰				
۹۸۹	//	//	//	//	جبی	سوسی۔ مہدیخان۔	جبی	//	//	//	//	۹۸۹				۳۲۳	۷۲				
۹۹۰	//	//	//	//	کوٹ گلہ	محمد خان۔ بڑا خان	کوٹ گلہ	//	//	//	//	۹۹۰				۱۲۶۲	۳۱۴				
۹۹۱	//	//	//	رام چند	کھیڑیاں	محمد خان۔ عزن۔	کھیڑیاں	رام چند	//	//	//	۹۹۱				۴۸۵	۹۵				
۹۹۲	//	//	//	//	لنگان	الہ یار۔ شیر دست۔ دلاس خان۔ سخت خان۔	لنگان	//	//	//	//	۹۹۲				۲۲۱۰	۴۱۲				
۹۹۳	//	//	//	دوینچند	شاہ محمود والے	بہادر۔ غلام محمد۔ محمد شیر۔ مراد۔	شاہ محمود والے	//	دوینچند	//	//	//	۹۹۳			۱۳۳۹	۲۹۴				
۹۹۴	//	//	//	//	رکھ کلری		رکھ کلری	//	//	//	//	۹۹۴				۰	۰				
۹۹۵	//	//	//	//	جبی	قائم شاہ۔ صاحب شاہ۔	جبی	//	//	//	//	۹۹۵				۱۴۳۲	۳۶۵				
۹۹۶	//	//	//	//	رکھ سکاہیز		رکھ سکاہیز	//	//	//	//	۹۹۶				۰	۰				
۹۹۷	//	//	//	//	رکھ کھجوڑ		رکھ کھجوڑ	//	//	//	//	۹۹۷				۰	۰				

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام تھانہ	نام حلقہ	نام تعلقہ داری	نام مضع	کیفیت قوم	نام نمبرداران
۹۷۸	ٹمرکنگ	ٹمرکنگ	جبی	دیچند	رکبہ وڈیری	۰	۰
۹۷۹	〃	〃	〃	گیان چند	کوٹھرہ	آوان	غلام شاہ
۹۸۰	〃	〃	〃	〃	سہوالی	آوان	نورخان۔
۹۸۱	〃	〃	〃	〃	ڈیڈی	آوان	احمد خان۔
۹۸۲	〃	〃	〃	〃	رکبہ ونڈی	۰	۰
۹۸۳	〃	〃	〃	〃	سل سنگھ	حسن ابدال شیخ	شاہنواز خان۔ نورخان۔
۹۸۴	〃	〃	یکھر	سوامل	دھیرمنڈ	آوان بونہ	نورخان
۹۸۵	〃	〃	〃	نہال چند	بوڈنال	آوان	فیضا۔ اگر۔ مرزا۔ سمندر۔ حیدر۔
۹۸۶	〃	〃	〃	〃	پاتوالی	آوان یکجائی	غلام حسین۔ ہنگار۔
۹۸۷	〃	〃	〃	〃	مصوال	آوان یکجائی	ستار حسین۔ شیر علی۔ عطر۔ صاحب۔
۹۸۸	〃	〃	〃	ہیرا راج	رکبہ کلاں	۰	۰
۹۸۹	〃	〃	〃	〃	دھوک نکی	آوان یکجائی	غلام
۹۹۰	〃	〃	〃	〃	رکبہ سونوالی	۰	۰
۹۹۱	〃	〃	〃	〃	پہاڑ	آوان	مہر خان۔ محمد خان۔
۹۹۲	〃	〃	〃	〃	رکہال	آوان یکجائی	باز
۹۹۳	〃	〃	〃	〃	رکبہ نوال کلاں	۰	۰
۹۹۴	〃	〃	〃	〃	دتوال	آوان یکجائی	مغل
۹۹۵	〃	〃	〃	〃	رکبہ نوال خورد	〃	۰
۹۹۶	〃	〃	〃	وزیر چند	دھولہر	آوان یکجائی	محمد خان۔ فتح خان۔ نواب۔ محمد۔
۹۹۷	〃	〃	〃	بہا شاہ	بہگوالہ	آوان یکجائی	زمان۔ شیر

| رقبہ | | |

نمبر شمار	نام تعلقہ	نام تحصیل	نام ضلع	نام ولایت	نام صوبہ	نام ملازمت	نام سردار	کیفیت ذکر
۹۹۸	گوگنگ	"	"	بہادر شاہ	پکھر	سکھ	اوان	الہ یار۔ شاہنواز
۹۹۹	"	"	"	جوہر سنگھ	کوٹ سارنگ	موگھ	اوان	بہادر۔ شفا۔
۱۰۰۰	"	"	"	امیر چند	کوٹ سارنگ	جنجوعہ	دان	فرخان فتح خان اکبر خان
۱۰۰۱	"	"	"	کرپا رام	لوہیری	اوان		محمد خان۔ لعل۔ حسن۔ محمد یار
۱۰۰۲	"	"	"	ڈیپ خان	کوٹ سارنگ	افغان		فتح خان۔ نیک محمد۔
۱۰۰۳	"	"	"	نرگی	بھی دخیل	"		احمد خان۔ غلام
۱۰۰۴	"	"	"	ستہرا	چھمٹ	سنگھ	رام	طوطی باز۔ فرخان۔
۱۰۰۵	"	"	"	رکھیہ				
۱۰۰۶	"	"	"	دیوال	اوان			جہان خان۔ محمد خان
۱۰۰۷	"	"	"	رکھ کوٹ کہلان	بیر	جیوت		مجت خان۔ تاج خان۔
۱۰۰۸	"	"	"	کوٹ کہلان				
۱۰۰۹	"	"	"	موتیرام	مرجان	لیا		الہ دتا۔ فتا۔
۱۰۱۰	"	"	"	مرجان		اوان		ہاشم۔ سلطان۔
۱۰۱۱	"	"	"	مرلے		جنجوعہ	جیوت	امیر خان۔ حسن خان۔
۱۰۱۲	"	"	"	کرکیان		اوان	سنگھ	شاہنواز۔ حیات۔
۱۰۱۳	"	"	"	چتوال	احمد خان	اوان	سنگھ	اولیا۔
۱۰۱۴	"	"	"	ترگو		تہی		سلطان۔ مرزا۔
۱۰۱۵	"	"	"	جپال		اوان		
۱۰۱۶				چوکیرہ	بہلول خان			حیات۔ لعل۔ اولیا۔
۱۰۱۷	"	"	"	دودمال		اوان		بہادر۔ سوار۔ دایم۔ دایم ثانی۔

نمبر شمار	نام تعلقہ	نام تحصیل	نام ضلع	نام ولایت	نام صوبہ	نام ملازمت	نام سردار	کیفیت ذکر
۱۰۱۸	گوگنگ	"	"	بہادر شاہ	پکھر	سکھ	اوان	الہ یار۔ شاہنواز
۱۰۱۹	"	"	"	جوہر سنگھ	کوٹ سارنگ	موگھ	اوان	بہادر۔ شفا۔
۱۰۲۰	"	"	"	امیر چند	کوٹ سارنگ	جنجوعہ	دان	فرخان فتح خان اکبر خان
۱۰۲۱	"	"	"	کرپا رام	لوہیری	اوان		محمد خان۔ لعل۔ حسن۔ محمد یار
۱۰۲۲	"	"	"	ڈیپ خان	کوٹ سارنگ	افغان		فتح خان۔ نیک محمد۔
۱۰۲۳	"	"	"	نرگی	بھی دخیل	"		احمد خان۔ غلام
۱۰۲۴	"	"	"	ستہرا	چھمٹ	سنگھ	رام	طوطی باز۔ فرخان۔
۱۰۲۵	"	"	"	رکھیہ				
۱۰۲۶	"	"	"	دیوال	اوان			جہان خان۔ محمد خان
۱۰۲۷	"	"	"	رکھ کوٹ کہلان	بیر	جیوت		مجت خان۔ تاج خان۔
۱۰۲۸	"	"	"	کوٹ کہلان				
۱۰۲۹	"	"	"	موتیرام	مرجان	لیا		الہ دتا۔ فتا۔
۱۰۳۰	"	"	"	مرجان		اوان		ہاشم۔ سلطان۔
۱۰۳۱	"	"	"	مرلے		جنجوعہ	جیوت	امیر خان۔ حسن خان۔
۱۰۳۲	"	"	"	کرکیان		اوان	سنگھ	شاہنواز۔ حیات۔
۱۰۳۳	"	"	"	چتوال	احمد خان	اوان	سنگھ	اولیا۔
۱۰۳۴	"	"	"	ترگو		تہی		سلطان۔ مرزا۔
۱۰۳۵	"	"	"	جپال		اوان		
۱۰۳۶				چوکیرہ	بہلول خان			حیات۔ لعل۔ اولیا۔
۱۰۳۷	"	"	"	دودمال		اوان		بہادر۔ سوار۔ دایم۔ دایم ثانی۔

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تعلیل	نام محلہ	نام برادری	نام موضع	کیفیت ملازمت	نام نمبردار ان
۱۰۱۸	ٹوگونگ	ٹوگونگ	بوٹیال	اکوال	کمہتری	بہاب - امانت -
۱۰۱۹	〃	〃	〃	گھڑی	اوان	شرفا - الہ دین -
۱۰۲۰	〃	〃	سکوداس	پیرو تھال	〃	جہانخان
۱۰۲۱	〃	〃	راجکور	ٹکوال	〃	مہر خان - بہادر
۱۰۲۲	〃	〃	موہر سنگھ	ٹوگونگ تحتانی	〃	فیضا - فضل -
۱۰۲۳	〃	〃	〃	ٹوگونگ فوقانی	〃	منگل
۱۰۲۴	〃	〃	مولراج	ٹھی	〃	نورخان - گگا - ہزا - باز -
۱۰۲۵	〃	〃	پیرو	پیرو جانگلہ	ٹھی جانگلہ	جہانا - قائم
۱۰۲۶	〃	〃	لبند اس	ڈھوک مریانہ	〃	متا
۱۰۲۷	〃	〃	〃	رکھہ ڈھوک مریانہ	〃	〃
۱۰۲۸	〃	〃	〃	ٹکہ کہوٹ	اوان	مہر خان - نورخان -
۱۰۲۹	〃	〃	〃	مورت	〃	بازا -
۱۰۳۰	〃	〃	موہر سنگھ	رکھہ فضیاوالے	〃	〃
۱۰۳۱	〃	〃	ہیر انند	مدوٹ	اوان	جہانا - مالک - دوالہ
۱۰۳۲	〃	〃	〃	اوٹکہ	〃	شاہنواز
۱۰۳۳	〃	〃	〃	مناس	〃	منگل
۱۰۳۴	〃	〃	〃	چکوالیان	〃	میر باز - سرخرد -
۱۰۳۵	〃	〃	〃	رکھہ چکوالیان	〃	〃
۱۰۳۶	〃	〃	ہیر سنگھ	جہانکہ	اوان	خان - غلام محمد -
۱۰۳۷	〃	〃	〃	رکھہ جہانکہ	〃	〃

| رقبہ | | |

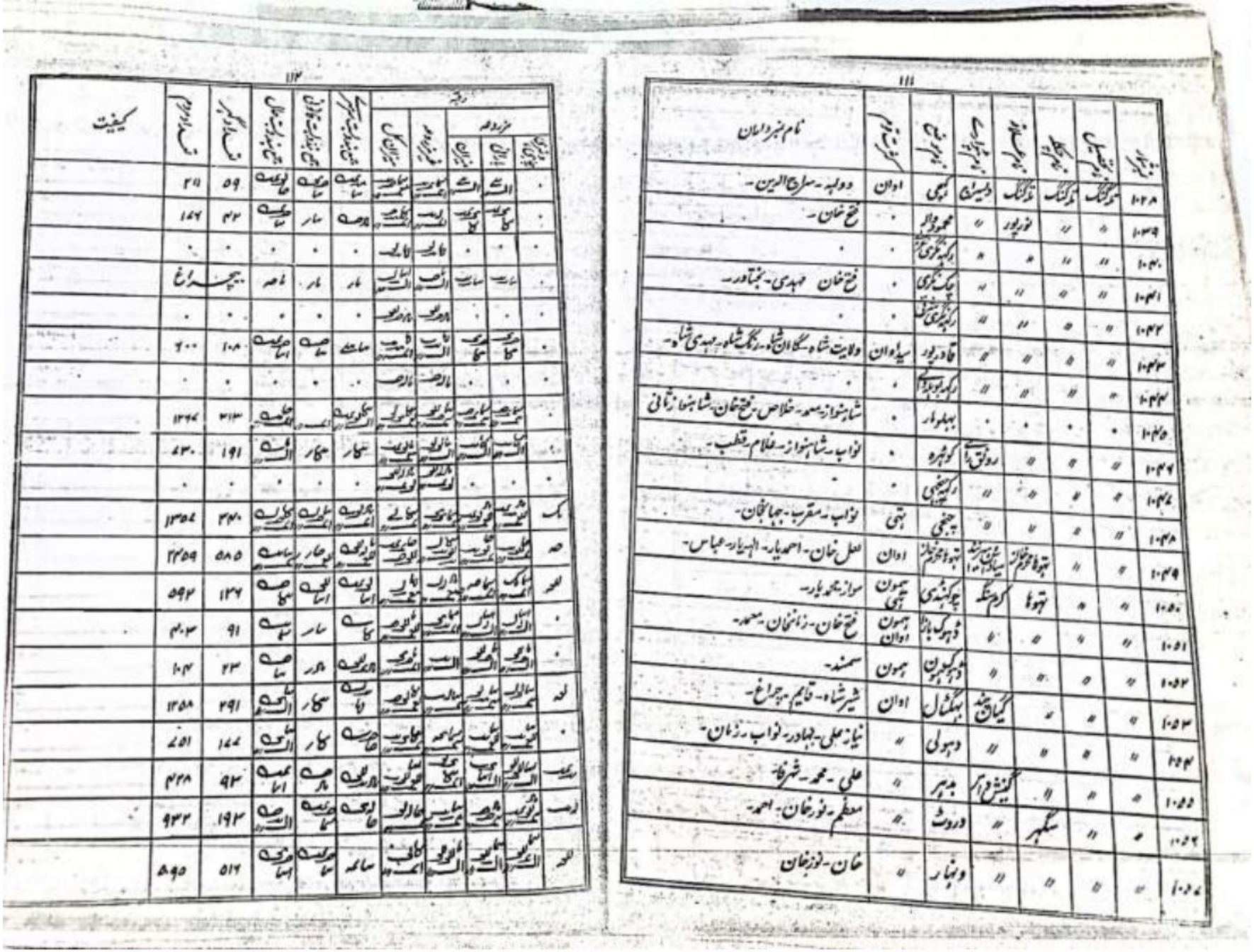

Scanned with CamScanner

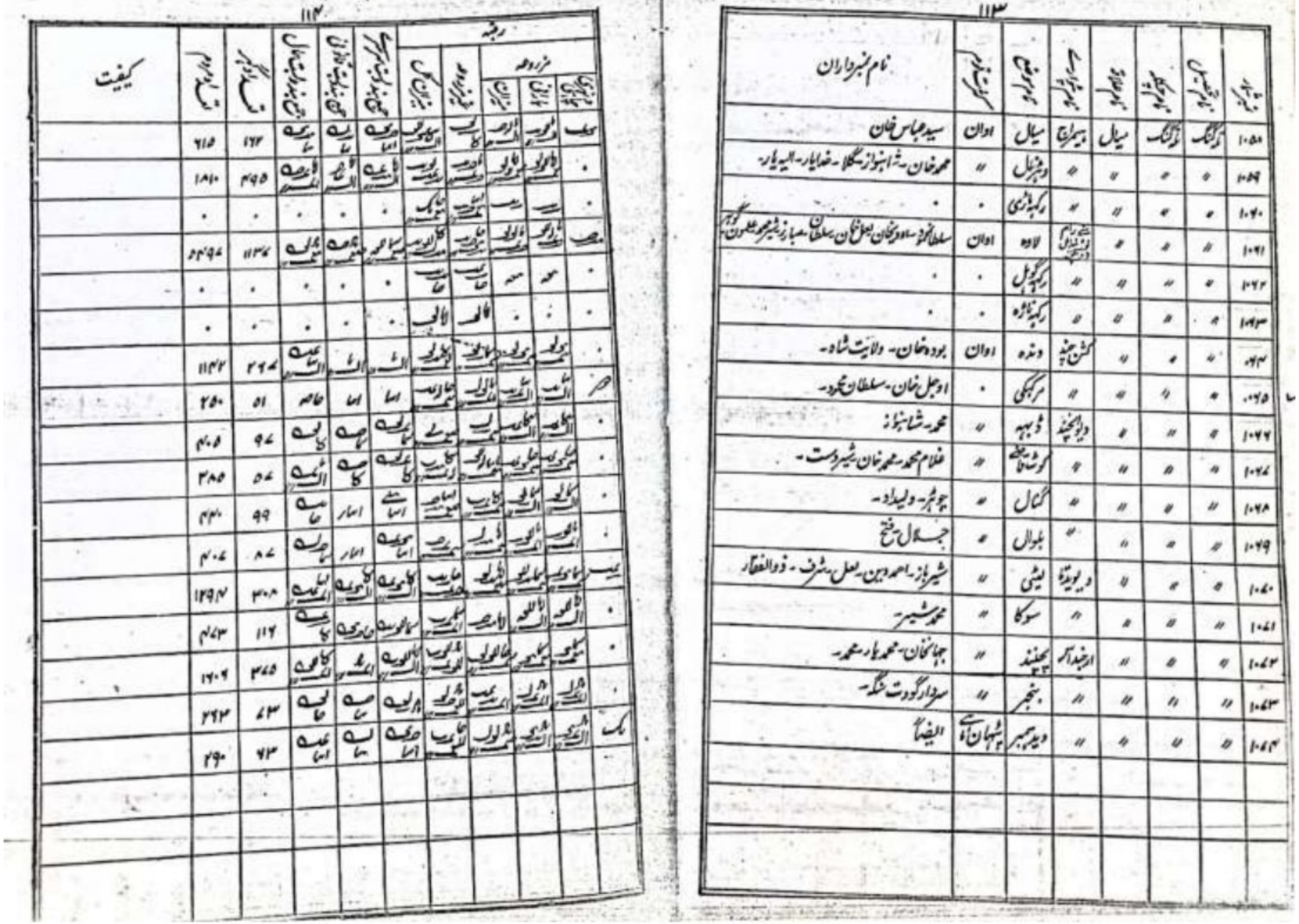

۱۱۳

نمبر شمار	نام تحصیل	نام تھانہ	نام چکیہ	نام علاقہ	نام پرگنہ	نام موضع	نام نمبرداران	حدود نمبر	کیفیت
۱۰۵۸	ترگنگ	ترگنگ	میال	میال	ہیمراج	میال	سید عباس خان	اوان	
۱۰۵۹	"	"	"	"	"	دھرنیال	محمد خان۔ شاہنواز۔ مگلا۔ خدایار۔ الہ یار۔	"	
۱۰۶۰	"	"	"	"	"	رکبہ ماڑی			
۱۰۶۱	"	"	"	"	"	لاوہ	سلطان محمد۔ سلاور خان۔ بعل خان۔ سلطان۔ مبارز۔ شیر محمد۔ علوں۔ گوہر	اوان	
۱۰۶۲	"	"	"	"	"	رکبہ گوہل			
۱۰۶۳	"	"	"	"	"	رکبہ ناڑہ			
۱۰۶۴	"	"	"	"	"	کشن چند	بودہ خان۔ ولایت شاہ۔	اوان	
۱۰۶۵	"	"	"	"	"	مرکھکی	اوجل خان۔ سلطان محمد۔		
۱۰۶۶	"	"	"	"	"	ڈبھہ	محمد۔ شاہنواز		
۱۰۶۷	"	"	"	"	"	گوشا	غلام محمد۔ محمد خان۔ شیر دست۔		
۱۰۶۸	"	"	"	"	"	گنال	چوہڑ۔ ولیداد۔		
۱۰۶۹	"	"	"	"	"	بلوال	جلال فتح		
۱۰۷۰	"	"	"	"	"	لیشی	شیر باز۔ احمد دین۔ بعل۔ شرف۔ ذوالفقار		
۱۰۷۱	"	"	"	"	"	سوکا	محمد شیر۔		
۱۰۷۲	"	"	"	"	"	پھنڈ	ارجند آم		
۱۰۷۳	"	"	"	"	"	بنجر	جہانگان۔ محمد یار۔ محمد۔		
۱۰۷۴	"	"	"	"	"	دیدہ بہر	سردار گودت سنگھ۔		
							ایضاً		

۱۱۴

نمبر شمار	نام نمبرداران	حدود نمبر	رقبہ مزروعہ نمبرداران	رقبہ مزروعہ غیر نمبرداران	رقبہ مزروعہ کل	رقبہ غیر مزروعہ	رقبہ غیر مزروعہ قابل کاشت	رقبہ غیر مزروعہ ناقابل کاشت	رقبہ غیر مزروعہ بنجر ناقابل حال	رقبہ غیر مزروعہ بنجر قابل حال	تعداد مکانات	تعداد آدم	کیفیت
۱۰۵۸	سید عباس خان	اوان	۱۲۲	۴۹۳	۶۱۵								
۱۰۵۹	محمد خان۔ شاہنواز۔ مگلا۔ خدایار۔ الہ یار۔	"	۴۹۵	۱۴۱۵	۱۸۱۰								
۱۰۶۰													
۱۰۶۱	سلطان محمد۔ سلاور خان۔ بعل خان۔ سلطان۔ مبارز۔ شیر محمد۔ علوں۔ گوہر	اوان	۱۱۳۷	۴۰۶۰	۵۱۹۷								
۱۰۶۲													
۱۰۶۳													
۱۰۶۴	بودہ خان۔ ولایت شاہ۔	اوان	۲۶۷	۸۷۵	۱۱۴۲								
۱۰۶۵	اوجل خان۔ سلطان محمد۔		۵۱	۲۰۰	۲۵۰								
۱۰۶۶	محمد۔ شاہنواز		۹۷	۳۰۸	۴۰۵								
۱۰۶۷	غلام محمد۔ محمد خان۔ شیر دست۔		۵۷	۲۲۸	۲۸۵								
۱۰۶۸	چوہڑ۔ ولیداد۔		۹۹	۳۴۱	۴۴۰								
۱۰۶۹	جلال فتح		۸۷	۳۲۰	۴۰۷								
۱۰۷۰	شیر باز۔ احمد دین۔ بعل۔ شرف۔ ذوالفقار		۳۰۸	۹۹۶	۱۲۹۴								
۱۰۷۱	محمد شیر۔		۱۱۲	۳۵۱	۴۷۳								
۱۰۷۲	جہانگان۔ محمد یار۔ محمد۔		۳۷۵	۱۲۳۴	۱۶۰۹								
۱۰۷۳	سردار گودت سنگھ۔		۷۳	۲۱۹	۲۹۲								
۱۰۷۴	ایضاً		۶۳	۲۲۷	۲۹۰								

Scanned with CamScanner

بہاء الدین زکریا لائبریری
بمقام چنبیلی، تحصیل چوا سیدن شاہ
ضلع چکوال، پاکستان

حال آب وہوا

آب وہوا اس ضلع کی علی العموم اچھی ہے زیادہ تر اس سبب سے کہ کل ضلع مین کوئی بڑی ایسی جگہ نہین کہ پانی اوسکا یا گرد و نواح کا اوسمین ٹھہرے اور کثرت رطوبت کی ہووے۔ یا متعفن ہوسکے۔ بلکہ کل ضلع کی رقبہ کی قدرت نے ایسی تقسیم کردی ہے کہ پانی ہر ایک قطعہ زمین کا دوسری مین اور دوسری کا تیسری مین چلا جاتا ہے۔ اکثر زمین کم و بیش سادی ہے یا پتھریلی۔ ریگ آمیز ہے پانی نکل جاتا ہے۔ یا جذب ہوجاتا ہے۔ ٹھہرا گندہ نہین ہوتا۔ یہانتک کہ خود بخود بانڈہ کرکہ اپنی ضرورت زمینداری کے واسطے نہ نکالا جاوے۔ اور درمیان اس ضلع کے ایک قطار پہاڑون کی واقع ہے۔ جو شرقاً غرباً طولات رکھتے ہین۔ اور یہی پہاڑ تحصیل اٹک کے اٹک کی حد سے شروع پہاڑ ٹمک کا ہے۔ اور خاص آبادی پنڈ کے خاوی جانب شمال چار میل کہا وہ یعنی کان ٹمک ہے۔ وہی سلسلہ پہاڑ ٹمک کا اخیر حد تحصیل پنڈ تک چلا جاتا ہے۔ اور پہاڑون کا پانی جنوبی تو دریائے جہلم مین اور شمالی دریائے سندھ مین جاتا ہے۔ اور اس پہاڑ کے جانب جنوب جس قدر رقبہ ہے وہ نشیب مین ہے۔ کہ قریب ایک میل کے نشیب ہے۔ اور زیادہ گرم ہے۔ اور اسی رقبہ مین نصف تحصیل پنڈ دادنخان اور دو ثلث تحصیل جہلم کی ہے۔ اور جانب شمال اسکے سب رقبہ بلند و اکثر ہموار ہے۔ جو پوٹوہار کی سطح کے قریب قریب ہی بلندی و ہموار مین ہوگا۔ وہ کسیقدر سرد اور خشک ہے۔ اوسطرف کوئی دریا کے نزدیک نہین ہے دریائے سندھ دور ہے۔ اور اسمین کل صرف ایک ثلث کے تحصیل جہلم اور کل تحصیل چکوال اور تلاگنگ ہے۔ اور نسبت جنوب کے یہ ٹکڑہ شمالی خشک ہے۔ اور اعتدال اور خوبی آب وہوا کے سبب کوئی مرض عام اس ضلع مین نہین ہے۔ جسکی شکایت ہووے نہ کوئی نقص بدنی کوتاہ قدی یا ناطاقتی بدنی یا سستی لاحق ہوتی یا بدنمائی عامہ وغیرہ کا ہے۔ ہر اعتبار سے لوگ اس ضلع کے متوسط الحال ہین۔ نہ زیادہ سرخ و سفید مین نہ زرد و سیاہ نہ بڑے قد کے اور نہ زیادہ چھوٹے نہ زیادہ طاقت ور مین نہ ناطاقت نہ زیادہ تیز ہوش مین۔ نہ بے عقل۔ البتہ آپسمین ضد و عداوت زیادہ رکھتے ہین تحصیل جہلم مین زمین کم اور آدمی زیادہ ہین۔ اور تنگ معاش اور کم حوصلہ ہین۔ ضد بھی کم ہے۔ باقی تحصیلون مین زمین البتہ کسیقدر زیادہ ہے زمیندار کی حالت مین کشادگی زیادہ ہوگئی ہے اور قد بھی زیادہ اونچا ہے۔ اور زیادہ تر کثرت سود نے اس ضلع کو بسا دیا ہے۔ اب تو سود نے آب وہوا بگاڑ دی ہے ورنہ اس ضلع کی آب وہوا۔ البتہ بھی تھی اور اسی خوبی آب وہوا ہے۔ بعض جانوران کار آد انسان بھی عمدہ نوع کے ہوتے تھے چنانچہ گھوڑا علاقہ دہنی کا مشہور ہے۔ اور اسپیطے بیل بھی کام کا اچھا ہوتا ہے۔ یہانتک کہ ہرن وغیرہ جانور شکاری بھی خوب ہوتے تھے۔ چنانچہ انکی نسبت ترجمہ ایک قول شہنشاہ جہانگیر کا نقل کیا جاتا ہے۔ جو نسبت پہاڑ گرد و جوار ہتاس دو دو میلے وغیرہ کے ہے

Scanned with CamScanner

قولہ یکیسین جب ۱۸۶۱ء کے انتظام شکارگاہ روتاس سے بغاصلہ تین کوس معرفت بابل خان کے کیا گیا۔ اور گھر کے لوگ بھی اس شکار مین میرے ساتھ تھے دو سو آہو جسکو ہلاک مین ہوڑیا کہتے ہین۔ سرخ دسفید شکار ہوئے۔ اور مین بہت خوش ہوا۔ پہاڑ کے برابر سوائے گہرا کر دنندہ نہ [illegible] پہاڑ جہال پور باخانوادہ کے نیچے کا ہے] کے تمام ہندوستانین ایسا آہو سرخ پیدا نہین ہوتا۔ اسلیئے مینے حکم دیا۔ کہ کچھ آہو زندہ گرفتار کرین تاکہ بندوستانین فاسلے تحم کے پہنچ جاوین۔ دوسرے روز گرد روتاس کے پہر شکار کیا گیا۔ اور سو آہو سرخ شکار ہوا۔ **تتمہ قول** یہہ بھی آب وہوا کی خوبی ہے کہ تمام اضلع ہند سے بہتر اس ضلع مین آہو بیشتر ہوڑیا ہوتا ہے۔ شہر جہلم کی آب وہوا دس مہینے اچھی رہتی ہے۔ البتہ اگست وستمبر مین بسبب کثرت پانی وگندہ ہونے پانی دریا کے وبیلہ ہائے کچھ خراب ہو جاتی ہے۔ رطوبت زیادہ ہوتی ہے۔ پنڈدادنخانین چار مہینے مئی سے اگست تک زیادہ گرمی ہوتی ہے پہلے پانی بھی نگین ساتھا تھا۔ اب نہر کے آنے سے آرام ہے۔ تاہم گرمی زیادہ ہے۔ چکوال اور ٹمگ کنگ کی علی العموم گرمی مین بھی رات ٹھنڈی ہوتی ہے۔ کہ دو تو شہر ضلع پرواقع ہین مثل جہلم وپنڈ کے نشیب مین نہین ہین۔ اور اگر چہ کسی مرض کی کثرت اس ضلع مین نہین۔ لیکن بیتہری کی کسیقدر مرض زیادہ بھی جاتی ہے۔ اور سرکار نے چند جگہ مناسب پر شفاخانہ بنوائے ہوئے ہین نقشہ جرنیلی اوتگا شامل ہے۔

نقشہ جرنیلی دیکھو صفحہ پر

اور درجہ حرارت اس ضلع کا بمقابلہ اور چند اضلاع کے جنکا درجہ لگگیا۔ نقشہ ذیل سے ظاہر ہوتا ہے۔

نمبر شمار	نام ضلع	درجہ حرارت سایہ مین بموجب فرن ہیٹ تھرمامیٹر کے									کیفیت
		مئی			جولائی			دسمبر			
		اعلیٰ	ادنیٰ	اوسط	اعلیٰ	ادنیٰ	اوسط	اعلیٰ	ادنیٰ	اوسط	
۱	جہلم	۱۰۱	۹۴	۹۰	۱۰۸	۹۲	۹۴	۷۰	۳۲	۴۰	
۲	جودٹانہ	۱۱۵	۵۲	۸۵	۱۱۹	۹۰	۸۴	۷۷	۲۱	۵۰	
۳	امرتسر	۰	۰	۰	۱۲۳	۷۴	۹۷	۷۸	۳۳	۵۵	
۴	سیالکوٹ	۱۱۶	۹۵	۹۱	۱۰۸	۷۳	۸۹	۷۴	۳۳	۵۶	
۵	لاہور	۱۲۱	۹۱	۹۲	۱۲۱	۷۱	۹۲	۸۰	۳۲	۵۵	
۶	راولپنڈی	۱۲۱	۵۸	۸۸	۱۱۴	۷۰	۹۱	۷۷	۲۷	۵۳	
۷	ڈیرہ اسمٰعیل خان	۱۱۷	۶۱	۸۹	۱۱۵	۸۰	۹۲	۸۱	۳۲	۵۶	
۸	پشاور	۱۱۴	۰	۰	۱۰۸	۸۱	۹۵	۸۲	۳۴	۵۷	

حال بارش باران

یہہ ضلع بارش باران مین متوسط الحال ہے۔ اوسط تہا سال گزشتہ ۱۸ انچ ہے اور تحصیل واریہہ ہے جہلم۔ پنڈدادنخان۔ چکوال ٹمگ کنگ۔ اور قطعہ اس ضلع کا بحساب سیل کسر [غیر مزروعہ۔ غیر مزروعہ۔ میز انگل] ہے۔ یعنی دو ثلث غیر مزروعہ کا پانی بہی علی العموم مزروعہ کے کسی قدر کام آجاتا ہے۔ کہ پہاڑو نکا پانی نالہائے کو ہی مین جاکر کسیقدر زمین مین پڑتا ہے۔ اور اراضی کبھی ریتیلی زمین کے شکستہ کا پانی بہی دوسرے زمین ہائے مزروعہ مین جاتا ہے۔ تو غیر مزروعہ کی مدد اکثر زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور یہی سبب ہے کہ باوصف معمولی ہونے بارش کے بمقابلہ دوسرے اضلاع کے پہر بہی پیداوار یہان اچھا ہو جاتا ہے۔ اگر غیر مزروعہ کے پانی کی مدد اسکو نہ ہووے تو پیداوار مین نہایت ہی کمی ہو جاوے۔ یہ ضلع تقریباً کل بارانی ہے۔ مگر کثیر التعداد ہونے غیر مزروعہ کے مزروعہ کو مدد پانی بارش کی ملجاتی ہے اور زمین مزروعہ اکثر جگہ اس پانی غیر مزروعہ کی زیادہ محتاج ہے۔ خصوصاً تحصیل ٹمگ کنگ اور علاقہ تحصیل مین اگر بارش کی کمی ہو جاوے تو بچنے کے واسطے کوئی وسیلہ آبپاشی موجود نہین ہے۔ گو کہ تحصیل پنڈ مین کسی قدر چاہات ہین۔ مگر انکا بہی مدار بارانی پر ہے۔ انکے متعلق زمین بارانی بہت ہے۔ اگر دہنہ ہووے تو چاہی زمین کا پیداوار سب چاہ ہیلو نہیں پہنچ ہو جاوے غرض کہ احتیاج بارش کی اس ضلع کے واسطے زیادہ ہے اور نقشہ بارش ماہوار و سال وار شامل اسکے کیا جاتا ہے

نمبر شمار	تحصیل	نقشہ اوسط بارش ماہواری													اوسط بارش سنہ وار	نام ضلع	اوسط بارش سنہ وار
		جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر				
۱	جہلم	۰	۸/۸	۱۹	۱۰/۷	۱۰/۷	۳/۷	۰	۰	۰	۰	۳/۸	۲/۷	۶۷/۷	۲۶/۵		۶۷
۱۸۶۱ء		۱/۲	۱/۲	۲	۱۲/۷	۷/۱	۱/۸	۰	۰	۰	۱۵/۵	۱۱/۸	۱۷	۲۶/۳	۱۳/۳		۲۶/۳
۱۸۶۲ء		۱/۲	۱۳	۱۹	۸/۲	۳۶/۶	۱/۸	۴/۸	۱۴	۰	۱۱	۱۱/۸	۱۷	۲۶/۳	۱۱/۸		۲۶/۳
۱۸۶۳ء		۳/۱	۱۱	۱/۹	۱۰/۸	۳۱/۳	۰	۰	۱۱	۱۹	۱۹	۱۱	۱۹	۲۶/۵	۱۱/۸		۲۶/۵
۱۸۶۴ء		۳	۸/۸	۱۹	۱۲/۸	۱۳	۰	۰	۰	۱	۳/۸	۵/۸	۵/۸	۲۶/۸	۱۱/۹		۲۶/۸
۱۸۶۵ء		۱/۸	۰	۱۹	۴/۸	۱۹/۱	۰	۰	۶/۸	۰	۱۹	۱۹	۱۹	۲۶/۸	۱۱/۹		۲۶/۸
۱۸۶۶ء		۰	۱۳	۴/۵	۱۲/۵	۱۸	۰	۰	۰	۰	۱۳	۱۳	۱۳	۲۶/۵	۱۱/۳		۲۶/۵
۱۸۶۷ء		۱/۸	۱۳	۱۹	۴/۸	۲۳/۸	۵/۵	۰	۰	۰	۱۳	۱۳	۱۳	۲۶/۵	۱۱/۱		۲۶/۵
۱۸۶۸ء		۱/۵	۱۳	۱۹	۱۲/۸	۲۳/۳	۹/۱	۰	۰	۰	۱۳	۱۳	۱۳	۲۶/۵	۱۱/۱		۲۶/۵
۱۸۶۹ء		۰	۰	۱۹	۴/۸	۲۳/۵	۱۹	۰	۰	۰	۱۳	۱۳	۱۳	۲۶/۵	۱۱/۱		۲۶/۵

Scanned with CamScanner

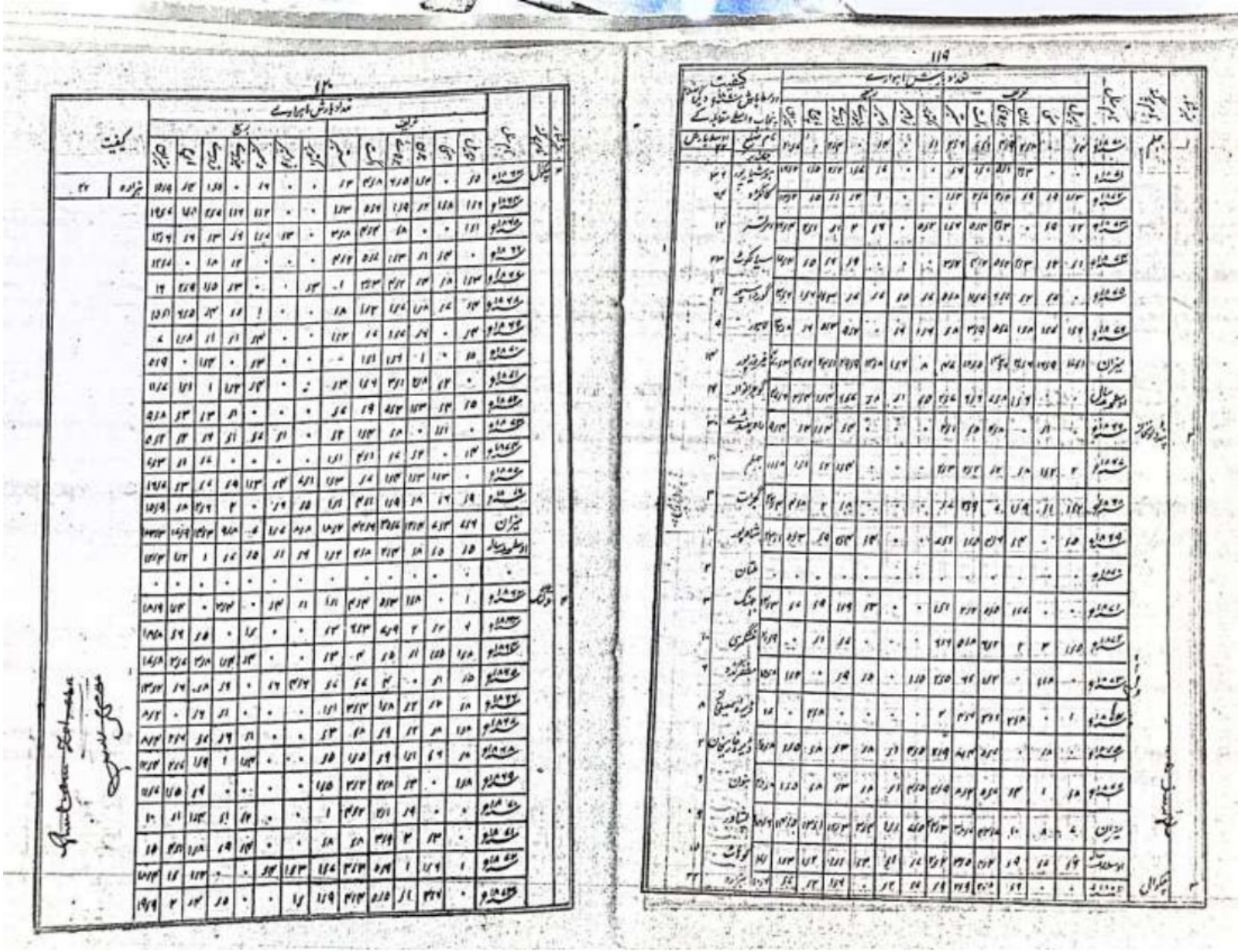

Scanned with CamScanner

نام پرگنہ	نام موضع	نام چکلہ	تعداد بارش ماہوارے												کیفیت
			خریف					ربیع							
			جملہ بارش	اسوج	کاتک	اگہن	پوس	ماگھ	پھاگن	چیت	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	
			۱	۱۹	۹/	۹/	۹/۲۴	۹/۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
			۰	۱	۹/	۱۳۴	۱۲۸	۲/۲۴	۱	۰	۰	۱۱	۰	۱۱	
			۱۱	۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۰	۱۲	۱۲	۱۱	۱۱	
		میزان	۲۰۱۹	۱۰۱۸	۲۱۹	۲۱۹	۸۰۲۴	۱۲۱۲	۴۱۱	۴۱۹	۹/۱۸	۹/۱۲	۹/۱۲	۴۰۲۰	
		اوسط فصل	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱	۱	۱	۱۱	
		میزان شمع	۴۱۳۱	۴۳	۲۱۱۹	۲۲۳	۲۴۳	۲۷۷	۲۱۵	۲۱۸	۹/۱۸	۹/۱۲	۹/۱۲	۴۰۲۰	
			۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۱۲	

فصل دوم

ذکر حیثیت زمین باعتبار چکوک کلان

قدرتی تقسیم ضلع کی باعتبار حالات ماضی وغیرہ گیارہ مکڑہ جداگانہ پر ہے جنکو بندوبست حال میں نام چکلہ موسوم کیا گیا۔ اور یہ تفصیل ہے

نام پرگنہ	نام چکلہ	کیفیت
جہلم	کنارہ دریائے	چاہی اس چکلہ کی کم ہے۔ اور اکثر اہی ہے۔ اسلئے معمولی ایکڑ اسکی شرح مقرر ہوئی ہے۔ اسی کے قریب قریب اکثر روپیہ چاہی کا اور بھی ہوتا ہے۔ اور سیلابی اور بیل بھی اسکی معمولی ہے یہی حال اس کا ہے میرا البتہ نسبت اور چکوں کے اچھا ہے۔ کہ میدان ہے اور سنبھالا ہوا ہے۔ اور لوگ زیادہ ہیں۔ اور زمین کم۔
	میدان	چاہی کا حال بشرح صدر ہے۔ سیلابی اسمین نہیں۔ بیل اگرچہ بسبب کثرت آبادی کے اچھی چاہی ہے ہے مگر لوگ گوا جلاتے ہیں۔ اس چکلہ میں لکڑی جلانے کی نہیں ہے۔ اسلئے بیل معمولی ہے۔ اور اس نسبت کنارہ دریائے کے اچھی ہے۔ کہ درمیان میں میدان کے کوئی کوئی جگہ نشیب کی کچھ بخلاف کنارہ دریائے کے کہ آب چکلہ کے دیہات میں پانی نہیں ٹھہرتا۔ دریائے میں چلا جاتا ہے۔ اور میرا اسکا بشرح کنارہ دریائے کے اچھا ہے
	کلر	چاہی اسکی نسبت ہر دو چکلہ بالا کے کچھ کم حیثیت ہے۔ کہ پانی ویسا نہیں ہے سیلابی بعض جگہ گمان کی ہے یا نہانے کی وہ بھی اچھی نہیں اور یہ چکلہ نسبت میدان کے کچھ گرم ہوا ماضی اکثر سلامی وغیرہ میں۔

نام پرگنہ	نام چکلہ	کیفیت
جہلم	کہدر	بیل اسکی بھی نسبت میدان کے کچھ کم حیثیت ہے۔ یہی حال میرا کا ہے۔ اسواسطے قسم دمیرا دونو اس چکلہ کے کم حیثیت کا ہے۔
	پتی	چاہی بطرح صدر۔ سیلابی اسمین نہیں بیل سے اچھی ہے۔ گو کسیقدر یہ چکلہ نشیبی ہے اور چراہی اکثر کا بھی حال اسمین بہتر ہے۔ زمین اس بھی اسکی اکثر جا بجا اچھی ہے۔ کہ بلند یہاں کی پانی اوسمین ٹھہرتا ہے میرا کہدر کے مطابق ہے۔
	کنارہ دریائے	پیداوار خالصہ چاہی اسکی نسبت سب تحصیل کے ناقص ہے۔ کہ ہر ایک چاہ پر زمین چاہی کثرت سے مثل پتا کے ہے اور زمین کمزور ہے۔ کبھی اس چکلہ میں دریا جاری ہو چکا ہے۔ اسکے تلے ریت بہت قریب ہے۔ بعض جگہ تمن چار فٹ اور بعض ایک دو فٹ اور بعض زمین زیادہ ریگ آمیز ہے اور پانی بھی کسیقدر شور ہے جگہ جگہ اسکی مقرر ہوئی ہے۔ اکثر اسکے قریب اب بھی پرتہ مروجہ پایا جاتا ہے۔ سیلابی اسکی مثل سیلابی کنارہ دریائے تحصیل جہلم کے ہے جو دیہات شرق کے ہیں اونکی زمین سیلابی ریت آمیز زیادہ ہے۔ کہ پانی کا زور اوسطرف نسبت غرب کے زیادہ ہے۔ اور جو دیہات طرف مغرب ہیں۔ اونکی زمین اچھی ہے اور اس کی صورت گہر یا بھاشور کا اثر زیادہ ہو گیا ہے۔ اسلئے بعینہٖ شرح اوسکی مقرر ہوئی ہے۔ کہ لنجا بادشاہ وغیرہ کے پوری ہے کم نہیں ہے۔ بارانی بیل ناقص ہے۔ کہ رات کو رب چاہی میں چلا جاتا ہے۔ اور دیہات میں گرمی زیادہ ہے۔ کہات کو ڈرکا ڈالنا بسبب گرمی کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ اسلئے صرف بعد شرح اوسکی تیم ہوئی ہے۔ بس دمیرا اسکا معمولی ہے۔ اور بے ناقص ہے۔ کہ اچھی زمین چاہی میں چلی گئی۔ پر سیلابی میں بیل میں اس دمیرا ناقص رہا۔ اسلئے شرح اس میرا کی بعد مقرر ہوئی ہے۔
	بہپرو	چاہی اسکی بطرح کنارہ دریائے۔ اور جیسی کچھ زمین اچھی اسی قدر کچھ شور زیادہ ہے۔ اسلئے بطرح کنارہ دریائے یہ شرح مقرر ہوئی ہے۔ اور چاہی کم ہے۔ اکثر مدار اسکی پیداوار کا بارانی پر ہے۔ آبادی دیہات اس چکلہ کی اکثر بڑی بڑی اور بیل اچھا ہے۔ زمین بھی اچھی ہے۔ اور ڈاک کا پانی بھی پڑتا ہے۔ اور جا بجا ہر چکلہ کا اس تمام تحصیل میں مشہور ہے۔ اگر گرم زیادہ نہ ہوتا۔ تو بیل اسکی بڑی شرح کے لائق ہوتی اگر گرم زیادہ ہے۔ پانی خشکی کی حالت میں پینے کا بھی کم ملتا ہے۔ اسلئے بعینہٖ بیل کی شرح ہے۔ اور اس طرح سے رہی ہے۔ ڈاک کا پانی پڑنیکے سبب۔ اسلئے شرح اوسکی بعینہٖ اور میرا بھی اچھا ہے اور اسکی بھی یہی شرح مقرر ہے

Scanned with CamScanner

نام پرگنہ	نام چکلہ	کیفیت
چنڈواڑ نات	تل	چاہی اشرح صد شرح پکہ ہے۔ اسلئے ۱۴ شرح مقرر ہوئی ہے۔ سیلابی معمولی ہے۔ سیل گرد آبادی ماہ کے اکثر پہی مین۔ گرگرمی زیادہ ہے۔ اسلئے ۱۲ سیل اور تس ۱۲ اور میرا ناقص گرد شور ہے۔ اسلئے مالی پکہ علی العموم زیادہ بارش کے ایام مین کامل پیداوار اسکا ہوتا ہے۔
	پہاڑ	چاہی اس چکلہ کی اکثر ابی ہے۔ چاہی نہین۔ اور ناقص کامل دونو قسم کی زمین ہے۔ اسلئے معدنی پکہ شرح اسکی نسبت اس کل تحصیل کی زیادہ دیکھی جاتی ہے۔ نہر اسکا کچھ نہین۔ قسم سیلابی نہین۔ اور سیل اسکا سب سے بہتر ہے۔ کہ علاقہ معتدل ہے۔ گرمی نہین ہے۔ بلکہ سردی کسیقدر زیادہ ہے۔ سیل کا فایدہ اس چکلہ مین سب ضلع سے زیادہ ہے۔ اسلئے سب سے زیادہ شرح اسکی سیل کی جا مقرر ہوئے۔ تس اسکی بھی اچھی ہے۔ گو کہ ہیرو کے برابر نہین۔ مگر تس بیگھہ کے اچھی ہے۔ اسلئے شرح اسکی عہدہ اور میرا بھی اچھا ہے اسلئے ۱۲ اور اوسکی مقرر ہوئے۔
چکوال	دہنے	چاہی اسکی اچھی اور سنبھالی ہوئی ہے۔ اکثر چاہات اسکے کنارہ کس نالے پر واقع ہین پانی بھی اسکا کثر اچھا ہے۔ اسلئے مثل کنارہ دریاے جہلم کے شرح اسکی عہدہ روپیہ فی ایکڑ مقرر ہوئے۔ پر تہ مروجہ انکا بھی اکثر اسکے قریب قریب ہے۔ سیلابی نالہ سوان کے امین ہے۔ اور وہ بھی مثل دریاے جہلم کے نشیب اور نالہ فالی کچھ اچھی ہے۔ اسلئے شرح اوسکی عہدہ مقرر ہوئی۔ تس اسکی کچھ اچھی اور ناقص ہے کیونکہ زمین خراج اور میدان ہے۔ اور ایک ایک میل یا زیادہ اس فرش سے میدان ہی پشت نشیب وفراز آتا جاتا ہے۔ جو زیادہ نشیب مین زمین ہوتی ہے۔ وہ اچھی ہوتی ہے۔ اور جو کم نشیب مین ہوتی ہے وہ متوسط ہوتی ہے۔ اور ایسا ہی حال میرا کا بلند جگہ پر ہے۔ اسلئے تس کا عہدہ اور میرا کا بسبب میدان ہونے کے ۱۲ شرح مقرر ہوئی ہے۔
	لوٹدی پٹے	چاہات اسکے دہنی سے کسیقدر بہتر ہین۔ کیونکہ اسکے اکثر چاہات کنارہ سوان وغیرہ شمالی نالہ ہاے پر ہین اور کاشت اونپر زمینداری ہے۔ اور اجناس معمولی گندم و باجرہ و کپاس وغیرہ زیادہ ہوتے ہین اور اس چکلہ مین چاہات نالہ کولیان و بنہاد وغیرہ پر ہین۔ اجناس باغی کسیقدر زیادہ نہین۔ زمین کی ہموار اچھی ہے اسلئے صدر روپیہ فی ایکڑ شرح اوسکی مقرر ہوئی۔ اور سیل بھی اسکا نسبت دہنی کے زیادہ ہے اور چراہی اسمین بسبب پہاڑ کے کچھ ہے۔ اور کسیقدر دہنی سے خشکی بھی بعض جگہ پر ہین

نام پرگنہ	نام چکلہ	کیفیت
چکوال	لوٹدی پٹے	ہوتی ہے۔ اسلئے شرح سیل عہدہ اس چکلہ مین قرار پائی ہے۔ اور تس بھی بسبب نشیب زراعتی و کنارہ کس نالے کے جو چند در چند اس چکلہ کے حد سے گذرتی ہین۔ دہنی سے کچھ بہتر ہے۔ اسلئے عہدہ شرح اسکی مقرر ہوئی اور میرا مثل دہنی کے اسکا بھی کچھ اچھا کچھ ناقص ہے اسواسطے وہی شرح اسکی ۱۲ مقرر ہوئے۔
	شمالی دہنی	چاہی اسکی اچھی ہے مثل دہنی و تحصیل جہلم وغیرہ کے۔ اسلئے صدر روپیہ شرح اوسکی مقرر ہوئی اور سیلابی اسکی بھی کنارہ سوان کی ہے مثل دہنی کے ہے۔ اسلئے ۱۴ شرح اسکی رکھی گئی۔ سیل اسکی نسبت دہنی کے ناقص ہے۔ کہ بسبب زراعتی زمین اور کسیقدر گرمی کے سیل زیادہ فایدہ نہین دیتی اسلئے شرح اسکی ۱۲ مقرر ہوئی۔ تس اسکی اور دہنی کے قریب قریب ہے۔ اسلئے ۱۴ مقرر ہوئی۔ اور میرا اسکا دہنی سے کسیقدر ناقص ہے۔ زراعتی زیادہ ہے۔ زمین زیادہ سنبھالی ہوئی نہین ہے اسلئے شرح اسکی ۱۰ مقرر ہوئی۔

Scanned with CamScanner

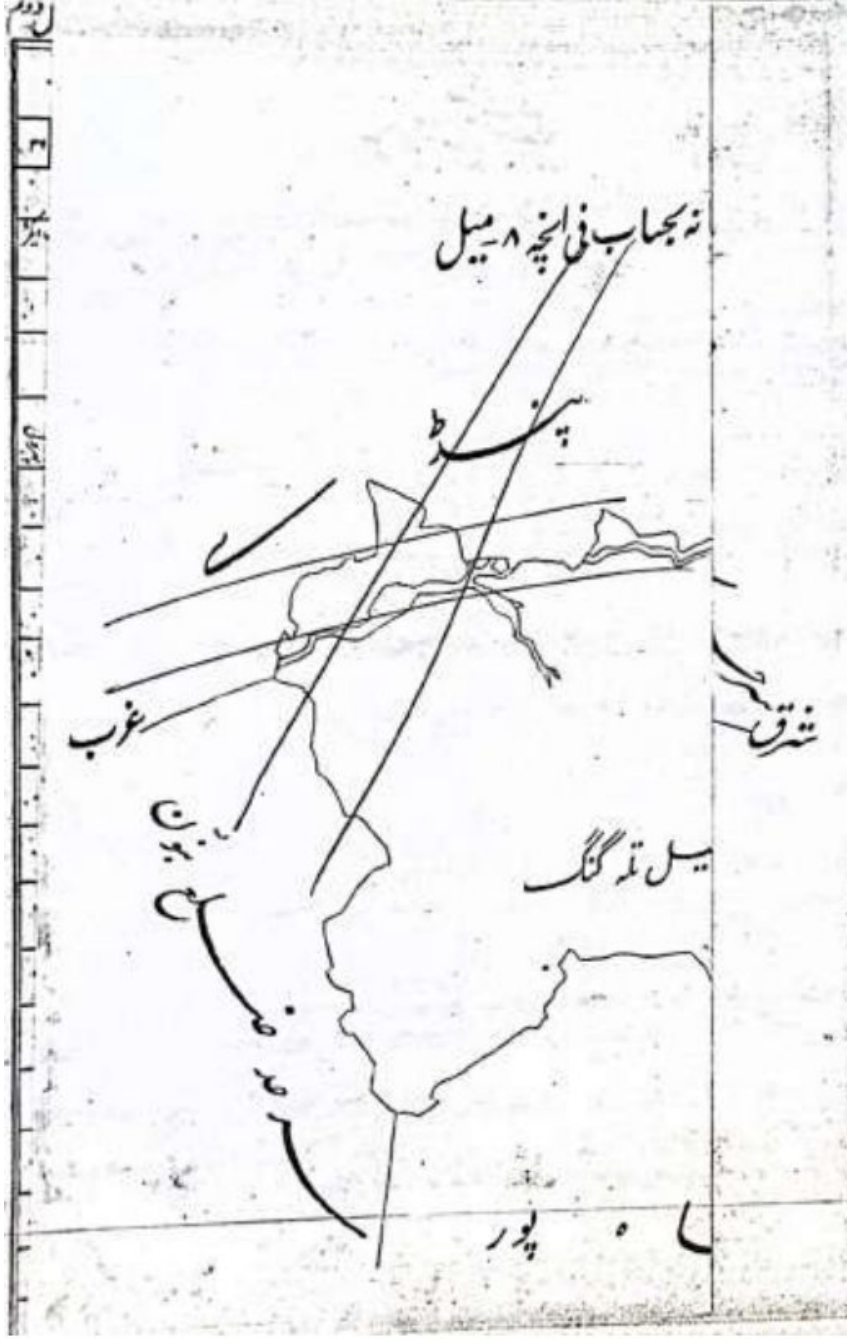

عام حال ضلع

عام حال اس ضلع کا ایسا پایا جاتا ہے۔ کہ چکلہ کنارہ دریائے جہلم و میدان و کہبد رتحصیل جہلم کے شرقی طرف سے لیکر غربی طرف چکلہ کنارہ دریائے جہلم تحصیل پنڈ دادنخان کی حد تک یہہ ایک ٹکڑہ نشیب کا ہے۔ اور شرقی و شمالی کنارہ اسکا بلند اور خشک ہے اور جسقدر غرب و جنوب کی طرف آدمی جاوے۔ اوسیقدر گرمی زیادہ ہوتی جاتی ہے یعنے زمین و پانی مین شور پیدا ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ اور زیادہ یہہ شور چکلہ پہیرہ کے جنوب و غرب سے ظاہر ہوکر جسقدر جانب غرب چکلہ کنارہ دریائے جہلم تحصیل کے آدمی جاوے اوسیقدر یہہ شور زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ اور اسکی پشت پر پہاڑ نمک کا ہے اوسکی اندرونی کچھ تاثیر پائی جاتی ہے۔ چاہات روز بروز زیادہ شور ہوتے جاتے ہین۔ اور شور پہاڑ نمک سے جانب دریائے کے بڑہتا آتا ہے۔ اور چکلہ تہل مین تو کئی تالجاری پانی شورہ نمک کے تکلکر میدان کے قریب آکر زمین مین جذب ہو جاتے ہین۔ اور اگر بارش کم ہووے تو اون نالہائے کا پانی جو جاوے شامل پانی بارش کے ہوکر اراضی مزروعہ وغیرہ کو نقصان دیتا ہے اگر بارش زیادہ ہووے تو سیب غلبہ پانی بارش کے وہ پانی شور یعنے کمی اپنے کے مغلوب ہوجاتا ہے۔ اور زمین کو نقصان نہین دیسکتا۔ اور تہل کا چکلہ بارش کا محتاج زیادہ ہے۔ یہانتک کہ تنگی بارش مین پانی پینے کا بھی اونکو قریب قریب نہین ملا کرتا۔ یہہ تو ٹکڑہ نشیب اس ضلع کا ہے۔ دوسرا ٹکڑہ اسکا نسبت اسکے بلند ہے۔ وہ ٹکڑہ جانب شمال اس ٹکڑہ کے ہے۔ اور اس ٹکڑہ پر ایک بڑی چڑائی جو میل سے زیادہ ہوکر چڑہ کر اوسپر پہنچتے ہین اور وہ ٹکڑہ پہاڑہائے نمک و پہاڑ بکرالہ وغیرہ کے پرلے طرف جانب شمال کے ہے۔ اور اسی مین چکلہ بیچ تحصیل جہلم اور کل تحصیل چکوال و تلہ گنگ کے ہے اور پرلے طرف اوسکے ملک پوٹہوہار ضلع راولپنڈی ہے۔ یہہ ٹکڑہ نسبتہ ٹکڑہ جنوب کے سرد ہے۔ جنوب اسکا تو پہاڑ ہے۔ نمک وغیرہ سے مالا ہوا ہے۔ اور جا بجا دامن پہاڑ دیہی ہائے و کہبد رمین آبادی و دیہات اس ٹکڑہ کی ہے۔ اور شمالی طرف اسکے اکثر صاف میدان اور کسیقدر کہبد رہے اسلئے جو شمالی ٹکڑہ تحصیل چکوال اور اسمیلح برابر اوسکے حصہ شمالی تلہ گنگ کا ہے۔ وہ جنوب سے بسبب میدان ہونے اور کسیقدر زاوت نالہائے وغیرہ کے جنمین سے ایک بڑا نالہ سوان ہے۔ اسکے شمال پر واقع ہے۔ اچھا ہے۔ اور جنوب ان ہر دو تحصیل کے کسی قدر ناقص ہے۔ تقریر یہ مین۔ گرمی۔ سردی۔ تری۔ خشکی اور اعتدال ہر قسم کے موسم اور کمی بیشی پیداوار اور اقسام اراضی کے اصول اختلاف وغیرہ سب امور کا لحاظ کر لیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

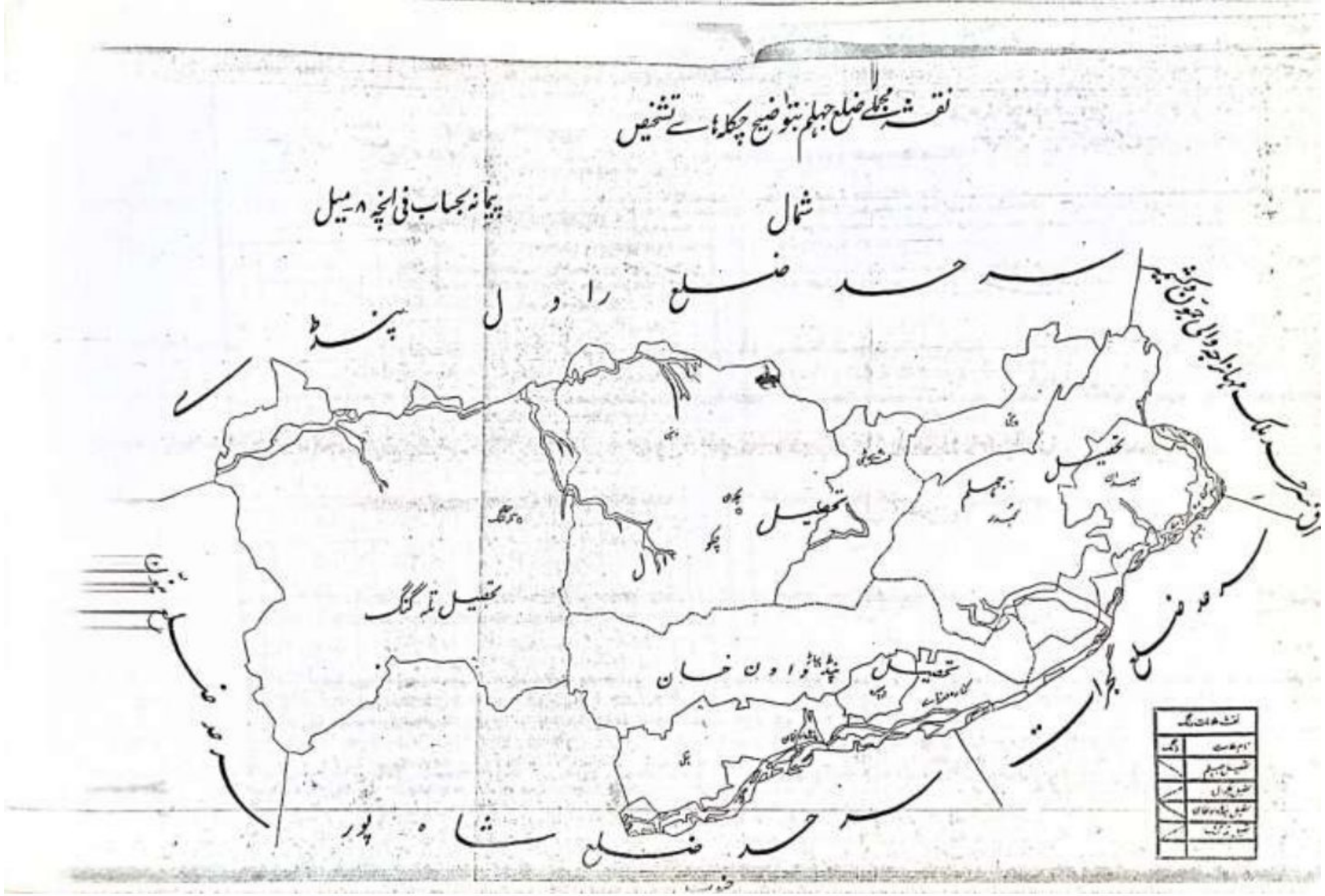

Scanned with CamScanner

نقشہ مجملی نمبر ۱ تحصیل وار ضلع جہلم

تعداد محالات	حصہ اوّل	رقبہ

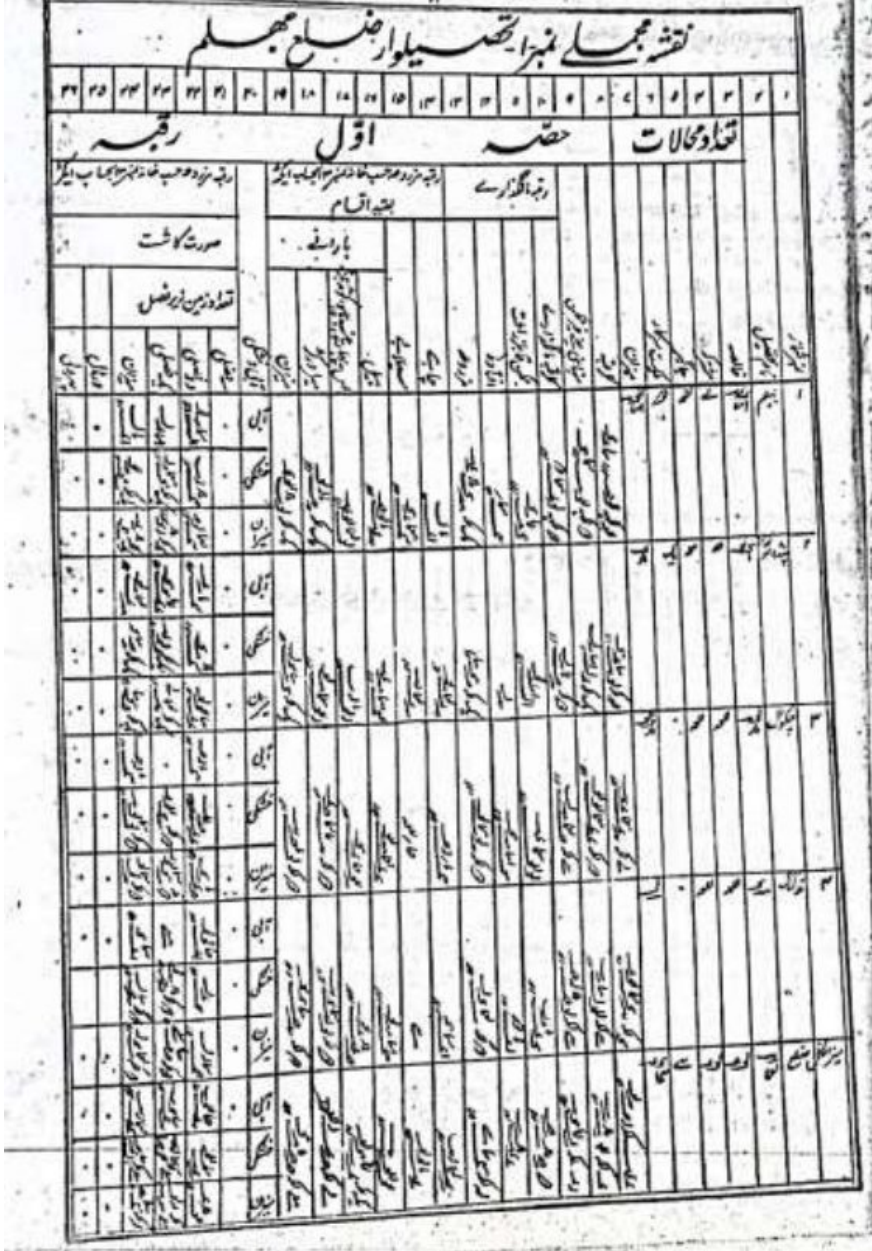

Scanned with CamScanner

۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹
بحساب		ایکڑ											حصہ							دویم	
بفصد صورت کاشت پتفصیل اجناس													فصد جمع بقید زمرہ			چاہات					
تفصیل اجناس																جاہی					
بیج		خریف																			

مالگذاری سابق معہ پرتہ ملحقہ فی ایکڑ زروعہ — حصہ چہارم جمع نو مجموعہ پرتہ و تخمینہ بائے۔

یادداشت اقسام اراضی

قسم اراضی	کیفیت وجہ تسمیہ و حقیقت اصلی
باغ چاہی	اوس زمین کو کہتے ہین جسمین جنس ترکاری وغیرہ بولی جاوے۔ وہ زمین آراستہ زیادہ ہوتی ہے اور پانی بھی ڈالی جاتی ہے۔ اور یہ زمین کل دو فصلی پیداوار کی ہوتی ہے۔ کہین دو فصل سے زیادہ بھی کسی سال کاشت کرتے ہین۔
سیلاب	وہ زمین ہے جسکو پانی بارش کا پہنچے اور یہ زمین ایک فصلی ہوتی ہے۔
بیل تیارہ بارانی	اوس زمین کو کہتے ہین۔ جو گانو کے قریب ہووے۔ اور اکثر پانی اُسمین زیادہ ڈالی جاتی ہے۔ اور پانی آبادی کی اُسمین پڑے۔ اور وہ پانی پیداوار کو زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اگر یہ زمین دو فصلی ہوتی ہے تو بھی گندم یا جو اور خریف مین باجرہ یا جوار کاشت کرتے ہین۔
چہر۔ کنڈ۔ تس وغیرہ	اوس زمین کو کہتے ہین۔ جو کسی جاری یا خشک پر ہووے اور پانی کسی کا ہمیشہ اور خشکی کا وقت بارش پر منحصر رہتا ہے۔ یعنے بسبب طغیانی کسی کے بھی پانی کے اُسمین چڑھ جاوے اور بسبب نزدیک جاری رہنے پانی بھی پیدا وار کو اسکا پہنچ جاتا ہے۔ اور اکثر ایسی زمین درمیان کسیکے آجاتی ہے۔ یعنے ایک طرف سے پانی گذر کر دوسری طرف کو دور کرتا ہے۔ اور پھر اوس کنارہ سے مگر کبھی پڑتا ہے۔ تو ہر طرف ایسی زمین کے پڑ جاتا ہے۔ اور یہ زمین بیچ کنڈ کے گول صورت ہو کر دریا مین آجاتی ہے۔ یا مین اوسکے پانی ہوتا ہے۔ اور ایک طرف سے وہ ذی یا خشکی کے زمین اور خشکی یہ زمین ہوتی ہے۔
سیر۔ ار۔ کلر۔ سیکر۔ بنجر	میر البلند زمین ہموار کو کہتے ہین۔ اور سیکر وہ زمین ہے جسمین نگریزہ ہائے خورد بزرگ سے پڑے اور پتھر سے چھوٹے ہووے اور اسمیں اس قسم کے پتھر کو سیکر کہتے ہین۔ اسی سبب سے نام ایسی زمین کا سیکر ہوتا ہے۔ قلبہ رانی اسمین بہت مشکل سے ہوتی ہے۔ بیل بیمار کا اکثر اسمین نقصان ہوتا ہے۔ اور پتھر بھی اسی قسم کی زمین ہوتی ہے کہ بطور بیت نہایت باریک سنگریزہ اوسمین کثرت سے ہوتے ہین۔ اور کلر بھی اوسکو کہتے ہین جو نہایت سخت زمین ہووے اور بارش کے وقت بھی نہایت مشکل سے اوسمین قلبہ رانی ہوتی ہے۔ اور مٹی بہت سخت اوسمین ہوتی ہے۔ کہ بعد بارش کے

Scanned with CamScanner

قسم اراضی	کیفیت
	بالکل ایسی زمین مین ہل نہین چلسکتا اور باعتبار پیداوار کے بھی یہ زمین ناقص ہوتی ہو اکثر اسمین کاشت سرشف وجود تا امیلر موجود وغیرہ کے ہوتی ہو۔

فصل سوم

حال دریاہی جہلم و نیرٹے کہت و نالہائے و جھیل ہائے و بڑے پہاڑون کے چوٹیان۔

حال دریائے جہلم

یہ دریائی جہلم بشدید یا تج دریائے پنجاب کے ہے۔ اور زیادہ پانی اسکا خاص شہر کشمیر کے اندر سے نکلکر آتا ہے۔ اور بھی کئی پانی مثل ندی پہاڑ نالے کے گاگان یا پانی ملک پونچھ وغیرہ کا اسکے شامل ہوتا ہے۔ اور یہ دریائی اس ضلع کی حد شرقی پر حد موضع سلطانپور سے داخل ہوتا ہے۔ اور یہی حد فاصل ملک مہاراجہ جموں و کشمیر و ملک سرکار کی ہے۔ اور کڑی سرکاری گاگان سے اور کڑی مہاراجہ صاحب کی اس دریا مین زیادہ آتی ہے۔ اور سرحد اس ضلع سے دوسری سرحد متصل ضلع شاہپور پر دریا کے فاصل اس ضلع کی ہے اور طول اسکا تقریباً ۹۶ میل ہے اور دو شاہ گذر ایک جہلم دوسرا پنڈ دادنخان امیر سلسلہ ضلع جہلم جاری ہین۔ دریا مین کئی گذر اور بھی ہین۔ اور مال تجارت اس دریائے کے راستہ بہت آتا جاتا تھا۔ خصوصاً تک کشتی الماری مین کان تک سے تمام جہلم مین آتا تھا۔ اور غلہ وغیرہ جہلم و پنڈ سے سکھر وغیرہ کو جاتا تھا۔ تمام دریائی اس تجارت کے سبب آباد رہا کرتا تھا۔ اور کشتیہائے کے باد بان دور دور سے نظر آتے ہو۔ مگر اب بسبب جاری ہونے ریل کے اسٹیشن لالہ موسے سے شہر میانی تک دو رو فق اس دریائے کی نہین رہی۔ سنگ اکثر بندر یہ ریل کے آنا شروع ہوگیا تاہم کسیقدر مال تجارت اس دریائے سے اب بھی آمد و رفت رکھتا ہو اور یکبارہ من اٹھانے والی کشتی کے موافق رہ رہے مین اکثر پانی رہتا ہو۔ کسیطرح کارروائی مین ہرج نہین ہوتا بڑی بڑی شہتیر ہو نگا گذر اسی جہلم کے ذریعے مثل سکندر و محمود و تیمور وغیرہ کے ہوا ہو اور پانی اکثر سرد اور خوشگوار رہتا ہو۔ اور قریب گذر جہلم تک اس دریائی کے پیٹ مین بہت زیادہ اس

کے خالص ریت ہوتی جاتی ہے۔

حال نہرہائے کہنہ

اس ضلع مین کوئی پرانی نہر جاری نہین ہے۔ اور نہ کہین کسی مسدود شدہ نہر کا پتہ لگتا ہے۔ اور اس ضلع مین موقع کسی نہر کے آنے کا کسی دریائی سے نہین ہے۔ تشیب و فراز زمین زیادہ ہو۔ اور سطحی صورت کی زمین ہو۔ جہان نہر کا چلنا دشوار ہے سابقہ تحصیل پنڈ مین کنارہ دریائی جہلم پر کسیقدر میدان ہو۔ وان بھی جات زیادہ مین اور سیاب بھی کسیقدر ہو اگر وان دریائی جہلم سے نہر چڑھائی جائے۔ تو شاید کچھ فائدہ دیوے۔ لیکن فائدہ کے مقابلہ مین کسیقدر نقصان بھی ہین۔ گر شاید کسی حاکم کی توجہ سے کبھی یہ کام انجام پاوے۔

حال نالہ ہائے

اس ضلع مین کوئی ایسا بڑا نالہ نہین ہے۔ جو ہمیشہ جاری رہے۔ جس سے کچھ نفع قطعات زمین چند دیہات یا خاص کسی گانو کا ہووے۔ یا آبپاشی ہو سکے۔ تین نالہ البتہ ایسے ہین بڑے ہین۔ ایک نالہ سوان جو راولپنڈی کے تلے سے آتا ہے سارا اس سرحد ضلع سے کنارہ کنارہ چلا جاتا ہے۔ زمین اوس سے کچھ برد ہوا کرتی ہے۔ بہاؤ کم ہوتی ہے۔ کوئی خاص فائدہ اس سے ایسا نہین ہو کہ اسکا زیادہ مفصل حال لکھا جاوے۔ یا کوئی رواج تا مرعام اسکا طیار کیا جاوے۔ اسی طرح ایک نالہ تہانہ اور اکرچہ اسید نشاہ کے شمالی طرف کے دیہات سے نکلکر تحصیل جہلم کے دیہات مین متصل دارالور وغیرہ کے شامل دریائی جہلم ہو جاتا ہے۔ اکثر خشک رہتا ہو۔ اور برساتی پانی اکثر اسمین جا بجا چند دیہات کی کسیقدر زمین بر دہی کرتا ہے۔ اور پانی اسکا کچھ شور بھی پیدا کرتا ہے کرکہار کی جھیل شور کا پانی بھی کچھ اسکے شامل ہوتا ہو۔ فائدہ اس سے بھی کچھ نہین ہو۔ نہ آبپاشی وغیرہ کچھ ہوتی ہو۔ نہ حاجت رواجتماعہ کی ہے۔ پھر اسی طرح ایک نالہ کہان وال کا دو میل وغیرہ کے دیہات سے نکلکر اور کسی کس بگرالہ و دینا وغیرہ اوسکے شامل ہوتے ہین۔ اور ایک بڑا نالہ بتا ہے۔ اور چانونی جہلم سے ایک میل کے فاصلہ پر شامل دریائی جہلم ہو جاتا ہے۔ اسکا حال بھی مثل نالہ تہانہ کے ہے۔ اور علاوہ انکے صدہا کس و نالکو ہے جا بجا زمین ہائے سلسلہ یا پہاڑ کے دہروں سے نکلکر شامل دریائے مذکورہ یا جہلم کے ہو جاتے ہین۔ اونکی تشریح کی کچھ حاجت نہین۔ اور بعض بعض نالہ پر خاص خاص مقامات مین زرکشی بھی ہوتی ہے۔ کہ ریگ زر آمیز نکلتی ہے مگر نہایت کم اور نہایت محنت سے۔ اگر کوئی مزدور خوب محنت کرنے والا اور واقف بھی ہووے۔ تو ایک دو آنہ روز کے اوسکو مل جاتا ہو۔ وہ بھی روز روز نہین بلکہ اوسط کے رو سے شاید کہ تہا ہواری

پڑسکتا ہے۔ اور واسطے دکھانے موقع ان نالوں کے نقشہ صفحہ نمبر (۳) پر شامل کیا جاتا ہے۔

جھیل ہائے

اس کل ضلع مین کوئی بڑی جھیل نہین ہے جو لایق ذکر ہووے۔ البتہ موضع کوکہار تحصیل بکوال کے متصل ایک جھیل واقعہ ہے پانی اسکا نہایت شور ہے۔ کسی کارآمد نہین اور اسمین جانور آبی وغیرہ اکثر رہا کرتے ہین۔ اور شکار بھی اونمین اور اونہین جانوران کا کچھ کیا جاتا ہے۔ اور اسکے متصل شہنشاہ بابر نے اپنے عہد مین ایک باغ لگوا کر بنایا تہا۔ اب اوسکی جگہ سرکار نے باغ لگایا ہوا ہے۔ اور شہنشاہ موصوف کی تحریر سے واضح ہوتا ہے۔ کہ اوسوقت پانی شیرین تہا۔ کراونہون نے اوسکی تلخی کا کچھ ذکر نہین کیا۔ اب نہایت تلخ و شور ہے۔ اوس سے کچھ فایدہ کسی زمین یا ملک کو نہین۔ اور رقبہ اسکا ایک بیگہ کچھ زیادہ کا ہے۔

بڑی پہاڑونکی چوٹیان

اس ضلع مین کوئی ایسی چوٹی بڑے پہاڑ کی نہین جو زیادہ مشہور ہووے اور نہ پہاڑ زیادہ سرسبز ہین۔ جسقدر اونکی چوٹیان ہین پہاڑون کی ہین۔ اونکی تفصیل یہ ہے۔

نام چوٹی	بلندی بحساب فٹ	موقعہ چوٹی کا	نام چوٹی	موقعہ چوٹی کا
چنبل	۲۲۹۰	رکبہ باڑہ متصل ڈہوک چند	باغوالہ	۲۲۱۶ موضع باغوالہ کے شمالمین
کوسک	۲۷۵۱	رکبہ کوسک مین	کوٹاچھہ	۲۲۴۴ ڈلوال کے جنوبمین
دندوٹ	۲۵۹۹	متصل دندوٹ کے	ملوٹ	۲۹۷۴ کہردہر کے جنوب مین
نکی	۳۶۹	باٹن کے شمال مین	دسنال	۳۲۷۷ موضع دسنال
چھوٹا سہیبا ہمال	۲۹۳۲	چھوٹا چہال ڈھرو کے متصل	چھوٹے سنبلے	۳۰۵۳ گنڈوہ کے جنوب مین
ڈیلے	۲۵۰۹	تھوہا محرم کے جنوب مین	نوشگرے	۲۴۵۸ موضع بہون کے جنوب مین
کھرکور	۲۱۵۲	کوکبار کے شمال و مغرب مین	چھیل	۳۷۰۱ رکبہ درمگن مین
	۳۰۵۲ ۲۷۴۳	رکبہ ڈھوک مین ڈھوک مین	نلہ جوگیان	۲۴۴۲ موضع پوٹھہ کے جنوب مین
	۲۰۰	شہنشاہی سڑک پر	روالہ	۲۱۹۳ رکبہ بڑے مین

فصل چہارم

ذکر دریاے و سیلہ ہاے سے کاری

اس ضلع مین پہلے ۵۵ مربع کوس پر چھیل رکبہ وسیع تعداد دی رقبہ ایرانی سرکار نے رکبہ رہی تہی۔ بعد اوسکے اور بھی رکبہ ہے لی گئین ہین۔ جنکی تشریح تحصیلوار و رکبہ وار ذیلمین کیجاتی ہے۔

جہلم

نمبر شمار	نام رکبہ	تعداد رقبہ مزروعہ	تعداد رقبہ غیر مزروعہ	تعداد رقبہ میزان	نمبر شمار	جانب	تعداد قریہ مزروعہ	تعداد قریہ غیر مزروعہ	تعداد قریہ میزان
۱	لہری	۷۷۵	۱۸۵۰	۲۶۲۵	۱۸	پہنڈیال	۷	۱۵	۲۲
۲	رکبہ سنگر	۴۸۴	۱۴۸۷	۱۹۷۱	۱۹	چنونٹ	۰	۱۱	۱۱
۳	ڈنگی	۴۸۴	۱۴۸۷	۱۹۷۱	۲۰	کہنی	۱۰	۱۱	۲۱
۴	جندی	۷۰۰	۱۴۸۷	۲۱۸۷	۲۱	گاگرمی	۰	۱۱	۱۱
۵	بتال ڈہری	۰	۱۴۸۷	۱۴۸۷	۲۲	پنیالہ	۰	۱۱	۱۱
۶	ساحل دالی	۰	۱۴۸۷	۱۴۸۷	۲۳	پکی قبر	۰	۱۱	۱۱
۷	گراٹ	۷۰۰	۱۴۸۷	۲۱۸۷	۲۴	ترکمن	۰	۱۱	۱۱
۸	شیلے	۷۷۵	۱۴۸۷	۲۲۶۲	۲۵	مذی بنیار	۷۰۰	۱۱	۱۱
۹	رتاکس	۰	۱۴۸۷	۱۴۸۷	۲۶	لکی والی بن	۷۰۰	۱۱	۱۱
۱۰	سنڈوی	۷۷۵	۱۴۸۷	۲۲۶۲	۲۷	دانے دہرہ	۷۷۵	۱۱	۱۱
۱۱	کالیان تلاران	۰	۱۴۸۷	۱۴۸۷	۲۸	پنڈ گورانمذران	۰	۱۱	۱۱
۱۲	راج ناڑہ	۴۸۴	۱۴۸۷	۱۹۷۱	۲۹	بیلی	۰	۱۱	۱۱
۱۳	رتاس	۱۱۱۱	۱۴۸۷	۲۵۹۸	۳۰	ترالے	۱۰	۱۱	۱۱
۱۴	خط	۷۷۵	۱۴۸۷	۲۲۶۲	۳۱	بیلی سہراجب	۱۰	۱۱	۱۱
۱۵	ڈوبور	۰	۱۴۸۷	۱۴۸۷	۳۲	بیلی سہیل	۰	۱۱	۱۱
۱۶	کانڈل	۰	۱۴۸۷	۱۴۸۷	۳۳	پنڈ رتوال	۰	۱۱	۱۱
۱۷	ڈوالے بن	۰	۱۴۸۷	۱۴۸۷	۳۴	بن بیگنہ	۰	۱۱	۱۱

Scanned with CamScanner

پنڈ دادن خان

نمبر شمار	موضع	تعداد رقبہ مزروعہ	تعداد رقبہ غیر مزروعہ	تعداد رقبہ میزان	نمبر شمار	موضع	تعداد رقبہ مزروعہ	تعداد رقبہ غیر مزروعہ	تعداد رقبہ میزان
۱	آڑہ	ماموں	موضع	موضع ثانوی	۱۳	سنلی	لوں	ضلع ساہیوال	ضلع ساہیوال
۲	پیرڑہ	لے	ساہیوال	ساہیوال	۱۴	بخشی والے	۰	الٹ علوی	الٹ علوی
۳	کمہار	ماموں	لسانی	ضلع ثانوی	۱۵	نکانی	۰	ساہیوال	ساہیوال
۴	کلک	مالوں	ضلع	ساہیوال	۱۶	سرقند	ضلع	موضع	موضع
۵	ڈیوان	۰	ماموں	ماموں	۱۷	ڈبیار	لے	الٹ ساہیوال	الٹ ساہیوال
۶	کرنگل	۰	الٹ ساہیوال	الٹ ساہیوال	۱۸	دنڈ	۰	ساہیوال	ساہیوال
۷	رام ڈاوان	۰	الٹ	الٹ	۱۹	نورپور	ضلع	ضلع ساہیوال	ضلع ساہیوال
۸	دھرم تیرتھ	۰	ساہیوال	ساہیوال	۲۰	بیلہ سکھپور	۰	ساہیوال	ساہیوال
۹	گنڈالہ	لے	ضلع ساہیوال	ضلع ساہیوال	۲۱	ڈفر	۰	مالوی	مالوی
۱۰	ڈوال	مالوں	ضلع کالوں	ضلع کالوں	۲۲	سیال	ضلع	کالوں	کالوں
۱۱	دندوٹ	مالوں	ضلع مالوں	ضلع ساہیوال	۲۳	جٹو	۰	ساہیوال	ساہیوال
۱۲	لوٹ	لے	ضلع	ضلع	میزان پرگنہ				

چکوال

۱	پیلو	ملک	ساہیوال	ساہیوال	۵	دوال	ساہیوال	مالوں	ماموں
۲	سن	ماموں	الٹ ساہیوال	الٹ ساہیوال	۶	ولیہ	۰	ضلع مالوں	ضلع مالوں
۳	ہراج	ضلع	ضلع مالوں	ضلع ساہیوال	۷	درنگن	ضلع	ضلع ساہیوال	ضلع ساہیوال
۴	حاصل	الٹ	ساہیوال	الٹ ساہیوال	۸	سیدپور	۰	الٹ	الٹ

نمبر شمار	موضع	تعداد رقبہ مزروعہ	تعداد رقبہ غیر مزروعہ	تعداد رقبہ میزان	نمبر شمار	موضع	تعداد رقبہ مزروعہ	تعداد رقبہ غیر مزروعہ	تعداد رقبہ میزان
۹	نرنکہ	ملے	الٹ مالوں	الٹ ساہیوال	۱۴	چنب جھوٹا بھا	ماموں	ملے	مالوں
۱۰	درمال	ملے	ساہیوال	ساہیوال	۱۵	نزدال	۰	ماموں	ماموں
۱۱	تہرچک	۰	مالوی	الٹ مالوی	۱۶	سرلہ	۰	ساہیوال	ساہیوال
۱۲	رنگ پور	۰	ساہیوال	ساہیوال	۱۷	جنوال	الٹ	ملے	مالوں
۱۳	بگا	۰	ضلع	ضلع	۱۸	چک چاہلہ	لوں	الٹ ساہیوال	الٹ ساہیوال
میزان		پرگنہ	۰				کالوں		

تلہ گنگ

۱	چکوالیان	۰	ساہیوال	ساہیوال	۱۶	تارڑیان	ملے	الٹ ساہیوال	الٹ ساہیوال
۲	ٹکہ کہوٹ	ملک	الٹ	الٹ مالوی	۱۷	بنی رامان شیخ ہ	۰	الٹ ساہیوال	الٹ ساہیوال
۳	جہانڈلہ	۰	مالوی	مالوی	۱۸	امین پور	۰	الٹ مالوی	الٹ مالوی
۴	فیضاوالی	۰	الٹ مالوی	الٹ مالوی	۱۹	خوشحالگڑھ	لوں	ضلع ساہیوال	ضلع ساہیوال
۵	لوہڑوالی	۰	مالوی	مالوی	۲۰	کلوی	ملے	ملے	مالوں
۶	نگری غرب	۰	الٹ مالوی	الٹ مالوی	۲۱	اوجنہری	ملے	کالے	کالے
۷	نگری شرق	۰	مالوی	الٹ مالوی	۲۲	سکوہن	ملک	ساہیوال	ساہیوال
۸	چنجی	۰	الٹ	الٹ	۲۳	بھور	۰	الٹ ساہیوال	الٹ ساہیوال
۹	کوٹ کہلان	ملے	الٹ ساہیوال	الٹ ساہیوال	۲۴	دندی	۰	ساہیوال	ساہیوال
۱۰	شیخہ ترپ	۰	کالک	کالک	۲۵	دتوال کلان	ملک	الٹ	الٹ
۱۱	رکھ بارے	ملے	ساہیوال	ضلع ساہیوال	۲۶	دتوال خورد	۰	ماموں	ماموں
۱۲	گوہل	ملہ	ضلع	ضلع	۲۷	شموں والی	۰	ملے	ملے
۱۳	ناڑہ	۰	کالے	کالے	۲۸	گاڑوالی	۰	ملے	ملے
۱۴	چہروالے	ملے	ساہیوال	ساہیوال	میزان پرگنہ		اکالوں	مالوں	مالوں
۱۵	گہنڑیالی	ملے	ساہیوال	الٹ کالے	میزان	کل ضلع ۱۰۳			

Scanned with CamScanner

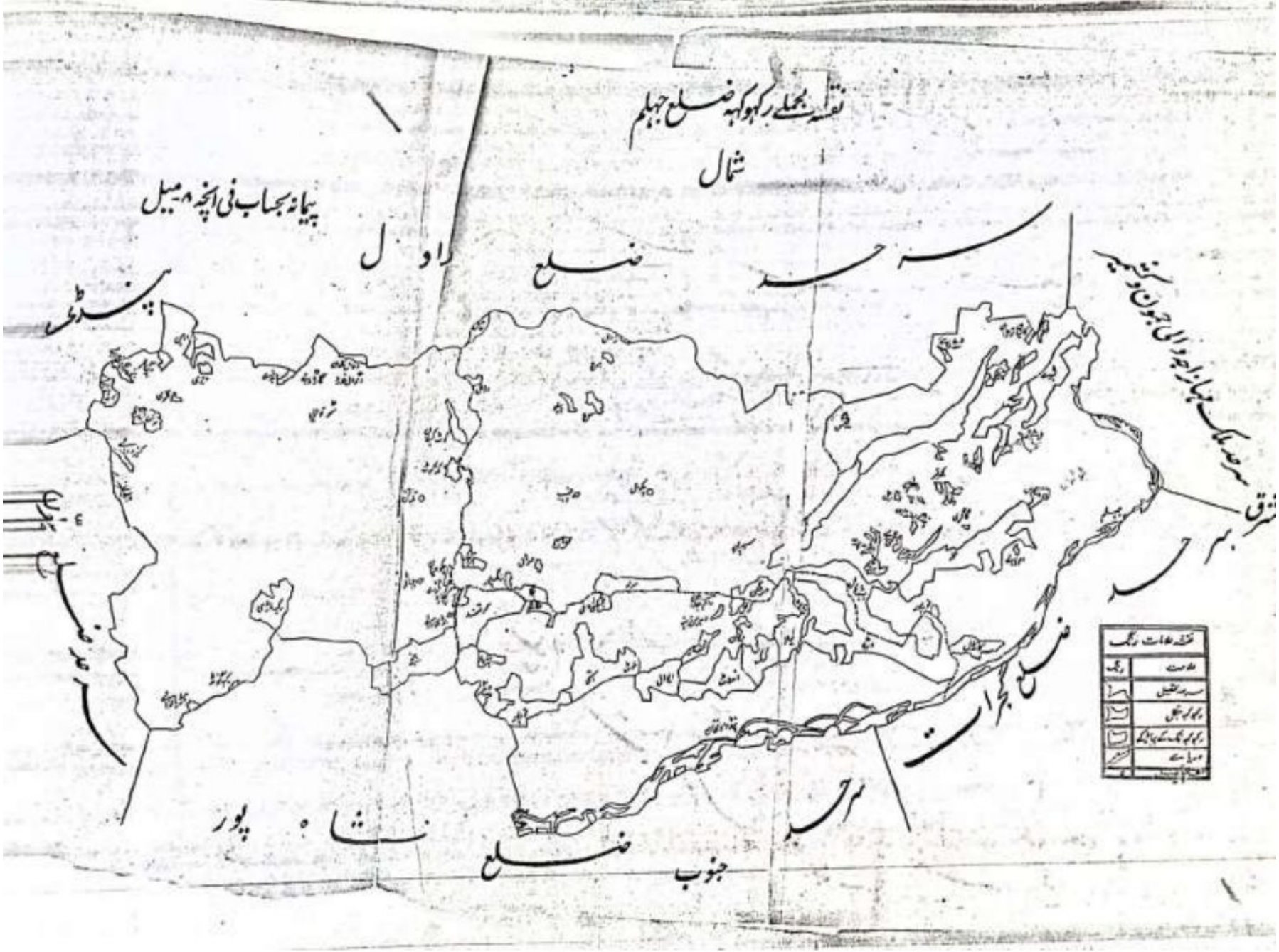

Scanned with CamScanner

فصل پنجم

ذکر سڑک ہائے و پل ہائے وغیرہ

سڑک جرنیلی جو لاہور سے پشاور کو جاتی ہے وہ اس ضلع کی سرحد لیتہ دریائے جہلم کی طرف سے شروع ہو کر پڑاؤ سوادہ تک واقع ہے گو جو خان پشاور وغیرہ کی تجارت غلہ وغیرہ کی آمد و رفت اس سے ہے۔ باقی خاص تجارت کے واسطے کوئی سڑک اس ضلع مین نہین نکالی گئی۔ ایک سڑک خام براستہ دو میلی چکوال کو جاتی ہے۔ موضع سلطان پور کے قریب اسکے دو شاخ ہوگئی ہین۔ ایک براستہ دو میلی و بہو بہتر۔ دوسرے اوزار و غازیال و ڈوہمن۔ قریب موضع اول کے سڑک جرنیلی سے علیحدہ ہو کر ایک سڑک خام قریب موضع سیدیالی کے دو میلی والی سے مل جاتی ہے پھر تو گنگ سے گذر کر کالا باغ کی طرف چلی جاتی ہے۔ چکوال سے ایک سڑک خام پنڈی کو جاتی ہے۔ اور دوسری پنڈ دادنخان کو جو چوا سیدان شاہ کے نیچے چکوال والی سڑک سے مل جاتی ہے۔ جو سڑک جہلم سے پنڈ دادنخان کو جاتی ہے وہ قریب سنگوئی کے دو شاخ ہو کر ایک براستہ چکری دوسری دارالپور سے ہو کر جلال پور کے نیچے مل جاتی ہے۔ اور پنڈ کو جاتی ہے۔ پنڈ سے ایک سڑک احمد آباد کو ہو کر خوشاب کیطرف جاتی ہے۔ دوسری میانی کو جہلم اور پنڈ کی سڑک سے ایک شاخ قریب پنڈی سید پور کے علیحدہ ہو کر براستہ باغانوالہ دوہالے چکوال اور پنڈ کی سڑک سے قریب موضع چوبنی کے مل جاتی ہے اسیطرح ایک سڑک واسطے آمد و رفت علاقہ جھون کے جہلم سے گئی کو ہو کر علاقہ مہاراجہ جھون و کشمیر میز جاتی ہے۔ اور ایک سڑک سلطان پور و شیخوپورہ کو جاتی ہے۔ خاص تجارت کی کوئی سڑک اس ضلع مین نہین ہے تجارت نمک کی اس ضلع مین زیادہ ہے سو وہ دریائے اور ریل کے ذریعہ سے ہوتی ہے۔ اسیطرح اور بھی کئی سڑکین ہین کے مفصل حال اونکا نقشہ ذیل و نقشہ جرنیلی سے ظاہر ہوگا۔

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	جائے روانگی	جائے اختتام	طول بحساب میل				قصبات مہتر کہن سے شرک گذرتی ہے۔	نام سڑک و پڑاؤ جو سڑک پر واقعہ ہے۔	کیفیت
			پختہ	کچی	ریتلی	میزان			
۱	جہلم	پنڈ دادنخان	۱۸	۰	۰	۲۸	سڑک گرانڈ۔ دینا و سوہاوہ	دینا و سوہاوہ	یہ سڑک پشاور کو جاتی ہے
۲	"	گوالیار	۱۲	۰	۱۶	۲۸	گاؤ۔ دودیال۔ سلطانپور		کوہ مری کو جاتی ہے۔
۳	"	دودیال	۱۲	۰	۰	۱۲	خانیانوالہ		
۴	دینہ	کرنڈ	۰	۱۶	۰	۱۶	ہیڑی۔ کرنڈ		
۵	سوہاوہ	گوازی	۰	۱۶	۰	۱۶	کرنڈ		
۶	جہلم	تراپ	۰	۱۱۰	۰	۱۱۰	شاہ۔ [illegible]	سرائے۔ اور آباد۔ چکوال	یہ سڑک کلاچ کو جاتی ہے۔
۷	رتیال	چکوال	۰	۳۹	۰	۳۹	دومیلی۔ بدھر۔ چکوال		
۸	سوہاوہ	ڈھرکہ ساریان	۲	۱۰	۰	۳۰	ڈومن		
۹	دودیال	چکوال	۰	۱۲	۰	۱۲			
۱۰	دوہتاس	چوہا سیدشاہ	۰	۴۱	۰	۴۱	جاگاوہ۔ چوہدری۔ پنشنر		
۱۱	نوگران	ٹلہ	۱۰	۲	۰	۱۲			
۱۲	جہلم	پنڈ دادنخان	۵۱	۰	۰	۵۱	سنگوئی۔ چوکاندہ۔ دارا پور جلالپور۔ دومیلی۔ سوہاوہ	سرائے۔ سنگوئی۔ دارا پور جلالپور۔	
۱۳	دارا پور	ڈومن	۰	۳۰	۰	۳۰			
۱۴	جلالپور	سوہاوہ	۰	۳۹	۰	۳۹	چوہدری۔ دومیلی		
۱۵	پنڈ دادنخان	ڈھوک دیال	۴۲	۰	۰	۴۲	پنڈ چوا سیدشاہ۔ چکوال	سرائے چوا سیدشاہ۔ پڑاؤ چکوال	یہ سڑک راولپنڈی کو جاتی ہے
۱۶	چوا سیدشاہ	نڈ گنگ	۰	۳۳	۰	۳۳	کلر کہار		
۱۷	پنڈ دادنخان	کنڈوال	۲۴	۰	۰	۲۴	گول پور۔ ظہ		
۱۸	احمد آباد	ببہ چنال	۰	۱۲	۰	۱۲	ظہ۔ اہتر		

نمبر شمار	جائے روانگی	جائے اختتام	طول بحساب میل				نام قصبات مہتر کہن سے شرک گذرتی ہے۔	نام سڑک و پڑاؤ جو شرک پر واقعہ ہے۔	کیفیت
			پختہ	کچی	ریتلی	میزان			
۱۹	چک حمید	کھیوڑہ	۰	۱۱	۰	۱۱	ڈھوڈے	سڑاے کھیوڑہ	
۲۰	گوجپور	کھیوڑہ	۰	۵	۰	۵	"	"	
۲۱	پشمی سیدپور	پنڈ دادنخان	۰	۲۲	۰	۲۲	خانزادہ۔ بھاٹوال۔ ڈھوڈے		
۲۲	چکوال	بیال	۰	۲۵	۰	۲۵	ڈھوک بابا۔ تورپور۔ بھوٹہ		
۲۳	"	سرکال	۱۸	۰	۰	۱۸	ڈاب۔ ڈھیہ۔		
۲۴	اودھروال	نیلہ	۰	۲۴	۰	۲۴	میگن۔ منہراں۔ بیکہ		
۲۵	"	منہراں	۰	۱۵	۰	۱۵	" بھگوال		
۲۶	چک دوہپہ	جاپہ شیخ شیخ	۰	۲۴	۰	۲۴	دوہپہ۔ بھگوال۔ پنڈ دادنخان۔ نڈ گنگ۔ جہاں تک پہنچی		
۲۷	نڈ گنگ	ڈھوک پیاں	۰	۱۵	۰	۱۵	کوٹ سارنگ		
۲۸	اکرال	لاوہ	۰	۳۴	۰	۳۴	سیال۔ کوٹ قاضیے		
۲۹	جہانشہ	چھوا	۰	۷	۰	۷			
۳۰	لاوہ	پنجگی	۰	۲۴	۰	۲۴	تھوا۔ ڈھوڈیال۔ کوٹ قاضیے		
۳۱	کوٹھرہ	کوٹ قاضیے	۰	۱۲	۰	۱۲	جبی۔ فتان۔ پھنڈ		
۳۲	کٹاس	سروے	۰	۱۲	۰	۱۲	ڈلوال		
۳۳	دیشہ	ودیال	۲	۰	۰	۲			
۳۴	اوڑانہ	دومیلی	۰	۷	۰	۷			
۳۵	دارا پور	ٹلہ	۰	۸	۰	۸	ٹلہ۔ جلالپور۔ چکری		
۳۶	احمد آباد	بیلووال	۲	۰	۰	۲			
۳۷	"	کنڈوال	۱۲	۰	۰	۱۲			
۳۸	فتن	کوٹ قاضیے	۰	۱۵	۰	۱۵			

Scanned with CamScanner

بہاءالدین زکریا لائبریری (وقف) چکوال
مسلسل نمبر: .....
تاریخ: .....

بہاءالدین زکریا لائبریری
بمقام جمبسی، تحصیل چوآسیدن شاہ
ضلع چکوال، پاکستان

پُل ہائے

اس ضلع میں سب سے بڑا پل آہنی دو پارلیہ کا دریائے جہلم پر ہے جسکے اوپر گاڑی چلتی ہے۔ اور تمام انسان و حیوان کا گذر ہے۔ اور دو پل کشتیہائے ایک قریب موضع سیدہ دوسرا قریب موضع پنڈ دادنخان بھی دریائے جہلم پر موسم سرما میں سات آٹھ ماہ کے واسطے باندھے جاتے ہیں۔ جو طغیانی کی حالت میں قائم نہیں رہتے۔ سوائے انکے سڑک جرنیلی پشاور پر بھی چھوٹے چھوٹے پل ہیں۔ اسیطرح سڑکہائے اندرونی ضلع پر ہیں

سرائے و ڈاک بنگلہ ہائے

نقشہ ذیل میں کوائف سرائے ہائے و ڈاک بنگلہ ہائے موضع دری حال متعلقہ طیاری وغیرہ آمدنی خرچ درج کئے گئے ہیں

نمبر شمار	نام سرائے وغیرہ	نام سڑک جس پر واقع ہے	نام حاکم جسکے زیر نگرانی طیار ہوا	تعداد کمرے	نام ساکن جسکے سپرد ہے	کرایہ	خالہ	نوٹ
۱	سرائے دینہ	سڑک پشاور	کرنیل برسٹو صاحب					
۲	سرائے سلطانہ	"	"					
۳	سرائے بھلوری	سڑک پشاور	"					
۴	سرائے دارالپور	"	"					
۵	سرائے جہلم پور	"	"					
۶	سرائے پیر مالہ	"	"					
۷	سرائے چوآسیدن شاہ	سڑک چکوال	"					
۸	سرائے چوآسیدن شاہ							
۹	سرائے نمک	سڑک کوہستان	کرنیل سانڈیس صاحب					

Scanned with CamScanner

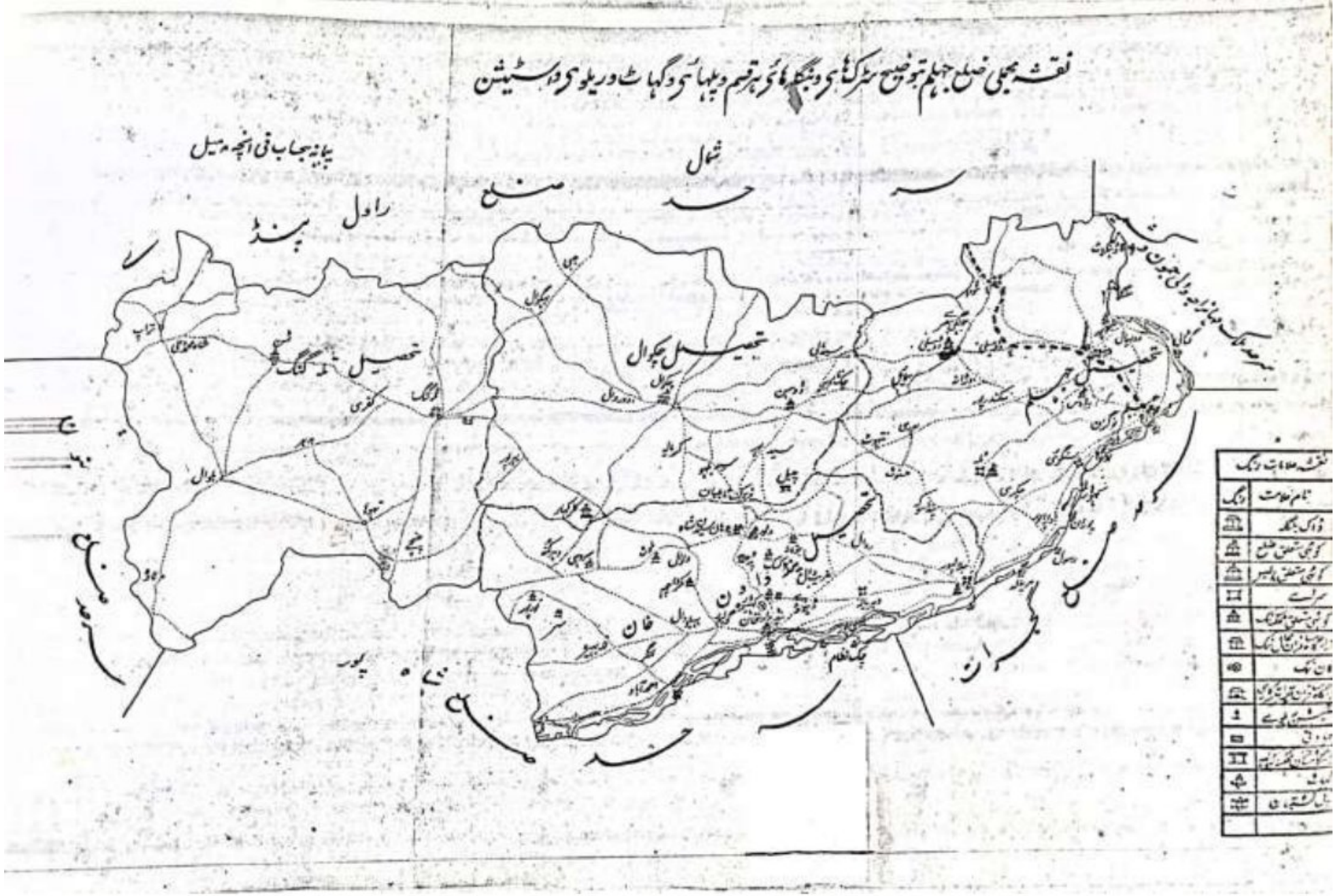

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام چھاؤنی جو حال میں قائم ہوئی ہے	نام سرکل جس کے ماتحت ہے	کس تاریخ قائم ہوا	نام حاکم جسکے عہد میں تیار ہوا	تعداد فوج جو مستقل رہتی ہے	کس غرض کے واسطے قائم ہوا	آمدن	خرچ	باقی
۱	ڈاکخانہ جہلم		واقعہ جہاد فی اوراد سے			کے متعلق ہے			
۲	ڈاکخانہ سرائے عالمگیر	سرکل جہلم	۱۸۵۳ء	کرنیل پرسٹو صاحب	انفنٹری	۱۲ سپاہی و ۱ حوالدار	۱۲۰	۱۲۰	۰
۳	منڈی	سرکل منڈی	۱۸۵۳ء	کرنیل پرو نصاحب	۱۲ سپاہی و ۱ حوالدار	۱۲ سپاہی و ۱ حوالدار	۱۲۰	۱۲۰	۰
۴	ڈاکخانہ بھکوال	سرکل بھکوال	۱۸۵۳ء	کرنیل پرسٹو صاحب	۱۲ سپاہی و ۱ حوالدار	۱۲ سپاہی و ۱ حوالدار	۱۲۰	۱۲۰	۰
۵	بھکوال	سرکل کلر کہار	۱۸۵۳ء	"	۱۲ سپاہی و ۱ حوالدار	۱۲ سپاہی و ۱ حوالدار	۱۲۰	۱۲۰	۰
۶	ریلوے ٹنل	"	"	"	انفنٹری	"	۱۲۰	۱۲۰	۰
۷	پیر شاہ سید	سرکل راولپنڈی	۱۸۵۳ء	"	۱۲ سپاہی و ۱ حوالدار	"	۱۲۰	۱۲۰	۰
۸	پنڈ دادنخان	"	۱۸۵۳ء	"	۱۲ سپاہی و ۱ حوالدار	"	۱۲۰	۱۲۰	۰
۹	پشاور روڈ	سرکل کوہاٹ	۱۸۵۳ء	کرنیل سائمن صاحب	انفنٹری	۰	۰	۰	۰

یہ آمدنی و خرچ ڈاک بنگلوں کا ہے

فصل ششم

ذکر عمارات قصبات و شہرہائے

اس ضلع کی آبادی والے علی العموم کچا ہیں۔ اور عمارت اونکی خشت ہائے خام کی ہے اور دیہاتی جنکے قریب کوئی پہاڑ یا ڈھیری یا کس وغیرہ ہیں۔ اور پتھر ملسکتے ہیں۔ وہاں پتھر کی عمارت ہوتی ہے۔ البتہ نمبردار وغیرہ معزز لوگ پتھر صاف کراکر عمارت میں لگواتے ہیں۔ عمارت پر لکڑی گھڑوا کر اور شیشم وغیرہ کی عام صورت پر خرچ ہوتی ہے۔ اسلئے کہ لکڑی دیار چھڑ۔ اندر کی تو صرف جہلم اور پنڈ دادنخان کی جہاں پر لب دریائے جہلم لکڑی کے منڈوی موجود ہیں کسی قدر میا ہوسکتی ہے۔ جبکا بہم پہنچانا بغیر صرف زر کثیر اور زیادہ محنت کے ناممکن ہے۔ اور گھڑوا کر شیشم وغیرہ لکڑی سے اپنی زمین نذعی کا کاٹ کر صرف کرتے ہیں۔ یا جنکے گھر کے بڑے آدمی ہوویں۔ اور کشمیری لوگ اس لکڑی کا استعمال کرنے میں قصبات کلان مثل جہلم و دومیلی و رہتاس و پنڈ دادنخان و بھکوال و بہون۔ و کریالہ و تلاگنگ وغیرہ میں تو آبادی ہی پختہ ہے۔ اور قلی

مہیا الدین ذکریا الاثر تحریری
مقام پچھیں، تحصیل و ضلع چکوال، پاکستان

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام مقام جو اب ضلع میں واقع ہے	نام سرکار جو اب ضلع میں واقع تھی	سنہ عیسوی	نام حاکم جسکے عہد میں طیار ہوا	تعداد درجات سرکار	کس شغل کے لئے مناسب ہے	کس قسم کی عمارت ہے	نمبر	باقی
۱	ڈاکی بنگلہ جہلم	واقعہ جہاد فی اوراوے							
۲	ڈاکی بنگلہ کوٹ	سرکار کچہ مری	۱۸۴۹ء	کرنیل برسٹو صاحب	الف	ڈاک خانہ	حاضر	مدرسہ	۱
۳	ٹلہ	سرکار ٹلہ	۱۸۴۹ء	کرنیل برو نصاحب	عمدہ	"	ہار	۱	۰
۴	ڈاکی بنگلہ دودہ	سرکار چکوال	۱۸۴۹ء	کرنیل برسٹو صاحب	عمدہ	"	ہاں	۱	۰
۵	چکوال	سرکار کلان	۱۸۴۹ء	"	الف	"	ہاں	۱	۰
۶	مہ تا گنگ	"	"	"	عمدہ	"	ہاں	۱	۰
۷	پیر شاہ سید	سرکار زفندی	۱۸۴۹ء	"	عمدہ	"	ہاں	۱	۰
۸	پنڈ دادنخان	"	۱۸۴۹ء	"	عمدہ	"	ہاں	۱	۰
۹	بشیخو پور	سرکار کوٹ سرے	۱۸۴۹ء	کرنیل سائمی صاحب	الف	۰	ہاں	۱	۰

یہ آمدنی ڈاک بنگلوں کا نہیں ہے

فصل ششم

ذکر عمارات قصبات و شہرہائے

اس ضلع کی آبادی اکثر علی العموم کچا ہیں۔ اور عمارت اونکی خشت ہائے خام کی ہے اور وہ آبادیاں جنکے قرب کوئی پہاڑ یا ڈھیری یا کس وغیرہ ہیں۔ اور پتھر ملتے ہیں۔ وہاں پتھر کی عمارت ہوتی ہے۔ البتہ نمبردار وغیرہ معزز لوگ پتھر صاف کراکر عمارت میں لگواتے ہیں۔ عمارت پر لکڑی گراور بیر اور شیشم وغیرہ کی عام صورت پر خرچ ہوتی ہے۔ اسلئے کہ لکڑی دیار۔ چیڑ۔ اندر کی تو صرف جہلم اور پنڈ دادنخان میں جہاں رہاب دریائے جہلم لکڑی کے منڈوی موجود ہیں کسی نہیا ہو سکتی ہے۔ جبکہ بہم پہنچانا بغیر صرف زر کثیر اور زیادہ محنت کے ناممکن ہے۔ اور لکڑ بیر شیشم وغیرہ تو آسانی سے اپنی زمین زرعی کے کاٹ کر صرف کرتے ہیں۔ یا جنکے گھر کے بڑے آدمی ہوویں۔ اور کچہری لوگ اس لکڑی کا استعمال کرتے ہیں قصبات کلان مثل جہلم و دومیلی و رہتاس و پنڈ دادنخان و چکوال و لیہان۔ و کریالہ و تلہ گنگ وغیرہ میں تو آبادی پختہ ہے۔ اور قی

بہاالدین ذکریا لائبریری
بمقام چوبی، تحصیل چوآسیدن شاہ
ضلع چکوال، پاکستان

Scanned with CamScanner

دیہات میں سوداگر زمیندار اور دولتمند ساہوکار اب پختہ عمارت کے شایق ہوگئے ہیں۔ اور دن بدن پختہ اور عمدہ عمارات کا شوق لوگوں کو ہوگیا ہے بلندی عمارت بھی انگریزی عمارات کو دیکھکر زیادہ رکھتے ہیں۔ اور بعض رؤسا نے بنگلہ ہائے بعینہ مثل نمونہ کوٹھی ہائے انگریزی طیار کرائی ہوئے ہیں۔ جیسا کہ ملک زمان مہندی خان ساکن دارا پور اور اوجل خان ساکن کاوہ نے اس غرض سے کہ حکام یورپین گر کسی اتفاق سے بغیر خیمہ وغیرہ تشریف لاویں یا ڈیرہ پیچھے رہ جاوے تو اونکو آرام سے۔ سوداگر سوز مہردار ان وزمیندار ان وساہوکاران وغیرہ کے باغی زمینداران کی عمارات اگرچہ خام ہیں۔ لاکن عموماً زمینداران اونکو نہایت صاف رکھتے ہیں مٹی سفیدیا چونہ سے اندر سفیدی کرکے عموماً شکل پتن ہائے سیمنٹی یا کہاری وگلہائی کا غذی وغیرہ سے سجاوٹ کردیتے ہیں خصوصاً محل کے برآمدہ دروازہ والے جو دو کوٹھریوں کے درمیان ہووے اوسکو محل کہتے ہیں۔ اور وہ گھر اس نمونہ کا ہوتا ہے۔

کوٹھری	محل	کوٹھری

اور گوٹکڑی سکاپر کیسی ڈالی جاوے یا پوری صاف نہ کیجاوے۔ لاکن دروازہ محل شیشہ یا لکڑی کا منقش لگایا جاتا ہے۔ غرضکہ اب عمدہ عمارت کا لوگوں کو زیادہ شوق ہوگیا ہے۔ اور ہر وقت ہر شخص اسکا سامی رہتا ہے۔ مشہور قصبات و آبادیہائے جنمیں تجارت وغیرہ کی کچھ رونق ہے۔ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

| نمبر شمار | نام شہر | نام تحصیل | نام ضلع | قدر آبادی | گھر | | | دوکانات | | |

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	موضع	تعداد آبادی: گھر: پختہ	گھر: خام	گھر: جملہ	دکان: پختہ	دکان: خام	دکان: جملہ	فاصلہ مرکز ضلع	کثرت قوم	قسم زمینداری	کثرت تجارت
۲	جہلم	سنگھوری	سنگھوری	۱۷	۴۲۵	۴۴۲	۵	۲۲	۳۷	۱۹۱۰	گجر بیدل	چاہی	غلہ وغیرہ

قبل از عہد اسلامی عرف قوم سنگھیا بانی آباد ہی اس قوم سنگھیا وہ ہی جو پتہ پانی کا قبل از کھودنے چاہ کے دیتے ہیں۔ اور دان چاہ کھودنے سے پانی نکل آتا ہے کے پھر مسلمانی عہد میں قوم گکھڑ و کھتری و برہمن وغیرہ بھی کنارہ دریا کو کی آب و ہوا عمدہ اور پانی وافر دیکھکر آباد ہو گئی۔ کہ اسوقت یہ آبادی قصبہ کی صورت پر ہے۔ اور بسبب کثرت ساہوکار کے اچھی رونق پر ہے۔ زمینداری بیرپا یعنی لین دین میں غلہ کا زیادہ ہے۔ راجہ لعل سنگھ وزیر اعظم سلطنت سکھپان اس کے رہنے والے تھے۔ حویلی اور باغیچہ اونکے بنا ہوئے ہیں۔ اب تک موجود ہیں۔ لاکن بوجہ اسکے کہ عملداری انگریزی میں راجہ صاحب اور اون کی اولاد جلاوطن ہو کر اضلاع مغربی و شمالی میں چلے گئے۔ اور مکان اونکے معاش کے واسطے جاگیر کی صورت کی گئی۔ مکانات مذکور بے رونق ہو گئے۔ سڑک پختہ سرکاری جانب غرب سڑک پختہ دکانوں پر بنی ہوئی ہے۔ اسمیں بنگلہ واسطے رہائش صاحبان یورپین ہے۔ لاکن بوجہ اسکے ریلوے۔ از آلہ موسے آمیالی وہ رونق اس سرائے کی نہیں ہے جو پہلے تھی۔ کیونکہ پنڈ دادنخان اور میانی وغیرہ کے جہلم آنے جانے والوں کا یہی راستہ تھا۔

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	موضع	فاصلہ مرکز ضلع	کثرت قوم	قسم زمینداری	تعداد آبادی: گھر: پختہ	گھر: خام	گھر: جملہ	دکان: پختہ	دکان: خام	دکان: جملہ	کثرت تجارت
۳	جہلم	دوراں	دوسیلی	۲۰۵	۸۶۱	۱۰۶۶	۶۵	۹	۷۵	۴۶۰	گکھڑ بیدل	چاہی	غلہ و تنباکو وغیرہ

عہد اسلام میں آبادی اس موضع کی قوم گکھڑ بکمال مالکان اس علاقہ کے تھی۔ قوم مذکور ہمیشہ زبردست اور سرکش رہی ہے۔ چنانچہ محض اسلئے سرکوبی اونکے قلعہ رہتاس طیار ہوا حضرت شہنشاہ جہانگیر نے بھی اپنی توزک میں اونکی سرکشی کا ذکر کیا ہے۔ راجہ فضلداد خان سردار قوم گکھڑ اچھا نامی آدمی اس موضع میں ہوا ہے۔ اسکے اقبال کا یہ لوگ بسطح پر کرتے ہیں۔ کہ حجام نے حجامت بناتے تاک سے کوئی بال نکالا۔ بوجہ اوسکے زور دکے راجہ نے حجام کیطرف دیکھا۔ وہ اس کہکر گر پڑا۔ اور اوسکی جان نکل گئی۔ قوم گکھڑ اسکیون کے وقت پیشہ باقی رہے۔ چنانچہ چند دفعہ سرکار سکھپان سے اونکی لڑائی بھی ہوئی۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ بہبہ لینے اردلی جہانداجہ رنجیت سنگھ کے تنخواہ لیکر راجہ فضلداد خان کے پاس آیا اوسکو راجہ مذکور نے قتل کر دیا پھر فوج کشی ہوئی اور راجہ گرفتار کر کے لاہور میں حاضر کیا گیا۔ حاضری پر جرم معاف ہوا۔ گکھڑان گکھیال ممکنہ عملداری کی بھی اصلی جگہہ ہے۔ اور یہ موضع اس حصہ پر چونکہ آباد ہے۔ جہان ہر دو

تا کہان آملتی ہے۔ اسلئے نام موضع دوسیلی مشہور ہے۔ کس کہان کے سر پر چاہات بکثرت جاری ہیں۔ سبزی بکثرت ہوتی ہے۔ اور یہان سے زیادہ سوداوہ اور دیہات علاقہ میں جاتی ہے۔ کمل اور چھٹ بھی یہان بہت طیار ہوتی ہیں تھانہ پولیس اور ڈاکخانہ اور بنگلہ اور مدرسہ سرکاری بھی یہان موجود ہیں۔ انکے قریب ایک تالاب پختہ بہت بڑا بنا ہوا ہے جس سے لوگون کو غسل وغیرہ کا آرام ملتا ہے۔ اور مسافرون کو سایہ اون درختون سے جو اسکے سر پر موجود ہیں۔ بابا رامداس ہیرا کی فقیر نے جانب شرق اس گانو کے ایک بادلی اور چاہ اور باغیچہ دو ہزار روپیہ خرچ کر کے برسر سڑک پندرہ سال سے طیار کرایا ہوا ہے۔ اسمیں بھی مسافر آرام پاتے ہیں۔ کہتری و برہمن بھی بکثرت اس موضع میں آباد ہیں

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	موضع	فاصلہ مرکز ضلع	کثرت قوم	قسم زمینداری	تعداد آبادی: گھر: پختہ	گھر: خام	گھر: جملہ	دکان: پختہ	دکان: خام	دکان: جملہ	کثرت تجارت
۴	جہلم	کالہ	کالہ	۳۸	۳۴۹	۶۶۵	۸۰	۲۵	۱۱۵	۳۸۰۷	گوجر جنجوعہ	بارانی	غلہ

جہلم صدر مقام ضلع سے گوشہ شمال و غرب فاصلہ ۳۸ میل پر یہہ قصبہ آباد ہے۔ اور آبادی اس قصبہ کی پورانی مسلمانی وقت کی اوزدست قوم گوجر بتائی جاتی ہے۔ چوہدری صاحب سلیمان گوجر رسول کا ابتدا یا اس قصبہ کا آباد کرنے والا مشہور کیا جاتا ہے۔ جسکی اولاد سے اکثر قوم گوجر باشندگان اس علاقہ کے ہیں۔ چوہدری عبدالرحیم منجملہ اولاد سلیمان درست ہوا ہے۔ اوسکی لڑائی قوم گکھڑ سے اکثر دفعہ ہوئی۔ لاکن اپنی جانفروی اور آزمودہ کاری سے کامیاب ہوتا رہا۔ اور بہانتک اوسکا زور ہوا۔ جو ایک وقت پتہ روہتاس پر اوسکی حکومت ہو چکی ہے۔ لیکن پیچھے اوسکے یہ قوم ضعیف ہو گئی اور بطور زمینداری اس علاقہ میں اونکا قبضہ رہگیا۔ اسوقت عبدالرحیم مذکور کی اولاد سے چوہدری فرزداد نمبردار متصرف اور قریب ایک سو (۱) کے انعام پاتا ہے۔ عمارت آبادی اگرچہ پہلے زمانہ میں علی العموم خام تھی آخیر عملداری سکھپان اور ابتدا عملداری انگریزی سے پختہ عمارت کا رواج ہو گیا۔ اکثر دولتمندون نے دو منزلہ سہ منزلہ مکان بنوائی ہیں۔ آدھ واسطے پختگی خشت ہائے یہان بہت ہیں۔ اور کشمیری لوگ یہ کام کرتے ہیں۔ چنانچہ چاہ والی جہلم اور شہر جہلم میں جتنے خشت خرچ ہوتی ہیں سو وہ اسی جگہہ سے طیار ہو کر جاتی ہیں۔ اچھی اچھی ساہو۔ علاقہ بھی یہان آباد ہیں۔ جو زمینداری جنس غلہ وغیرہ کا کرتے ہیں۔ اور کسیقدر بزازی وغیرہ بھی واسطے خرچ زمینداران کے رکھتے ہیں۔ قوم معقلی باشندگان قصبہ ہذا سکھون کے وقت تمام علاقہ میں مشہور چوہدرے تھے۔ جنکے ارتکاب افعال بد سے یہہ قصبہ بنام کالہ بدمعاشان مشہور ہو گیا عملداری انگریزی میں بھی قوم مذکور نے اپنے پیشہ کو فروغ دینا چاہا۔ لاکن خوبی انتظام سے دوسرا ہی نتیجہ ہوا۔ اور سخت

سرکے اور کثیر جرانہ وغیرہ سے سرفراز ہوئے۔ البتہ اونکے بدلے اس عملداری مین قوم اروڑہ نے جو علاقہ کے ساہوکار ہین بیوپار اپنا بنایا ہے کہ چھوٹی حساب بہی اونہی کا کرار چھوٹی شہادت عدالت مین پیش کرکے ڈگریات حاصل کرتے ہین۔ جو حاکم اونکے حالات سے واقف ہوجاوے۔ وہ اونکے مقدمات مین خوب غور کرتا ہے۔ باوا ہری داس ہندو فقیر یہان رہتے ہین۔ جن پر اہل ہنود کو بہت زیادہ اعتقاد ہے۔ اور دور دور سے لوگ اونکے درشن لینے دیلد کو آتے ہین یہان کرشنا رام مدالمہام ہمارا جہ صاحب بھاولپور والی جموں و کشمیر بھی ایکدفعہ اسی تقریب سے آئے تھے۔ اور دربار کشمیر سے بھی وقتاً فوقتاً اونکی درسی سکانات۔ جہان یہہ باوا صاحب رہتے ہین۔ روپیہ آتا ہے۔

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	تعداد آبادی گھر پختہ	گھر خام	گھر نیمزان	دکان پختہ	دکان خام	دکان نیمزان	تعداد مردم	کثرت قوم	قسم آبادی	کثرت تجارت
۵	چکوال	حویلی	چکوال	۱۳۵	۱۰۲۷	۱۳۰۲	۳	۱۰۸	۱۱۰	۵۷۲۳	ڈیر	گورمکھی ۱۴	غلہ وغیرہ

صدر مقام تحصیل کا یہی بڑا قصبہ ہے۔ جسکی آبادی شمار چھتائی کے عہد مین قوم ڈیر سنہاس نے کی ہے۔ وہ ہی اصل مالک اس موضع کے ہین۔ سکھون کے وقت اور ابتدائی انگریزی عملداری مین۔ انکی رائی حاکمان وقت سے ہوتی رہی جسیوجہ سے وہ حقوق ملکیت وغیرہ سے بیدخل کر دیئے گئے۔ بلدۂ مذکور مین پہرنمایان خدمات کی بنہور پر اونکا قصبہ سکانت ہوا۔ اور حقوق ملکیت پراونکو دخل دیا گیا۔ اور اکثر اشخاص کا انعام بھی سرکار سے مقرر ہوا۔ اور حقوق ملکیت پر اونکو دخل دیا گیا اور اکثر اشخاص کا انعام بھی سرکار سے مقرر ہوا۔ آبادی اس قصبہ کی بلحہ پختہ ہے کچہ خام اور دو تہند لوگون کے مکانات دوکانین بھی ہین۔ بیوپار غلہ کا یہان بہت ہوتا ہے۔ کہ بہتری لوگ علاقہ کے زمینداردن کو وقت ادائی قسط معاملہ سرکار روپیہ دیتے ہین۔ اوران سے غلہ لیکر جمع کرتے رہتے ہین۔ جب گرانی ہو۔ تو فروخت کرتے ہین۔ بزازی وغیرہ بھی اکثر یہان زیادہ فروخت ہوتی ہے۔ کہ اس تحصیل کے لوگ لباس اچہا رکھتے ہین۔ خصوص پانچا مردان جو نیلی سوسی کا سوتا ہے۔ جسکو اکثر مین سرتہن بولتے ہین۔ زیادہ کشادہ اور اکثر بیس گز کا ہوتا ہے۔ (یہہ سوسی نیلی سوت اور ریشم کی ہوتی ہے۔ اور سرتہن پر قریب ۱۵ یا ۱۶ کے خرچ ہوتے ہین۔) سوسی علاقہ وہنی کی دور دور کے اضلاع مین مشہور ہے۔ اور یہان سے پہلے تجارت جاتی تہی۔ لیکن اب کیفیت جانا اسکا بند ہوگیا۔ کہ پارچہ انگریزی نہایت اور عمدہ رنگ کا مل جاتا ہے اور نیز اونکی قیمت بہی کم ہے۔ زنانہ و مردانہ بھی دہنی کا شہرہ ہے۔ کرکنش دو تین قطع وضع عمدہ کرتے ہین۔ اور طلار بھی عمدہ خرچ ہوتا ہے۔ قوم جنجوعہ بھی یہان زیادہ تر آباد ہے۔ اور اچھے دولتمند ہین کسبی دو کانات بجزار و کھاتہ و بیٹی تک ہین کنش دو زون کو سیکڑون روپیہ بیشگی دیکر

دیگر کنش تیار کرواتے ہین۔ اور دو روز تک دسترخوان فروخت کے بیٹھتے ہین۔ ڈاک بنگلہ اور ڈاک خانہ اور ہسپتال اور مدرسہ بھی بنا ہے۔ اور نیز اس قصبہ مین میونسپل کمیٹی بھی ہے۔ موسم گرما مین اکثر یہان پانی کی تنگی ہوتی تہی۔ کہ چاہات سوپانی خشک ہوجاتا تہا۔ سرکار نے میونسپل کمیٹی کے تعلق ایک بڑا تالاب خام بنوانے کا حکم دیا۔ چونشی بشن سنگہ تحصیلدار وقت کے اہتمام سے پورا ہوا۔ تحصیلدار مذکور نے اس تالاب کی تیاری میں اشتیاق دلی سے پوری کی۔ اب موسم تابستان مین پانی کی بہبودگی سے انسان اور حیوان دونکو آرام ہے۔

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	تعداد آبادی گھر پختہ	گھر خام	گھر نیمزان	دکان پختہ	دکان خام	دکان نیمزان	تعداد مردم	کثرت قوم	قسم آبادی	کثرت تجارت
۶	چکوال	حویلی	بہون	۲۲۵	۱۰۰۲	۱۲۲۶	۰	۴۰	۴۰	۵۰۱۹	بہتری	گورمکھی ۱۴	غلہ وغیرہ

یہہ قصبہ تحصیل چکوال مین بسبب کثرت آبادی مشہور ہے۔ اور صدر مقام تحصیل سے بفاصلہ تخمیناً ۸ میل جانب جنوب واقع ہے۔ قوم یہان کے اصل مالک اراضیات زرعی متعلق قصبہ کے ہین۔ لیکن زیادہ آبادی قوم ہنود کی ہے۔ اور علی العموم لوگ ملازمت پیشہ ہین۔ اس حد تک کہ ملازمت سرکار یعنی سول و ملٹری سے ہر ایک عہدہ پر کوئی کوئی شخص اس قصبہ کا مقرر ہوگا۔ گویا اس قصبہ کے باشندون کے گذارہ کی وجہ ملازمت پر ہے علم فارسی کی رواج زیادہ ہے۔ اور عام لوگ پڑہے ہوئے ہین۔ شمار چھتائی کے وقت کالیداس خانگوئے پرگنہ دہن ملو کے دربار شاہی سے مقرر تہا۔ جسکی اولاد اب بہی اس قصبہ مین آباد ہے۔ اور اب بھی اسی خاندان سے قانونگوئے مقرر ہین۔ آب و ہوا اس موضع کی عمدہ اور صحت بخش ہے۔ نالہ ہائے۔ سوج گنج و راب سے قدرے نشیب بہی نکلتا ہے۔ اور کنش زنانہ و مردانہ چکوال سے بہی اچہا بنتا ہے۔ اور اسیطرح گلی برتن۔ اور نیلی سوسی چنانچہ بطور نمونہ ہر سہ شے عجائب گاہ لاہور مین بہیجی گئین۔ مدرسہ اور ڈاک خانہ سرکاری بھی ہے۔

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	تعداد آبادی گھر پختہ	گھر خام	گھر نیمزان	دکان پختہ	دکان خام	دکان نیمزان	تعداد مردم	کثرت قوم	قسم آبادی	کثرت تجارت
۷	چکوال	کہوٹہ	کریار	۱۴۳	۵۰۹	۶۰۱۱	۰	۴۰	۴۰	۴۸۱۵	ہنود	چھ ۱۰	

قصبہ کی صورت پر آبادی اس موضع کی ہے۔ اور باشندون مین سے اہل ہنود بکثرت آباد ہین۔ بہالی گردت سنگہ

دریتاب سنگھ بھی اسی قصبہ کے رہنے والے ہین - جنکے سکھہ لینے مرید دور دور تک ہین - یہان جو مسافر لوگ آوین اکثر یہ لوگ انکی خدمت کرتے ہین - اور حکام علاقہ کو بھی آدمی خدمات سرکاری مین انہی مدد دیتے ہین سرکار سے انکی جاگیر مقرر ہے - ملازمت سرکاری باشندگان کا حال مثل موضع ہون کے ہے - لیکن زیادہ تر فوجی ملازم ہین - اس موضع کی آب وہوا بھی عمدہ ہے - اور برلب کنارہ ہونیسے ہوا بات بکثرت ہین - اور اچھے سرسبز کھیت سیوہ بھی افراط ہوتا ہے - اور سبزی عام -

| نمبر شمار | نام قصبہ | نام علاقہ | نام پرگنہ | فاصلہ مقام | آبادی | | |

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	تعداد آبادی						کثرت تجارت
				گھر			دوکانات			
				پختہ	خام	پختہ	خام	پختہ	خام	
۱۰	پنڈدادنخان	کہون	ڈوال	۱۰۵	۶۳۵	۱۰	۲۰	۲۰	۳۱۰۰	زراعت

اگرچہ یہہ آبادی کسی پیمانہ پر ترقی سے مشہور نہین ہے۔ جنگہ مہر بیلی رام صاحب ایکنٹ انچی عام جہانراجہ رنجیت سنگھ صاحب اور دیوان مہاراج حاکم ہزارہ کی سکونت کی یہی جگہہ ہے۔ تحصیل پنڈدادنخان یہہ موضع قصبہ کہلاتا ہی۔ مکانات مہر بیلی رام صاحب اور دیوان مہاراج صاحب کے اچھے اچھے تخمیناً پچاس ساٹھہ ہزار روپیہ کی لاگت کے بنوائے ہوئے موجود ہین۔ اور اسیطرح اور لوگون کے مکانات پختہ دو منزلہ اہل ہنود کے تخمیناً دو سو گھر ہونگے۔ مہر بیلی رام صاحب کے خاندان سے مہر لچھمن داس و مہر گوبند رام بمناصب سرکار انگریزی اب بھی خزانچی خزانہ ہائے قسمت راولپنڈی مقرر ہین۔ اور دیوان مہاراج کا بیٹا دیوان ٹہاکر داس موجود ہے۔ جسکے نام سرکار سے جاگیر مقرر ہے۔ ملکیت اراضیات زرعی متعلقہ قوم ہنود کے ہے۔ جمعہ اللہ خان سردار قوم جسکے نام سرکار سے انعام مقرر ہے۔ وہ بھی اسی موضع مین رہتا ہے کچے پختہ سفید کے برتن اس قصبہ مین طیار ہوتے ہین۔ جو استعمال مین نہین آسکتے۔ البتہ مکانکی زیبائش کے واسطے اس ملک کے لوگ اونکو مکانات مین رکھتے ہین۔

۱۱	۵	جالپ	ہرن پور	۴۵	۲۷۷	۲۷۷	۲	۲۳	۲۵	۳۰۷۵	کہوکہر	۰		

یہہ قصبہ تحصیل پنڈدادنخان مشہور ہے۔ اور پنڈ سے جانب شرق بفاصلہ تخمیناً ۱۰ میل اوس سڑک پر واقعہ ہی۔ جو جہلم سے پنڈ کو جاتی ہے۔ ملکیت اراضی زرعی متعلقہ اُس گانو کے قوم کہوکہر کی ہے۔ اہل ہنود اکثر آباد ہین۔ اور خاندان بھائی گوروجہار راجہ رنجیت سنگھ صاحب کے اعتبار سے اور کسیقدر پیدایش میوہ انبہ و شکترہ سے یہہ قصبہ اچھی رونق پر ہے

کوہستان سوہان والی ڈھائی مین اس قوم نے پوری مدد دی اور اب بھی بجا آوری خدمات سرکاری اور معتبر مسافرونکو روٹی دینے پر مشہور ہین۔ مکان بھی عمدہ عمدہ طاسطے رہائش مسافران کے انہون نے بنائے ہوئے ہین۔ مدرسہ سرکاری بھی اسجگہہ ہے۔

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	تعداد آبادی						تعداد مردم	کثرت مذہب	تعداد مردم بحساب فی صد	کثرت تجارت
				گھر			دوکانات						
				پختہ	خام	پختہ	خام	پختہ	خام				
۱۲	کہوٹہ	کہوٹہ	کہوٹہ	۸۰	۱۰۷۰	۱۱۴۰	۲۰	۱۳۵	۱۶۵	۵۹۴۰	آوان	۱/۱۲	غلہ

کس ہرسہ ترگڑ کے سرپر اس قصبہ کی آبادی ہی۔ اراضیات زرعی متعلقہ قصبہ قوم آوان کہوٹہ کی ملکیت ہین۔ بمنجملہ اونکے فضل و جہایا کے نام سرکار سے جاگیر مقرر ہے۔ اہل ہنود کثرت سے ہین۔ جنکا لین دین اکثر زمینداران علاقہ سے ہی ہوتا ہے غلہ کا زیادہ ہوتا ہے۔ کہ ہزار ہا من غلہ گندم و مخصوص زمینداران سے بفصل پرابیز قرضہ دیوین لیکر گرانی نرخ پر فروخت کرتے ہین پٹواری اس تحصیل کے اکثر اسی قصبہ کے باشندے ہین۔ یا بمنجملہ قوم برہمن دت موضع ہٹی کے جو اسکے قریب ہی۔ اور اکثر آدمی اس موضع ہٹی کے محکمہ رسول و فوج مین ملازم ہین۔ آب و ہوا اس قصبہ کی عمدہ ہے۔ اسواسطے سرکار سے چھاؤنی بھی اس قصبہ کے متصل مقرر ہے۔ جسمین ایک پلٹن رہتی ہے۔ صدر مقام تحصیل اس قصبہ کے نام سے مشہور ہے۔ اور اسی جگہہ کچہری تحصیل ہے۔ تھانہ پولیس و ڈاک بنگلہ و ڈاک خانہ و مدرسہ بھی امین ہین۔

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	تعداد آبادی						تعداد مردم	کثرت مذہب	تعداد مردم بحساب فی صد	کثرت تجارت
				گھر			دوکانات						
				پختہ	خام	پختہ	خام	پختہ	خام				
۱۳	۱۱	میال	ڈوہ	۱۰	۱۰۸۲	۱۹۲	۰	۴۵	۴۵	۵۴۹۷	اوان	۱/۱۲	

اس موضع کی سرحد دامن کوہ مین یہہ آبادی واقعہ ہے۔ اور کل ضلع کے حالات سے اس قصبہ کا رقبہ وسیع و فراخ ہے۔ وسعت و فراخی رقبہ کے باعث آبادی بھی اس قصبہ کی متفرق جگہہ پر ہے۔ اور ہر ایک آبادی بنام ڈھوک مشہور ہے اور غرض اس تفرقہ کی یہہ ہی۔ کہ مالکان کثیر کمیت جو آبادی کا نو سے زیادہ فاصلہ پر ہین۔ ہر روز آجا نہین سکتے۔ کاروانی قلبسانی اور زراعت کی بخیر گیری پوری ہو سکتی ہے۔ اسلئے ہر ایک بڑے مالک نے اپنی ملکیت مین ڈھوک طیار کرلے اور ڈھوک دس پندرہ کوٹہہ مالک کے اپنے اور اپنے بھائی بندون اور کمینان ضروری کے آباد ہوتے ہین۔ آبادی کی کیفیت

Scanned with CamScanner

بنجاتی ہے - پیداوار غلہ و خوردنی کی کثرت سے ہوتی ہے - یہانتک گرنیدار ان گھر تک نہین لیجا سکتے - از بکہ گھر مین رکھنے کی جگہ
اسکو کہتے ہین گڑھا کھود کر اوسمین ڈالدیتے ہین - اور اوپر سے اوسکو بند کر دیتے ہین - چھ ماہ یا سال کے بعد جب ضرورت ہوئی
تو اوسمیں سے نکال کر زود خت کرتے ہین - چونکہ ہر ایک مالک کا غلہ اسی کثرت سے ہوتا ہے - اسلیے چوری کم ہوتی ہے - مسافر
کیمنزلت یہان بہی ہوتی ہے - افغل خان و سلطان محمود - بمنظ قوم ادان اس گانون کے مالک اور معتبر الانعام خوانین
ہیں - انکی باہم پورانی ضد و عداوت چلی آتی ہے - اور اس ضد و عداوت کا یہانتک قدیم تمام تحصیل مین ہے - کہ ہر ایک گانو
کے دو گروہ ہوگئے ہین - ایک بجانب سلطان محمود - دوسرا بطرف افضل خان اسی بنا پر یہان چوکی پولیس مرکار
سے مقرر ہے -

فصل ہفتم

ذکر نشانات عمارات کہنہ و قصص مشہور اون کے

عمارات کہنہ کا نشان اس ضلع مین سوائے دو چار موقع خاص کے جنکا ذکر مختصر طور پر ذیل مین کیا جاتا ہے - کم پایا جاتا ہے -

نمبر شمار	نام محل وقوع	نام موضع	نام تحصیل	نام ضلع	آثار عمارت	صورت اسکی	قصہ مشہور اونکے
۱	جہلم	راجہ	چیوترہ بنا کر	قلعہ	چوڑی چہلو دروازہ آٹھ برج دار	قلعہ	بانی اس قلعہ کا شیر شاہ افغان سور ہے -

جسکا اصلی نام فرید ہے - بوجہ اسکے کہ بملازمت بہادر خان ولد دریا خان لوحانی جنے ولایت بہار صوبہ بنگالہ مین
اپنے آپ کو شاہ مقرر کر کے بخطاب سلطان محمد مشہور کیا تہا - فرید نے شیر مارا - اور بخطاب شیر خان مشہور ہوا - اور ہمایون کے
وقت مین دیکھکر اپنے آپکو لقب شاہ سے ملقب کیا - شیر شاہ نہ کہنے والے سر کوبی گکھڑان اس شغل کے ہوا - موقت
مقرر ہوتے تھے یہ قلعہ بنمونہ قلعہ رہتاس دکن ۹۴۸ھ مطابق ۱۵۴۱ء مین بنیاد شروع کرایا - بنیاد اسکی روز یکشنبہ
پانزدہم ماہ ربیع الآخر ۹۴۵ھ مین رکھی گئی حضرت شہنشاہ جہانگیر جب کہ ۱۰۱۵ھ مطابق ۱۶۰۵ء مین اطراف
تشریف لائے - تو اسکے خیمہ اس قلعہ مین مخیم ہوئے - اور انہون نے اپنی توزک مین اسکا ذکر اسطرح پر کیا ہے (روز دہ شنبہ
از عرم از کنار دریاے بہت کوچ فرمودہ بکروہ میان پرگنہ رہتاس کہ بنا ہاے شیر خان افغان ست رسیدم - این قلعہ
بہ تکلفی مین بنا نہادہ کہ بآن استحکام ہاے دیوان توان کرد - چون این زمین بولایت گکھڑان متصل ست و اینہا جمیع متمرد

و سرکش اند آن قلعہ را خاص بجہت قلعہ و سرکوبی آنہا بنا کرد - انیدہ بود کہ لبازید - چون پادشاہ گردنیدہ شیر خان و برگزشت
و پسر او سلیم خان توفیق اتمام یافت بر بریکے از دروازہاے برج قلعہ را بر سنگے کندہ نصب نمودہ اند شانزدہ کروڑ دام
لک دام و دیگرے برج آثار شدہ کہ بحساب ہندوستان چہل لک روپیہ و بیست و پنجہزار روپیہ باشد و موافق داود
ایران بچصد و بیست ہزار تومان معمولی توران یک ارب و بیست و یک لک و ہفتاد و پنجہزار روپیہ کہ حالی نامند
یشود) اس قلعہ کے اندر ایک چھوٹا سا قلعہ ہے جسمین محل شاہی ہوتا تہا اور بیگمات رہتی تہی - اب اوسمین شہر روشنا
آباد ہے - اور اوسکو اندر کوٹ کہتے ہین - حدود قلعہ کے اندر رقبہ نالو لکھا نو کے قریب ہے - قلعہ کے بارہ دروازے
ان نامون سے مشہور ہے - خواص خانی - موری - طلاقی - شیشی - لنگر خوانی - کابلی - بادلی - بیل - پیلی
کشمیری - شاہ جہانی - دلی - اور قلعہ کنگرہ دار ہے - الا حصہ کنگرہ اور بہت برج اس قلعہ کے ہین - اور طرف
غرب و شمال ایل شرق ندی کہان چلتی ہے - اور طرف دکن ایل شرق ویران پہاڑی طرف مغرب و جنوب کے گوشہ
پہاڑ اوپر ٹیلہ بال گوندای جسکا ذکر تواریخ سابق مین بنڈ بانا تہا ہے (یہ مقام اصلی گوڑ گوکہ ناتہہ کا ہے - جوگانی
فرقہ جوگیان کا ہے اور ہندوستان مین مشہور ہے) اور یہ قلعہ ایک عجیب صورت کا بنا ہوا ہے -

نمبر شمار	نام محل وقوع	نام موضع	نام تحصیل	نام ضلع	آثار عمارت	صورت اسکی	قصہ مشہور اوسکے
۲	اسکندر	سلطانپور	جہلم	دیوار	پختہ چونہ و پتھر	دیوار	مشہور کرتے ہین کہ سلطان سارنگ مورث اعلے

اوسردار قوم گکھڑ کی بود و باش اس موضع مین تہی - جب ہمایون بادشاہ اور شیر شاہ کا مقابلہ قریب دہلی کے ہوا - اور ہمایون
کی قوت مین ضعف آیا - تو وہ اسی راستہ سے کابل کیطرف بہاگ نکلے - اس موقع پر سلطان سارنگ ہمایون بادشاہ
کا مددگار رہا - اور بخوف شیر شاہ سلطان سارنگ نے یہ دیوار واسطے حفاظت کے بنوائی - کہتے ہین کہ یہ دیوار گوشہ
جنوب و شرق دریائے سے شروع ہو کر گوشہ شمال و غرب مین تخمیناً بفاصلہ میل بھر رہی ہوگی - اور درمیان اوسکے دروازہ
رکہا گیا - یہ دیوار بلندی مین ۲۰ فٹ اور عرض مین ۱۲ فٹ کے قریب ہے - اب بھی - بہ کرم کے فاصلہ تک تو موجود ہے -
اور میرا ایک دروازہ - اور باقی مسمار ہوگئے - اور اس موضع کی حد مین اسی دیوار کے قریب آٹھ سال کا عرصہ ہوا - کہ بیت ہاے
کان نکلے تہے - جو صاحبڈپٹی کمشنر بہادر نے عجایب گاہ لاہور مین بہجوادیے -

نمبر شمار	نام محل وقوع	نام موضع	نام تحصیل	نام ضلع	آثار عمارت	صورت اسکی	قصہ مشہور اوسکے
۳	جگر	برکہ نالہ	پنڈ دادنخان	مورتی	پتھر کا شیشہ گنبد	ڈھیری	کہتے ہین کہ اسجگہ پہلے کوئی بستی آباد ہوچکی ہے

Scanned with CamScanner

تصاویر سنگ تراشیدہ فقیروں کی یہان سے نکلتی ہین۔ عمارت پتھر کی تراشیدہ کی ہے۔ جسپر گلکاری کا کام ہوتا تھا۔ وہ پتھر اب نکال کر چوناسیمان شاہ کے پل پر بحکم مکانکے صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر لگائے گئے اور تصاویر پتھران جنکو ہندو مورتی کہتے ہین۔ نکلوائے گئین۔ پہلے تو اور لوگ بھی یہان سے مورتی اور پتھر نکال لیتے تھے۔ لیکن مکانکی صاحب بہادر نے کردیا کہ صرف بحکم سرکار یہ پتھر اور تصاویر حسب ضرورت سرکار نکالی جاوین ✦

فصل اول

حال پیداوار اجناس

پیداوار اس ضلع سے متبر اجناس گندم و نخود و باجرہ کی ہے لیکن سب سے زیادہ گندم اور عمدہ قسم کا یہ علاقہ اس ضلع مین ہوتا ہے کھانے مین مزہ اور رنگ کا بھی اچھا خرچ بھی اسکا زیادہ ہے باجرہ موسم زمستان مین دو تین ماہ کھایا جاتا ہے اور نخود گھوڑون کے دانہ مین زیادہ خرچ ہوتا ہے کہ بھی فصل بڑھانے کا اور رکھنے کا زیادہ شوق اس ضلع کے لوگون کو ہے اور کچھ دال کے کام بھی آتی ہے۔ جوار اگرچہ تمام ضلع مین ہوتے ہین لیکن زیادہ کاشت انکی کنارہ دریائے تحصیل جہلم اور پنڈدادنخان مین زمین سیلابہ کے اندہ ہے اور جب کہ بارش کم ہووے تو یہ جنس بھی موجب تی ہے بخلاف دوسری زمین قسم بارانی کی جو کثرت بارش مین اچھی پیداوار دیتی ہے۔ اس زمین مین فصل کثرت بارش مین بیٹھ جاتا ہے اور یہ جنس بھی کچھ تو دانہ گھوڑون کے کام آتی ہے اور کسی قدر موسم تابستان مین کہائی جاتی ہے کہ زمیندار اسکو زیادہ سرد تاثیر والی سمجھتے ہین۔ شالی جسکو موکھی اس ملک مین کہتے ہین انہی ہر دو تحصیل مین اسی قسم کے زمین کے اندہ ہوتی ہے نہایت موٹی۔ جنس جوار اور اس مین کچھ فرق نہین ہوتا۔ کنارہ دریائے تحصیل پنڈ مین ہوتا ہے کسی قدر تو گوڑ بنایا جاتا ہے اور جب موسم خشک سالی مین چارہ کی کمی ہووے کسی قدر مال مواشی کو بھی چرا دیتے ہین ایسے کثیر پیداوار اسکی نہین۔ تحصیل چکوال اور تحصیل گنگ مین زیادہ اور دوسرے تحصیلون مین بھی کچھ کاشت کیا جاتا ہے اور یہ تو سنگ کے کام آتا ہے اور بہت زیادہ فائدہ اسکا یہ ہے کہ تیل کل ضلع مین اسی جنس کا نکلکر خرچ ہوتا ہے۔ مکی کے پیداوار صرف تحصیل پنڈ مین ہے اور باقی اجناس کی پیداوار معمولی ہے مزروعی حالات کاشب و روز پیداوار اجناس کے ظاہر کرنے کیواسطے چند نقشہ جات شامل کئے جاتے ہین ✦

کیفیت حالات کاشت ہر ایک جنس کے جسکے اعتبار سے پیداوار جنسوار قایم کیا گیا

نام جنس	کیفیت
گندم	زمین چاہی تحصیل پنڈدادنخان مین پیداوار اسکا صرف چھ من فی ایکڑ سے آٹھ من فی ایکڑ تک نکلتا ہے اور دوسری تحصیلون مین علے الدوام ۱۰ من فی ایکڑ رکھے گئے ہین اور اسکی یہ ہے کہ تحصیل پنڈدادنخان

Scanned with CamScanner

نام جنس	کیفیت
گندم	مین زمین چاہی عام ہے اور کاشت بھی پر خصوصیت سے قوم لیار کے نہین عام زمیندار لوگ اقوام متفرق کے اسکو کاشت کرتے ہین۔ زمین پختہ کنارہ دریا سے کے کم زور اور تحل اور بھیرہ کے کسی اقدر شہاد اور پختہ سیاہ مین زمین چاہی نہین آتے ہے اور وہان خراف کا زور کی و کماد کا ہوتا ہے بخلاف دوسری تحصیلون کے کہان مین چاہی کم ہے اور خوب کہائی جاتی ہے اکثر قوم لیار کے تخت مین ہے سیل وغیرہ خوب ڈالتے ہین پیداوار کامل ہوتا ہے اور بچکو اکثر اضی چاہی دو فصلے ہے اسلئے پیداوار گندم کا گو کہ ظاہر کچھ نفرآوے مگر واقعی کم نہین ہے برابر اس بارہ من فی ایکڑ فصیل زمین چاہی کا اسکی پوری طاقت کا کام ہے اور قسم سیلابی حرمن سے ملے من تک لکھی گئی ہے یہہ متوسط درجہ کے پیداوار پوری ہے سیلابی زمین کو جیسا کہ فایدہ تراوت اور پانی سے کسی قدر سیراب ہوتی ہے اچھی طرح تکلیفین بھی بہت ہین کبھی کبھی سیلاب خرابی بھی زیادہ کرتا ہے ہر قسم کا سامان زراعت دریا کے ملیون مین لے جاتے ہین اور لیے آتے ہین انہی طرح پیداوار غلہ و بھوس کے لاتے ہین اور عورتون اور بچون کے دھان آتے جاتے ہین جو لازمہ زراعت کا اُن کا ہے بڑی تکلیف ہے جب دوسرے تیسرے سال بارش اچھی ہووے تو سیلابی زمین کا پیداوار بہت کم ہوتا ہے چنانچہ یہ سال ایسا ہی ہے پس ہر سال اسقدر بارش کا خیال کرلینا اس امر کو چاہتا ہے کہ زیادہ رعایت سے ایسا پیداوار لکھا جاوے اور قسم بارانی کا پیداوار ہے سن سے لیکر ۱۲ من تک باعتبار اختلاف حالات پکلہ ۱۰ سے کے لکھا گیا ہے یہ بھی متوسط درجہ کا ہے جو کوئی زراعت کے نفع و نقصان اور اس اوسط لگانے کے معاملہ سے واقف ہے وہ خوب جانتا ہے کہ اسقدر پیداوار کا بھی زمین بارانی سے ہر ایک سال خیال کرنا نازک بات ہے اور بارانی زمین کا اسقدر ضرور اعتبار پہ سکتا ہے کہ اگر ایک دو سال فصل خلا کرے تو دوسرے تیسرے سال جب فصل ہوگا اسقدر پیداوار کا قریب کہ پچھلے سالون کے کسر نکل جاتی ہے یعنے کسی سال اس سے بہت کم پیداوار ہوگا اور کسی سال اس سے بہت زیادہ فی ایکڑ بھی ہوگا اور یہ پیداوار بتوسط حالات اس قسم کے واسطے درست ہے بارش افزان بندوبست قلیہ و کنکوت و زبانی ستبران وغیرہ سب امور کا لحاظ کرکے یہ پیداوار قایم ہوا ہے اور واقعی کل اجناس سے بھی جنس کامل پیداوار اس ضلع کا ہے کاشت اسکی بھی کل ضلع مین فیصدی (۵۵) ہے اور اکثر بھی اصلی خوشحال زمینداران کے ہے اور اسی کی فروخت پر معاملہ سرکاری بیع کا اور کبھی کبھی ذخیرہ کا بھی ادا ہوتا ہے اگر فروخت ہووے تو بھی جنس غلہ کی دوسرے نمبر مین فروخت کے واسطے جاتی ہے اسی کے فروخت وغیرہ سے بھی شاہی زمینداران کے چلتی ہے

نام جنس	کیفیت
گندم	ذخیرہ بھی تمام اجناس سے بھی زیادہ کہاتی ہے اسی کا بھوس علے العموم گذارہ چراہی مویشی وغیرہ کا سردی کے سبب فصل مین کرتا ہے واقعی یہی جنس اصل پیداوار اس ضلع کی ہے اور اسکی کمی بیشی پیداوار کا باعتبار اختلاف اقسام ایسا ہے یہ حال ہے کہ علے العموم زمین سیل والی چاہی مین اچھی ہوتی ہے اور جو زمین بھاری ہووے ریتے ریگ آمیز ہووے اکثر قسم ریتے تراوت زمین مین وقت تخم ریزی کے اچھی ہووے اور بارش بھی وقت وقت پر ہوتی رہے تو پیداوار اس جنس کا ایسی زمین مین بہت اچھا ہوتا ہے یہان تک کہ کبھی کبھی کسی خاص قطعہ سے ۱۵ اور ۲۰ بھی فی ایکڑ نکل آتی ہے لیکن یہ تعداد پیداوار کے حساب مین لانے اور لحاظ کے لایق نہین کسی خاص زمین یا خاص وقت کی یہ پیداوار ہے اور جو زمین کسی قدر ریگ آمیز ہووے اسمین بصورت کمی بارش کے بھی کچھ پیدا ہوتا رہتا ہے اور زیادہ بارش ہووے تو فصل بیٹھ جاتا ہے یعنے زمین کمزور ہوتی ہے تراوت غالب اگر پرورش زراعت سے ہمکو معطل کردیتی ہے اور بارش نہووے تو پھر کسی زمین بارانی مین بھی امید پیداوار کے نہین رہتی پھر زمینداران کو اپنا اور اپنے بال بچہ و مویشی کا گذارہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے اور بصورت زیادہ بارش اور کثرت پیداوار کے ارزانی اسقدر ہو جاتی ہے کہ غلہ کا فروخت ہونا اور روپیہ ہم پہنچنا دشوار ہوتا ہے لیکن کثرت پیداوار کی حالت مین زمینداران کا بال بچہ بھوکہ کے عذاب سے بچا رہتا ہے اور کمی بارش مین ہر طرح کی تکلیف زمیندار پر ہوتی ہے اور یہ حال بھی ہے کہ پچھلے تجربہ ۱۵ سال سے جسکا ذخیرہ بھی موجود ہے ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ پانچ سات برس کسی قدر ارزانی رہتی ہے اسی درمیان مین ایک دو سال زیادہ ارزانی ہو جاتی ہے اور دو چار سال کسی قدر گرانی رہتی ہے اور درمیان مین ایکدو سال زیادہ گرانی ہو جاتی ہے بارش کا سلسلہ بھی کسی قدر اسکے فصل سے جاری رہتا ہے۔
جو	یہہ جنس کم کاشت ہوتی ہے صرف فیصدی دو ہے اور تابع گندم کی ہے جنس گندم سے پندرہ بست روز پہلے پختہ ہوتی ہے تا پختہ ہونے گندم اسے گذارہ زمیندار کرتے ہین اور کسیقدر جو بچ جاوے فروخت بھی کر دیتے ہین جن زمین مین زیادہ طاقت قابل کاشت گندم کے نہووے اس مین کاشت کر دیتے ہین خصوصاً بعض زمین جسمین موجود نطی ہووے اسکو کاشت کرتے ہین زیادہ معتبر یہہ جنس نہین ہے +
کنجد	یہ جنس بھی معمولی ہے زیادہ معتبر نہین کاشت اسکی پنڈ دادنمین بہت کم ہوتی ہے کہ فیصدی کنسل حلقہ مین

Scanned with CamScanner

اور ایک ہی تحصیل پٹہ مین البتہ اس سے زیادہ بکھوال مین کہ فیصدی (۴) ہے اور اس سے بھی زیادہ تحصیل تلہ گنگ مین کہ فیصدی (۷) ہے کچھ تو یہ خوراک زمینداران کے کام آتی ہین اور کچھ دانہ گھوڑون کا ہوتا ہے اور کسیقدر تحصیل سرور زیادہ تحصیل تلہ گنگ سے فروخت بھی ہوتی ہے اور جہاون اپنی گندم سے بھی زیادہ ہوتا ہے لیکن ایسا فصل بہت کم آتا ہے کہ آفات سے یہ جنس سلامت رہے چنانچہ پارسال یہ جنس سلامت رہی تھی اور نہایت افراط سے پیدایش اسکی ہوئی تھی اس سال بالکل ہر جگہ یہ مارے گئے ہین کہ بوٹی اسکے بالکل خشک اور بے جان ہوگئے ہین کسی سردہوا نے انکو بے جان کردیا ہے کبھی اسکی پہلی کونپل الگ جاتا ہے غرض کہ دو چار فصل کے بعد ایک آدھ فصل اسکا اچھا ہوجایا کرتا ہے سوائے تلہ کے بھوس اسکا کام مین نہین آتا اور زمین بھی متوسط مین یہ ہوجاتی ہین مثل جنس گندم کے اچھی زور دار والی زمین ان کو مفروہ نہین ہوتی دو فصلے زمین مین بھی بعد بیتنے ایک فصل کے اسکو کاشت کردیا کرتے ہین اگر بارش اچھی ہووے اور آفات سے بچ جاوین تو تواچھے ہوجایا کرتے ہین ؛

سرسف فیصدی (۱) عرف کاشت اسکی ہے اور چرائی مویشی مین خرچ ہوجاتی ہے زمیندار لوگ ساگ اسکا بھی کھاتے ہین - زمین معمولی مین اور دوفصلی مین ہوجاتی ہے کسی قدر فروخت بھی ہوتی ہے -

تارامیرا فیصدی (۷) اس ضلع کے زمینداران کے واسطے یہ جنس بھی زیادہ کارآمد ہے ساگ بھی اسکا کھاتے ہین اور اکثر زمین ناقص ہین اور بنہ ہاے کہیتون پر یا دوفصلی زمین مین جو زور والی ہووے اسکو کاشت کرتے ہین مال کو کھلاتے ہین اور خود بھی کھاتے ہین پھر چیچ جاتا ہے اسکو بچہ کرکے محلہ اسکا فروخت کرتے ہین اور تیل اسکا اپنے گھر کے واسطے بھی نکالتے ہین اور بجاے روغن زرد کے استعمال اپنے کہانون مین کرتے ہین یہان تک کہ حلوا بھی اسکا بناتے ہین اور کھل اسکی بھی مویشی کو کھلاتے ہین یہ تارامیرا دوا بھی اور غذا بھی ہے -

پوست نہایت کم کاشت ہوتا ہے کہ فیصدی کچھ بھی اسکو نسبت نہین ہے اور افیون نکالی جاتی ہے اصلی زمیندارے مین بھی اسکا زیادہ دخل نہین ہے کیونکہ کاشت بھی کم ہے -

کسنبہ - السی - سورن - برجوزہ - یہ اجناس بھی بہت کم پیدا ہوتے ہین ان کو زمین بھی معمولی چاہیے خربوزہ پٹہ کے تحصیل مین اچھا ہوتا ہے کسنبہ جہلم کی تحصیل مین کچھ ہوتا ہے -

باجرہ - فیصدی (۲۱) اجناس خریف سے یہ جنس بہت مفید واسطے خوراک اور فروخت زمینداران اس ضلع کے ہے کاشت بھی اسکے (۲۱) فیصدی ہے اور واقعی فصل خریف مین فقط یہی جنس خوراک زمینداران کے پیدا ہوتی ہے اور جنس کپاس واسطے لباس کے سوائے ان دونون کے کوئی جنس معتبر نہین ہے زمین اسکو اچھی چاہیے اور اکثر گندم

کے دوآبہ پر اسکو کاشت کرتے ہین -

موٹھ فیصدی (۳) یہ جنس کثرت چرائی مویشی کے کام آمد ہے بھوسہ بھی اسکا اچھا ہوتا ہے اور کسے قدر غلہ بھی کبھی کبھی ہوجاتا ہے زمین بھی معمولی اسکی کاشت کیواسطے بکار ہوتی ہے اچھی زمین مین اسکو کاشت نہین کرتے کسی قدر خاص خاص کے زمیندار کے فروخت بھی ہوجاتی ہے مثلے العنوم یہ جنس چرائی مویشی مین مدد دیتی ہے -

چرہی جوار فیصدی (۴) ہے یہ جنس خصوصاً چرائی مواشی کے واسطے کاشت ہوتی ہے اور انہی کے کام آجاتی ہے اتفاقیہ اگر کسی زمیندار کے دوچار کنال زیادہ کاشت ہوکر بچ گئے تو دوسرا زمیندار اسکے کسی کاشت ہوتی ہے وہ غلہ کر عوض مین جسکے قیمت قریب چار پانچ روپیہ فی ایکڑ کے ہوتی ہے خرید کرلیتا ہے مگر ایسے خرید وفروخت اعتبار کے لائق نہین ہے کہ بعض شہرون مین آٹھ دس روپیہ فی ایکڑ بھی یہ جنس کسی خاص وقت مین فروخت ہوجایا کرتی ہے مگر سارے ضلع کی ایسی خرید فروخت جمع کے جاوے تو ایک سو ایکڑ کے نہوگے چرائی تو اسکو کہتے ہین جبکا تخم زیادہ ڈالا جاوے اور بوٹی کل ایک دوسرے کے ہین وہ پھل نہین دیتے خاص چارہ ہوتا ہے اور جوار اسکو کہتے ہین کہ تخم تھوڑا ڈالین اور فروخت اسکے دور دور ہون وہ کچھ غلہ بھی دیتی ہے اور تیسرے پھر زمیندار دانہ بھونا کر اسکو کھایا کرتے ہین فروخت یا اعتبار کے لائق اس ضلع مین یہ غلہ نہین ہے -

کپاس فیصدی - سو - کاشت اسکی اگرچہ کم معلوم ہوتی ہے مگر یہ جنس معتبر بھی اور زمینداران کے بڑے کارآمد ہے - لباس کے کارروائی اکثر اسی سے ہوتی ہے کچھ فروخت بھی کردیتے ہین اور زمین اسکے واسطے اچھی چاہیے اور وقت تخم ریزی کے دو تین پینے تراوت خوب ہووے اور بعد تخم ریزی کے پھر پندرہ بیست یوم بارش نہووے تب اسکے اچھا ہونے کی امید ہوتی ہے بشرطیکہ وقت پر بارش ہوتی رہے اور سال بھر اس مین دوسرا فصل بھر نہین ہوتا -

گاؤ یہ جنس اگرچہ عمدہ ہے مگر اس ضلع مین زیادہ نہین صرف اسامعہ ایکڑ کے کاشت ہے -

باقی اجناس
مونگ ماش
تل سن
شالے کمی
شلغم گاجر
پیاز سوانگ

یہ سب اجناس نہایت کم مین قابل اعتبار یا لائق کسی شرح کے نہین ہے -

ترکاری - جو ترکاری خریف مین ہوتی ہے وہ البتہ زیادہ قیمتی ہوتی ہے سولہ روپیہ فی ایکڑ کل پیداوار اسکا ہو سکتا ہے اور جو ترکاری ربیع کے ہے مثلاً پیاز - گنیر وغیرہ وہ قریب آٹھ روپیہ فی ایکڑ کے پیدائش کی گنجایش رکھتی ہے -

نہایت مختصر تفریق اجناس کاشتہ ایک ایک قسم کی یہ ہے -

نام جنس مینیجری	کیفیت
گندم ۵	یہ اجناس فیصدی (۵۰) ضلع کی ہین اور یہی اجناس خوراک اور فروخت کاروائی زمیندار مین آتی ہین
جو ۲	اور انہی پر مدار زمیندار ان کی آسودگی و تنگی کا ہے خصوصاً صرف دو جنس پر اصل کام زمینداری کا چلتا
مخود ۳	ہے - گندم ربیع مین باجرہ خریف مین اور یہہ دو جنس قریب فیصدی کل ضلع مین کاشت
باجرا ۱۲	ہوتے ہین -
کپاس ۳	اسکی فیصدی (۳) کاشت ہوتی ہے اور لباس عام زمینداری مین اسکا اثر ہے کسی قدر
	فروخت بھی ہوتی ہے -
مرشف ۱	یہ اجناس چرائی مویشی اور ساگ اور ترکاری زمیندار ان کی تصور ہو کر استعمال مین آتی ہین اور
ماریسرا ۰	ماریسرا کا تیل نکالتے ہین اور کچھ فروخت بھی ہوتی ہے - موٹھ اوکی کا کچھ غلہ بھی ہو جاتا ہے اسپیغ رنگ
تلفلم ۰	ماش کا غلہ دال کے کام آتا ہے -
چری چوار ۴	
موٹھ رنگ ماش	
ڈاکو کی ۱۲	
کی و ۰	

یا بالکل متقدمین سے جاتا ہے فروخت اسکی نہایت تھوڑی ہے -
اس جنس سے قدر سیاہی کسی قدر نکالا جاتا ہے اور مواشی کو بھی چراتے ہین زیادہ بمقابلہ جنس اس ضلع
مین نہین ہے بندوبست نہین ہوتی نہ ہے

ترکاری خربوزہ ۰ محصول ہر تحصیل مین ہوتی ہے خربوزہ پنڈکا اچھا ہوتا ہے اور مشہور ہے -
تربل ۰ یہ اجناس اصل مین اس ضلع مین نہین اور ضلع مین انعقاد ہوتی ہے کہ اکثر پیدا ہونے مین شمار کیا جاتا ہے شمالی البتہ
کھیرا ۰ بڑی جنس ہے کہ کچھ نہین ہوتی -
تربوز ۱ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

نام تحصیل	وقت محصول فصد ترکاری بھرنے کے
جہلم	گھنٹہ اوسط
پنڈ دادنخان	۱۲ بشرح صدر
چکوال	۱۲ بشرح صدر
	۱۲ علی الجمع کنان ۱۲ اور بجے -

حال کاشت اجناس بارانی و چاہی ماہیت جہلم تحصیل

جملہ اجناس ارضی بارانی مین پیدا ہوتی ہین تفصیل انکی ہر ایک فصل مین پہلو دکھلائی جاتی ہے اور جدا دونون اقسام ارضی چاہی
بارانی مین ہوتی ہین انکی نسبت کیفیت لکھ دی گئی ہے جو خاص کر ارضی قسم چاہی کے اجناس ہین وہ جداگانہ تحریر ہوئی ہین
خشکہ زمین سیلاب سے خصوصیت ہے اگا ذکر محاذ جنس نقشہ مین بنا کیفیت منبع ہے -

نقشہ اجناس بارانی

چار جنس	خریف: کب بویا جاتا ہے — ماہ		کب کاٹا جاتا ہے — ماہ			ربیع: نام جنس	کب بویا جاتا ہے — ماہ		کب کاٹا جاتا ہے — ماہ			کیفیت
	ابتدا	نہایت	ابتدا	نہایت			ابتدا	نہایت	ابتدا	نہایت		
باجرہ	۵ ساون	۵ بھادون	۱۵ بھادون	۱۵ اسوج	۵ کاتک	گندم	۵ اسوج	یکم کھگھر	۵ پھاگن	۵ چیت	۵ بیساکھ	چاہی بارانی
مونگ	"	"	"	"	"	جو	"	"	۵ پھاگن	۵ چیت	۵ بیساکھ	"
موٹھ	"	"	"	"	یکم کاتک	مسور	"	"	"	"	"	قسم بارانی
ماش	"	"	۱۵ بھادون	۱۵ اسوج	یکم کاتک	ماریسرا	۱۵ اسوج	۱۵ کاتک	۱۵ پھاگن	۱۵ چیت	۱۰ چیت	
تلا	"	"	"	"	"	سرشف	"	"	"	"	"	
چری چوار	"	"	یکم کاتک	یکم کھگھر		نخود	۱۵ ساون	۱۵ اسوج	"	"	"	
سن	"	"	۱۵ اسوج	یکم کاتک		کسنبہ	۱۵ اسوج	یکم کاتک	یکم پھاگن	۱۵ چیت	یکم بیساکھ	
سونگ	"	"	یکم مسیح	۱۵ کاتک		السی	۱۵ بھادون	۱۵ مسیح	۱۵ پھاگن	۱۰ چیت		
کپاس	یکم چیت	بہر بیساکھ	یکم اسوج	آخر پوہ		شلر	"	"	"	"	"	
مکی	یکم ساون	یکم ساون	۱۵ بھادون	۱۵ پوہ								

جاتی جنسی ہوتی ہے

Scanned with CamScanner

ترکاری - جو ترکاری خریف مین ہوتی ہے وہ البتہ زیادہ قیمتی ہوتی ہے سو روپیہ تک فی ایکڑ کل پیداوار اسکا ہو سکتا ہے اور جو ترکاری ربیع کے ہے مثلاً پیاز - گنیر وغیرہ وہ قریب آٹھ روپیہ فی ایکڑ کے پیدائش کی گنجایش رکھتی ہے -

نہایت مختصر تفریق اجناس کاروآمد ایک ایک قسم کی یہ ہے -

نام جنس مع نمبر فیصدی	کیفیت
گندم ۵۵	یہ اجناس فیصدی (۵۱) ضلع کی ہین اور یہی اجناس خوراک اور فروخت کاروائی زمیندارمین آتی ہین
جو ۲	اور انہی پر معاش زمیندارون کی آسودگی دستگی کا ہے خصوصاً صرف دو جنس پر اصل کام زمینداری کا چلتا
مخدوم ۳	ہے - گندم ربیع مین باجرہ خریف مین اور یہہ دو جنس قریب فیصدی کل ضلع مین کاشت
باجرا ۲۱	ہوتے ہین -
کپاس ۳	اسکی فیصدی (۳) کاشت ہوتی ہے اور لباس عام زمینداری مین اسکا اثر ہے کسی قدر
	فروخت بھی ہوتی ہے -
ترشف ۱	یہ اجناس چرائی مویشی اور ساگ اور ترکاری زمینداران کی تصور ہو کر استعمال مین آتی ہین اور
تارامیرا ۷	تارامیرا کا تیل نکالتے ہین اور کچھ فروخت بھی ہوتی ہے - موٹھ اوکی کا کچھ نظر بھی ہو جاتا ہے اسطرح مونگ
شلغم ۰	ماش کاغذ دال کے کام آتا ہے -
چری جوار ۳	
موٹھ مونگ ماش	
تمباکو ۱۱	
کماد ۰	
ترکاری خربوزہ ۰	
ترئیل ۰	
کھلی ۰	
شلغم ۰	

باقل حقہ مین پیا جاتا ہے فروخت اسکی نہایت تھوڑی ہے -
اس جنس سے قند سیاہ بھی کسی قدر نکالا جاتا ہے اور مواشی کو بھی چراتے ہین زیادہ بہتر یہ جنس اس ضلع
مین نہین ہے - تخمہ بوتی ہے
تھوڑی بہت تحصیل مین ہوتی ہے خربوزہ پیدا گا اچھا ہوتا ہے اور مشہور ہے -
یہ اجناس صحیل مین ہی معتبر نہین اور نہ اس ضلع مین مقدر ہوتی ہے کہ انکو پیدا ہونے مین شمار کیا جاے - شالی البتہ
بڑی جنس ہے - کچھ نہین ہوتی -

نام تحصیل	کیفیت ۱۱ سے
حوالی	۱ لیکر یہ کیفیت علی العموم جملہ کل لگان نہائی نصفی ہے -
بٹالہ	۱ بشرح صدر
شکرگڑھ	۱ بشرح صدر
گورداسپور	۱ علی الحمد لگان ۱ اور چھے -

حال کاشت اجناس بارانی و چاہی مابت چھلم تحصیل

جملہ اجناس ابنی بارانی مین پیدا ہوتی ہین تفصیل انکی ہر ایک فصل مین پہلو دکھلائی جاتی ہے اور جو دونون اقسام ابنی چاہی
و بارانی مین ہوتی ہین انکی نسبت کیفیت لکھ دی گئی ہے جو اجناس کہ ابنی قسم چاہی کے اجناس مین دوبارہ تحریر ہوئی ہین
سبکہ زمین سیلاب سے خصوصیت ہے اگاہ ذکر محاذ جنس نقشہ مین بجا کیفیت مندرج ہے -

نقشہ اجناس بارانی

نام جنس	خریف: کب بویا جاتا ہے — ابتدائی	خریف: کب بویا جاتا ہے — غایت	خریف: کب کاٹا جاتا ہے — ابتدائی	خریف: کب کاٹا جاتا ہے — غایت	خریف: کیفیت	ربیع: نام جنس	ربیع: کب بویا جاتا ہے — ابتدائی	ربیع: کب بویا جاتا ہے — غایت	ربیع: کب کاٹا جاتا ہے — ابتدائی	ربیع: کب کاٹا جاتا ہے — غایت	ربیع: کیفیت	کیفیت
باجرہ	۱۵ ساون	۱۵ ساون	۱۵ بھادون	۱۵ اسوج	عام کاشت	گندم	۱۵ اسوج	یکم پوس	۱۵ کاتک	۱۵ مگھر	عام کاشت	چاہی بارانی
مونگ	〃	〃	〃	〃	〃	جو	〃	〃	〃	〃	〃	〃
موٹھ	〃	〃	〃	〃	〃	مسور	〃	〃	یکم کاتک	یکم مگھر	〃	〃
ماش	〃	〃	〃	〃	〃	تارامیرا	۱۵ اسوج	۱۵ کاتک	یکم کاتک	〃	〃	〃
تل	〃	〃	〃	〃	〃	ترشف	〃	〃	〃	〃	〃	〃
چری جوار	〃	〃	〃	〃	〃	تخود	۱۵ ساون	۱۵ اسوج	یکم کاتک	یکم مگھر	〃	〃
سن	〃	〃	〃	〃	〃	گسنبہ	۱۵ اسوج	یکم کاتک	یکم کاتک	〃	〃	〃
سونکھ	〃	〃	〃	〃	〃	السی	۱۵ بھادون	۱۵ اسوج	یکم کاتک	〃	〃	〃
کپاس	یکم چیت	۱۵ بیساکھ	یکم اسوج	۱۵ کاتک	آخر پوہ	شلغم	〃	〃	〃	〃	〃	〃
کھلی	یکم بھادون	یکم ساون	۱۵ بھادون	۱۵ کاتک								

Scanned with CamScanner

نقشہ اجناس پاچی

نمبر شمار	خریف: جنس	خریف: کب بویا جاتا ہے: مہینہ	خریف: کب بویا جاتا ہے: تاریخ	خریف: کب کاٹا جاتا ہے: مہینہ	خریف: کب کاٹا جاتا ہے: تاریخ	خریف: کیفیت	بیج: جنس	بیج: کہاں سے آتا ہے	بیج: کب بویا جاتا ہے: مہینہ	بیج: کب بویا جاتا ہے: تاریخ	بیج: کب کاٹا جاتا ہے: مہینہ	بیج: کب کاٹا جاتا ہے: تاریخ	بیج: کیفیت
۱	موجی دھان	کیم جیٹھ	آخیر ساون	کیم جیٹھ	۱۵ کاتک	پیش آبی ہر زمین سیلاب میں کچھ دن رہتی ہے	تمباکو	کوچک	کیم	۱۵ کاتک	کیم پھاگن	آخیر	
۲	چینا	۱۵ ساون	آخر ساون	۱۵ کاتک	آخیر کاتک	بفرج صدر	پوست	"	"	"	"	"	"
۳	مکھنی	۱۵ اساڑھ	ساون	۱۵ اساڑھ	آخیر کاتک	بفرج صدر	چینا	۱۵ کاتک	آخر ماگھ	کیم پھاگن	کیم چیت	کیم بیساکھ	"
۴	کماد	۱۵ پھاگن	بوہا گن	آخیر کاتک	گھر	فشکر ہر قند سیاہ بھی لکھا ہے	"	"	"	"	"	"	"
۵	چرچ سرخ	۱۵ اساڑھ	آخیر ساون	آخیر بھادوں	۱۵ گھر		"	"	"	"	"	"	"

منجملہ اجناس مندرجہ بالا کے گندم و جو زیادہ معتبر جنس ہیں جنکو واسطے ڈاہیا تخمریزی کا مقرر ہے ڈاہیا اصطلاح پیمائش کی ہے (تواریخ موقعہ کاشت گندم و جو کا نام ہے) تواریخ ڈاہیا کے ۱۵ الغایت ۲۵ اسج اور ابتدائے ۲۵ اسج لغایت ۵ کاتک ان تواریخ عشر میں جو تخمریزی کیجاتی ہے فصل عمدہ اور پیداوار اچھا ہوتا ہے۔

حال کاشت اجناس باارانی وچاہی بابت تحصیل پنڈدادنخان

اس پرگنہ میں وقت کاشت اور پختگی فصل کا دو صورت سے ہے پہلے علاقہ جات پرگنہ میدان کا علیحدہ اور علاقجات پرگنہ پہاڑ کا علیحدہ کیونکہ علاقہ جات پہاڑ میں بہ نسبت میدان کے سردی زیادہ ہے چنانچہ فصل دیہات پہاڑ میں نسبت میدان کے پہلے بویا جاتا ہے اور پیچھے کاٹا جاتا ہے۔ واسطے نقشہ تفصیل اجناس کا بہ تشریح پرگنہ میدان و پہاڑ علیحدہ علیحدہ درج کیا جاتا ہے۔

نقشہ اجناس بارانی

نمبر شمار	پرگنہ میدان: جنس	پرگنہ میدان: کہاں سے آتا ہے	پرگنہ میدان: کب بویا جاتا ہے: مہینہ	پرگنہ میدان: کب بویا جاتا ہے: تاریخ	پرگنہ میدان: کب کاٹا جاتا ہے: مہینہ	پرگنہ میدان: کب کاٹا جاتا ہے: تاریخ	ملاحظہ	پرگنہ پہاڑ: کب بویا جاتا ہے: مہینہ	پرگنہ پہاڑ: کب بویا جاتا ہے: تاریخ	پرگنہ پہاڑ: کب کاٹا جاتا ہے: مہینہ	پرگنہ پہاڑ: کب کاٹا جاتا ہے: تاریخ	کیفیت
۱	گندم	کیم جیٹھ	کیم ہاڑ	بیساکھ	کیم بیساکھ	آخیر بیساکھ	بعض جو کا کھیت بھی ہوتا ہے جس میں جو کا بیج ڈالا جاتا ہے	جیٹھ	آخیر	بیساکھ	بیساکھ	بیساکھ
۲	"	"	"	"	"	"	بعض جگہ کاشت ہوتی ہے	چیت	۱۵	بیساکھ	بیساکھ	بیساکھ
۳	جو	بھادوں	۱۵ بھادوں	"	"	"	بعض جگہ بھادوں میں کاشت ہوتی ہے	بیساکھ	کیم	"	"	"
۴	ماش	کیم	آخیر	پھاگن	کیم	آخیر		چیت	کیم	آخیر	چیت	بیساکھ
۵	مسور	"	"	چیت	کیم	۱۵ چیت		"	"	"	"	"
۶	خربوزہ	پھاگن	آخیر	جیٹھ	ہاڑ	آخیر		"	"	"	"	"

نقشہ اجناس باارانی

نمبر شمار	پرگنہ میدان: جنس	پرگنہ میدان: کہاں سے آتا ہے	پرگنہ میدان: کب بویا جاتا ہے: مہینہ	پرگنہ میدان: کب بویا جاتا ہے: تاریخ	پرگنہ میدان: کب کاٹا جاتا ہے: مہینہ	پرگنہ میدان: کب کاٹا جاتا ہے: تاریخ	ملاحظہ	پرگنہ پہاڑ: کب بویا جاتا ہے: مہینہ	پرگنہ پہاڑ: کب بویا جاتا ہے: تاریخ	پرگنہ پہاڑ: کب کاٹا جاتا ہے: مہینہ	پرگنہ پہاڑ: کب کاٹا جاتا ہے: تاریخ	کیفیت
۱	گندم	کیم جیٹھ	کیم ہاڑ	بیساکھ	کیم بیساکھ	آخیر بیساکھ	بعض جو کا کھیت بھی ہوتا ہے جس میں جو کا بیج ڈالا جاتا ہے	جیٹھ	آخیر	بیساکھ	بیساکھ	بیساکھ
۲	"	"	"	"	"	"	بعض جگہ کاشت ہوتی ہے	چیت	۱۵	بیساکھ	بیساکھ	بیساکھ
۳	جو	بھادوں	۱۵ بھادوں	"	"	"	بعض جگہ بھادوں میں کاشت ہوتی ہے	بیساکھ	کیم	"	"	"
۴	ماش	کیم	آخیر	پھاگن	کیم	آخیر		چیت	کیم	آخیر	چیت	بیساکھ
۵	مسور	"	"	چیت	کیم	۱۵ چیت		"	"	"	"	"
۶	خربوزہ	پھاگن	آخیر	جیٹھ	ہاڑ	آخیر		"	"	"	"	"

Scanned with CamScanner

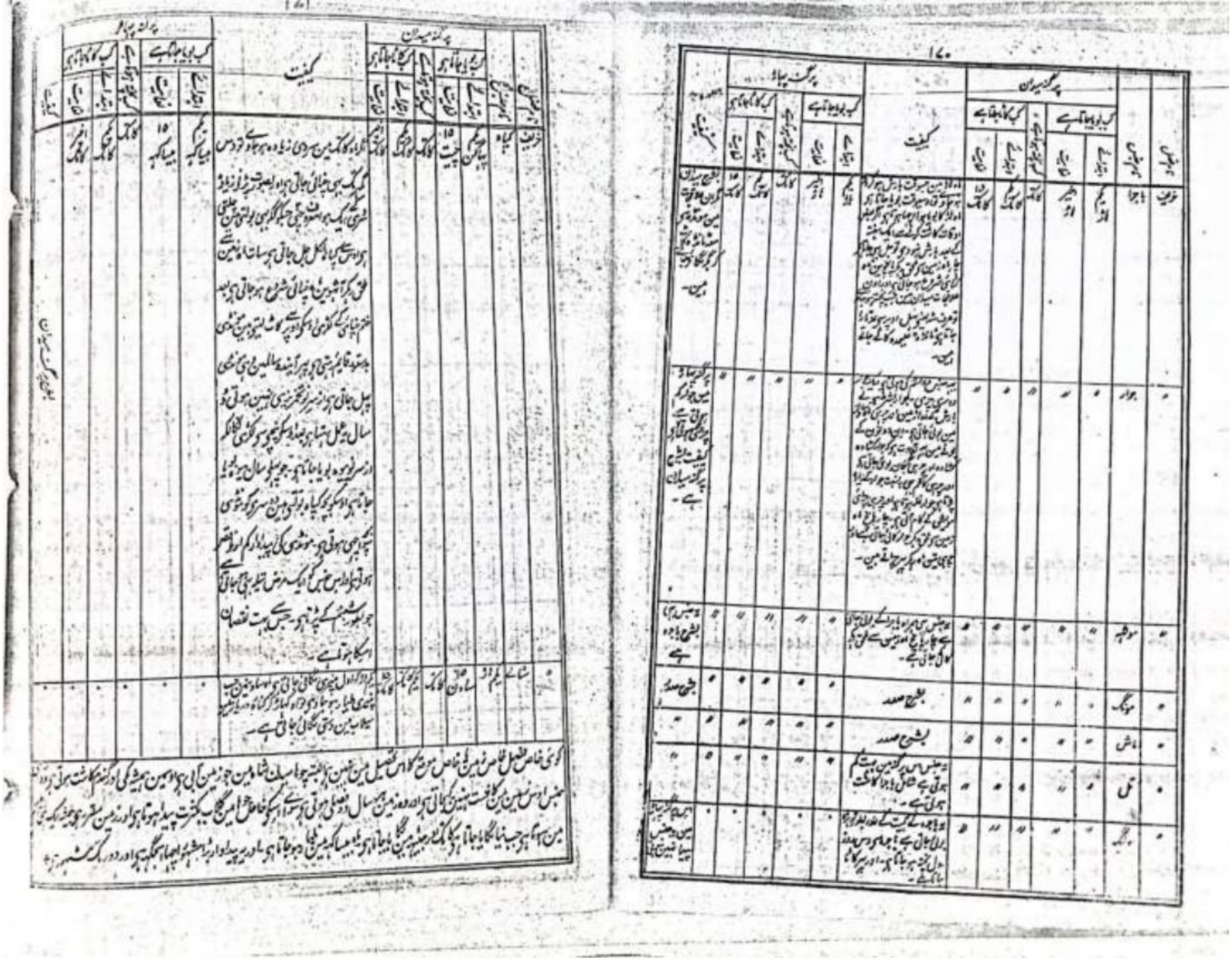

Scanned with CamScanner

تفصیل اجناس کاشت زمین بارانی بابت تحصیل ہوکنگ

نمبر شمار	نام جنس	کب بویا جاتا ہے: مہینہ	کب بویا جاتا ہے: پندرواڑہ	کب کاٹا جاتا ہے: مہینہ	کب کاٹا جاتا ہے: پندرواڑہ	کیفیت
۱	باجرا	بیساکھ	یکم	ساون	۱۰	جیساکہ اول چیشہ مین جوار بویا جاتا ہے اوسکو جیشہ اکہتے ہین اور اوائل گرمی بہت عمدہ کرتی ہے اور جنس اوقات اگر بارش بند ہوجاوے تو جل بھی جاتا ہے۔ اور سنے اگر نصف بھر کا بویا ہوا باجرا ہووے تو اچھا ہی جاتا ہے یہ جنس چار ماہ زمین سے علق رکھکر پانچوین ماہ کاٹی جاتی ہے۔ اور جو پہلے کا کاشت کیا ہوا ہووے وہ پہلوا اور جو پیچھے کا ہووے وہ پچھیے کا کہا جاتا ہے۔
۲	کپاہ	"	آخر	بیساکھ	آخر	اگر ماہ کاتک مین سردی زیادہ پڑتی ہو تو وہ اگہر تک بھی چنائی رہتی ہے بصورت پڑنے سردی کے ایک ہوا چلتی ہے اوس سے کپاس بالکل کپاس بالکل جنتی نہ ہو جاتی ہے اور اگر اول ماہ بیساکھ کو بارش ہووے تو پھر کپاس کاشت نہین کیجاتی اور اکثر دستور ایسا ہے کہ جب چنائی ختم ہو چکے تو اوسکی لکڑی اوپر سے کاٹ لی اور مونڈھی بدستور قایم رہی سال آیندہ مین پھر جم آتی ہے اور اسی طرح تین سال تک کپڑی رہتی ہے بعد تین سال بالکل بیج سے علیحدہ کیجاتی ہے اور پھر کاشت کی جاوے تو از سر نو کاشت ہوگی۔
۳	مونگ	اول	۱۵	ساون	آخر	یہ جنس جو کاشت کردہ ماہ بیساکھ یا جیشہ کے ہووے وہ اچھی سمجھی جاتی ہے۔ ورنہ کتر جھ کے اور پانچ ماہ زمین سے علق رہ کر چھوین ماہ کاٹا جاتا ہے۔
۴	جوار	اول	آخر	ساون	آخر	یہ جنس دو قسم کی ہوتی ہے ایک جوار دوسری چرہی جوار بشرطیکہ بارش ہوتے ہوئے بیشہ کے مہینہ مین کاشت ہوتی ہو ورنہ نہین اور چرہی آخر ساون تک بھی بوئی جاتی ہے ان دونون کے بونے مین صرف اسقدر تفاوت ہے کہ جوار کشادہ بوئی جاتی ہے اور چرہی گنجان چرہی مال مواشی کے چارہ مین کام آتی ہے اور جوار غلہ ہوتا ہے یہ جوار چار پانچ ماہ زمین سے علق رہتی ہے پہر مال مواشی کو چرانا شروع کر دیا جاتا ہے۔
۵	سوانک	اول	آخر	ساون	آخر	یہ جنس عموماً ماہ ساون مین کاشت کیجاتی ہے پہلے اوس سے کاشت نہین کرتے چار ماہ زمین سے علق رہتی ہے اور پانچوین ماہ کاٹی جاتی ہے۔

نمبر شمار	نام جنس	کب بویا جاتا ہے: مہینہ	کب بویا جاتا ہے: پندرواڑہ	کب کاٹا جاتا ہے: مہینہ	کب کاٹا جاتا ہے: پندرواڑہ	کیفیت
۶	تل	یکم	یکم	کاتک	آخر	یہ جنس اکثر ماہ کاتک کے جو ۳۰ روز اول مین بوئی جاتی ہے اور یہی سمجھی جاتی ہے اکثر بارش کا امید ہووے۔ اگہر تک بھی ہو تو بارش ہووے بوئی جاتی ہے مگر بہ عام دستور مشہور ہے چھ ماہ تک زمین سے علق رکھکر ساتوین ماہ کاٹی جاتی ہے۔
۷	مونڈ	یکم	آخر	اگہر	اول	یہ جنس اخیر اسوج تک بوئی جاتی ہے اگر بیماعث نہ ہونے بارش کے اسوقت تک بوئی جاوے تو پھر نہین بوئی جاتی سات ماہ زمین سے علق رہ کر آٹھوین ماہ کاٹی جاتی ہے
۸	ماہ یرا	یکم	"	"	"	یہ جنس اگر اول بیساکھ مین بوئی جاوے تو اچھی سمجھی جاتی ہے ورنہ ناقص اور چھ ماہ زمین سے علق رکھکر ساتوین ماہ کاٹی جاتی ہے۔
۹	جو	۱۰	اسوج	آخر کاتک	"	اگر ماہ اسوج مین یہ جنس بوئی جاوے تو اچھی سمجھی جاتی ہے ورنہ ناقص رکھ چوتھی پیشہ مین سے علق رکھکر ساتوین پکتی ہے۔
						نقشہ کاشت اجناس چاہیے۔
خریف	کپاہ	بیساکھ	جیشہ	کاتک	بیساکھ	کیفیت مطابق بارانی کے ہے۔
"	کل	"	"	"	"	"
"	پھٹ	"	"	"	"	"
"	بسہی	"	"	"	"	"
"	کودو	"	"	"	"	"
"	باجرہ	"	۱۵	ساون	"	"
"	بیگن	"	"	"	"	"
ربیع	سولی	"	"	"	"	"
"	شلغم	"	"	"	"	"
"	گاجر	"	"	"	"	"
"	پوست	"	"	"	"	"
"	چاول	"	"	"	"	"
"	تمباکو	"	"	"	"	"

Scanned with CamScanner

تفصیل اجناس کاشت زمین بارانی بابت تحصیل ہوشنگ

جنس	موسم	کب بویا جاتا ہے: ابتدا	کب بویا جاتا ہے: انتہا	کب کاٹا جاتا ہے: ابتدا	کب کاٹا جاتا ہے: انتہا	کیفیت
خریف	باجرا	یکم میاکھ	۱۰ ساون	اول بھادون	۱۰ کاتک	بیسا کھ اول ہفتہ میں جو باجرا بویا جاتا ہے اوسکو جیٹھا کہتے ہیں اور اوائل گرمی بہت مقصد کرتی ہے اور بعض اوقات اگر بارش بند ہو جاوے تو جل بھی جاتا ہے۔ اسواسطے اگر نصف اثر کا بویا ہوا باجرا ہووے تو اچھا سمجھا جاتا ہے یہ جنس چار ماہ زمین سے متعلق رہکر پانچوین ماہ کاٹی جاتی ہے۔ اور جو پہلے کا کاشت کیا ہوا ہووے وہ پہلوا اور جو پیچھے کا ہووے وہ پچھے کا کہا جاتا ہے۔
"	کپاہ	"	آخر میاکھ	اول بھادون	آخر کاتک	اگر ماہ کاتک مین سردی زیادہ پڑتی ہو تو وہ اگیر تک بھی چنائی رہتی ہے بصورت پڑنے سردی کے ایک ہوا چلتی ہے اوس سے پکاس بالکل گپاس بالکل پھنبی بند ہو جاتی ہے اور اگر اول ماہ میاکھ کو بارش ہووے تو پھر کپاس کاشت نہیں کہا جاتی صرف کھاد ستورہ ایسا ہے کہ جب چنائی ختم ہو چکے تو اوسکی لکڑی اوپر سے کاٹ لی اور مونڈھی بدستور قایم رہنے سال آیندہ مین پھر ہم آتی ہے اور اسی طرح تین سال تک کھڑی رہتی ہے بعد تین سال بالکل بیج سے علیحدہ کیجاتی ہے اور پھر بیج کاشت کی جاوے تو از سر نو کاشت ہوگی
"	مونگ	اول ساون	آخر ساون	اول بھادون	آخر کاتک	یہ جنس جو کاشت کردہ ماہ میاکھ یا جیٹھ کے ہووے وہ اچھی سمجھی جاتی ہے۔ ورنہ کمتر درجہ کے اور پانچ ماہ زمین سے متعلق رہ کر چھوین ماہ کاٹا جاتا ہے۔
"	جوار	اول ساون	آخر ساون	"	آخر کاتک	یہ جنس دو قسم کی ہوتی ہے ایک جوار دوسری چرہی جوار بشرط بارش ہونے نیچہ کے ہر زمین کاشت ہوتی ہے ورنہ نہین اور چرہی آخر ساون تک بھی بوئی جاتی ہے ان تو کے بونے مین صرف اسقدر تفاوت ہے کہ جوار کشادہ بوئی جاتی ہے اور چرہی گنجان چرہی مل مواشی کے چارہ مین کام آتی ہے اور جوار غلہ ہوتا ہے یہ جوار چار یا پانچ ماہ زمین سے متعلق رہتی ہے پھر مل مواشی کو چرانا شروع کر دیا جاتا ہے۔
"	ارہر	اول ساون	آخر ساون	"	آخر کاتک	یہ جنس عموماً ماہ ساون مین کاشت کیجاتی ہے پہلے اوس سے کاشت نہین کرتے چار ماہ زمین سے متعلق رہتی ہے اور پانچوین ماہ کاٹی جاتی ہے۔

جنس	موسم	کب بویا جاتا ہے: ابتدا	کب بویا جاتا ہے: انتہا	کب کاٹا جاتا ہے: ابتدا	کب کاٹا جاتا ہے: انتہا	کیفیت
جنتر	گندم	یکم کاتک	اخیر کاتک	یکم میاکھ	اخیر میاکھ	یہ جنس اکثر ماہ کاتک کے ۱۵ روز اول مین بوئی جاتی ہے اپھی سمجھی جاتی ہے اکثر بارش کا اسیک ہووے۔ اگیر تک بھی جو وقت بارش ہووے بوئی جاتی ہے مگر یہ عام دستور نہیں ہر چہ ماہ تک زمین سے متعلق رہکر ساتوین ماہ کاٹی جاتی ہے۔
"	جو	یکم اسوج	اخیر اسوج	اول میاکھ	"	یہ جنس اخیر اسوج تک بوئی جاتی ہے اگر بباعث نہ ہونے بارش کے اسوقت تک بوئی جاوے تو پھر نہین بوئی جاتی۔ سات ماہ زمین سے متعلق رہ کر آٹھوین ماہ کاٹی جاتی ہے
"	ماش میر	یکم بھادون	"	اول چیت	اخیر چیت	یہ جنس اگر اول بھادون نہین بوئی جاوے تو اچھی سمجھی جاتی ہے ورنہ ناقص اور چھ ماہ زمین سے متعلق رہکر ساتوین ماہ کاٹی جاتی ہے۔
"	جو	اسوج	آخر کاتک	"	"	اگر ماہ اسوج مین یہ جنس بوئی جاوے تو اچھی سمجھی جاتی ہے ورنہ ناقص رہکر نو ماہ زمین سے متعلق رہکر ساتوین کاٹی جاتی ہے۔

نقشہ کاشت اجناس چاہیے۔

خریف	کپاہ	میاکھ	جیٹھ	کاتک	میاکھ	کاتک	کیفیت سطابق بارانی کے ہے۔
"	کل	"	"	"	"	"	"
"	پیاز	"	"	"	"	"	"
"	بھنڈی	"	"	"	"	"	"
"	کدو	"	"	"	"	"	"
"	باجرہ	ساون	بھادون	کاتک	کاتک		"
"	بھٹین	بھادون	اسوج	کاتک	کاتک		"
ربیع	مولی	بھادون	اسوج	کاتک	کاتک		"
"	شلغم	"	"	"	"		"
"	گاجر	"	"	"	"		"
"	پوست	یکم کاتک	آخر کاتک	میاکھ	میاکھ		"
"	پیاز	یکم میاکھ	آخر میاکھ	جیٹھ	جیٹھ		"
"	تاکو	یکم چیت	آخر چیت	"	"		"

Scanned with CamScanner

کیفیت زمین چاہی

چاہی زمین مین دو فصل ہوتے ہین اور قاعدہ یہ ہے کہ اگر بارش ہووے تو اول اہاڑ ہر یکفصل کے ابتدا مین زمین خالی کو پانی دیکر جنس بوئی جاتی ہے بعد اوسکے موسم گرما ہر ہفتہ مین دو دفعہ اور موسم سرما مین ایک مہینہ مین دو دفعہ پانی دیا جاتا ہے اور اگر بارش ہوجاوے تو جبتک بارش کا اثر رہے تب تک چاہ نہین چلتا ہے ایک فصل درو کرکے دوسری بو دیتے ہین دس پندرہ روز درمیان دونون فصلون کے زمین خالی رہتی ہے +

کیفیت زمین نہشکی

کوئی خاص فصل خاص زمین یا خاص موقع کا نہین ہے۔ ساونی کی فصل بہ نسبت اہاڑی کے بارش زیادہ چاہتی ہے اور اقل درجہ پندرہ روز کے بعد کچھ نہ کچھ بارش چاہتی ہے۔ ساونی کے درکے واسطے امید یہ ہے لیکر ساون تک بارش اسقدر چاہئے جس سے دترہ ہاوے پہلے ہفتہ مین ایک بارش متوسط درجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور نہ گوڑی چل جاتی ہے اور دتر زیادہ ہو تب گذارہ ہوجاتا ہے ہر ایک مہینہ مین دو دفعہ۔ اہاڑ اسوج مین بارش بیکار ہوتی ہے۔ اسوج مین جو بارش ہوگئی اوس سے دو فائدہ ہین ایک ساونی کی فصل کا تل پختہ ہوگئی۔ دوسرا اہاڑی کے فصل کی بنیاد قایم ہوجاتی ہے۔ اور بعض اوقات جب بارش کی قلت ہوجاوے۔ اور ساونی خلہ ہوجاوے۔ تو اہاڑی مین اگر اساک بارش نہو تو جہانتک ساونی بوئی جاسکتی ہے زمین ساونی مین بھی اہاڑی کاشت کردیتے ہین لیکن اہاڑی کی زمین مین ساونی کا فصل سوای خاص قلعات کے جو زیادہ نشیب مین ہین اور رطوبت ناک مین ہوسکتی ہے۔ اور پہر بسبب کم طاقتی زمین اہاڑی کے ایک سال یا دو سال کے واسطے سوہٹہ جو جنس خریف ہے۔ بوئی جاتی ہے اوس سے قوت زمین کی بہر حال ہوجاتی ہے۔ اور یہ مروج دستور ہے۔

نقشہ جنسوار تحصیل وار ضلع جہلم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نمبر شمار	نام تحصیل		چاہے										
۱	جہلم	رقبہ زیر کاشت ہر جنس											
		قیمت کل پیداوار											
۲	پنڈ دادنخان	رقبہ زیر کاشت ہر جنس											
		قیمت کل پیداوار											
۳	چکوال	رقبہ زیر کاشت ہر جنس											
		قیمت کل پیداوار											
۴	تلہ گنگ	رقبہ زیر کاشت ہر جنس											
		قیمت کل پیداوار											
	میزان ضلع	رقبہ زیر کاشت ہر جنس											
		قیمت کل پیداوار											

Scanned with CamScanner

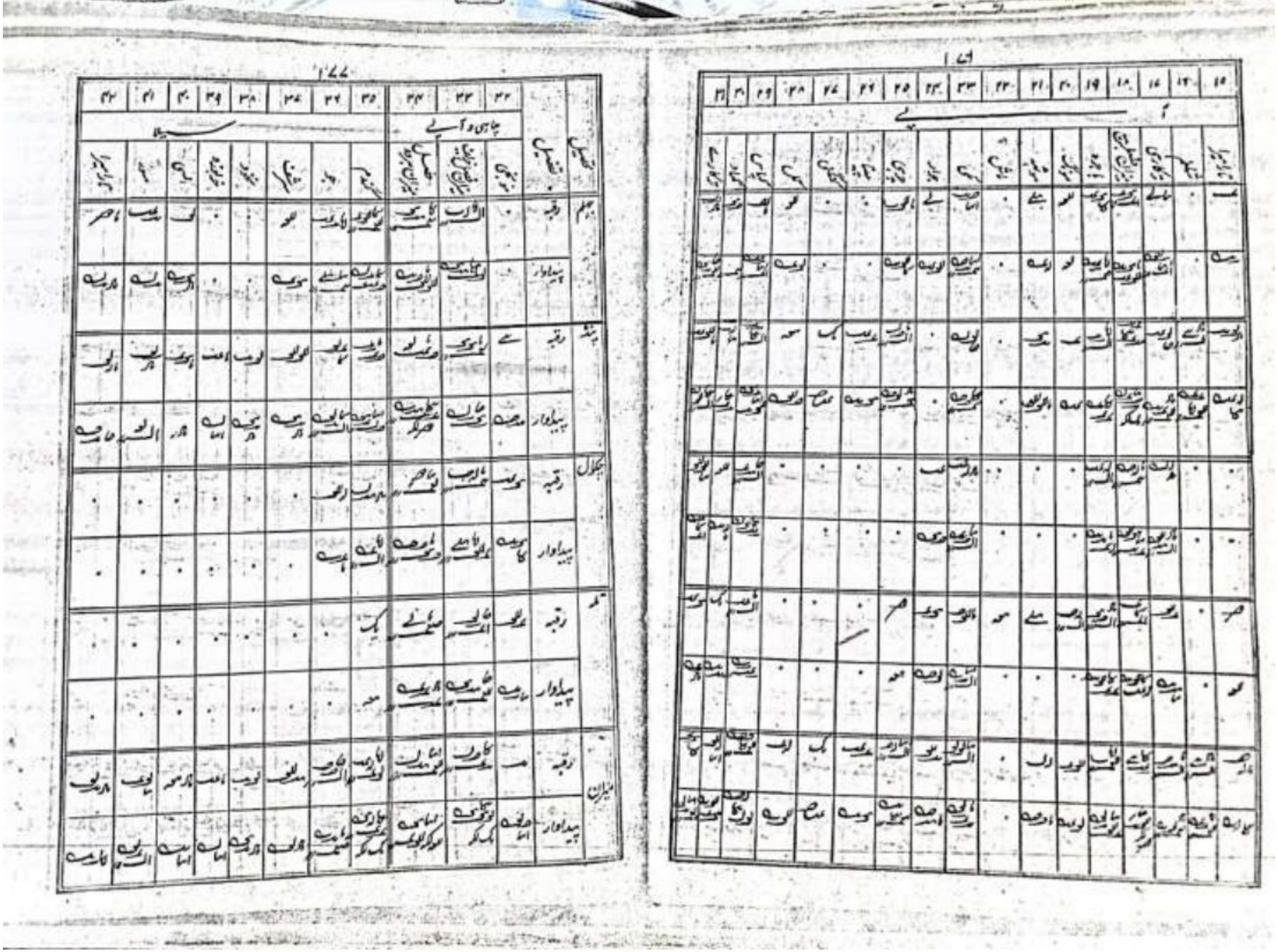

Scanned with CamScanner

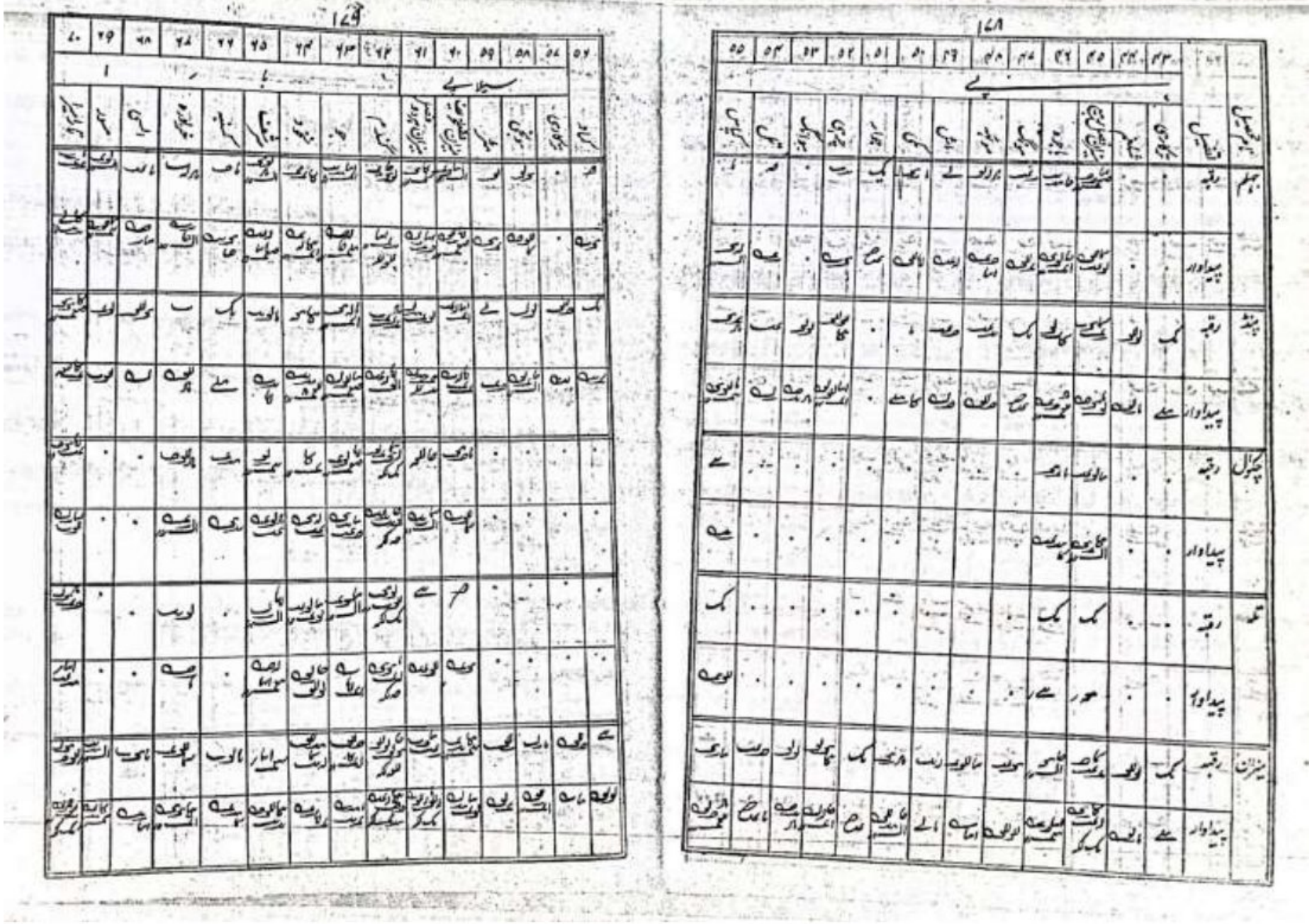

Scanned with CamScanner

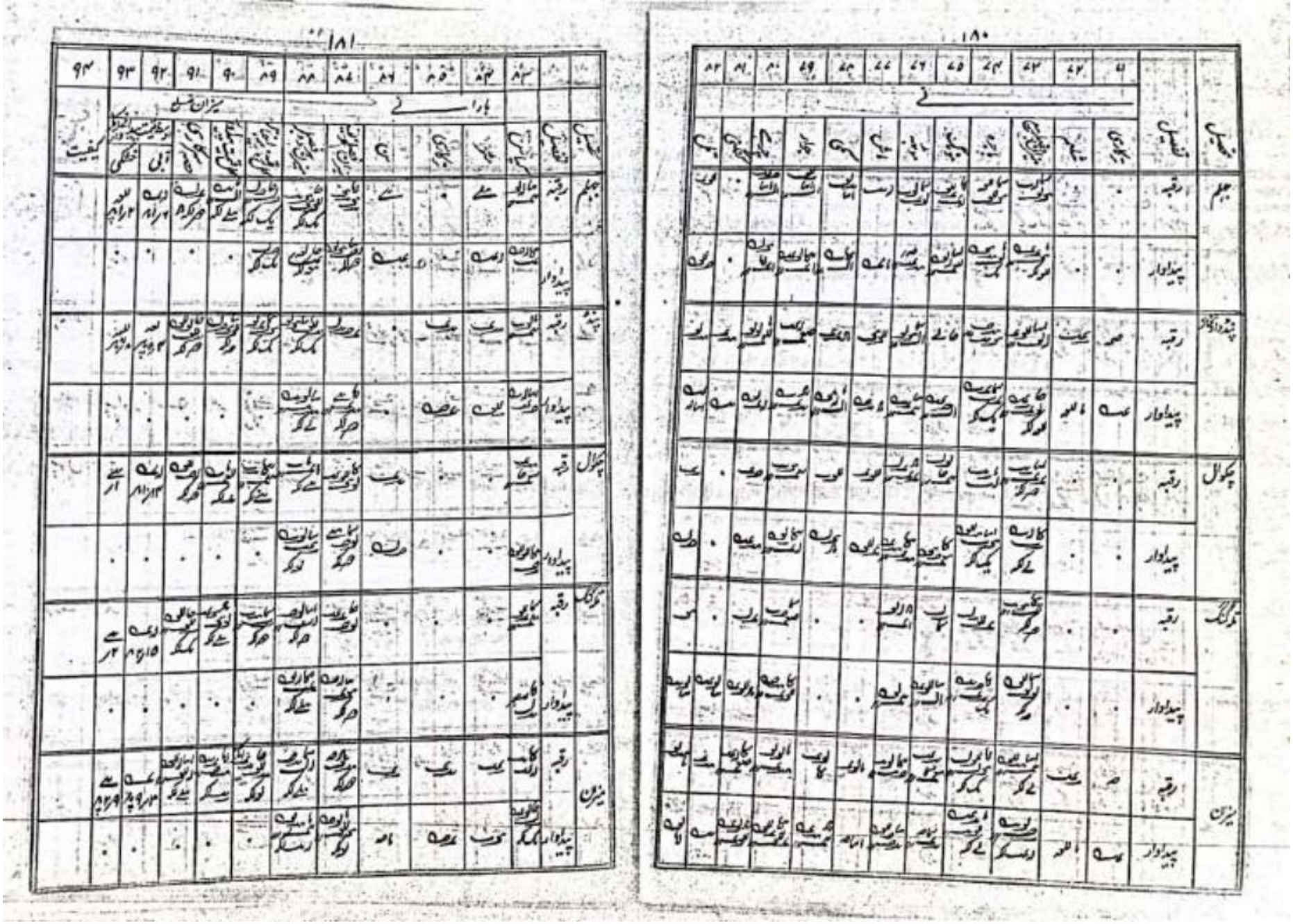

Scanned with CamScanner

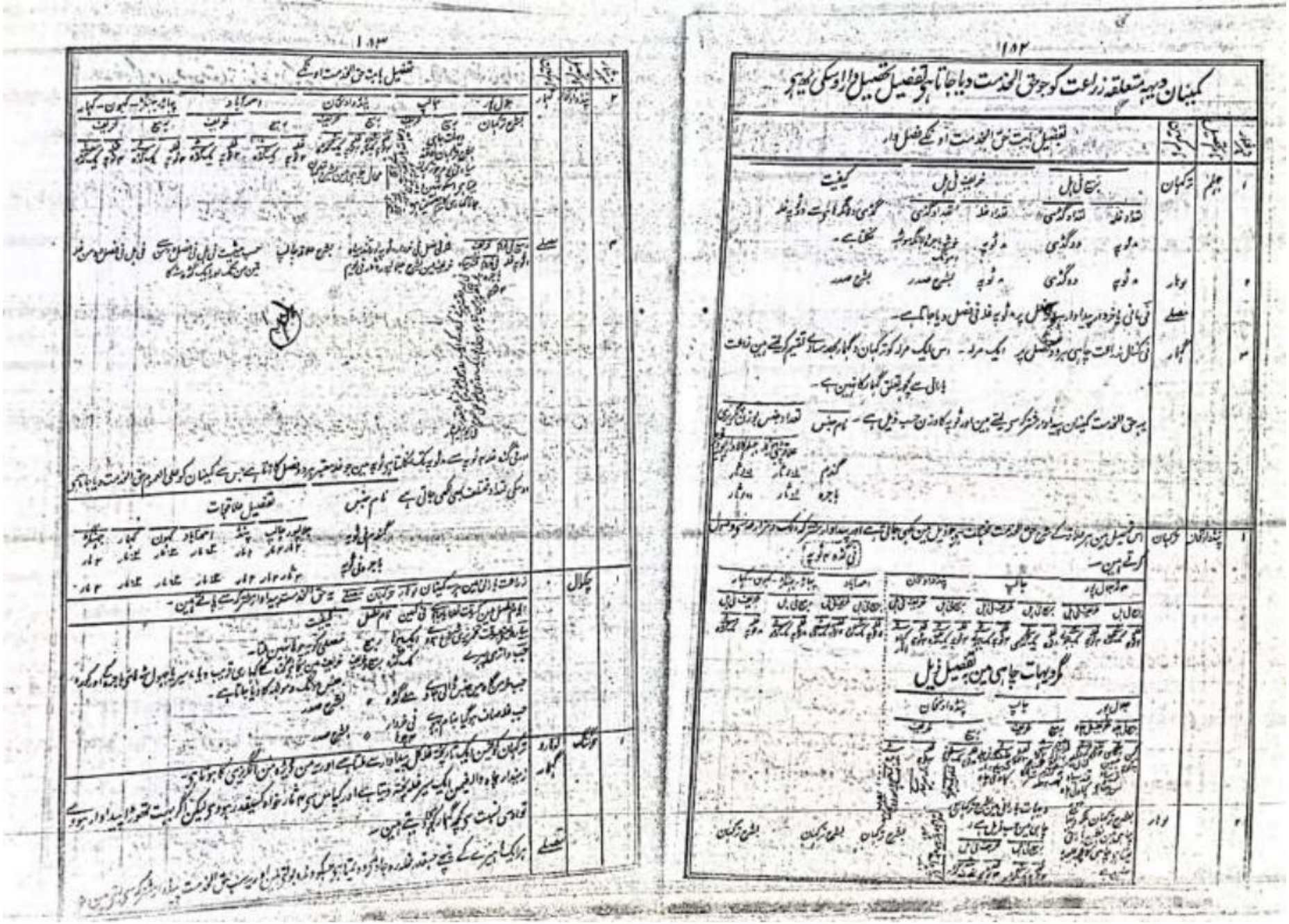

کمینان دیہہ متعلقہ زراعت کو جو حق الخدمت دیا جاتا ہے تفصیل تحصیل اور اسکی یہ ہے

نمبر شمار	پیشہ	نام کمینان	تفصیل بابت حق الخدمت اونکے فصل وار					
			جنس فی بال		خریف فی بال		کیفیت	
			تعداد غلہ	تعداد گڈی	تعداد غلہ	تعداد گڈی		
۱	جملہ	ترکھان	۱ ٹوپہ	دو گڈی	۱ ٹوپہ	غوشہ ہر ہل گڈی سوا شہ	گڈی دو گڈا ہوتے دو ٹوپہ غلہ لکھا ہے۔	
۲	ہوار		۱ ٹوپہ	دو گڈی	۱ ٹوپہ	بفرض صدر	بفرض صدر	
	مصلے		فی بال فی خرد مرید اور ہر فصل پر ۱ ٹوپہ غلہ فی فصل دیا جاتا ہے۔					
۳	گہوار		فی کنال زراعت چاہی ہر دو فصل پر ایک مرد۔ اس ایک مرد کو ترکھان و گہار بھر ساے تقسیم کرتے ہین زراعت بالی سے کچھ تعلق گہار کا نہین ہے۔					

ہر حق الخدمت کمینان پیدا ور خشکر سو لیتے ہین اور ٹوپہ کا وزن حسب ذیل ہے۔ نام جنس | تعداد جنس بوزن گڑی

گندم	۱۵ سیر
باجرہ	۱۵ سیر
جوار	۱۵ سیر

اس تفصیل مین ہر غلہ کے حق حق الخدمت مختلف ہے جو ذیل مین کہی جاتی ہے اور پیداوار خشکر کا ایک دسترخوان سو فصل کرتے ہین۔

(فی ٹوپہ ۱ ٹوپہ)

نمبر شمار	پیشہ	نام کمینان	جوار بال	باجرہ	پنڈہ اور کمان	احمد آباد	پیاز و ہینگ - کہان - کہار
			بحساب فی بال	بحساب فی بال	بحساب فی بال	بحساب فی بال	بحساب فی بال
۱	ہوار	ترکھان	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی
			بفرض صدر	بفرض صدر	بفرض صدر	بفرض صدر	بفرض صدر
۲	ہوار	ترکھان	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی
			بفرض صدر	بفرض صدر	بفرض صدر	بفرض صدر	بفرض صدر

گردیہات چاہی مین بہ تفصیل ذیل

نمبر شمار	پیشہ	نام کمینان	جوار بال	باجرہ	پنڈہ اور کمان	احمد آباد	پیاز و ہینگ - کہان - کہار
			بحساب فی بال	بحساب فی بال	بحساب فی بال	بحساب فی بال	بحساب فی بال
۱	ہوار	ترکھان	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی
			بفرض صدر	بفرض صدر	بفرض صدر	بفرض صدر	بفرض صدر
۲	ہوار	ترکھان	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی	۱ ٹوپہ گڈی
			بفرض صدر	بفرض صدر	بفرض صدر	بفرض صدر	بفرض صدر

Scanned with CamScanner

واسطے ظاہر کرنے اس امر کے کہ کب بوئی اور کاٹی جاتی ہے ایک نقشہ بطور گوشوارہ حالات کاشت اجناس تمام ضلع کا ذیل میں لکھا جاتا ہے

نقشہ حالات کاشت

موسم خریف / ربیع	جنس	قسم	نام زمین	کب بویا جاتا ہے: عمدہ	کب بویا جاتا ہے: بدی	کب کاٹا جاتا ہے: عمدہ	کب کاٹا جاتا ہے: بدی	کیفیت
خریف	مکئی	جہلم	الصحہ	یکم اگست	۱۳ جون	۱۵ پہادون	۱۹ اگست	
		پہاڑ	مکانک	یکم اسوج	۱۵ ستمبر	آخر کاتک	۱۵ نومبر	
		میدان		〃	〃	〃	〃	
	چکوال		ہموار	یکم بیساکھ	۱۰ اپریل	۳ ہاڑ	۳ جولائی	
	ناگ کنگ		نامعلوم	〃	〃	〃	〃	
باجرہ	جہلم		میدان	۱۵ ہاڑ	۲۰ جون	۲۰ اسوج	۶ اکتوبر	
		پہاڑ	اوسط	یکم ہاڑ	۱۳ جون	یکم کاتک	۱۵ اکتوبر	
		میدان		〃	〃	〃	〃	
	چکوال		اوسط	یکم بیساکھ	۱۰ اپریل	۱۵ پہادون	۹۹ اگست	
	ناگ کنگ		بلوط	〃	〃	۱۰ پہادون	۲۴ اگست	
جوار	جہلم		عمدہ	۱۵ ہاڑ	۲۰ جون	یکم کاتک	۱۵ اکتوبر	
		پہاڑ	اوسط	یکم ہاڑ	۱۳ جون	〃	〃	
		میدان		〃	〃	〃	〃	
	چکوال		اول پیشہ	۱۰ ماگھ	۱۵ اسوج	۲۰ ستمبر		
	ناگ کنگ		عمدہ	یکم ہاڑ	۱۳ جون	یکم کاتک	۱۵ اکتوبر	

موسم خریف / ربیع	جنس	قسم	نام زمین	کب بویا جاتا ہے: عمدہ	کب بویا جاتا ہے: بدی	کب کاٹا جاتا ہے: عمدہ	کب کاٹا جاتا ہے: بدی	کیفیت
خریف	مکئی	جہلم	ارسط	۱۵ ہاڑ	۲۰ جون	یکم کاتک	۱۵ اکتوبر	
		پہاڑ	اوسط	یکم ہاڑ	۱۳ جون	یکم کاتک	۱۵ اکتوبر	
		میدان		〃	〃	〃	〃	
	چکوال		اول پیشہ	اول ساون ہاڑ	۱۰ ماگھ	۱۵ اسوج	۲۰ ستمبر	
	ناگ کنگ		عمدہ	اول ساون ہاڑ	۱۳ جون	یکم کاتک	۱۵ اکتوبر	
کپاس		جہلم		یکم جیت	۱۴ ماگھ	یکم اسوج	۱۵ ستمبر	
		پہاڑ	اوسط	یکم بیساکھ	۱۰ اپریل	یکم کاتک	۱۵ اکتوبر	
		میدان		یکم پھاگن	۱۰ فروری	〃	〃	
	چکوال		اوسط	۲۰ پھاگن	یکم ماگھ	آخر پھاگن	۹ ماگھ	
	ناگ کنگ		عمدہ	یکم بیساکھ	۱۰ اپریل	آخر کاتک	۳۰ اکتوبر	
ربیع	گندم	جہلم	عمدہ	۱۵ اسوج	۳۰ ستمبر	۱۵ بیساکھ	۲۵ اپریل	
		پہاڑ	اوسط	۲۰ 〃	۵ اکتوبر	۸ 〃	۱۸ 〃	
		میدان		یکم کاتک	۱۵ 〃	یکم 〃	۱۰ 〃	
	چکوال			۱۵ اسوج	۳۰ ستمبر	۱۰ بیساکھ	۲۰ اپریل	
	ناگ کنگ			یکم کاتک	۱۵ اکتوبر	〃	〃	
	جو	جہلم		۱۵ اسوج	۳۰ ستمبر	۱۵ چیت	۲۷ ماگھ	
		پہاڑ		۲۰ 〃	۵ اکتوبر	〃	۱۰ اپریل	
		میدان		یکم کاتک	۱۵ اکتوبر	〃	۲۷ ماگھ	
	چکوال			۱۵ اسوج	۳۰ ستمبر	یکم بیساکھ	۱۰ اپریل	
	ناگ کنگ			۱۰ 〃	۲۵ 〃	اول چیت	۱۲ ماگھ	
	نخود	جہلم	کانگنی	۱۹ ساون	۲۸ جولائی	۲۰ چیت	۲ اپریل	
		پہاڑ	اوسط	یکم اسوج	۱۵ ستمبر	۱۵ 〃	۲۷ ماگھ	
		میدان		یکم پھاگن	۱۴ اگست	۱۵ 〃	〃	
	چکوال			〃	〃	یکم بیساکھ	۱۰ اپریل	
	ناگ کنگ			یکم اسوج	۱۵ ستمبر	〃	〃	
		جہلم		۱۵ پہادون	۲۹ اگست	۲۰ چیت	۲ اپریل	
		پہاڑ		〃	〃	〃	〃	
		میدان		〃	〃	〃	〃	
	چکوال			یکم پہادون	۱۴ اگست	یکم بیساکھ	۱۰ اپریل	
	ناگ کنگ			〃	〃	〃	〃	

Scanned with CamScanner

موضع	موضع جس	کب بویا جاتا ہے		کب کاٹا جاتا ہے		کیفیت
بیج	نارامیرا	جہلم	۱۵ جولائی	۱۵ ستمبر	۲۰ اکتوبر	
		پھاٹو	۰	یکم چیت	۱۲ مارچ	
		میدان	یکم بھادوں	۱۴ اگست	۱۵ ستمبر	
		چکوال	۰	۰	۱۰ اپریل	
		ڈنگ	۰	یکم چیت	۱۲ مارچ	

تفصیل بابت چلانے ہل جنوار

بیج	تعداد	زمین	تعداد	بیج	تعداد	زمین	تعداد	بیج	تعداد	زمین	تعداد	بیج	تعداد	زمین	تعداد	کیفیت
بیج	گندم	۱۰ دفعہ	بیج	گندم	۲ دفعہ	ریج	گندم	۲ دفعہ	بیج	گندم	۲ دفعہ	بیج	گندم	۲ دفعہ		
	جو	۰ دفعہ	۰	جو	۲ دفعہ	۰	جو	۲ دفعہ	۰	جو	۲ دفعہ	۰	جو	۲ دفعہ		
	سرسف	۲ دفعہ	۰	السی	۲ دفعہ	۰	نخود	۲ دفعہ	۰	نخود	۲ دفعہ	۰	نخود	۲ دفعہ		
	نارامیرا	۲ دفعہ	۰	نخود	۲ دفعہ	۰	نارامیرا	۲ دفعہ	۰	نارامیرا	۲ دفعہ	۰	نارامیرا	۱ دفعہ		
	نخود	۲ دفعہ	۰	نارامیرا	۱ دفعہ	۰	سرسف	۲ دفعہ	۰	سرسف	۲ دفعہ					
	مسور	۲ دفعہ	۰	مسور	۲ دفعہ	۰	باجرا	۲ دفعہ	۰	باجرا	۲ دفعہ					
خریف	باجرا	۲ دفعہ	خریف	باجرا	۲ دفعہ	خریف	جوار	۲ دفعہ	خریف	جوار	۲ دفعہ					
	جوار	۲ دفعہ	۰	کماد	۱۲ دفعہ	۰	مونگ	۲ دفعہ	۰	مونگ	۲ دفعہ					
	مونگ	۲ دفعہ	۰	کپاہ	۲ دفعہ	۰	ماش	۲ دفعہ	۰	موٹھ	۲ دفعہ					
	موٹھ	۱ دفعہ	۰	مونگ	۱ دفعہ	۰	ماش	۲ دفعہ	۰	موٹھ	۲ دفعہ					
	ماش	۲ دفعہ	۰	موٹھ	۱ دفعہ	۰	موٹھ	۲ دفعہ	۰	موٹھ	۲ دفعہ					
	کپاس	۲ دفعہ	۰	کپاس	۲ دفعہ	۰	کپاس	۲ دفعہ	۰	کپاس	۲ دفعہ					

فصل دوم

ذکر میوجات

کوئی میوہ اس ضلع کی کسی طرف اور کسی تحصیل مین ایسا عمدہ یا کثرت سے نادر نہین ہے کہ اوسکا ذکر ہووے چند باغیچہ معمولی درختان انبہ و سنگترہ وغیرہ کے خاص پنڈدادنخان مین اور چند درخت کھجور کے وان اچھی ہین - اور انبہ بھی نفیس پڑتے اور بعض خوش ذائقہ کسی قدر ہین - اس سبب سے کہ عام لوگ جو رہتہ دریا کو کشتی مائے مال لیکر سکھر و کراچی یا غیرہ کیطرف جاتے ہین - وان سے انبہ کے دانہ اچھے لاتے رہے - وہان بو ہوا اور کچھ اچھے ہو گئے - اور سب نئے درخت دس پندرہ برس کے اندر کے ہین - اور اسیطرح ہر شہر و موضع کے باغیچہ ہین - اور اسیطرح چوامید نشاہ مین جو سرکاری باغیچہ کے باہر بنگلہ کے ہے - اور امین داکھ بیدانہ اچھی ہے - چند بوٹہ خوبانی اچھی ہین - اسیطرح کلر کہار مین - اور جگہ باغیچہ سرکاری لگایا گیا ہے - جہان حضرت بابر شہنشاہ ہند نے باغ صفا لگایا تہا - اوسکی اسوقت کوئی عمدہ چیز مشہور نہین ہے - اسیطرح چند جگہ اور تحصیلون مین بھی چھوٹے چھوٹے ہین کہ زیادہ ذکر کے لایق نہین - اور موضع سہنگوئی مین راجہ لعل سنگھ صاحب وزیر سابق دربار لاہور کا باغ ہے - اسیطرح حسن علیخان گکھر مہنگوئی مہود والہ کا باغ دار الپور مین راجہ زمان مہندی خان لورہکی مین راجہ وہومن خان جنجوعہ کا اور واسطے زیادہ تر تفصیل کے فہرست باغات کی شامل کیجاتی ہے - اور خیال ہونا چاہئے کہ پہلے اس ضلع مین تمباکو شوق تہا - اور نہ سامان باغات کے لگانے کا تہا - اب کچھ شوق بھی ہے - اور امن بھی ہے - جملہ باغات موجودہ مین علی العموم سرکاری عملداری کے ہین - اور میوہ جات کی فہرست بھی شامل کیجاتی ہے -

فہرست باغات

بہاء الدین زکریا الاتبریری
بمقام چکسی، تحصیل چوا سیدن شاہ
ضلع چکوال، پاکستان

Scanned with CamScanner

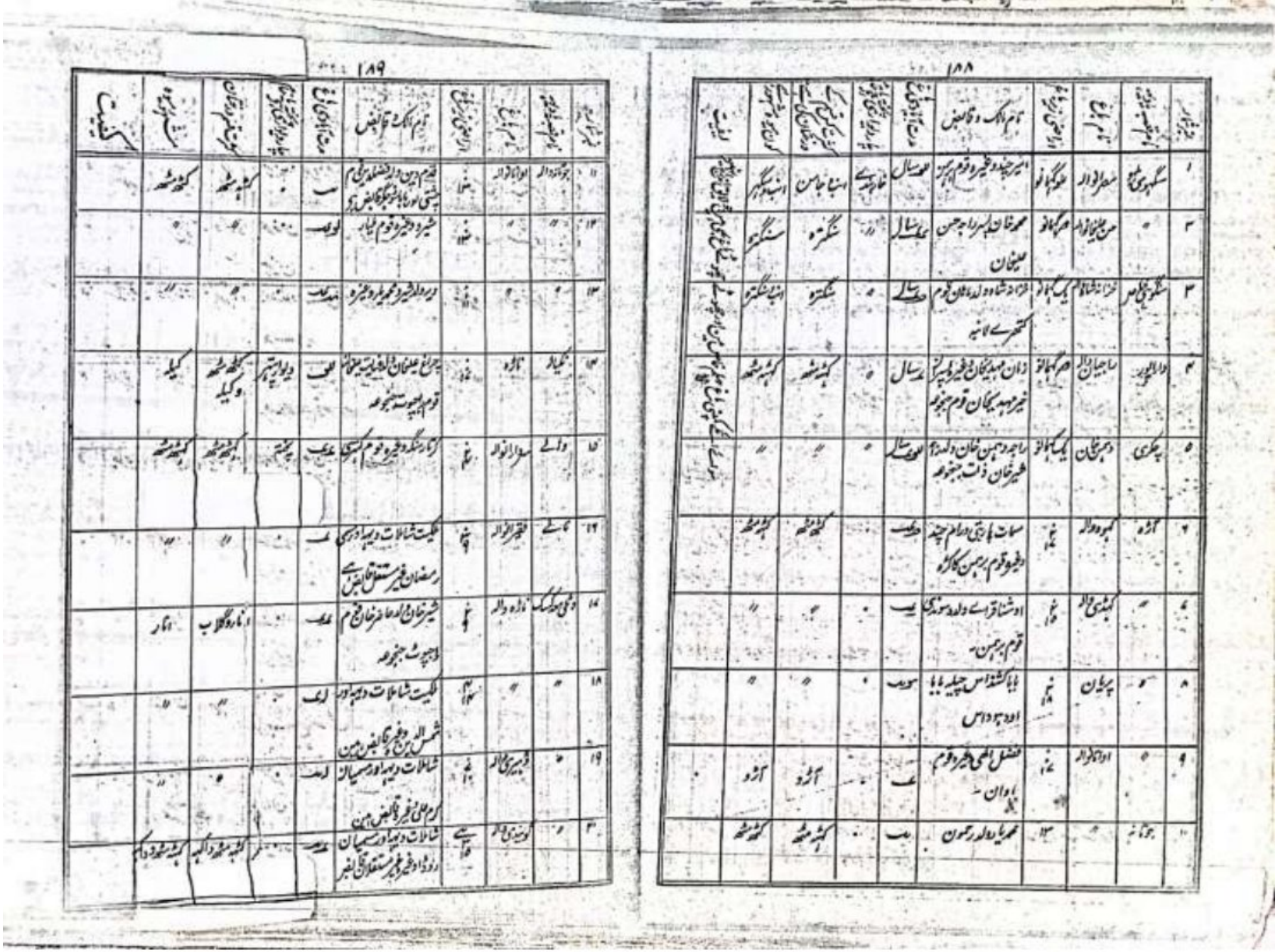

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام محلہ یا موضع	نام ولد یا زوج	نام مالک و قابض	حدود	چاہ یا آبپاشی کا دوسرا ذریعہ	فاصلہ از موضع	نام درختان	مشہور میوہ جات	کیفیت
۲۱	کلس غربی	وان والہ	ہدایت اللہ و عظیم اللہ پسران عبداللہ	غرب	۰	نیم	کیکر	کیکر	
۲۲	سلوکو	ابلووالہ	الہدو والہ فیضا	جنوب	۰	نیم	نارسی	نارسے	
۲۳	"	نورالدو والہ	نورالدو والہ شیرا قوم عیار	ایضاً	۰	نیم	نارسی کیلہ	نارسی کیلہ	
۲۴	"	کانڈلووالہ	حسن شاہ و فیض اللہ شاہ	ایضاً	۰	۱۵	کیکر و جانب	کیکر و جانب	
۲۵	"	"	محمد علی والد خواجہ	"	۰	۱۳	"	"	
۲۶	"	خیرالووالہ	عباس علیشاہ والد ہدایت شاہ قوم سید	جنوب	۰	نیم	سیب و نارسی	سیب و نارسی	
۲۷	"	سیدالووالہ	حسن شاہ و رجب شاہ پسران فیض اللہ شاہ	غرب	۰	نیم	انار و داکھہ	انار و داکھہ	
۲۸	"	وناہ یووالہ	شاملات دیہہ حسب رسد زرکھیوٹ۔ اور سلطانعلی وغیرہ قابض	جنوب	۰	۳	کیکر و نارسے وکیلہ	کیکر و نارسے وکیلہ	
۲۹	چھنبی	محمد و جہانیانوالہ	نورالدو والہ ہست قوم عیار	جنوب	۰	نیم	کیکر و شیشم	کیکر و شیشم	
۳۰	"	"	شریف و محمود و نور وغیرہ	جنوب	۰	نیم	داکھہ نارسی و گلاب	داکھہ نارسی و گلاب	

نمبر شمار	نام محلہ یا موضع	نام ولد یا زوج	نام مالک و قابض	حدود	چاہ یا آبپاشی کا دوسرا ذریعہ	فاصلہ از موضع	نام درختان	مشہور میوہ جات	کیفیت
۳۲	چھنبی	پیرو والہ	پیرالدو برخوردار قوم عیار	جنوب	۰	نیم	داکھہ نارسی گلاب	داکھہ نارسی گلاب	
۳۳	"	دتہ والہ	دناہ الدو جمعہ گوم عیار	جنوب	۰	۲	نارسی و داکھہ	نارسی و داکھہ	
۳۴	"	پیرے والہ	پیرالدو موتی و دتا والد سلطان	جنوب	۰	۳	داکھہ نارسی سیب	داکھہ نارسی سیب	
۳۵	"	حضو ڈل والہ	حضو ڈل دویرہ دیرے	جنوب	۰	۱۲	داکھہ و انار	داکھہ و انار	
۳۶	پیرخزالہ		مسمات ام بچے وغیرہ	جنوب	۰	نیم	کیکر و انار	کیکر و انار	
۳۷	چوراسیدشاہ	دہرہ والہ	خیرایت علیشاہ	غرب	۰	نیم	داکھہ	داکھہ	
۳۸	"	"	سرکار	جنوب	۰	نیم	"	"	
۳۹	"	لیڑہ والہ	مصر سراج	جنوب	۰	نیم	"	"	
۴۰	"	کھانووالہ	برہم داس	غرب	۰	نیم	کیلہ	کیلہ	
۴۱	"	بلندووالہ	بلندو الدو باقر	غرب	۰	نیم	داکھہ	داکھہ	

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تعلقہ	نام موضع	انتسابی نمبر	نام مالک و قابض	ذات آبادی	جائداد زیر کاشت	شرکت کنندگان	نام کاشتکار	کیفیت
۷۵	ہرن پور	لکھوانی شیر سنگھ	۳۴	فضلو ولد خدا یار خان و کرم داد خان وغیرہ	ص	خام	کنہاڑ لیمو	کھ	
۷۶	"	رانجا نوالہ	۱۴	رام چند ولد گوردیا ہے قوم کہتری چوہڑہ	عدیف	خام	مشہ	مشہ	
۷۷	"	سوڈھی شیر سنگھ والا	۱۳	شیر سنگھ ولد شام سنگھ قوم کہتری	سو	"	سنگترے	سنگترے	
۷۸	"	کھن خانوالہ	۸	نواب خان ولد الہ دین قوم راجپوت	ع	"	لیمو	لیمو	
۷۹	"	بالیا نوالہ	۱۰	شاکر خان شیر باز وغیرہ	ز ع	"	"	"	
۸۰	"	ضیاء الدین والہ	۱	ایضاً	لعہ	"	"	"	
۸۱	"	"	۱۲	ایضاً	لعہ	"	"	"	
۸۲	"	سوڈھی ہر سنگھ والا	۱۸	کرتار سنگھ و رنجن سنگھ پسران امریک سنگھ	ص ع	"	سنگترے	سنگترے	
۸۳	"	"	۱۷	"	"	"	"	"	
۸۴	"	سوڈھیانوالہ	۶	حیات خان و عباس خان پسران خان محمد قوم کھوکھر	ص	خام	لیمو	لیمو	
۸۵	"	چوہدھیانوالہ	۱۵	ملکیت بشرح صدر اور نرنجن سنگھ ولد لکا شاہ قابض ہے	ع ف	"	سنگترے کھٹے مٹھے	سنگترے	
۸۶	"	ہیرا نوالہ	۱۹	حیات خان و خدا یار خان و فتح خان وغیرہ و پسران مہر خان	ص	خام	"	"	
۸۷	"	سنگھ پر نوالہ	۱۹	ایضاً اور دین و ذاکر پسران احمد قابض	ع	"	لیمو	لیمو	

نمبر شمار	نام تعلقہ	نام موضع	انتسابی نمبر	نام مالک و قابض	ذات آبادی	جائداد زیر کاشت	شرکت کنندگان	نام کاشتکار	کیفیت
۸۸	ہرن پور	پسون سنگھ والا	۲	ملکیت بشرح نمبر ۲ اور سوڈھی پسوران سنگھ قابض ہے	ص	"	سنگترے وغیرہ	سنگترے	
۸۹	"	سول سنگھ والا	۱	ملکیت بشرح نمبر (۸۶) اور سوڈھی ہری سنگھ وغیرہ قابض	سو	"	"	"	
۹۰	چک شاہ دی	امر خانی والا	۲	عباس خان و محل میاں خان پسران محمد قوم جاپ	ع	خام	کنہاڑ میٹھے	کنہاڑ میٹھے	
۹۱	باغانوالہ	مراد خان والا	۱۰	اکبر علیخان وغیرہ پسران مراد خان	ص	"	"	"	
۹۲	"	"	۱۵	فضل دین ولد خیر محمد قوم میانہ	"	"	"	"	
۹۳	امر آباد	گلاب کے ڈیرہ	۱۶	سردار خان مالک اور گلاب رہے مزارعہ مستقل قابض ہے۔	عدیف	کنہاڑ	کنہاڑ	کنہاڑ	
۹۴	سرد ہے	ملا مستقل آدم	۱	سردار صاحب	ص ع	خام	انار و دا کھ	انار و دا کھ	
۹۵	"	جندانوالہ	۱	خان ملک و الہ چراغ قوم اوان	لعہ	"	"	"	
۹۶	"	سورنگ والا	۱۳	پیر صدیق شاہ ولد چراغ شاہ	ص	"	"	"	
۹۷	ڈوال	معراں والہ	۱۱	لچھمن داس وغیرہ	ص	خام	مالٹے	مالٹے	
۹۸	"	سکھیانی والہ	۱۴	مسمات حکم دیوی	ص	"	بیسنہ دام	بیسنہ دام	
۹۹	"	طوطم آکام	۱۷	ہنمال چند وغیرہ	ص	"	"	"	
۱۰۰	"	فتح والہ	۱۹	فتح خان وغیرہ	عدیف	انار	انار	انار	

Scanned with CamScanner

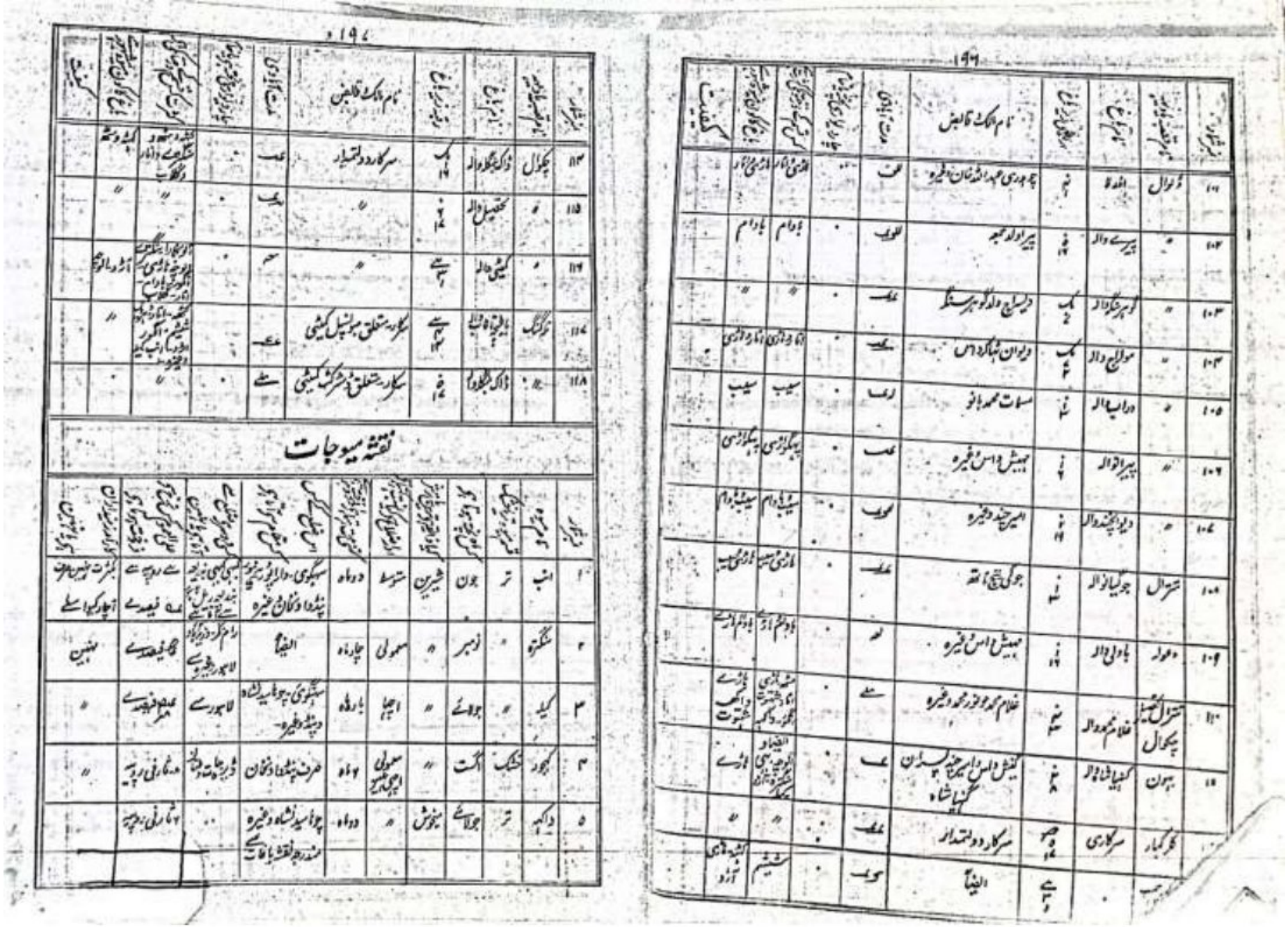

نمبر شمار	نام مالک قابض	ولدیت	قوم	مدت ابادی	نام موضع	نام تحصیل	نام ضلع	کیفیت
۱۰۱	چوہدری عبداللہ خان وغیرہ	فتح خان	جٹ	۱۰۰	ڈھوال	پھلروان	گجرات	
۱۰۲	پیرداد محمد	بادام	۱۰۰		پیرے والا			
۱۰۳	دیسراج ولد گوہر سنگھ		۱۰۰		گوہر شکر والا			
۱۰۴	دیوان ٹھاکر داس	آنا و ذوالی	۱۰۰		موالج والا			
۱۰۵	مسمات محمد بانو	سیب	۱۰۰		دراب والا			
۱۰۶	جیش داس وغیرہ	پھگوڑی	۱۰۰		پیراوالا			
۱۰۷	امیر چند وغیرہ	سیب بادام	۱۰۰		دیوا چند والا			
۱۰۸	جوگی تیج ناتھ	مالی سیب	۱۰۰		جوگیانوالا			
۱۰۹	جیش داس وغیرہ	بادام اخروٹ	۱۰۰		باولی والا			
۱۱۰	غلام محمد و نور محمد وغیرہ	مالی شہتوت انار و انگور	۱۰۰		غلام محمد والا			
۱۱	گنیش داس ولد امیر چند پسران گنیا شاہ	الیضاً و گوبھی شکرقند	۱۰۰		گنیا شاہ والا			
	سرکار دولتمدار		۱۰۰					
	الیضاً	شیشم	۱۰۰					

نمبر شمار	نام مالک قابض	ولدیت	قوم	مدت ابادی	نام موضع	نام تحصیل	نام ضلع	کیفیت
۱۱۴	سرکار دولتمدار		عہ		چکوال	ڈاکخانہ والا		
۱۱۵			عہ			تحصیل والا		
۱۱۶			عہ			کچہری والا		
۱۱۷	سرکار متعلق میونسپل کمیٹی		عہ		ٹرنگ	یاقوتہ والا		
۱۱۸	سرکار متعلق ڈسٹرکٹ کمیٹی		عہ			ڈاکخانہ والا		

نقشہ میوجات

نمبر شمار	نام میوہ	قسم	کیفیت	خاص خاص مقام جہاں پیدا ہوتا ہے	خاص خاص مقام جہاں بکثرت پیدا ہوتا ہے	کیفیت	خاص خاص مقام جہاں سے برآمد ہوتا ہے	کیفیت
۱	انب	تر	جون	شیریں	متوسط	دوماہ	سہگوہی۔ والا پور۔ ملتان۔ پنڈدادنخان وغیرہ	بکثرت ہوتا ہے
۲	شکرقند	"	نومبر	"	معمولی	چارماہ	الیضاً	بمقدار فیصدے
۳	کیلا	"	جولائی	"	اچھا	بارہ ماہ	سہگوہی۔ چوا سیدشاہ۔ دینہ وغیرہ۔	"
۴	کھجور	خشک	اگست	"	معمولی اچھی نہیں	دوماہ	صرف پنڈدادنخان	۰۰ ہزار روپیہ
۵	ڈاکھہ	تر	جولائی	شوخ	"	دوماہ	چوا سیدشاہ وغیرہ	۰۰ ہزار روپیہ

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام درخت	قسم درخت	مقام پیدائش	اس ضلع کے کس کس مقام سے آتا ہے	زمین کی قسم	پیداوار	کیفیت	مقدار	کیفیت
۶	کیتھ	تر	مکت ستھر	حسب معمول جو نقشہ باغات	چکنی	معمولی	۳۰۰	۳۰ تا ۴۰	نہیں
۷	شیشم	"	"	"	ریتلی	"	"	۱۲ فی صدی	"
۸	لیموں	"	اگست	ترش	اچھا	چارماہ	"	۳۰ تا ۴۰ فی روپیہ	
۹	انار	"	جون	سیوش	عمدہ نہیں	"	جنگل آباد دیہات وغیرہ سے	دیہی فی روپیہ گوہ کار پور پنڈ دادن خان	نہیں ہے
۱۰	جامن	"	جون	شیریں	متوسط	دوماہ	پنڈ دادن خان	۱۲ تا ۲۰	فی روپیہ
۱۱	گلگل	"	اگست	ترش	معمولی	"	"	فی روپیہ ۱۲ تا ۲۰	اچار کے واسطے
۱۲	شہتوت	"	اپریل	شیریں	ناقص	ایکماہ	"	فی روپیہ ۲۰ تا ۳۰	نہیں
۱۳	توت	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۴	بیر	تر و خشک	فضای پاک	سیوش	اچھا	۲۰۰	کل ضلع میں	۲۰ تا ۳۰	بکثرت کہتے ہیں
۱۵	آڑو	تر	جون	شیریں	اچھا باقی معمولی	ایکماہ	چھوہارا - چھوہی - ڈلوا وغیرہ	فی روپیہ ۸ تا ۱۰	نہیں
۱۶	ناشپاتی	"	مئی	ترش	ناقص	دوماہ	"	فی روپیہ ۱۲ تا ۲۰	بکثرت کہتے ہیں
۱۷	چرونجی	"	جولائی	معمولی	چھوٹا سا	"	"	۸ تا ۱۰	نہیں
۱۸	انجیر	"	مئی	شیریں	متوسط	"	چھوہارا - معمولی پنڈ دادن خان - ہر نپور آڑو - چھوہی - دھیری وغیرہ	۱۲ تا ۲۰	بکثرت کہتے ہیں

ذکر پیدائش درختان

درخت اس ضلع میں پہلے تو اکثر میدان میں کیکر اور ببول اور پہاڑ میں بکثرت ہے۔ اب میدان میں درخت ٹاہلی جو سرکار نے نصب کرائے ہیں۔ تو زمین نے ایسا اسکو قبول کیا۔ اور ایسی پرورش کی کہ گویا یہ درخت اسی زمین کے واسطے تھے اور کثرت اور قبولیت اسکی گرد و نواح جہلم خاص میں ہی ہے۔ اسکے سوائے اور درخت بیر وغیرہ کم ہے اور زمیندار ان کو شوق سے زمین مزروعہ کرنے کا زیادہ ہو گیا ہے۔ درخت لگانے کا نہیں ہے تاہم سرکاری تاکید سے کچھ لگائے جاتے ہیں۔ مگر اصلی توجہ نہیں۔ اور یہ ضلع واقعی اس کا محتاج زیادہ ہے۔ جہانتک اس سطر میں تاکید اور عمدہ پیداوار ہے کم ہے زیادہ تر توجہ اسمیں ضلع والوں کی رہگی تو خوبی ملک کی ہے۔ برنشو صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر سابق نے اسمیں بہت سعی کی۔ اور اسکا نام نیک ملک میں زمیندار کی زبان پر اب تک جاری ہے

ذکر نباتات و ادویات خودرو و گھاس

نباتات یا کوئی دوائے ایسی اس ضلع میں عمدہ یا بکثرت نہیں ہے جو لایق ذکر ہو دے۔ شاہتر اکی فصل گندم میں کسی قدر کثرت ہے۔ اور یہی حال لگا سکا ہے۔ کہ وہ بھی کسی دوسرے ضلع سے عمدہ یا کثیر التعداد نہیں ہوتا جسکی تفصیل ضرور ہے ہو۔ اور اسپغول بھی کچھ کچھ کہیں وغیرہ میں خودرو ہوتا ہے۔

بہاء الدین ذکریا ابن محمد بری
بمقام چکوال تحصیل پرانا سیدن شاہ
ضلع چکوال، پاکستان

Scanned with CamScanner

فصل سوم

ذکر اشیائے معدنی

اس ضلع مین جو اشیائے معدنی جس جس مقام سے نکلتی ہین معاملات کے بیانگانہ ذیل مین لکھی جاتے ہین ۔

پتھر کا کوئلہ

اس ضلع مین طرف علاقہ جہنگر تحصیل پنڈ دادنخان کے اکثر مقامات پہاڑ مین متصل مخ پہر تو جبہ وپنڈ وغیرہ اس کوئلہ کا نمود ہوا ۔ دس بارہ سال کا عرصہ ہوا پہلے یہ کوئلہ تحصیل پنڈ دادنخان مین سرکار نے نکالا ۔ اب وہ سلسلہ جاری رہا ہے وغیرہ کے پھر نکلنا شروع ہوا ہے ۔ لیکن برآمد اسکی زیادہ نہین نہ کوئی کان پرے کسی خاص جگہ ہے

حال کان نمک

اس ضلع کی حد یعنی تحصیل پنڈ دادنخان مین ایک پہاڑ نمک کا ہے ۔ اور یہ کان نمک کی بہت پرانی معلوم ہوتی ہے آئین اکبری مین اسکی نسبت ایسا لکھا ہے کہ اس پہاڑ سے نمک نکلتا ہے ۔ اور مسافت کوس اسکی درازی ہے ۔ اور اس سے نمک کاٹ کر نکالتے ہین ۔ اور جو نمک کاٹنے والے کی جو کان کے اندر سے کاٹ کر جدا کرتے ہین ۱۰ حصہ انکا ہوتا ہے ہین ہوتا ہے ۔ اور سوداگر لوگ نیم دام سے دو دام تک فی من خرید کرتے ہین ۔ روپیہ کے ۴۰ دام اور ایک دام ۲ پیسہ کے پائی کا ہے ۔ یعنے تقریباً روپائی سے ۲ پائی تک فی من سوداگر اُن سے لیتے ہین ۔ پھر اوّام یعنے ساہنی آدمی کے یومیہ کے دہندران یعنے مالکان کو دیتے ہین ۔ اور فی ۴ من کا ایک روپیہ سرکار وقت کو ادا کرتے ہین ۔ عہد سکھیان مین کان سرکاری ہو گئے ۔ اور علی العموم بسبب بے انتظامی کے قدر اس جنس کا بہت کم ہو گیا تھا ۔ عملداری سرکار مین کان سرکاری ہو گئے ۔ اور علی العموم بسبب بے انتظامی کے قدر اس جنس کا بہت کم ہو گیا تھا ۔ عملداری سرکار مین صورت کان نمک کی بدل گئے ہے وہ رنگ لگا کر بارود سے بہت بڑے بڑے ٹکڑے نمک کے جدا کئے جاتے ہین ۔ اور ہر ہر گاڑی چھوٹی سرک ریلوے پر لے جاتے ہین ۔ اور بہت بڑا انتظام نمک کا ہے ۔ اور بجائے چھ سات

محل کے سبب اور بھی بہت آمدنی اس سے ہوا کریگی ۔ کیونکہ بڑے دستان مین بھی نمک جانا شروع ہو گیا ہے ۔ اور یہ نمک رنگ مین شفاف شور مزہ مین بہت اچھا ۔ اور کھرنمک ہے ۔ زمین سے عمدہ ہے ۔ اور پہاڑ کا جو خزانہ نمک کا مشہور ہے ۔ پچاس میل سے زیادہ طول مین خیال کیا جاتا ہے ۔

زرکشی جال

زرکشی کے معنے زر نکالنا ۔ اور اس ملک کی بولی مین اس امر کو کیرنے مشہور کرتے ہین ۔ اس ضلع مین دریائے جہلم اور ندی کہان اور بھا تحصیل جہلم مین اور تحصیل چکوال مین کس سیح ۔ تلہ بھا اور کس کولیان اور تحصیل تلہ گنگ مین کس گھیر بردہ ۔ کس اگر کس سوان سے زرکشی ہوتی ہے ۔ سونے کے ذرات ریت مین ملے ہوئے ترکیب ذیل سے نکالتے ہین ۔ اور اس کام کیواسطے آلات ذیل بکار ہوتے ہین ۔ دہرون ۔ چھانٹا ۔ پہلی ۔ جتھ ۔ کوزہ ۔ پیلچہ ۔ پیلچہ ۔ دہرون ۔ یہ ایک تختہ مستطیل شکل کا بہت عمدہ اور صاف نرم لکڑی کا قسم گھیر و شیشم وغیرہ کا بنا ہوا ہوتا ہے ایک طرف عرض اسکا زیادہ اور دوسرے طرف کم اور تین طرف اس تختہ پر آدھ فٹ کے قریب اونچے کنارے لکڑی کے بنے ہوئے ہوتے ہین ۔ ایک طرف جو عرض مین کم ہے پانی نکلنے کے واسطے ہے اسپر کنارہ نہین ہوتا ۔ چھانٹا بھی ایک آدمشل چق دروازہ کے باریک شاخون لکڑی سے بنا ہوا ہوتا ہے ۔ طول کا مقدار اسکا پون گز اور عرض ڈھائی ہوتا ہے کہ دہرون کے دہانہ عرض کے اوپر آجاوے ۔

پہلی ۔ یہ آن لکڑی کا ہوتا ہے شل پاتر مینے صحنک کے مقدار نصف اسکا ۱ فٹ ہوتا ہے ۔

جتھ ۔ یہ بھی ایک آدلکڑی کا شل اوڈی کے تیار ہوا ہوتا ہے ۔ ہمین ریت زردالی ڈالکر لاتے ہین ۔ اس قسم کے آدآٹھ عدد بکار ہوتے ہین ۔ اور اسکی جگہ ٹوکری یا چھاج بھی استعمال کرتے ہین ۔

کوزہ ۔ یہ شل کوزہ گلی لکڑی کا بنا ہوا ہوتا ہے ۔ واسطے استعمال پانی ہر نیک اور مین وقت علیحدگی زر کے اس کی دھار پانی سے صفائی کرتے ہین ۔

پیلچہ پیلچہ ۔ لوہے کا جسکا دستہ لکڑی کا شل بیل کے ہوتا ہے ۔ مگر اسکا سر نہایت باریک شل میخ کے ہوتا ہے ۔ اس سے زردالی ریت کھودتے ہین ۔ اور دو بکار ہوتے ہین ۔

دو آٹھ آدمی اس کام پر متعین ہوتے ہین ۔ اس سے کم آدمیون سے کام نہین چلتا اور اس سے زیادہ دس تک بھی ہوتے ہین ۔ مگر چھ آدمی پورا کام چلا سکتے ہین ۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ دہرون کے دہانہ پر چھانٹا رکھکر

Scanned with CamScanner

اسمین ریت ڈالتے ہین اور دو آدمی اوپر سے انکو ہلاتے کرتے ہین - باریک باریک ریت پیچھے بچتے جاتی ہے
اور موٹی ریت اوپر سے پھینک دیتے ہین - یا صاف جگہ دھوپ پر ہو جاوے تو پھر اس صاف ریت کو دھوپ
والی گرد آلود پہلی مین ڈالتے ہین - اسمین ہر دفعہ تھوڑے پانی کے اور بہت تھوڑے رہ جانے ریت کی رنگت سونے کی
وغیرہ نظر آنے لگ جاتی ہے - پس اسمین سیماب یعنے پارہ ڈالکر ہاتھون سے ہلانے کی مالش کرتے ہین - تاکہ جس
قدر سونا ہوتا ہے پارہ کی طفیل سے مکر چھوٹی چھوٹی گولی ہو جاتا ہے - پھر کوزہ سے پانی ڈالتے ہین - کہ ریت
آمیز پانی نکل جاتا ہے - اور گولیان سونے کی بسبب بھاری ہونیکے تہہ مین رہتے ہین - اس ضلع مین دیہات
گذارہ دیانے جہلم واقعہ تحصیل جہلم اور کس ماتے متہ کرہ بالا سے نکلتا ہے - سکھون کے وقت مین بھی دھرون
موجود تھے - اور اکثر لوگ یہی کام کرتے تھے - کیونکہ مزدوری کم تھی - اب مزدوری ہر ایک قسم کی زیادہ ہو گئی ہے
اسلئے اس کام کو اب کچھ مفید نہین سمجھتے - زرکشی بہت کم ہو گئی ہے - کوئی حق ان اکثان دیہات کا نہین
جنکی حدود سے زرکشی ہوتی ہے -

سرمہ کا پتھر

علاقہ جھنگ و تحصیل پنڈ دادنخان مین پہاڑ موسومہ کرنگل سے دجو موضع چھوہنی وڈیہری وغیرہ کے سر پر واقع ہے
اور اب دکھہ سرکار ہے یہ شی حاصل ہوتی ہے - لاکن نہایت کم اور طہور اسکا سکھون کی مالداری سے پہلے
کا ہے - اور اس طرح لوگ روایت کرتے ہین کہ پہلے کسی زمانہ مین یہ پہاڑ سونے کا تھا - کسی فقیر نے کہا کہ مشک
یہ پہاڑ کرنگل سونے کی انگل ہے - یعنے سونیکی کان ہے - لاکن اسپر جھگڑے تنازعہ زیادہ ہونگے اسوقت اسنے خدا
کی جناب مین دعا کی تو بجاے سونے کے سرمہ کا پہاڑ ہو گیا - یعنے سرمہ نکلنا اس سے شروع ہو گیا - سکھون
کے وقت سیالکوٹی معلی ساکن دھالی سدا اپنے فرزندان کی تو ایک عجیب صورت پر یہان سے سرمہ نکالتا تھا - کہ اس پہاڑ
کے سر پر ایک بڑی دندی تھی - اوپر سے لکڑی ایک رسی کی ساتھ مضبوط باندہکر اس پر انکو بٹھلا دیتے تھے -
اور پھر انسے نیچے چھوڑ دیتے تھے - جب وہ چھ سات گز اس طرح پہنچتا تھا - تو اس دندی مین ایک غار تھے
اس غار مین وہ جا داخل ہوتا تھا - اور اسکو کھود کر اس سے سرمہ نکالتا تھا - لیکن کسی قدر عرصہ بعد اتفاقاً ایک روز
ایسا واقعہ ہوا - کہ انمنے اپنے ایک بیٹے کو اسی ترکیب سے لٹکایا - رسی ٹوٹ گئی اور اسنے ملک عدم کی راہ لی -
اسکے ورثا ریزہ ریزہ ہو گئے کہ کسی کا پتہ ملا کسی کا نہ ملا - اس دن سے اس غار سے سرمہ نہین نکالا جاتا -

البتہ جو لوگ بذریعہ اداے محصول سرکاری مال موتی چرا لیکر جاتی ہین - انکو موسم برسات مین مال چاتے چراتے
اکثر اس پہاڑ مین یہ نظر آتا ہے - یعنے جب بارش شروع ہوئی اور پتھر کی مٹی دہو دی گئی - تو سرمہ کی رگ پتھر مین
اصلع نظر آتی ہے جیسے طاق مین آئینہ ہوتا ہے - پس وہ چرواہی آہنی سے اس پتھر کو توڑ ڈالتے ہین - اور
سرمہ نکال لیتے ہین - چھوٹے چھوٹے ریزہ ویسے بھی بارش مین نظر آتے ہین - علداری سکھان مین چونکہ مزدوری
کم تھی - اسوقت اسکی تلاش بہت خوب لوگ کرتے تھے - اور گران قیمت پر بیچتے تھے - علداری انگریزی مین
چونکہ ہر طرح سے امن ہو گیا - مزدوری عام ملتی ہے - اسلئے یہ کاروائی بند ہو گئی - کہ اسمین محنت بہت اور فائدہ
کم ہے اول تو بہت تھوڑا ملتا ہے - پھر ٹھیکہ اسکا سالانہ مقرر کیا جاتا ہے - اور ٹھیکہ دار کو بھی کچھ دینا پڑتا ہے
پھر سرمہ اوپر سے کالی یہ سفیدی ہوتا ہے - لیکن جب پیسا جاوے - تو زیادہ سیاہ اور آنکھون کو زیادہ فایدہ
دیتا ہے - آنکھین ٹھنڈی کرتا ہے - اکثر لوگ تو اس دیہہ تک اس پر یقین کرتے ہین کہ اگر بہدون برابر
آنکھون مین ڈالا جاوے تو پھر بینائی کم نہین ہوتی - لاکن یہ امر شاید معمولی ہوگا - البتہ بہ نسبت دوسری جگہون
کے یہ سرمہ عمدہ اور اچھا ہوتا ہے - اور تحفہ دوسرے اضلاع مین تولہ دو تولہ تک لوگ بھیجتے ہین - شناخت اسکی
یہ ہے - کہ مٹی سفید جو اسکے گرد پتھر کے اندر ہوتی ہے - وہ سوائے کسی آلہ آہنی کے علیحدہ نہین ہوتے
اور اوپر سے لہو ہا بہا رنگ ہوتا ہے - اسمین اکثر لوگ فریب بھی کرتے ہین کہ معمولی پتھر لیکر اسکے گرد اسی قسم
کی مٹی لگا کر فروخت کیواسلئے بھاگتے ہین -

چونہ کا پتھر

چونہ کا پتھر علے العموم سب طرف ضلع کے پہاڑون کس ہاے مین ہے - زمیندار اور اکثر بیوپاریان جلا کر چونہ بناتے
ہین - اور فروخت کرتے ہین - اچھا چونہ پنڈ سوکہ - رکھ کانڈل وغیرہ کا تحصیل جہلم مین مشہور ہے - اور سوائے
کام آنے ضلع کے عمارات سرکاری وغیرہ کے واسطے فروخت سیالکوٹ لاہور - گجرات - شاہ پور وغیرہ کو بھی
جاتا ہے چار سال گذشتہ سے اب نرخ اسکا پونے دو گونہ کے قریب چڑھ گیا ہے - کچھ بیوپار چونہ کا اس ضلع

عمارت کا پتھر

Scanned with CamScanner

عمارت کا پتھر بھی اس ضلع مین کئی جگہہ سے نکلتا ہے۔ خصوصاً کھر نیلی تحصیل جہلم مین سیاہ خاکی رنگ کا پتھر عمدہ صاف سلھ اور لمبا چوڑا اچھا پختہ اور چکنا ایک موقع معروف ترکی کا جو تحصیل منڈی بہاؤالدین کے ہے۔ مشہور اور عام ہے۔ اکثر پکہاے ریلوے اور سٹیشن کے پلیٹ فارمون وغیرہ عمارات سرکاری مین بہت کام آتا ہے۔ چکی ہاے آٹا پیسنے کے بھی اسکی بنتے ہین۔ عمارت کے واسطے نہایت عمدہ ہے اور سرخ دخاکی رنگ کا پتھر تحصیل پنڈدادن خان و دومیلی تحصیل جہلم وغیرہ مین عام ہے جو عمارت وغیرہ کو کام آتا ہے۔ اور سفید رنگ کا پتھر وٹوال تحصیل پنڈ مین نزدیک پہاڑ مین ہوتا ہے۔ اسکے برتن سل رکابی وگلاس وغیرہ بہت بنتے ہین۔ مگر وہ پتھر بہت نرم اور خوشرنگ ہوتا ہے۔ سوائے اس کام کے اور کسی کام مین نہین لایا جاتا۔ کہ نہایت نرم ہوتا ہے یہان تک کہ اگر دیر تک پانی مین رہے تو گل ٹوٹ جاتا ہے۔

فصل چہارم

ذکر پیدایش حیوانی

مختصر حال پیدایش حیوانی ذیل مین لکھا جاتا ہے۔

مواشی زراعت

بھینس اس ضلع کا معمولی ہے۔ کچھ اچھا اور بڑی قیمت کا نہین ہے۔ البتہ بیل بہت اچھا ہوتا ہے۔ کہ ہل باہی بہت عمدہ کرتا ہے۔ قد اسکا مثل ناگوری بیلون کے باسیلئے کا زیادہ خوبصورت نہین۔ البتہ ہاتھ پاؤن اور بدن کا موزون اور بعض ڈیل ڈول کا بھی عمدہ اور بڑی قیمت کا کہ (۴۰) تک بھی فروخت ہوا ہے۔ لیکن یہ قیمت نہایت ہی شوق کی ہے۔ اور صرف ایک بیل فروخت ہوا تھا۔ عام طور پر متوسط درجہ کے بیل (۲۵) سے (۳۰) تک کے ہوتے ہین۔ اور چونکہ ملک بارانی ہے اور زمین خشک ہے کام کا بیل زیادہ ہوتا ہے۔ خدمت ہل باہی کی بہت اچھی کرتا ہے۔ اور قریب ایک ثلث ضلع کے خصوصاً دہنی مین مادہ گاؤ کو بھی ہل باہی کر

کام پر لگا دیتے ہین۔ اس سے بھی کام لیتے ہین۔ اور کبھی نہایت مزدوت کے وقت خرابی سے بھی جوڑی کام لیتے ہین۔ اور زراعت کیواسطے بیل اس ضلع کا اچھا مستعد ہی اور چالاک ہوتا ہے۔

جانوران سواری

سواری کا یہ حال ہے کہ اسپ اس ضلع کا عمدہ خوبصورت اور چالاک اور کام دینے والا مشہور چلا آتا ہے۔ تحصیل جہلم پنڈدادنخان گنگ کے گھوڑے سادہ اور مضبوط اور کام دینے والے اور تحصیل چکوال لیتے علاقہ دہنی کے گھوڑے خوبصورت اور چالاک و نازک ہوتے ہین اور وجہ انکی اچھی ہونیکی وہی ہے۔ کہ ملک بارانی اور علے العموم سلامی ہے۔ اور پانی بارش وغیرہ کا کسی جگہہ نہین ٹھہرتا۔ چراگاہ عام اور پلنے پھرنے کی جگہہ ہر پہاڑ مین بچہاے اوپان کو ملتی ہی تھی۔ وہ چرتی پھرتی تھی اور ہاتھ پاؤن کے درست ہو جاتے تھے اور کاشت اس ضلع مین تاامیر کی زیادہ ہے۔ جو واسطے دور کرنے اکثر علیہاے اسپ کے یہ جنس تیل نالی عمدہ مشہور ہے مگر صورت عمدگی اسپان کی پندرہ برس خصوصاً دس سال گذشتہ سے سال بسال بگڑتی گئی ہے۔ اور اب گھوڑا اچھا بالکل اس ضلع مین نہ موجود ہے اور نہ آیندہ پیدا ہونے کے وسائل موجود ہین۔ نسل انکی بگڑ گئی۔ اور عمدہ گھوڑا۔ دگھوڑی شہر نا نہین پڑتا۔ کمیٹی راول پنڈی وغیرہ مین زیادہ قیمت پر فروخت ہوکر اس ضلع سے نکلجاتا ہے۔ چرائی کا رقبہ نہین رہتا۔ اور زمین ہاے بنجر کے اندر جو جا بجاے زراعت ہوگئی ہے تو جو بنجری وہ بھی اُن لوگون نے واسطے حفاظت اُس اپنے تھوڑی تھوڑی زراعت کے محفوظ کر رکھا ہے۔ چرائی اسپ کی اب باہر نہین رہی جو کوئی بچہ اچھا ہوتا ہے۔ اسکو مالک گھر مین رکھکر بہت سا غلہ دیتے رہتے ہین۔ باہر نہین نکالتے۔ وہ کھڑا کھڑا الگ کہاکر صورت اپنی صحت کی بھی خراب کر لیتا ہے۔ اور زور آور بھی نہین ہوتا۔ اکثر عیب بھی نکال لیتا ہے۔ مالک دوا کے زور سے اسکے عیب چھپاکر فروخت کرتے ہین خریدار کے گھر وہ عیب پھر نکال لیتا ہے۔ اور مالک بدنام ہوتا ہے۔ اونٹ ایسا ہی حال بچر کا ہے۔ خرماوہ پہلے سے ہی اس ضلع کی عمدہ نہین ہوا کرتی تھی۔ معمولی اب بھی ہے۔ البتہ قیمت زیادہ ہوگئی ہے۔ کہ خرماوہ (۱۰۰) تک بھی فروخت ہوتی ہے۔ اور شتر اس ضلع کا معمولی ہے۔ کام کا اچھا ہوتا تھا۔ اور بسبب چارہ وغیرہ کی کثرت سے ہوتا تھا۔ یہانتک کہ مہاراج پٹیالہ وغیرہ راجوڑون مین جاکر عمارت کے مصالحہ لانے کے واسطے سالہاے سال تک نوکر رکھا کرتے تھے۔ اب وہ بھی کمی پر ہین۔ چارہ مشکل پر ملتا

ہی البتہ اس سال بسبب روانگی باربرداری کابل کے کسیقدر نفع دنکے مالکان کو ہوگیا ہے۔ اور روپیہ کچھ اس سال زیادہ آتی ہے۔ اور ایک بڑی آمد انکی کثرت کی یہ ہے تھی۔ کہ نمک کا کان اس ضلع مین بہت بڑی ہے نمک لادنے کا کرایہ بہت کیا کرتی تھے سو اب وہ بھی کثرت کشتیہا ہی دریائے جہلم سے اور خاصکر ریل کے جاری ہونے سے بالکل یہ جنس بھی اب نہایت ہی کم رہ جاویگی۔

مواشی شیردار

(۴)

گاؤمیش دماوگاؤ اس ضلع کی معمولی ہے۔ نہ بڑی زیادہ ہوتی ہے اور نہ خوبصورت اور نہ زیادہ شیر دینے والے بلکہ ماوگاؤ کھلاقہ بار ضلع شاہ پور و گوجرانوالہ و جھنگ سے آتی ہے۔ اور گاؤمیش اور ترسر وغیرہ کیطرف سے قیمت بھی انکی زیادہ ہے۔ اور بسبب کمی چارہ کے اب شیردار بھی نہین رہی۔ عام صورت یہ ہے کہ دو بیل پل بکے اور ایک ماوگاؤ یا ایک دو بکری رکھتے ہین۔ اور فیصدی دس بارہ کے گھر ایک آدہ گاؤمیش ہوگی اور فیصدی ایک کے گھر زیادہ ماوگاؤ دو گاؤمیش ہونگے۔ کثرت شیر کی اس ضلع مین نہین۔ اور روز بروز مال کم ہوتا جاتا ہے۔

اور اسپ بھی اس ضلع کا معمولی ہے۔ نہ کثرت ہی۔ نہ بڑا یا زیادہ خوبصورت نہ زیادہ شیردار بلکہ آخر ہر شے کیلئے بھیڑ ہے اور کیا بکری اور کیا گدھے سب کم حیثیت ہین۔ اور کم بھی ہین۔ چنانچہ نقشہ منسلکہ سے مفصل حال انکی تعداد وغیرہ کا تفصیل وار ظاہر ہوگا۔

نام تحصیل	گاؤ	گاؤمیش	بیل	بکری	بکرا	گدھی	گدھا	اسپ مادہ	اسپ نر	شتر	جانوران جنگلی
جہلم	۲۱۹۷۷	۱۰۸۹۵	۳۹۰۹۶	۲۰۲۰۷	۹۳۰۰۸	۲۹۱۹۵	۲۹۰۳۲	۵۷۲۷	۴۴۰	۳۰۰۶	۳۲۷۰	۳۱۵۰۷
پنڈدادنخان	۲۳۹۶۱	۸۰۹۳	۲۲۰۸۰	۲۲۹۲۹	۹۲۷۱۲	۲۰۹۵۸	۲۰۹۴۷	۴۳۰۵	۷۳۱	۲۲۸	۱۲۷۹	۱۶ ۸۸۷۶
چکوال	۹۹۴۵	۷۰۳۴	۲۹۰۴۹	۳۰۱۸۵	۱۸۸۹۳	۳۶۷۱۹	۳۰۹۹۵	۹۰۹۵	۹۷۹	۴۰۳	۱۳۰۹	۳۶۰ ۴۴۷۳
تلہ گنگ	۲۹۷۴	۳۲۱۹	۱۷۲۱۱	۱۵۲۹۵	۹۵۱۹۹	۱۹۳۷	۱۹۵۶۲	۳۰۹۰	۱۹۵	۹۲	۶۹۴	۱۱۴ ۲۱۵۴

جانوران شکاری

(۴)

خرگوش دو آہو عام ہی۔ اور آہو دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو معمولی آہو ہی جسکو ہرن کہتے ہین۔ دوسری قسم کا آہو بڑے اور خوبصورت سینگ والا ہے۔ جسکو اصطلاح مین ہوڈیار کہتے ہین۔ وہ پہاڑ و دو میلی اور گھر چہاک کے بیابان مین جو پشت پر جلال پور اور باغبانوالہ وغیرہ کے بھی عام پایا جاتا ہے۔ اور اکثر کل ممالک ہندوستان سے اسجگہ کا ہوڈیار بڑا اور عمدہ ہوتا ہے۔ اسکی نسبت جسقدر کہ تزکہاے حضرت شہنشاہ جہانگیر کے ہین۔ انکا مضمون ذیل مین لکھا جاتا ہے۔ اکیسوین ماہ رجب ۱۰۱۵ھ کو انتظام شکارگاہ رہتاس سے بفاصلہ تین کوس معرفت بلال خان کے کیا گیا۔ گھر کے لوگ بھی میرے ساتھ تھے۔ دو تو آہو کہ جسکو ہوڈیار کہتے ہین سرخہ اور سفید شکار ہوئے اور مین بہت خوش ہوا۔ جس قسم کے آہو کہ کوہ ہاے رہتاس مین ہین۔ سوائے گھرچہاک اور ننڈنہ کے تمام ہندوستان مین نہین پائے جاتے۔ مین نے حکم دیا کہ چند آہو بیتے تخم کے واسطے رکھلو۔ کہ شاید زندہ ہندوستان مین پہنچ جاوین۔ پھر پھسپوین کو دوسرے دفعہ حوالی رہتاس شکار کیا گیا۔ اس شکار مین بھی ہمشیرہ ہاے اور گھر کے لوگ ہمراہ تھے۔ سرخہ آہو تو نکے قریب شکار ہوئے پھر کسی نے ذکر کیا کہ بلال خان گکھڑ کا چچا شمس خان جو کہ اسی نواح مین رہتا ہی۔ باوجود پیرسالی شکار کا بہت شوق رکھتا ہے۔ کہ نوکر چاکر لوگون کو وہ متوقع نہین۔ مین نے جب اسکی طبع فقر اور درویشی کیطرف مایل سنی تو اسکے گھر گیا۔ اسکی طبع اور طور خوش لگے۔ دو ہزار روپیہ اسکو اور اسیقدر اسکی عورات اور لڑکون کو دئے گئے۔ اور اوروں کو بھی بانچ بانچ دیے جو کہ آدمی پورے رکھتے تھے۔ اسکے معاش کے واسطے مقرر کر دئے گئے۔ تاکہ رفاہیت اور بے فکر سے اوقات بسر کرے۔

جانوران درندہ و موذی

(۵) اس ضلع مین اگرچہ ایک دو ہی پہاڑ نمک کا ہے۔ اور دوسرے چند چھوٹے چھوٹے پہاڑون کا سلسلہ دیکھے جاتے ہین۔ مگر طرہ اور سرسبز پہاڑ نہین ہین۔ اس سبب جانوران شکار جیسے چیتا شیر اسجگہ پایا نہین جاتا۔ اسیطرح ریچھ بھی نہین رہتا۔ البتہ چھوٹی قسم کا شیر جسکو چیتا بھی کہتے ہین۔ بعض جگہ پہاڑ نمک وغیرہ مین رہتا ہی۔ چنانچہ ۱۰۸۱ھ سے ۱۰۸۹ھ تک (۵) چیتا بحکم کارکے مارے گئے۔ اور ۱۰۸۹ھ انعام تک ۱۰۸۹ھ کو ملا۔ اسیطرح سے نو برس تک بھیڑیا (۱۰۸۱ھ) مارے گئے جسکے عوض ۱۰۸۹ھ انعام تک ملا۔ اور سانپ بھی اس ضلع مین زیادہ نہین ہوتا ہم کسی قدر ہین۔ اور بعض جگہ کے سخت بھی ہین۔ اور اس نو سال مین ۶۴ مارے گئے جنکا انعام ۱۰۸۹ھ دیا گیا۔ زیادہ حال انکا نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا۔

Scanned with CamScanner

کیفیت امراض مواشی و اجڑ اور علاج اونکا

مواشی و اجڑ اس ضلع کو جو امراض لاحق ہوتے ہین اور علاج انکا زمیندار لوگ کرتے ہین اوسکا ذکر ذیل مین کیا جاتا ہے

نام مرض	نام مواشی جنکو یہ مرض ہوتی ہے	حال مرض معہ علاج اسکے
جھلم مین نرسی رہتے ہین ۔ چکوال منڈی بہاؤالدین لسان یا ہاں	گاؤ میش بیل وہ اور گاؤ	یہ مرض ایک دفعہ ایک موضع یا علاقہ یا چند علاقجات مین مثل وبا کے پھیل جاتی ہے اس سے خون آنا براہ بول شروع ہوجاتا ہے اور کھانا پینا مویشی کا چھوٹ جاتا ہے ۔ اور مویشی لاغر ہوجاتا ہے ۔ آٹھ دن تک خون زرد سے آتا ہے ۔ اور اس بیماری کا غلبہ دن بدن ہوتا ہے اگر آٹھ دن مین جس مویشی کو یہ مرض ہوتی ہے ۔ بچ گیا تو پھر دن بدن کمی خون کی ہوکر بیس دن یا ایک ماہ کی بعد خون بند ہوجاتا ہے ۔ اور اگر آٹھ دن مین غلبہ مرض کا زیادہ ہوگیا ۔ تو مویشی مرجاتا ہے ۔ علاج اسکا زمیندار لوگ اکثر یہ کرتے ہین ۔ کشیرہ دھن ملاکر یا آٹھ ہو کا گھول کر مویشی کو پلاتے ہین ۔ یا لسی یا اور اسی قسم کی ٹھنڈی کوئی چیز دیتے ہین ۔ جیسے کہ نم بندی یا سبکن گرمی اس مرض سے زیادہ ہوتی ہے ۔ اور اکثر لوگ سید وغیرہ علماء سے اسکا کرتے ہین ۔ وہ یہ ہے کہ بموجب اعتقاد اہل اسلام کام ہے پروردگار یا اسی طرح جو کلام الہی ہے ۔ اسکی پڑھنے سے برکت ہوتی ہے جو شخص زیادہ کلام الہی پڑھی اور اسی مین مصروف رہے دنیا کا علاقہ کم کرے اسی طرف مین مصروفیت زیادہ رکھے ۔ اور پاک رہے اور حلال کھاوے ۔ خلق خدا سے علاقہ کم رکھے پابند اپنے شریعت کا ہووے ۔ اسکے کلام مین ضرور برکت ہوجاتی ہے امراض جسمانی مین جس مرض کو دیکھے جو کلام الہی ہے ۔ اسمی سے کچھ اس مرض کو بھی شفا ہوتی ہے ۔ خواہ مریض کو

Scanned with CamScanner

		انسان ہو یا حیوان کلام اسکی بمنزلہ دوا کی تاثیر کرتے ہین پھر وہ بھی کلام جس مرض کیواسطے جب وہ پڑہی جاوے خواہ وہ خود پڑہے یا اجازت اپنی اولاد کو دیوے توجو کوئی اسکی اولاد پڑہے وہ مرض اس سے دور ہوجاتی ہے - تو وہ گھر مشہور ہوجاتا ہے کہ فلان مرض کیواسطے فلان سید بزرگ کا گھر عہدہ دار لینے ذمہ دار شفا کا ہے - لوگ تلاش کرکے اُنسے واسطے رفع مرض کے جبہ کراتے ہین - اس مرض کو فائدہ کم ہوتا ہے - یہ ایک حیلہ مالداران کا ہے - ہر سال یا ہر ماہ اس مرض کا ظہور نہین ہوتا -
گلٹی	گاؤمیش بیل گاؤ	یہ مرض مویشی کی باہون یعنے بازو پر یا پشت پر نمودار ہوتی ہے - اور جس جگہ یہ مرض ہووے وہان ورم ہوجاتی ہے - لوگ داتری یا اور کوئی اسی قسم کی چیز بھی کی گرم کرکے اس ورم کی گرداگرد حلقہ کے طور پر پھیر دیتے ہین - بعضی اسکو داغ لگانا بھی کہتے ہین جسکو اس ملک مین نکیرنا کہتے ہین - کہتا کہ یہ مرض محدود ہوجاوے اور زیادہ نہ پھیل نہ جاوے - اور اکثر لوگ استرا جام سے ورم پر زخم کردیتے ہین جسکو اس ملک مین (پچھ) کہا جاتا ہے یہ مرض پانچ چھ روز رہتی ہے - اکثر جانور اس مرض سے مرجاتے ہین - مگر اس مرض کا ذکر نہین ہوتا - اول تو یہ بہت ہی مدت کے بعد کبھی چھ تھے پانچ سال بلکہ اس سے بھی زیادہ عرصہ کے بعد ہوتی ہے - اور خاص کسی کسی موضع مین ہوتی ہے - پھیلاؤ اسکا زیادہ نہین ہوتا - اور جس موضع مین ہووے صرف پانچ چھ بیل گاؤمیش یا مادگاؤ اس مرض سے مرتی ہین - علاج اسکا کوئی نہین - لاعلاج تصور کرتے ہین - اور یہ مرض بچہ یا ضعیف مویشی کو نہین ہوتی - بلکہ اس مویشی کو ہوتی ہے جو جوان اور فربہ ہووے -
منھ کھروٹ	بشرحصدر	مواد غلیظ جمع ہوکر یہ مرض گلی مین جسطرح الفاکو خناق ہوتا ہے - ویسا ہوجاتی ہے گلا مسدود ہوجاتا ہے - گھاس پٹھہ نہین کھایا جاسکتا - بعض مویشی اس جاریے بچ جاتے ہین - اور اکثر مرجاتے ہین - علاج اسکا بھی کچھ نہین کرتے صرف گلا کھیرا جاتا ہے - جو مویشی بچ جاوے اوسکے گلا سے خون چھوڑایا جاتا ہے - بعض

		آٹھ دس برس کے بعد ہوتی ہے - اور جب ہووے تو بعض مواضعات مین ایک طرف پھیل جاتی ہے مگر اسقدر پھیلاؤ نہین جسکا - نہین جیسا کہ مرض لمان وغیرہ مین ہے - صرف جس موضع مین کہ مویشی اوس کے ہووے اور یہ مرض آجاوے تو دس بیس کو یہ مرض لاحق ہوتی ہے جس سے چار پانچ بچ گئے اور مرگئے پندرہ بیس دنکے بعد اس مرض سے گو مویشی کو صحت ہوتی ہے -
ہوکر	گاؤمیش بیل بھینسی گابھی	اس مرض سے پاؤن یعنے کھور دان مین درد ہوتا ہے - اور کھوپٹ جاتا ہے - اور کچھ ہفتہ اسا سوج جاتا ہے اور زبان پر آبلہ ہوجاتے ہین - جس سے شکم پوری اپنی یہ جانور نہین کرسکتا آٹھ دس دن اس مرض کا زور ہوتا ہے - پھر آرام ہوجاتا ہے - علاج اوسکا یہ ہے کہ آرد ماش کی روٹی گرم گرم پکاکر کھلائی جاتی ہے جس سے آبلہ پھٹ جاتے ہین - جانور کو ایک دن رات پانی مین کھڑا کرتے ہین کہ شائد اسکے پیشو کھوپرا نی مین ڈوبا رہنے سے بھی مرض رفع ہوجاتی ہے - یہ مرض بیس دو برس کے بعد ہوتی ہے - مگر پھیلتی سب علاقجات مین اور سب دگ اور اجڑ مین پھیل جاتی ہے - الاانقصان جانوران کا اس سے نہین ہوتا - صرف بچگان جنکو روٹی وغیرہ نہین کھلائی جاسکتی - نہ دودھ سبب ہونے آبلہ ہائے کے پی سکتے ہین - اور زیادہ ایام کی گرسنگی کی طاقت نہین رکھتے - وہ مرتے ہین - بعض بعض جانور جنکو یہ مرض بہت دن رہے وہ بھی بھوکہ کے اوسے مرجاتے ہین - الانقصان ایسے جانوران مریض سو فیصدی پانچ سات کا ہوتا ہے -
ٹاکو	گاؤمیش بیل گاؤ	یہ مرض عام نہین ہوتی الاقاقیہ جب مویشی گرم سرد ہوگئے یعنے موسم گرمی مین چرتے چرتے پانی پیلیا - یا سردی کے موسم مین گرم کوٹھے سے نکل کر ہوا لگ گئی - خون بدن کا جم گیا - اور اعضا چلنے سے رہ گئے تو یہ مرض پیدا ہوجاتی ہے - علاج اوسکا صرف یہ ہے - کہ دم مویشی کو یا کان کو زخم کرکے اوس سے خون نکال دیتے ہین اور یہ مرض اس ضلع مین کم ہے -
بوڑہے	بکری بھیڑی	یہ مرض متعدی ہے - جسقدر بکری یا بھیڑ اس گھر مین ہووے جہان یہ مرض شروع ہووے وہ سب مبتلا اس مرض کے ہوکر مرجاتے ہین - اسیطرح گھر متصل کے نال کا حال ہے - غرض یہ مرض بہت پھیلتی ہے - سارے گانو کا مال چن چن کر کھاتی ہے - پر دوسرے علاقہ اور گانو مین سلسلہ وار اپنا زور دکھاتی ہے - خدا کے فضل سے بعض بعض گھر اور گانو بچ بھی جاتے ہین - الا جسکو یہ مرض ایکدفعہ لاحق ہوجاوے پھر اوسکا کبھی پانا دشوار ہے - مگر یہ مرض سال کے بعد پا دوسرے سال ہوتی ہے - اور اس مرض پر

Scanned with CamScanner

		کثروہ بیان یہ پیڑا دونکا اگر پہنچ جاوے تو کاگر بنیا کے مثل سے ہوجاتا ہے۔ اور سارا سکے بارکیا بکری کے کان پر چیر دیتے ہین۔ جوقت انکو یہ مرض ہوتی ہے۔ اسوقت یہ حیران اور بیہوش ہوکر سر ہلاتے ہین۔ اور مونہہ سے منکے پانی نکل کر دم نکلجاتا ہے۔
پیرکی	بکری بھیڑی	بشرح صدر اسکا بھی حال ہے۔ اقاپیر وہ وغیرہ کارگر نہین ہوسکتا۔ وقت جان نکلنے کے صرف ایک آواز (ہیین) جو اوسکا لیوہے مونہہ سے نکلتا ہے۔ اور اسکے نکلتے ہی جان نکل جاتی ہے۔ ذرا بھی توقف نہین ہوتا۔ اجڑی لوگ بوبکری زیادہ رکھتے ہین۔ اونکو زیادہ خوف اس مرض کا رہتا ہے اور آپسمین گفتگو مین وہ کہتے ہین کہ جسدن پیر کی آئی پیر گن نہ ولیسی۔ یعنے یہ مرض جب آئی تو بچتی بھی نہ دے گی۔
پان پینو خارش	بکری	یہ مرض اکثر بھوک اور لاغری سے پیدا ہوتی ہے۔ اور اسکے بدن پر چھوٹے چھوٹے پھوڑے ہوکر پانی جاری ہوتا ہے۔ اور پانی کے نکلتے ہی سخت خارش ہوتی ہے۔ پھر یہ جانور درختون سے اپنے بدن کو مل کر سارے بال اڑا دیتا ہے۔ مرض بڑھ جاتا ہے۔ علاج اوسکا تارمیر اکا تیل چونا اور اُسکی دارش کرنا ہے۔ اس سے صحت ہوجاتی ہے۔ فیصدی چار پانچ مرہی جاتے ہین۔ اور اس مرض کا پھیلاؤ آہستہ آہستہ بدن پر ہوتا ہے۔ علی ہذا القیاس دوسری بکری اور اجڑ کا ہے۔ اور یکے دو ماہ کے بعد اس سے آرام ہوجاتا ہے۔ اور مرض پر ہر سال جب چارہ پورتہ علاغرور پیدا ہوتی ہے مگر صحت ہوجاتی ہے۔
سوکا	بکری	خدا کی شان سے یہ مرض یعنے سوکا پیدا ہوکر اس جانور کو لاغر کردیتی ہے۔ علاج اوسکا روغن زرد پھرانہ تا دس سال یا بیت سال کہلاتے ہین۔ اس سے البتہ آرام ہوجاتا ہے۔ اور یہ مرض کسی اجڑ جو تو بکری کا ہووے کبھی کبھی پانچ دس بکری کو ہوجاتا ہے۔ گر زیادہ نہین پھیلتی اور ہمیشہ بھی نہین ہوتی۔ کسی سال ہوتی ہے۔
تھن پاکا	بکری بھیڑی	یہ مرض خال خال اجڑمین ہر سال ہوتی ہے۔ تھن یعنے پستان بکری کے متورم یعنے سوج کر پھوٹ جاتے ہین علاج اوسکا یہ ہے کہ پتہر گرم کرکے اوسپر اوسکا دودھ دوہتے ہین۔ جو بخارات پتہر سے وقت دودھ دوہنے دودھ کے نکلتے ہین۔ وہ تھنون کو لگ کر البتہ آرام دیتے ہین۔ مہلک مرض نہین
ٹنڈسی	بکری	یہ مرض مثل چیچک کے ہے یعنے بکری کے ناک پر اور کچھ بدن پر دانہ نکل آتے ہین۔ علاج اوسکو

ایک رتیل سرشف اوسکے بدن پر لگاتے ہین اور دو سیر اجمندی کبوشکر اور سکا پانی پلاتے ہین۔ اس سے آرام ہوجاتا ہے یہ مرض بھی ہر سال ہوتی ہے۔ مگر سو بکری کے اجڑ سے دس بیس کو ہوکر اس دوا سے صحت ہوجاتی ہے اور نقصان جان نہین ہوتا۔

ذکر سامان کشاورزی

اس ضلع مین آلات کشاورزی بہ عام صورت سے لکڑی شیشم۔ کہو۔ پہولاہ۔ بیر کی۔ ہوتی ہے اور ان سے بالخصوص لکڑی پہولاہ پر زمین دار لوگ زیادہ خوش ہوتے ہین۔ جہانتک ممکن ہووے۔ اس لکڑی کو بہیا کرکے آلات بنواتے ہین۔ کہ یہ لکڑی مضبوط اور کم گھسنے والی ہوتی ہے ہر آلہ اسکا مضبوطی سے خوب کام دیتا ہے شیشم و کہو کی لکڑی گو کہ پختہ ہوتی ہے۔ اما بوجہ اسکے کہ صاف ہوتی ہے۔ جب آلہ ساخت لکڑی مذکور سے کام لیا جاتا ہے تو کاٹنا چھیل جاتا ہے۔ اس فہرست سے جو اسکے شامل کیجاتی ہے۔ نام ہر ایک آلہ کا۔ اور مختصر حال ضروری اس کا واضح ہوگا۔

گوشوارہ آلات کشاورزی

نمبر شمار	نام آلہ	لکڑی جس سے بنتا ہے	لکڑی جس سے دستہ بنتا ہے	لکڑی جس سے پھالی بنتی ہے	تعداد	قیمت	میعاد	لکڑی جس سے دستہ بنتا ہے	لکڑی جس سے پھالی بنتی ہے	میعاد
۱	ہل	ہل	پہولاہ		۴		تین سال	چرخہ	پہولاہ	تین سال
۲	〃	بیلی	بیری		۵		〃	پیٹ	بیچ پہولاہ	〃
۳	〃	سبنہ	بیری		۲		〃	کل چوبی		〃

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام آلہ موسیقی	نام جنس	نام آلہ موسیقی	تعداد تار	صورت چلیانے کی	مواد جس سے تار بنتے ہیں	نام جنس	نام آلہ موسیقی	کتنے عرصہ چلتا ہے
۷	بل	کنر	پنجابی	۱۷	تین سال	پیولاد یا کیکر شیشم	موہتیہ	دہریک بیری	تین سال
۸	"	جنگی	"	۱۸	"	پیولاد یا کیکر شیشم بیری	گھنسی	"	"
۹	"	ہستی	"	۱۹	"	بیری کیکر توت شیشم	دہتوری	بیری	"
۱۰	"	گلی	بیری	۲۰	"	ناڑی ڈاڑہ	چرم طام تھوتی		تین ماہ
۱۱	"	اوگ	بیری	۲۱	"	مشرہ یا سوہاگہ مع دو میخ		گگر بیری	تین سال
۱۲	"	جیر گہی	آہنی پتی کی لہوگی	۲۲	"	گراہ یا پیہہ		بیری دیپولاہ	"
۱۳	"	گی جیر گہی	"	۲۳	"	ترنگل	چمڑہ میخ	بیری کہو	دو سال
۱۴	"	پہالا	"	۲۴	تین ماہ	گہی	گہی دستہ	آہن قسم پتی بیری	پانچ سال
۱۵	پنجابی	دہریک	تین سال	۲۵	دلرسی	دلرسی دستہ	آہن قسم پتی گکڑ پیتل شیشم		دو سال
۱۶	پہٹ	بیری	"	۲۶	چابک	چمانٹ دستہ	پھڑہ نگر وغیرہ		

نمبر شمار	نام آلہ موسیقی	نام جنس	نام آلہ موسیقی	تعداد تار	صورت چلیانے کی	مواد جس سے تار بنتے ہیں	نام جنس	نام آلہ موسیقی	کتنے عرصہ چلتا ہے
۲۷	گوڑہی		گوڑہی دستہ	۳۷	نسار	آہنی پیولاہ شیشم		دہریک	تین سال
۲۸	تالی		تالی ڈنڈی	۳۸	پاڑچہ	بانس شیشم			"
۲۹	گگر یسے رنبہ		گہرپہ دستہ	۳۹	لٹھہ	آہن گگر پیولاہ شیشم			چھ سال
۳۰	پہلو			۴۰	بہروٹی	گگر پیولاہ شیشم ڈنڈی			جیل سال
۳۱	سانبک			۴۱	ڈھول	شیشم گگر		دیگڑہ ۲ تیمر ۱ تیریان ۴ گہہ ۳۸ دہتوریان ۲۹ گنیان ۲۴	شیشم توت گگر پندرہ سال
۳۲	جندرہ								
۳۳	کیل سیاہ			۴۲	جھولکی	اولی گیڑہ	دو سال	دیگڑہ ۱ دستہ یان ۱ تیریان ۲ بوڑیہ گنیان ۱۰	"
۳۴	ترنگڑہ		سن کی رسی				تین سال		
۳۵	چھلن		پیولاہ	۴۳	گاہری		بیس سال		آٹھ سال
۳۶	پہالو			۴۴	چاکری				پانچ سال

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام درخت یا جھاڑی	نام جنس	نام نوع	نمبر شمار	نام درخت یا جھاڑی	نام جنس	نام نوع
۴۵	تیر	۰	گگر	۵۶	ناہل	ناہل	سوچھ بیڑ
۴۶	کمٹرو	۰	پیپولا	۵۷	ریڑیان	۰	دھریک پری
۴۷	کاکجن	۰	دیار	۵۸	مینڈیا یروڈ	۰	گلی
۴۸	مولی	۰	پیپولا	۵۹	دریان	۰	سوہنجنی
۴۹	کتا	۰	بیری	۶۰	ترج	۰	تیل یا بیگانہ وتندی وچڑو
۵۰	سوت اڑ		بیری	۶۱	چاتا	۰	چم دریسان گڑھی بھیڑو گرگاڑو
۵۱	دانیکان	۰	دیار	۶۲	کہاری یا لوگرو	۰	تیل کاشہ و تندی چرمی دیار
۵۲	گنبھار	۰	بیری				
۵۳	بابیرہ	دنگان ۲۴	بیری	۶۳	بورہ	۰	ریتی یخ دسد
۵۴	۰	اوبہاری	شیشم	۶۴	جہل	۰	جت بکری
۵۵	۰	پیلیان	توت	۶۵	پالانہ	۰	ایضاً

عمر	نام درخت یا جھاڑی	نام جنس	نام نوع	نمبر شمار	عمر	نام درخت یا جھاڑی	نام جنس	نام نوع	نمبر شمار
۳ ماہ	موتڑھی	۰	سہ	۶۶	چھ ماہ	ٹہلنا	۰	بیلنا	۶۷
گلی	آہتر	۰	ٹوکی یا تیغ بگل	۷۳	یک فصل	ٹہلنا	کہلو	بیلنا	۶۸
لوہا گر	ٹوکی یا تیغ بگل	۰	ٹہنہ	۷۳	یکسال	ٹہلنا	۰	۰	۶۹
ندسال	گڑاہ	۰	کاہڑی	۷۴	ندسال	ٹہلنا	گگر	بیلنا	۷۰
							۰	تہاپی	۷۱

جہاں الدین زکریا لائبریری
مقام چمبی، تحصیل چوا سیدن شاہ
ضلع چکوال، پاکستان

Scanned with CamScanner

فصل پنجم

جندر ہائے

اس ضلع مین اگرچہ یکہ آمنی پن چکی ہائے کی ہوتی ہے۔ جبکو اس ضلع مین گجرات اور ہزارہ راولپنڈی جہلم شاہپور مین دیکھا ہے مگر ایسے معتبر نہین کہ داخل جمع مالگذاری ہو سکے۔ اور نہ جندر یکہ زیادہ معتبر ہین۔ عام طور پر کچی چندر کناوہ دریائے جہلم یا کس ہائے کہان کہنہ کٹہاس نالہ وچشمہ کوہل وغیرہ پر ہین۔ کہ اکثر غنیانی کے وقت برد ہو جاتے ہین۔ اور اکثر کا مقام بھی کوئی ایک نہین۔ کبھی ایک جگہ اور کبھی دوسری جگہ بنائی جاتی ہین۔ زیادہ تفصیل کی اسمین ضرورت نہین فقط ذیل کی ضروری حال اوسکا تحصیل وار معلوم ہوتا ہے اور اسی قدر کافی ہے۔

فہرست جندران ضلع جہلم

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد جندر	تعداد کارکن	اوسط فی جندر	کیفیت کارخانہ شرح کہ تنگ ہے اور اسکے کہ بنگ ہے اور علی العموم کونسا نالہ پر ہے
۱	جہلم	۱۱۵	۱۱۵ نفر	عدد ۱ نفر ۱	شرح اوسے عدد واسطے ہی اور علی العموم دریائے کس کا پانی پیتے ہے۔ اور متفرق نالہ حسب ذیل۔ ندی ہنیا ۲ کس ۳ کس کہان ۴
۲	پنڈ دادنخان	۷۱	۱۱۵ نفر	۱ نفر ۱ عدد	شرح اوسے (لے) روپیہ اور اسے عدد۔ اور نالہ ہائے ذیل پر چلتے ہین۔ کس گھوڑہ۔ نرشنگ پہوار۔ کنہہ نیلاوہن۔ کوہل۔ کس کوٹھ ۲ سنگھر۔ ۳ واہن کوڑہ۔ حل۔ ۴
۳	چکوال	۹	۱۱۵	۱ نفر ۱ عدد	اس تحصیل مین صرف ایک جندر پر جو رکھہ دلچہ مین واقع ہے۔ ملکیت سرکار ہے۔ اور ۱۱۵ سالتمام پر مقدمہ ہے۔ اور کسی جندر پر محصول مقرر نہین چشمہ کوہل نالہ ہائے ذیل پر چلتی ہین۔ کہمن۔ کس جھنڈ
میزان ضلع		۱۹۵	۱۱۵	۱۴ نفر ۱ عدد	

فصل اول

حال تجارت

تجارت اس ضلع مین پیداوار اس ضلع کی جو بمقابلہ اوسکی پیدائش اضلاع دیگر کی اسمین ہوتی ہے وہ دراصل مین ویسی کثرت یا شہرت سے نہین ہے کہ زیادہ تشریح کرنی اوسکی ضروری ہووے کیونکہ بڑی تجارت اسمین نمک کی ہے جو پنڈ دادنخان کی سرکاری کان سے نکلتا ہے۔ اور اہتمام ہر قسم کا اوسپر سرکاری ہے۔ نرخ بھی مقرر ہے۔ یہ تجارت واقعی بنزلہ ایک دوکان ہنڈی کے ہے۔ کیونکہ نرخ مقررہ سے خریدار ہوتا ہے۔ اور وہ نرخ سب کو معلوم ہے۔ صرف اسمین گنجایش کرایہ کی یا کچھ قیمت وغیرہ کا نفع ہے۔ زیادہ اس سے کچھ نفع و نقصان نہین ہے۔ باقی تجارت کسیقدر غلہ گندم کی ہے۔ کہ جس سال بارش کی کثرت سے ہووے تو تحصیل چکوال اور زیادہ تر تحصیل تلہ گنگ اور کسیقدر پنڈ دادنخان سے یہ جنس باہر گئے۔ اضلاع مین باہر کے اضلاع مین جایا کرتی ہے۔ مگر وہ بھی اس کثرت سے ہر سال نہین نکلتی کہ زیادہ تر لحاظ کے قابل ہووے البتہ باہر سے کچھ روئی اور اکثر کپڑہ انگریزی اور میوہ ہر قسم کا اور لوہا وغیرہ معمولی اشیاء اس ضلع اکثر درج ہوتی ہین اور جہانتک حال تجارت کا تحصیلوار یا جنسوار معلوم ہو سکا وہ نقشہ مین درج کیا گیا ہے۔ اوسکی ملاحظہ سے حال معلوم ہو جائے گا۔

نقشہ آمد برآمد مال تجارت علاقہ سرکار و ریاست مہاراجہ جموں

آمد از ریاست مہاراجہ			برآمد جو علاقہ سرکار سے ریاست مین گیا		
نمبر شمار	نام اشیاء	تعداد قیمت مال	نمبر شمار	نام اشیاء	تعداد قیمت
۱	پتہر کا کوئلہ کار آمد عام و خاص	عدم	۱	سوہاگہ	عدد
۲	روئی	۱۱۱ عدد	۲	روئی	عدد
۳	ولیسی سوتی دوڑہ و سوت	۱۱۱ عدد	۳	ولیسی سوتی دوڑہ و سوت	۱۱۱ عدد

Scanned with CamScanner

آمد از ریاست جہاراجہ جموں و کشمیر			برآمد جو علاقہ سرکار سے ریاست میں گیا		
نمبر شمار	نام شے	تعداد قیمت	نمبر شمار	نام شے	تعداد قیمت
۴	دلائتی سوتی پارچہ	مارجملہ	۴	دلائتی سوتی پارچہ	بحالہ
۵	دیسی سوتی پارچہ	بحالہ	۵	اینگ	بحالہ
۶	گیہون	بحالہ	۶	تیل	بحالہ
۷	چنا مونگ وموٹھ وغیرہ اجناس جنکی دال بنتی ہو	بحالہ	۷	مجیٹھ	بحالہ
۸	دیگر اجناس پیداوار ربیع	الکملہ	۸	کسم	بحالہ
۹	چاول	بحالہ	۹	ہلدی	بحالہ
۱۰	دیگر اجناس پیداوار خریف سوائے اجناس مذکور	الکملہ	۱۰	گیہون	بحالہ
۱۱	چمڑہ مویشی کا	بحالہ	۱۱	چنا مونگ موٹھ وغیرہ اجناس جنکی دال بنتی ہو	بحالہ
۱۲	بھیڑ بکری و دیگر چھوٹے جانور و نکا چمڑہ	بالجملہ	۱۲	دیگر اجناس پیداوار ربیع	بحالہ
۱۳	ہر قسم کا سینگ	بحالہ	۱۳	چاول	بحالہ
۱۴	تیل	الکملہ	۱۴	دیگر اجناس پیداوار خریف	بحالہ
۱۵	گھی	بحالہ	۱۵	چمڑہ مویشی کا	بحالہ
۱۶	السی	بحالہ	۱۶	بھیڑ و بکری و دیگر چھوٹے جانور و نکا چمڑہ	بحالہ
۱۷	ارنڈ - وسھون	بحالہ	۱۷	ہر قسم کا سینگ	بحالہ
۱۸	تل		۱۸	رنگ لاکھ	بحالہ
۱۹	تمباکو	بحالہ	۱۹	پیتل و تانبا پیتل کی تانبہ کی بنی ہوئی چیزیں	بحالہ
۲۰	بنانے کی لکڑی	بحالہ	۲۰	لوہا و لوہے کی بنی ہوئی چیزیں	بحالہ
۲۱	اون و پشم	بحالہ	۲۱	لاہوری لوک	الکملہ

آمد از ریاست جموں و کشمیر			برآمد جو علاقہ سرکار سے ریاست میں گیا		
نمبر شمار	نام شے	تعداد قیمت	نمبر شمار	نام شے	تعداد قیمت
۲۲	گھوڑا ٹٹو و خچر	سمہر	۲۲	مصری و چینی کھنڈ	بحالہ
۲۳	مویشی	بحالہ	۲۳	گڑ و شکر و راب و شیرہ	بحالہ
۲۴	بھیڑ و بکری	بحالہ	۲۴	گھوڑا و ٹٹو و خچر	بحالہ
۲۵	اور قسم کے جانور	بحالہ	۲۵	مویشی	بحالہ
۲۶	لکڑی کی چیزیں	بحالہ	۲۶	بھیڑ بکری	بحالہ
۲۷	ادویات و دیگر اشیاء دوکان پنساری	بحالہ	۲۷	ناریل	بحالہ
۲۸	رنگین کی چیزیں سوائے نیل و مجیٹھ و کسم و ہلدی وال	بحالہ	۲۸	ادویات و دیگر اشیاء دوکان پنساری	الکملہ
۲۹	ظروف گلی و چینی	بحالہ	۲۹	سگرات سوائے کاغذ و بینگ و چرس و افیون	بحالہ
۳۰	اشیاء موریشہ دار خام	بحالہ	۳۰	رنگین کی چیزیں سوائے مجیٹھ و ہلدی و کسم و نیل و وال	بالجملہ
۳۱	اشیاء موریشہ دار کی بنی ہوئی چیزیں سوائے ٹوکری	بالجملہ	۳۱	اشیاء موریشہ دار خام	بحالہ
۳۲	دیگر اقسام میوہ جات سبز و خشک	الکملہ	۳۲	آلو	بحالہ
۳۳	چمڑہ تیار	بحالہ	۳۳	دیگر اقسام میوہ جات سبز و خشک	بالجملہ
۳۴	چمڑہ کی بنی ہوئی چیزیں	بحالہ	۳۴	چمڑہ تیار	بحالہ
۳۵	گھی	بالجملہ	۳۵	چوبہ	بحالہ
۳۶	کپاس کی چیزیں سوائے گھی	بحالہ	۳۶	دوات و دوات کی بنی ہوئی چیزیں سوائے پیتل	بالجملہ
۳۷	اشیاء مذکورہ سوائے شورہ	بحالہ	۳۷	گھی	بحالہ
۳۸	اجناس از قسم تخم سوائے السی و ارنڈ و تل	بحالہ	۳۸	کپاس کی چیزیں سوائے گھی	بحالہ
۳۹	دیگر اجناس از قسم تخم	الکملہ	۳۹	اشیاء مذکورہ سوائے شورہ	بالجملہ

Scanned with CamScanner

آمد از ریاست مہاراجہ جموں وکشمیر — برآمد جو علاقہ سرکار سے مین گیا

نمبر شمار	نام اشیاء	قیمت مال	نمبر شمار	نام اشیاء	قیمت مال
۴۰	گرم مصالح	سیر	۴۰	دیگر اشیا بجز قسم تخم	خالصہ
۴۱	ہر قسم کا پتہ تیار و نا تیار	من	۴۱	ریشم کی بنی ہوئی چیزین	سیر
۴۲	کل قسم کی لکڑی سوائے ٹہنون کے	الف یہ	۴۲	گرم مصالحہ	اسامی
۴۳	اشیائے اونی سوائے شال	امد یہ	۴۳	کاغذ قلم دوات وغیرہ کے کاغذ	امد
۴۴	اشیائے تیار شدہ جواہر جگہ درج نہین	لوا	۴۴	ہر قسم کا پتہ تیار و نا تیار	زرد
			۴۵	ہر اشیا سوا تیار شدہ جواہر جگہ درج نہین	ع

برآمد مال کی منڈی پنڈ دادنخان مین مقامات ذیل سے ہے۔

شاہپور۔ جہلم۔ سکھر۔ پشاور۔ راولپنڈی۔ جموں وکشمیر سیالکوٹ۔ وامرت سر۔ ملتان قریب تمام
گوجرانوالہ۔ لاہور۔ گجرات۔ فیروزپور۔ مظفر۔ وغیرہ۔

نقشہ آمد برآمد مال تجارت منڈی پنڈ دادن خان

آمد

نمبر شمار	قسم مال	تعداد و قیمت	نمبر شمار	قسم مال	تعداد و قیمت
۱	روئی	لوا یہ	۱۰	کپڑا دیسی	یکمشت
۲	کپاس	چھ یہ	۱۲	اشیائے دوات	خالصہ
۳	سن	الف یہ	۱۳		
۴	میوہ جات	خالصہ			
۵	اشیائے خوردنی	سمیت الف یہ			
۶	گندم وغیرہ	سمیت یہ			
۷	دوات	ہر قسم کا لوا یہ			
۸	نیل	۱ خالصہ		متفرق	
۹	تیجے	الف یہ			
۱۰	شکر قسم	خالصہ			

برآمد

نمبر شمار	قسم مال	تعداد و قیمت	نمبر شمار	قسم مال	تعداد و قیمت
۱	روئی	سمیت الف یہ	۱۱	مصالحہ گرم	الف یہ
۲	اشیائے خوردنی	امد لوا یہ	۱۲	قسم متفرق چوبی	سمیت لوا یہ
۳	ادویات	سمیت الف یہ	۱۳	تخم خبز تیل	الف لوا یہ
۴	میوہ جات	الف لوا یہ	۱۴	متفرق پیداوار	سمیت
۵	دیگر اقسام گل	الف سمیت	۱۵	کپڑا دیسی	سمیت
۶	گندم	سمیت خالصہ	۱۶	شکر قسم	سمیت خالصہ
۷	تخود	امد سمیت	۱۷	کپڑا ولایتی	سمیت الف یہ
۸	ہینگ	سمیت امد یہ	۱۸	دوات ساخت	الف خالصہ
۹	گور و شکر	سمیت خالصہ	۱۹ ۲۰	متفرق دوات ہشیائے صنعتی	خالصہ سمیت یہ
۱۰	قسم مال	لوا یہ	میزان		

گوشوارہ آمدنی محصول چونگی مال خاص پنڈ دادنخان

نام سال	اشیائے خوردنی	قابل وزن	روشنی	عمارت	مینا ری	تمباکو	کپڑہ	دوات وغیرہ	میزان
۷۹۷۵ء	سمیت الف یہ ۸۳/۲	سیر ۱۰	الف یہ ۱۳	الف خالصہ ۱۴	خالصہ ۱۴	لوا یہ ۱۳	سمیت لوا یہ ۱۵	سمیت	الف خالصہ ۸۲/۱۲
۷۹۷۶ء	سمیت الف یہ ۸۲/۲	سیر خالصہ ۹۶/۷	الف سمیت یہ ۸۳/۱	الف یہ ۸۳	الف خالصہ ۸۹/۱۳	سمیت یہ ۸۲	سمیت لوا یہ ۸۹/۹	سمیت الف یہ	لوا سمیت یہ ۸۲/۳
۷۹۷۷ء	لوا سمیت الف یہ ۸۶/۱	سیر خالصہ ۸۶/۱۰	الف سمیت یہ ۸۳/۷	الف سمیت یہ ۸۳	الف سمیت خالصہ ۸۹/۱۰	سمیت خالصہ ۸۳/۱۲	سمیت خالصہ ۸۶۰	سمیت الف یہ ۸۳/۱۵	لوا سمیت یہ ۸۳

Scanned with CamScanner

نقشہ آمد برآمد تحصیل چکوال

آمد					برآمد				
نمبر شمار	قسم مال	قیمت مال	کیفیت		نمبر شمار	قسم مال	قیمت مال	کیفیت
۱	نیل	یک روپیہ			۱	دھنود غلہ گندم	ہر من	
					۲	سرسوں تیلی		
۲	پشمینہ ریشم	یک روپیہ			۳	سوت سفید		
					۴	جوتی تلہ دار		
					۵	گھوڑا و خچر		
۳	روئی بشکر روغن۔ گڑ چاول گوند و ظروف مٹی و شیشہ	یک روپیہ			۶	بیل		
					۷	بھورا نمک		
					۸	لوہی سیاہ پلوار اوزار		
۴	میزان	سے روپیہ				میزان	ہر کرور	

کیفیت

چکلہ وہنی۔ اس چکلہ سے غلہ گندم دھنود اکر پنڈ دادنخان اور کبھی کبھی پنڈی کی طرف بھی جاتا ہے۔ منڈی اسکی چکوال دوآلہ۔ دمیکن۔ بھون۔ سنگوال۔ مرید۔ ویرووال۔ نارنگ۔ ڈھوڈیال۔ بادشاہالی۔ چکوال۔ مین ہے ان دیہات سے غلہ جمع ہوکر آگے فروخت ہوتا ہے اور سال بھر مین قریب دو لکھ روپیہ کے سالیانہ غلہ نکلتا ہے۔ علاوہ غلہ کے سرسوں تیلی جوتی روپیہ تے گز سے گز کے نرخ تک تیار ہوتی ہے۔ وہ ہزارہ و پشاور وغیرہ کیطرف جاتی ہے قریب لک کے نکلتی ہوگی۔ اور سوت سفید بھی قریب کے نکلتا ہے۔ وہ بھی ہزارہ و پشاور وغیرہ کی طرف جاتا ہے گنش ہائے یہان طلادار تیار رہوتی ہین۔ اور دھنی کے جوتی مشہور ہے۔ وہ منڈی دکلکتہ کی طرف جاکر زیادہ

اور گنش ۱۲ سے عمدہ تک تیار ہوتی ہے۔ گھوڑا خچر پہلے تو سب اچھا ہوتا تھا۔ چالاک خوبصورت۔ اب ویسا نہ خوبصورت ہے نہ چالاک۔ مگر تاہم نسبت دوسرے علاقجات کے اب بھی اسمیں اچھا ہوتا ہے۔ اور طریق پرورش ان لوگون کو اچھا یاد ہے۔ قریب عمدہ کے فروخت انکی کمیٹی پنڈی و امرتسر مین ہوتی ہے۔ اچھا گھوڑا (۱۵) سے (۲۰) تک رہتا ہے۔ کچھ (۲۵) سے (۳۰) تک راجگان ہند کیطرف بھی جاتے ہین۔ اور بیل اسی اسمیں سے قریب چار پانچ سو کے فروخت ہوتی ہین۔ اور امرتسر وغیرہ مین فروخت کرتے ہین۔ اور عمدہ سے (۱۵) تک کا بیل ہوتا ہے انکی قیمت دو سال گذشتہ سے پہلے دو تین برس (۱۵) تک تھی۔ عمدہ بیل فروخت ہوجاتا ہے۔ اور ان تمام اشیاء کی کوئی منڈی مقرر نہین ہے۔ جابجا دیہات کلان مین انکی پرورش و فروخت ہوتی ہے۔

جنس اول موضع تلہ دودہ و بل سنگوال و نارنگ و روپوال کرسال وغیرہ سے قریب عمدہ کے نکلتا ہے۔ اور طرف کہوٹ۔ پشاور۔ امرتسر پنڈی۔ پنڈی وغیرہ کے باہر سے اکثر یہ اشیا آتی ہین اور دوسری طرف

نام شے	اکثر قیمت کی	کہان سے	کہان آئی	کیفیت
نیل	ایک روپیہ کا	ملتان	چکوال	قریب عمدہ کے اسمیں سے جمع ہوتا ہے قریب لک کے آگے پچھوا ہزارہ پشاور وغیرہ کو چلا جاتا ہے۔
پشمینہ ریشم	قریب لکھ	امرتسر وغیرہ	اکثر دیہات بنی ہوئی	
روئی۔ شکر۔ شہد۔ روغن۔ گڑ۔ چاول۔ غلہ دی۔ کریانہ۔ لوہا۔ لکڑی چیڑ۔ وغیرہ موجودہ اشیا و قریب ایک لاکھ کے آتے ہین۔				

چکلہ اٹھی پنڈے۔ غلہ کا حال لکھ چکا ہون۔ اور اس سے کچھ کم۔ کیونکہ زمین زیادہ زرخیز نہین اور منڈی کوئی نہین صرف موضع دہرہ گے سیدپور۔ ہوکر کہوٹیان مین غلہ کی آمد باہر دیہات سے ہوکر فروخت ہوتا ہے۔ اور قریب عمدہ کے فروخت ہوتا ہے اور کوئی ایسی نئی چیز نہین تیار رہوتی ہے۔ بھورا۔ نمکی کچھ ہوتی ہے۔ اون اور جت کی فروخت قریب ایکہزار کے ہوگی اور کوئی اور بھی اسمین قابل ذکر نہین ہے۔ اور تاجر دھنی ہے۔

نقشہ آمد برآمد مال تجارت تحصیل تلہ گنگ

آمد				برآمد			
نمبر شمار	قسم مال	تعداد و قیمت		نمبر شمار	قسم مال	تعداد و قیمت	
۱	دھن زرد	عمدہ		۱	غلہ گندم دھنود	عمدہ	
۲	لوہا	عمدہ		۰	۰	۰	
۳	غلہ سیاہ شکر سی	عمدہ		۰	۰	۰	
۴	کرانہ	عمدہ		۰	۰	۰	
۵	سفید سی لکڑی دوسری	عمدہ		۰	۰	۰	
۶	روئی	عمدہ		۰	۰	۰	
	میزان	ایک لاکھ			میزان		

Scanned with CamScanner

کیفیت

غلہ کے پیدائش اس پرگنہ مین البتہ ہے۔ گندم۔ تخود۔ باجرا۔ کپاس وغیرہ۔ گرمنڈی کی جگہ نہین ہے۔ خاص تلاگنگ مین وقت گرانی غلہ کی جبکہ صورت قحط کی ہوجاوے تو گردونواح سے اور کبھی کبھی پوٹھوہار سے وغیرہ وغیرہ سے بھی غلہ آکر فروخت ہوتا ہے۔ عام صورت سے کوئی منڈی کسی جگہ نہین ہے۔ البتہ مخ گوٹ سانگ۔ بھی۔ کوٹھرہ۔ دھوک۔ شاہ محمود والی۔ سوگلہ۔ لسن۔ کھڑی۔ وغیرہ مین زمینداران و ساہوکاران کے پاس ہتا ہے۔ اور نکاس غلہ کا حال۔ پنڈ۔ پنڈی۔ شاہپور۔ خوشاب۔ بہتات سے ہے۔ کوئی نئی منڈی مقرر نہین ہوئی۔ اور نہ پہلے سے ہے۔ اور علی العموم ہر سال قریب ۔۔۔ کے غلہ نکلتا ہے۔ اور کبھی کبھی دو دو چار چار سال غلہ یہان سے نہین نکلتا۔ لوٹی کی عام رسم ہے۔ اکثر زمیندار یہی واقعہ غلہ والے لوٹی مین لوٹتے ہین۔ اور کوئی بھی کسی خاص شے کی نہین ہے۔ البتہ روغن زرد ہزارہ سے اور کسیقدر شاہ پور سے آتا ہے۔ اور طرف سے قریب عمدہ کی آمدنی ہے۔ اور روئی بھی ملتان و شاہ پور سے آتی ہے قریب دو تین ہزار کے۔ اور اسطرح لوہا کالا باغ و پنڈ دادن خان سے آتا ہے قریب ۔۔۔ کے۔ اور کریانہ قریب دس ہزار کے۔ اور قند سیاہ اور شکر سفید قریب ۔۔۔ کے آتی ہے دو آبہ جالندہر و امرتسر۔ اور سفید شکر انگریزی وغیرہ قریب پچاس ہزار کے آتی ہے۔ اور اور غلہ موضع لاوہ۔ پٹھوجالندھر وغیرہ سے شاہ پور کیطرف جاتا ہے۔ اور مختصر گوشوارہ آمد برآمد مال یہ ہے۔

مختصر گوشوارہ آمد برآمد مال تجارت کُل ضلع

نام تحصیل	تعداد برآمد	تعداد آمد
تحصیل جھلم سرحد جہلم	۔۔۔ لکھ لدی ۔۔۔	۔۔۔ لکھ لدی ۔۔۔
پنڈ دادن خان	۔۔۔ لکھ لدی ۔۔۔	۔۔۔ لکھ لدی ۔۔۔
چکوال	۔۔۔ لکھ لدی ۔۔۔	۔۔۔ لکھ ۔۔۔
تلہ گنگ	۔۔۔ ۔۔۔	۔۔۔ لکھ ۔۔۔
میزان	۔۔۔ لکھ لدی ۔۔۔	۔۔۔ لکھ لدی ۔۔۔

ذکر نرخ اجناس للولے سال گذشتہ۔ واسطے انکشاف حالات نرخ اجناس سنین ماضیہ نقشہ ذیل شامل کیا جاتا ہے

نقشہ اول دریافت نرخ اجناس من ابتدائی سنہ ۱۸۹۰ء تا سنہ ۱۹۳۳ء ضلع جہلم

سنہ	نام اجناس ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	کیفیت
سنہ ۱۸۹۰ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۸۹۱ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۸۹۲ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۸۹۳ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۸۹۴ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۸۹۵ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۸۹۶ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۸۹۷ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۸۹۸ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۸۹۹ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۹۰۰ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۹۰۱ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۹۰۲ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۹۰۳ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۹۰۴ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۹۰۵ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۹۰۶ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۹۰۷ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۹۰۸ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۹۰۹ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۹۱۰ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۹۱۱ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی
سنہ ۱۹۱۲ء	گیہوں ۱۰ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	گیہوں ۱۲ سیر	واجبی

Scanned with CamScanner

سنہ	گندم	جو	چنا	کنگنی	کودرہ	باجرہ	مکئی	جوار	کپاس	کیفیت
سنہ ۱۹۱۳	۱۳۵ بار	۳ کھنسر	۳۲ بار	کھنسر	۱۳۲ بار	۳۹ بار	کھنسر	۱۱۸ بار	کھنسر	یہ ضلع نہایت خراب چاہ باراں ہے اصل پیداوار تقریباً نصف گردانا گیا ہے اصلی پیداوار بعد ادائیگی لگان
سنہ ۱۹۱۴	۱۴ بار	کھنسر	کھنسر	کھنسر	۱۳ بار	کھنسر ۱۱۸ بار	کھنسر ۱۰۰ بار	۱۳۰ بار	کھنسر ۵ بار	دست نصل کا بھی ہو گئی ہے خریف نہایت بری ہوئی
سنہ ۱۹۱۵	کھنسر ۱۳۰ بار	کھنسر ۳۰ بار	کھنسر ۲۳ بار	کھنسر ۳۸ بار	کھنسر ۵ بار	کھنسر	کھنسر ۳۰ بار	کھنسر ۳۵ بار	کھنسر	یہ چاہ باراں ہے اصل پیداوار کی نصف اور خریف ۱۹۱۴ کی نصف بہت کم ہی گھرست کی خریف نہایت ناقص اور ربیع بھی ناقص اور خریف ۱۹۱۵ کی ہندوستان تک ہی ہے۔
سنہ ۱۹۱۶	کھنسر ۳۰ بار	کھنسر ۲۳ بار	کھنسر ۳۰ بار	کھنسر ۱۵ بار	کھنسر ۸ بار	کھنسر	کھنسر	۱۱۷ بار	کھنسر ۳۵ بار	
سنہ ۱۹۱۷	کھنسر ۲۰ بار	کھنسر ۲۳ بار	کھنسر ۲۵ بار	کھنسر ۲۰ بار	کھنسر ۲۵ بار	۱۲ بار	کھنسر	۳ ثمار	کھنسر ۲۵ بار	
سنہ ۱۹۱۸	۱۰۷ بار	۲۷ بار	۲۱ بار	۱۲ بار	۷ بار	۱۳ ثمار	۳۰ بار	۲۰ بار	کھنسر	ناقص ربیع کی کاشت نہ ہوئی
سنہ ۱۹۱۹	۳۵ بار	کھنسر ۲۹ بار	۳۰ بار	۳۴ بار	۵ ثمار	۵ بار	۱۸ بار	کھنسر	کھنسر	یہ ضلع فضل بسبب بارش کے بہت اچھا ہوا خریف کی نسبت ہے
سنہ ۱۹۲۰	۱۲ بار	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر	۳۶ بار	۳۰ بار	۳۲ بار	۳۰ بار	۱۳ بار	کھنسر ۲۰ بار	اپنی کشتی باڑی میں ہر قسم کی غلہ پیداوار ہوتی ہے اصلی پیداوار بعد ادائیگی لگان ہے۔
سنہ ۱۹۲۱	۳۵ بار	کھنسر ۱۷ بار	۳۰ بار	کھنسر	۳۲ ثمار	۲۳ ثمار	۵ ثمار	۱۳ بار	کھنسر	اچھی
سنہ ۱۹۲۲	کھنسر ۱۲ بار	کھنسر ۲۹ بار	کھنسر	۳۲ بار	۳۰ ثمار	۳ ثمار	۵ بار	۱۳ ثمار	کھنسر ۱۵ بار	اچھی
سنہ ۱۹۲۳	۳۵ بار	کھنسر ۱۰۰ بار	۳۰ ثمار	۳۲ ثمار	۲۸ ثمار	۳ ثمار	۵ بار	۳۳ ثمار	کھنسر ۱۵ بار	۵
سنہ ۱۹۲۴	۲۸ بار	۳۸ بار	۲۲ بار	۲۹ بار	۲۰ بار	۳ بار	۱۲ بار	۲۰ بار	۲۸ بار	۵
سنہ ۱۹۲۵	۲۳ بار	۲۷ بار	۲۰ بار	۱۰۹ بار	۳ بار	۱۳ بار	۱۲ بار	۲۰ بار	۲۰ بار	۵
سنہ ۱۹۲۶	۱۰۷ بار	۲۷ بار	۱۰۷ بار	۱۰۹ بار	۲۵ بار	۳ بار	۱۳ بار	۳۳ ثمار	۱۸ بار	اچھی، فضل معمولی ہوتا مگر انہیلا نہ ہونے کی وجہ سے نرخ کہاں
سنہ ۱۹۲۷	۱۰۷ بار	۲۷ بار	۱۸ بار	۱۰۹ بار	۳ بار	۱۳ بار	۱۲ بار	۱۸ بار	۲۰ بار	۵
سنہ ۱۹۲۸	۲۲ بار	۲۷ بار	۲۲ بار	۱۰۹ بار	۳ بار	۱۲ بار	۱۲ بار	۲۰ بار	۲۰ بار	۵
سنہ ۱۹۲۹	۱۰۷ بار	۲۲ بار	۲۲ بار	۱۰۹ بار	۱۲ ثمار	۳ بار	۱۳ بار	۲۸ بار	۲۸ بار	ناقص۔ ربیع کی بالکل نہیں ہی بوجہ ناقص ہونے خریف کے فضل کی ہی نرخ ارزاں رہے۔
سنہ ۱۹۳۰	۲۸ بار	۳۳ بار	۲۵ بار	۱۲ بار	۱۸ ثمار	۳ بار	۱۳ بار	۳۰ بار	۳۰ بار	۵
سنہ ۱۹۳۱	۲۸ بار	۳۳ بار	۲۵ ثمار	۲۲ بار	۲۲ بار	۱۰ بار	۱۰ بار	۳۰ بار	۳۰ بار	اچھی
سنہ ۱۹۳۲	۳۵ بار	۳۳ بار	۳۰ بار	۲۷ بار	۲۰ بار	۱۳ بار	۱۳ بار	۳۰ بار	۳۰ بار	واجبی، اس سال پیر خرید باہر کی شروع ہو گئی
سنہ ۱۹۳۳	۳۰ بار	۳۰ بار	۲۷ بار	۲۰ بار	۲۰ بار	۱۰ بار	۱۰ بار	۳۰ بار	۳۰ بار	
سنہ ۱۹۳۴	۳۰ بار	۳۰ بار	۲۷ بار	۲۰ بار	۲۰ بار	۱۰ بار	۱۰ بار	۳۰ بار	۳۰ بار	

نقشہ دوم دریافت نرخ اجناس خریف من ابتدائے سمت ۱۸۹۰ء

سنہ	اشیا: گندم	جو	چنا	کنگنی	کودرہ	باجرہ	مکئی	جوار	کپاس	کیفیت
سنہ ۱۸۹۰	۳۰ بار	۲۴ بار	۲۰ بار	۲۲ بار	۲۰ بار	۲۲ بار	کچا مہنگ ۱۵ بار	۲۰ بار	۲۲ بار	ناقص
سنہ ۱۸۹۱	۲۷ بار	کھنسر ۳۲ بار	۲۲ بار	کچا مہنگ ۳۸ بار	کچا مہنگ ۲۰ بار	کچا مہنگ ۸ بار	کچا مہنگ ۲۲ بار	کھنسر ۲۰ بار	۲۷ بار	اچھی
سنہ ۱۸۹۲	۱۳ بار	۲۰ بار	۱۳ بار	۱۳ بار	کھنسر ۲۰ بار	کھنسر ۲۰ بار	کھنسر ۲۰ بار	کھنسر ۲۰ بار	۱۲ ثمار	۵
سنہ ۱۸۹۳	۲۰ بار	۲۰ بار	۲۰ بار	کھنسر ۱۹ بار	کھنسر ۲۰ بار	۲۰ بار	۲۰ بار	۳۰ بار	۱۲ ثمار	۵
سنہ ۱۸۹۴	کچا مہنگ ۲۳ بار	کھنسر	کچا مہنگ ۲۳ بار	کچا مہنگ ۲۸ بار	کچا مہنگ ۵ بار	کچا مہنگ ۲۸ بار	کچا مہنگ ۲۸ بار	کچا مہنگ ۲۸ بار	۲۸ بار	واجبی
سنہ ۱۸۹۵	۳۵ بار	کھنسر	۳۵ بار	۳۷ بار	۳۰ بار	۳۷ بار	۳۷ بار	۳۰ بار	۱۲ بار	ناقص
سنہ ۱۸۹۶	۲۷ بار	۲۳ بار	۳۰ بار	۲۲ بار	۳۰ بار	۲۲ بار	۲۲ بار	۱۴ بار	۱۲ بار	۵
سنہ ۱۸۹۷	۲۷	۳۳ بار	۲۷ بار	۳۴ بار	۳۰ بار	۲۲ بار	۲۲ بار	۱۴ بار	۱۲ بار	۵
سنہ ۱۸۹۸	۰	کھنسر ۲۰ بار	کھنسر	کچا مہنگ ۱۰ بار	کچا مہنگ ۱۲ بار	کچا مہنگ ۱۲ بار	کچا مہنگ ۱۲ بار	۳۰ بار	۱۲ بار	اچھی
سنہ ۱۸۹۹	کچا مہنگ ۲۷ بار	کھنسر	کچا مہنگ ۲۷ بار	کھنسر ۳۵ بار	کچا مہنگ ۲۵ بار	کھنسر ۳۰ بار	کھنسر ۳۰ بار	۳۰ بار	۱۲ بار	۵
سنہ ۱۹۰۰	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر ۳۵ بار	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر ۳۵ بار	کھنسر ۲۵ بار	۳۰ بار	۳۰ بار	۱۲ بار	۱۲ بار	۵
سنہ ۱۹۰۱	۳۰ بار	کھنسر ۱۲ بار	۳۰ ثمار	کھنسر	۳۰ بار	۲۲ بار	۳۰ بار	۳۰ بار	۱۴ بار	ناقص
سنہ ۱۹۰۲	کھنسر	کھنسر ۱۲ بار	کھنسر	کھنسر ۳۳۰ بار	کھنسر ۳۰ بار	۲۷ بار	۳۲ بار	۱۲ بار	۱۴ بار	واجبی
سنہ ۱۹۰۳	۳۳ بار	کھنسر	۳۳ بار	۳۸ بار	۳۰ بار	۲۷ بار	۳۲ بار	۱۲ ثمار	۱۴ بار	ناقص
سنہ ۱۹۰۴	۳۳ بار	کھنسر	۳۳ بار	کھنسر ۲۷ بار	۳۰ بار	۲۲ بار	۳۲ بار	۱۲ بار	۱۴ بار	۵
سنہ ۱۹۰۵	۳۳ بار	کھنسر	۳۳ بار	کھنسر ۲۷ بار	۳۰ بار	۲۲ بار	۳۲ بار	۱۰ بار	۱۴ بار	۵
سنہ ۱۹۰۶	۳۳ بار	کھنسر	۳۳ بار	۳۸ بار	۳۰ بار	۲۷ بار	۳۲ بار	۱۲ بار	۱۴ بار	۵
سنہ ۱۹۰۷	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر ۱۰ بار	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر ۲۰ بار	کھنسر ۲۷ بار	۲۰ بار	۱۲ بار	۱۴ بار	اچھی
سنہ ۱۹۰۸	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر ۲۷ بار	۲۷ بار	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر ۲۵ بار	۳۲ بار	۲۰ بار	۱۲ بار	۱۴ بار	۵
سنہ ۱۹۰۹	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر ۲۷ بار	۲۷ بار	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر ۲۰ بار	۳۲ بار	کھنسر ۲۰ بار	۱۲ بار	۱۴ بار	۵
سنہ ۱۹۱۰	۳۳ بار	کھنسر	۲۷ بار	کھنسر ۲۷ بار	۲۲ بار	۳۰ بار	۳۰ بار	۱۲ بار	۱۴ بار	واجبی
سنہ ۱۹۱۱	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر ۲۷ بار	۲۸ بار	۳۷ بار	۲۷ بار	۳۰ بار	۱۲ بار	۱۴ بار	۵
سنہ ۱۹۱۲	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر ۲۷ بار	کھنسر ۲۰ بار	کھنسر ۳۰ بار	۳۰ بار	۳۰ بار	۱۲ بار	۱۴ بار	۵

Scanned with CamScanner

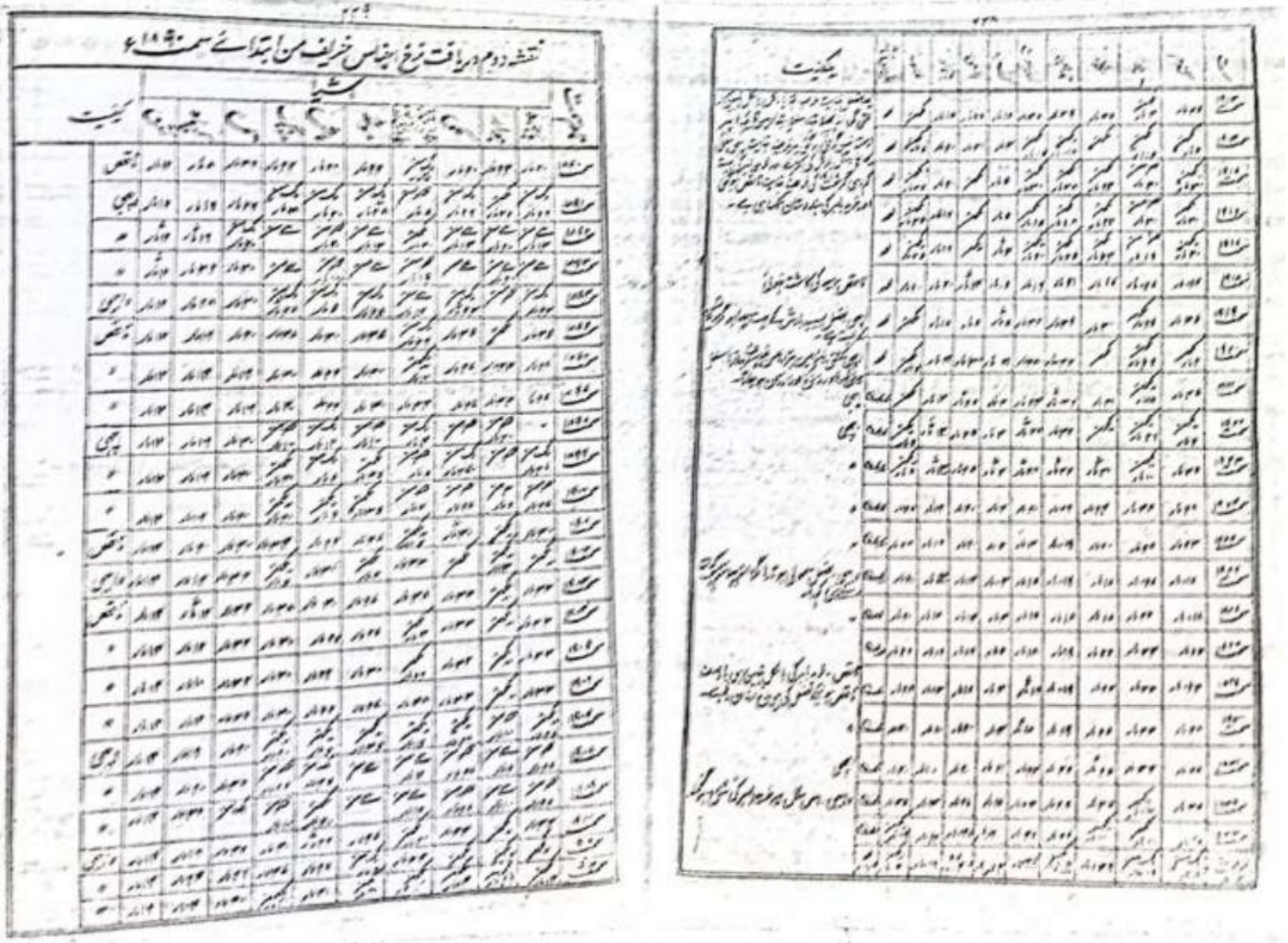

نقشہ دوم دریافت نرخ اجناس خریف من ابتدائے سمت ۱۲۱۰ف

سمت	کیفیت
۱۲۱۰	ناقص
۱۲۱۱	بیچی
۱۲۱۲	۰
۱۲۱۳	۰
۱۲۱۴	ناقص
۱۲۱۵	۰
۱۲۱۶	۰
۱۲۱۷	بیچی
۱۲۱۸	۰
۱۲۱۹	۰
۱۲۲۰	ناقص
۱۲۲۱	بیچی
۱۲۲۲	۰
۱۲۲۳	۰
۱۲۲۴	۰
۱۲۲۵	۰
۱۲۲۶	۰
۱۲۲۷	۰
۱۲۲۸	۰
۱۲۲۹	۰

سنہ											کیفیت
سنہ ۱۹۱۳											
سنہ ۱۹۱۴											
سنہ ۱۹۱۵											
سنہ ۱۹۱۶											
سنہ ۱۹۱۷											
سنہ ۱۹۱۸											
سنہ ۱۹۱۹											
سنہ ۱۹۲۰											
سنہ ۱۹۲۱											
سنہ ۱۹۲۲											
سنہ ۱۹۲۳											
سنہ ۱۹۲۴											
سنہ ۱۹۲۵											
سنہ ۱۹۲۶											
سنہ ۱۹۲۷											
سنہ ۱۹۲۸											
سنہ ۱۹۲۹											
سنہ ۱۹۳۰											
سنہ ۱۹۳۱											
سنہ ۱۹۳۲											
سنہ ۱۹۳۳											

نقشہ سوم دریافت نرخ مال و پیداوار مال و کپڑہ و مزدوری وغیرہ

سنہ	نام اشیائے																								کیفیت
سنہ ۱۹۰۵																									
سنہ ۱۹۰۶																									
سنہ ۱۹۰۰																									
سنہ ۱۹۰۸																									
سنہ ۱۹۰۹																									
سنہ ۱۹۱۰																									
سنہ ۱۹۳۰																									
سنہ ۱۹۲۹																									
سنہ ۱۹۳۱																									
سنہ ۱۹۳۲																									

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام جنس	کیفیت مختصر جنس
۱۴	نمک	ظاہر ہے کہ متعلق سرکار رہا ہے
۱۵	روغن زرد	پہلے زمیندار لوگ اپنے خرچ مین کم لاتے تھے۔ بیاہ شادی مین خرچ نہ تھا۔ مال زیادہ تھا چراہی زیادہ کے سبب۔ اور باہر بکثرت جاتا تھا۔ اب سب امور اسکے خلاف ہین۔ اور بہت تک جاتا ہے۔
۱۶ و ۱۷ و ۱۸	بھیڑ بکری بکرا	پیداوار بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ خرچ کھانے کا زیادہ ہوگیا ہے۔ اور فائدہ بھی اسکے بیچ دانون کا زیادہ ہوگیا ہے روپیہ اور ان ہوگیا ہے۔
۱۹ و ۲۰ و ۲۱	گاؤ گاؤ میش واندو	پیداوار ملک کی زیادہ ہوگئی کہ زمیندارون نے تمام زمین چرائی۔ دوکھیہ روغن زرد کرلی اور سبب تجارت ہیرون کے خریدارون ہوگیا۔ زمیندار کو روپیہ زیادہ ملنے لگا۔ اور سال واسطے زمیندار کی ضرورت ہے جب۔ روپیہ زمیندار کے پاس زیادہ ہو تو اوسنے خرچ سے اپنے حاجت کی اشیاء خریدین جسقدر خرچ غلہ کا گران ہوتا جاوے۔ اوسیقدر بیہ مال گران فروخت ہوتا جاتا ہے۔ واسطے اب پہلے مال کی قیمت کم ہوگئی کہ غلہ بھی ارزان ہوگیا ہے۔
۲۲	سندا	سندا۔ اسی ملک کے اسی ملک مین چارپائے بنانے کے واسطے کام آتے ہین۔ اور زیادہ خرید فروخت اسکی نہین ہے۔ قیمت اسکی زیادہ نہین اسواسطے کمی بیشی اس کی زیادہ نہین ہوتی جو عقد کا بیچا ہوا ہے۔ وہی اب تک ہے لینے پہلے اندازہ کے قریب قیمت اسکی ہے۔
نمبر اضافی	مزدوری	ہر مزدوری پہلے بھی تھی۔ گر تین روپیہ کھنڈ شاہی وغیرہ کا تھا۔ جو دس آنہ کا دراصل ہوتا تھا اب سکہ کی ہر کے مزدوری ہے۔ اور کام کا یہ حال ہے کہ جو ایک کو جو ایک مزدور پہلے کام کرتا تھا وہ ہے کام دو مزدور سے پورا نہین ہوتا۔ دل سے کام نہین کرتے۔
نمبر ۱۰	تنخواہ بشاہی	تنخواہ پہلی ہر اہواری لینے (سے) شاہی تھی۔ اب (سے) شاہی ہے۔ گر کام کا وہی حال ہے جو اوپر تحریر ہوا۔

نمبر شمار	نام جنس	کیفیت سُود
۱۷	سُود	علی العموم سو برس تک کی خبر لتی ہے۔ کہ ۱ رنی روپیہ فی فصل سود کا زمیندارن سے لیا جاتا ہے سالمین سوایا ہو جاتا ہے۔ اور درمیان ششماہی کے جو لین دین ساہوکار کا زمیندار سے ہووے اوسکا نہین لیا دیا جاتا۔ مثلاً اگر ۱۰ مین حساب کا نا گیا تو جو روپیہ بہا گن چیت مین زمیندار نے وصول دیا ہو سا وس روپیکا سود ششماہی گذشتہ مین نہین لیا جاوے گا۔ یا آیندہ ششماہی مین کاتک گر مین پیہ دیا ہو تو اوسکا سود لگایا جاویگا۔ اور وقت حساب کے پیشماہی ہو یا سال مقرر ہووے سو لگایا جاویگا اور سود در سود بھی ہوتا ہے۔ اور سو ۱۰۰ رنی جو ۱۰۱ ہی ہو جاتی ہے۔ اور جب پیسہ قسط کا دیا جاوے تو ارنی پر سا ہوکار لیتا ہے۔ اگر یہ وہی تو وقت اوسکے نام درج کرتا ہے۔ اور اوس رسم کا نام گنڈ چھوڑا کہتے ہین۔ اکثر یہ بھی لیا جاتا ہے اور پہلی ابتدائی عملداری کے کارکنان کبھی کبھی کو اکثر اشیاء ذیل فصلین وصول ہوا کرتے تھے۔
		روغن زرد۔ ہر ہفتہ مین جمعہ کو دن ۱ دوسرے روز جسقدر روغن زرد گھر مین اسامی کے ہووے وہ ساہوکار کو دینا تھا۔ آپ نہین کھاتا تھا۔ اور نہ شادی غمی مین واسطے خرچ کرتا تھا۔ اب خود زمیندار کھا جاتا ہے۔ یا متفرق فروخت کرکے متفرق خرچ مین کر دیتے ہین کپڑہ انگریزی یا ریشم یا جو تا عمدہ اسیطرح وضع فضول کرتے ہین۔
		کپاس فصل پر سب سے ہوتی تھی۔ اب خود فروخت کرتے ہین۔ اور کچھ کپڑہ اپنا بناتے ہین۔ اور کپاس کی پیداوش بھی کم ہوتی ہے۔ سبب ناطاقتی زمین کے کہ مستمر فصل کرتے ہین۔ جت دا ون پہلے ساہوکار لیتا تھا۔ اب خود فروخت کرتے ہین۔ اور اوسکے گھر دن سے خریدا لاتے ہین۔ تارامیرا سرشف وانسی پہلے ساہوکار لیتا تھا۔ اب سب مال کو کماتے ہین اور متفرق فروخت وخرچ کرتے ہین۔
	فضول خرچی	**کیفیت فضول خرچی زمینداران**
		مثلاً پہلے ۱۰ کی جوگ جو اوقت ۱۰ کی ہوتی ہے نہایت اچھی چالیس ۴۰ کے کارروائی ہل باہی کے ہی کرتی ہے۔ اور اب ہل کی پیداوش بیچ مین جو اصل فصل ہے چہ ساتھ انی علاوہ فصل کا ہے اب بجائے ۱۰ کے جوگ کے زمیندار واسطے ضد ایک دوسرے کے ۱۰ کی جوگ رکھنے لگے۔ اور علاوہ سال مین قریب تین بانی کے کماتے ہین اسی طرح پہلے زمیندارن متوسط کی شادی کا یہ حال تھا۔ کہ بمقابل برادری کا انکو قریب ۱۰۰ سو ۱۰۰ کے ہوتا تھا۔ اور خرچ یہ تھا کہ ۱ چلہ بھنڈ والیان ۱ بیتہ

Scanned with CamScanner

ٹیک پیچ مصالحہ - موہی مصالحہ طرہ وغیرہ کے ساہوکار - کل ۱۰۰ باقی چودھری ۱۰۰ ہی دوسرے کے گھر جاکے خرچ کرتا ہے
اور بیاہ لاتا ہے - اور پھر ساہوکار کے پاس فریاد کرتے ہیں - کوئی پوری نہیں ہوتی - (اور روپیہ دو پیڑھی سند ہوتے ہیں اور
فضول خرچی کرتے ہیں - اور روپیہ ادا کرنا مشکل ہوجاتا ہے - اور نوبت عدالت کی پہونچتی ہے -

کیفیت دھوڑی

دھوڑی کو اردو فضلین میں جوار یا ارہر خوشہ صاف سال - اور فصل باقی فصل دیہات کے ضلع ڈسکہ عمدہ برس - اور فصل ادنی بخشش
خوشہ - عمدہ برس - اور بھادوں بخشش ہلکا ..... کی ۱۸۳۲ء میں خاص بیسے (۱۰۰) کوڑی ہوا کہ اس سال کال پڑا تھا - ہزارہا
مویشی مرگئے اور ملک ملک میں چڑھ ہوگیا تھا - اور زقبل اوسکے ۱۰۰ کوڑی تھی - اور دراصل موٹا حساب یہ ہے کہ عموماً ہی کہان
میں اکثر نرخ دھوڑی کا ۱۰۰ کوڑی رہا ہے - کبھی ایک روپیہ زیادہ کبھی کم پر ۱۸۳۲ء میں روولا اور ملک میں بلا استثنا تھی -
اسوقت پر ۱۰۰ کوڑی ہوگیا تھا - اور عملداری سرکار میں عموماً نرخ علی العموم ۱۰۰ کوڑی رہا ہے - کبھی ایکدو روپیہ کم کبھی زیادہ
اور یہ جو ۱۰۰ روپیہ کہا گیا ہے یہ صیغہ خاص تھا کہ کشش کلکتہ کی بہت ہوگئی تھی - اب پر نصف قیمت پر دھوڑی جاتی
ہے - غرضیکہ وقتی ضرورت پر جو فروخت ہوتی ہے - تو علی العموم ۱۰۰ کوڑی ہے اور دھوڑی اس تفصیل سے فروخت ہوتی ہے

قسم	فی روپیہ
باجری غلہ عمدہ	۱۰ سیر
کلدی غلہ عمدہ	۱۲ سیر

کیفیت افیون

افیون - اس ضلع میں افیون کی پیدایش بہت کم ہے - صرف علاقہ احمد آباد - وکھہ تلوگنگ کی تحصیل میں اور پیداوار
متفرق چاہ امین - مگر بہت کم پیدا ہوتی ہے - کل سات آٹھ من ہوگی - اور اکثر افیون ضلع شاہ پور سے آکر فروخت ہوتی ہے
اور جسکو ضرورت ہوتی ہے - وہاں سے جاکر خرید لاتا ہے - یہاں آکر فروخت نہیں ہوتی - اور اسی ضلع میں تین تحصیل اور
بھی ہیں - جہاں نرخ نامہ نمائی شامل تشخیص کی گئی ہیں اونمیں بھی یہی نرخ رہا ہے - اتنا تفاوت نہیں کہ لایق شمولیت ہو - یہ
صرف دو چار سیر کی کمی بیشی کسی کسی جنس میں تھی - اسواسطے ضرورت اسکی نہیں ہے -

فصل اوّل

حالات تاریخی ضلع

بعد ملاحظہ کتب تواریخ وقصہ ہائے مشہورہ کے واضح ہوا کہ اس ضلع کے پورانے حالات تاریخی پورے کسی جگہہ سے
صحیح نہیں ملسکتے البتہ جسقدر رسٹر ارہتر برادر تھ صاحب بہادر مہتمم بندوبست سابق اس ضلع نے بندوبست سابق کی
رپورٹ میں تورک بابری وغیرہ کتب تواریخ وواقعات تجربہ اپنے سے تحریر فرمائے ہیں - اونکا رسمجہ لکھدینا کافی
ہے - اور علاوہ اسکے جو حال قوم گکھر کا جو اس ضلع میں کثرت اور قوت کے ساتھہ قابض رہ چکے ہیں اور وقت
ترتیب تاریخ ہزارہ کی تحقیقات سے معلوم ہوا تھا وہ اور تیزک جہانگیری سے جہانگیر کے جواد نہوں نے وقت دورہ کیے
وغیرہ اس ضلع کے لکھے ہیں اونکا ترجمہ بھی لکھدیا ہے - اور جسقدر تواریخ پورانی اس ضلع قابل اعتبار اور کچھہ صحیح تصور ہوسکتے ہیں -

ترجمہ حصہ اوّل فصل دوم رپورٹ آخیر مسٹر ارہتر برادر تھ صاحب بہادر

مہتمم بندوبست اوّل ضلع جہلم

وقفہ	مضمون
پورانی تاریخ و حال اقوام ضلع	ضلع کی اصلی شکل بیان کرکے خواہش ہے کہ کچھہ حال قوموں کا جو ضلع ہذا میں آباد ہیں معہ خلاصہ اونکے گذشتہ تاریخ کے جو اون اصولوں کے بیان کرنے کے لیے جن پر تمام دعوے وراثت فیصلہ ہوئے بیان کیا جاوے -
پہلو تاریخ نامی کا حال لکھنا ضرور نہیں سمجھتا	میں ضلع کی قدیم تاریخ اور حادثات میں دخل نہیں دیتا اور نہ اسکندر اور پورو میں اور نہ دوسرے کرتا ہوں کہ جہلم اور اکنوٹا ایک ہی ہے جسکی مجھے امید ہے کہ یہ درست ہے جب میں کھوال کے اوپر سے

Scanned with CamScanner

دفعہ	مضمون
	بہاولپور سے دریا پار اترا تو معلوم ہوا کہ بلاشبہ یہ وہی جگہ ہے کہ جہاں سے سکندر گذرا تھا یہ صورت بالکل ملتی ہے اور یہ بھی کچھ دریافت کے قابل نہیں ہے کہ آیا ایک چھوٹا راجہ تھا ضرور وہ ہوگا سا گر پوائنٹ صاحب کا بیان درست ہے کہ یہ قوم یادون کے نسل کے جوان پہاڑوں پر کوہ چیتر کی لڑائی کے بعد بھاگ گئے تھے ایک شاخ ہے۔ یہ قوم جنجوعہ جنگلی ریس کی جنس ہیں اور جاٹ خیل کہے جاتے ہیں جو اس بڑی لڑائی میں شامل ہوئی مجھے یقین ہے کہ یہ لوگ ملک کے غایت مشرقی حصہ سے آئے ہم کو اس امر میں بحث کرنا مفید نہیں آیا گکھڑ گکھایا ہے جیسا مسٹر کورٹ صاحب تصور کرتے ہیں یا خواہ اوان یا دینہ تھے۔ جیسا میں یقین کرتا ہوں کیونکہ صرف وہی لشکر بیگانہ میں کی اولاد سے باقی حصہ میں	
	رکھتے ہیں ایشیا کے روزنامچوں میں ان وقیقوں کے نسبت پوری بحث ہو چکی ہے۔ اور نیز ہم یاجوج کے [illegible] جٹ اور عادشہ کے پیرو ہیں غرض شاخ ہیں کہ اس ملک میں آبادی یا گکھڑ اور چوہدری ایک قوم فارس سے کشمیر کے راستہ آئی ان جاٹوں کے پچھلے فتح اور آخر انکا مرانگا جلاوران اوان اور اس شاخ سے نکالے جانے کا حال قطع نظر کے عہد شہنشاہ بابر سے (جسکے روزنامچہ میں سوائے مختصر حال تزوک تیموری (تیمور لنگ) جو ہمارا پہلا معاون قوموں کے بابت جو ہمسلک کی والی رہے درج ہے آغاز ہم ہیں یہ سلسلہ وچھپا وہ وہ داستان ہے اور اس سے یہ بھی ظاہر ہے کہ بانی خاندان مغلیہ کا کیسا بارک دل اور خبردار ناظر تھا میں اکثر نام ڈاکٹر لیڈن صاحب کے ترجمہ کے صفحہ ۲۵۰ سے جو بموجب ہدایت سرکار سے دیکھے گئے لکھتا ہوں۔	
۱۵ صفر آغاز ماہ تا ۲۰ ماہ بابر نسبت خاص خضر خان۔ فصیل دار پکا دریائے سندھ کے [illegible] ۱۰ فروری	دوسری صبح بدھ پنجشنبہ ہم دریائے سندھ سے (گذر نیلاب سے جو نزدیک اٹک کے ہے) معہ نیچ گھوڑوں و شتروان و اسباب بازار کپ پیادگان کشتیوں کے ذریعہ پار ہوئے۔ اوسی دن باشندگان نیلاب جو ایک اصلاح کیا ہوا گبھوا اور تین موشا دھنی البطور پیشکش لائے میری انتظار تھی اوسی دن دوپہر کی نماز کے بعد جب ہمارے کل آدمی پار ہو چکے ہمنے کوچ کیا رات بھر چلتے رہے اور دریائے کچھ کوٹ (ہرو) پر جا کر مقام کیا۔ دوسرے دن کوچ کر کے کچھ کوٹ کے پار ہو کر اور شام کو دریا سنگ ڈاکے (دارگلہ) سے گذر کر مقام کیا سید قاسم سحاق آغا جو پچھلے گکھڑوں کے ساتھ آتا تھا چند گوجروں کو جو ڈیرہ کے پیچھے پیچھے آتے تھے لے آیا وہ نہیں سے بعضوں کو قتل کیا۔	

دفعہ	مضمون
۱۹ فروری	دوسرے روز ہم نے سنگ ڈاکے سے کوچ کر کے اور دریا اسوہن سے گذر کر قریب وقت نماز دوپہر کے مقام کیا ہمارے ہمراہی آدھی رات تک آتے رہے کیونکہ یہ بڑا پہاری غیر معمولی کچ تھا۔ اور ہمارے گھوڑے بھی دبلے اور کمزور تھے اس سخی کے سبب اونہیں سے اکثر تباہ ہو کر رہ گئے۔
ہمیرہ پہاڑ کوہ جنجوعہ کا اصل جنجوعہ کا حال جنجوعہ کا ہمیرہ سے سات کوس بجانب شمال ایک ٹلہ ہے یہ ٹلہ فقرا مساور کتاب ہائے دیگر میں جنجوہ کا پہاڑ کہلاتا ہے اول میں اوسکے اصلی نام سے واقف نہ تھا مگر بعد ازاں معلوم ہوا کہ اس پہاڑ میں ایک ہی پہاڑ سے دو سلیمان تھیں اونہیں سے ایک کا نام جوہر اور دوسری کا نام فرقہ جنجوعہ مشہور رہا۔

یادداشت مسٹر آر تھر برانڈرتھ صاحب بہادر

یہ حال ٹھیک درست نہیں جو ہر دو پیران جاجو بل کے تھے ویزا قوام جنجوعہ کے ہر دو شاخ کے افسر تھے بقید اولاد و پہاڑ مشرقی تھے یہ پہاڑ جنجوعہ کے نام سے مشہور ہو گیا) یہ لوگ پہلے وقتوں سے باشندگان اس پہاڑ کے جو نیلاب اور ہمیرہ کے درمیان واقع ہیں حاکم و مالک تھے۔ مگر انکی طاقتیں دوستی اور برادری کے طور پر تین دیہاتوں سے حسب مرضی اپنے خراج نہیں لیتے تھے اور ایک حصہ اوس حصہ کے بموجب جو پہلے زمانہ سے مقرر ہو چکا تھا نہ تو کوئی زائد پیداوار بھی کم و بیش لیتا تھا اور اقرار نامہ جس کی تفصیل ہے کہ وے ایک شاہ غنی نامی موضع وساٹ شاہ و غنی مالک گھر انہ دیا کرتے تھے اور افواج میں نوکری بھی دیتے تھے قوم جو دکئی ایک شاخوں اور گھرانوں میں منقسم ہے علی ہذا القیاس قوم جنجوعہ بھی ایک پہاڑ سات کوس ہمیرہ کے حدود میں ہے کشمیر کے اس پہاڑی ملک کی شاخ ہے جو کوہ ہندوکش سے متعلق ہے اور جنوب مغرب کوہ ہندوکش کے نیچے ہو کر دریائے سندھ تک پہونچتا ہے اس پہاڑ کے ایک نصف میں جوہر اور دوسری میں جنجوعہ آباد ہیں اس پہاڑ کا نام جوہر اسی تھا جو جوہر کے نام سے رکھا گیا ہے۔ انہیں سے بڑے بڑے راجوں کے نام سے موسوم ہیں اور اونکے چھوٹے بھائی اور بیٹے ملک کہلاتے ہیں یہ قوم جنجوعہ لشکر خان کے ماموں تھے اونکے حاکم کا نام جو قرب جوار دریائے سوہن کے تھے ملک بت تھا اور سکا اصلی نام اسد تھا مگر چونکہ ہندوستان کے لوگ واؤ اول لینے حرف علت کو نہیں بولتے مشکل خیر کر اور اسد کو اسد پڑھتے ہیں یہ حرف اصطلاح بگڑ کر بت ہو گیا۔

فی الحقیقت اس زمین میں پہونچکر لشکر خان کو اطلاب ملک بت کے بھیجا وہ دو پڑاؤ اور بت کو میری فیاض و مہربان

دفعہ	مضمون
	ترجیحات کی ترغیب دیکر جواوسکے حق مین تھے رخصت کی نماز کے وقت لیکر واپس آیا ملک تہت ایک گھوڑا معہ سامان پیشکش کرکے مطیع ہوا اوسوقت اوسکی عمر ۴۰ سال یا ۴۵ سال کی تھے۔
(نمبر ۵) ہیرہ کے گھوڑون کی تعریف نیز امر مخالفت	ہیرہ زون کے اجڑاوہ کھیڑیون کے گلے میرے ڈیرہ کے چارطرف چررہے تھے چونکہ ہمیشہ سے میرے دلی خواہش ہندوستان کے حج کرنے کی تھی اور ملک ہیرہ خوشاب چنیاب رچناٹ جہان مین اب ہون مدت تک ترکون کے قبضہ مین رہا سلئے اونکو اپنا ملک تصور کرکے خواہ مخواہ اسپر قبضہ کرنے کا ارادہ کیا ہیرہ اسلئے اس ملک کے لوگون سے اچھی طرح سلوک کرنا واجب اور ضروری امر جانکر یہ حکم جاری کردیا کہ کوئی شخص لشکر کے اجڑیا لوگون کو تکلیف دینے پاوے اور نہ اُنسے کوئی ٹوٹی سوئی یا گیاہ وگھاس کی قیمت وصول کرے۔
(نمبر ۶) کوچ کرکے ہیرہ کے باہر جانا	دوسری صبح کو کوچ کرکے دوپہر کی نماز کے قریب کلر کہار پہونچے جہان ہمنے مقام کیا۔ چارون طرف ہرا فصل کھیتون مین نظر آتا تھا۔ یہہ کلر کہار ایک وسیع جگہہ ہے۔ اور ہیرہ سے دس کوس کے فاصلہ پر واقع ہے جو دو پہاڑ کے درمیان مین ایک ہموار ٹکڑہ زمین کا ہے اوسکے اندر ایک بڑا آبدان یا جھیل ہے جسمین اردگرد کے پہاڑون سے پانی آتا ہے۔ اور علی ہذا القیاس بارش سے بھی اوس جھیل کا دائرہ تین کوس کا ہے اوس کے شمالمین آبادی ہے غرب کی طرف پہاڑ کے دامن مین ایک پانی کا چشمہ ہے جو اونچی زمینون سے ہوکر اس جھیل مین پڑتا ہے یہہ جگہہ خود بھی اپنے نظارہ کی تھی کہ مینے اسمین ایک باغ لگایا جسکا نام باغ صفا رکھا (پتہ چوبا ہر کی نشستگاہ کے لئے تراش کر لگایا ہوا ہے اب تک مشہور و موجود ہے اور اس باغ مین کئی ایک اقسام کے درخت تھے۔ اب زراعت ہوتی ہے) رکھا اسکی آب و ہوا بہت موافق اور جگہہ نہایت خوبصورت ہے جسکا ذکر آگے آئے گا۔
(نمبر ۷) کوچ کرکے کلر کہار سے	۲۰۔ فروری صبح کے وقت ہم کلر کہار سے روانہ ہوئے درہ کی عین چوٹی پر مختلف جگہون مین لوگ تھوڑی تھوڑی قیمت کے پیشکش لیکر آئے اور اطاعت قبول کی مینے ان لوگون کو عبدالرحیم شکوال کے ہمراہ ہیرہ کو اس غرض سے بھیجدیا کہ اوسجگہہ کے لوگون کو تسلی کردیوے کہ یہ ملک مدت تک ترکون کے قبضہ مین رہا سلئے اونکو بطور خود حفاظت کرنی چاہئے کہ کوئی ایسا فساد نہو جس سے خواہ مخواہ لوٹ اور بربادی ملک اور مال و دولت جو سالہا سال سے جمع ہے واقع ہو۔ چاشت کے وقت کے قریب ہم گدر کے پاس پہونچکر اوردان ہی مقام کیا۔
(نمبر ۸) ہیرہ سے لوگ آکر ملے	وہان چوہدری اور عبدالملک خوشی نے معہ سات یا آٹھ دیگر اشخاص کے فیلم کی فوج اور موقع کا امتحان کرکے

دفعہ	مضمون
	خبر دے۔ میر محمد مہدی خواجہ ایک شخص جوان مین سے آگے بڑہا تہا ایک آدمی کو لیکر آیا اوسوقت افغانون کے سرگردہ نے پیشکش حاضر لاکر زابنرداری قبول کی مین نے اونکو لشکر خان کے ساتھہ کردیا کہ باشندگان ہیرہ کو تسلی کا دم بھراوے اور راہ صاف کرتے ہوئے اور جنگلی زمین سے گذر کر فوج کو آرامتہ کیا اور ذاکیان بازہ اور منترتا کر ہیرہ کیطرف کوچ کیا جب کہ نزدیک ہیرہ پہونچے تو دو دو سو ہندوستانی سکینو ملا ذمان علی خان پسر دولت خان یوسف خیل ہمراہی سرداران ہیرہ علیحدہ علیحدہ ایک ایک گھوڑا اور اونٹ بطور پیشکش لاکر ہم سے آملے اور ذکری و اطاعت قبول کی جب دوپہر کی نماز ہوچکی تو ہم نے ہیرہ کے (ہیرہ اور شاہ کبیر دو مواضع ہیں جو ایک ہی مقام سے واقع تہا سکے کہر راجہ آباد کے نزدیک سے نظر آتے ہین اور بہت پھیلا دوامین) شرق کی طرف کنارہ دریائے بہت پر ایسے سبز گہاس کے کہیت مین جنمین باشندگان ہیرہ نے ابہی کچہہ نقصان نہین کیا تہا مقام کیا۔
(فروری)	۲۱ فروری صبح جا بجا سایس لوگ بتلاش گہاس بہیجے اور بعد ازان ہیرہ کے اردگرد چوہدری میر کیا اوسی روز لشکر خان جنجوعہ نے ایک گھوڑا نظر گذران کرا اطاعت قبول کی۔
(۲۲ فروری رخصت ہیرہ اخراج محصول گاہ آباد سے)	چارشنبہ کو مہینے سرداران و چوہدریان ہیرہ کو طلب کیا اور اون سے اقرار کیا کہ چار لاکھہ شاہ رخی حسب حیثیت ملکیت ادا کرین چنانچہ روپیہ جمع کرنے کے لئے کلکر مقرر کئے گئے بعد ازان ہیرہ کی کشتی ملاحظہ شہر کا کیا اور ایک معجون بہی کہائی مہینے حیدر علدار (جھنڈہ بردار) کو ملہ جہان کے پاس جو ملک ہیرہ اور خوشاب مین آباد ہین بہیجا۔ دوسری صبح پنجشنبہ کو وہ لوگ ایک ٹپکہ گہوڑا کمیت رنگ کا بطور پیشکش لیکر حاضر ہوئے اور اطاعت قبول کی معلوم ہوا کہ باشندگان ہیرہ سے فوج بشدت پیش آتی تہی اور اونکی سرکوبی کرتی تہی مین نے ایک جماعت بہیجکر چند سرداران لایق سزا کے کرادالے (سلسلہ مینے چند کے قتل کرنے کا حکم دیا اور باقیون کے ناک کٹوا کر ایسی حالت مین ڈیرہ سے نکال دیئے جاوین۔ میرا یہ خیال تہا کہ یہ ملک مدت سے ترکون کے درشت خو ہونے اسلئے حکمت خود سمجھکر کسی قسم کی لوٹ کا حکم نہ دیا سوموار کے دن پانچ کوچ کرکے ملک ہیرہ و ہندوال گیا اور ملک چنیاب جسمین اسحاق کو عطا ہوا۔
(نمبر ۹) کہیتا سنوہیرہ کو گہڑون نے	اسوقت سنوہیرہ ولد سید علیخان جسنے مجھے اوسکے انتظار کرنے کے لئے اطلاع دی تہی اوپر لشکر کے راستہ ہندوستان سے آتا تہا۔ تا وخان گکہڑ نے (جو اوسکو ہٹا نہ سکا بلکہ کامل طور سے اوسکی حفاظت کی اور اپنی رشتی (لڑکی) سے اوسکی شادی کردی) روک لیا پس مدت تک وہان رہکر آخر میرے پاس آیا اور نوکری کے التجا کی۔
نمبر ۱۰ گکہڑان کا حال۔	اس پہاڑی ملک مین جو مابین چناب اور جہلم کے واقعہ ہے اور کشمیر کے پہاڑی ملک سے ملتا ہے قطع نظر اقوام ہیرہ اور جنجوعہ کے جاٹ اور گوجر اور اسی قسم کی اور قومین رہتی ہین جنہون نے دیہات آباد کئے اور ہر ایک گہاٹی

Scanned with CamScanner

دفعہ	مضمون
	اور ٹیلہ پر قیام کیا۔ اوسکا حاکم قوم گکھڑ سے تھا۔ اور اوسکی سلطنت جہلم اور جنجوعہ سے مشرق سے اور سوہت ان تومنوں کی حکومت جو ان پہاڑوں کے دامن میں آباد ہیں تمامہ گکھڑ اور باقی گکھڑ بھائے اوسی خاندان کے تحت میں تھے وہ آپسمیں چچازاد بھائی تھے اور کھڈیں اور سیدھی اونچی پہاڑیوں جاسوسی کام تھیں۔ تمامہ کی جائے سکونت کام پڑھالہ تھا۔ **یادداشت** پڑھالہ پرانا قلعہ جسکو اب پیروالہ بولتے ہیں راولپنڈی سے طرف شرق بفاصلہ قریب دس میل واقع ہے۔ پل ایک پتھر کا بڑا عجیب سنجن پر بنا ہوا ہے جو برساتی پہاڑوں سے بہت نیچے ہے۔ ماہی گکھڑ کا ملک بھی ان پہاڑوں کے نزدیک تھا ہے۔ اوسنے بابا خان والی کانگڑہ کو اپنا ملک بنایا ہوا ہے تمامہ کا دولت پر ہیروسہ تھا۔ مگر اکثر انوع سے اوسکے ماتحت تھا۔ ماہی اوس سے کبھی نہیں لڑتا تھا۔ مگر حالت آدمی اوسنے اکبر بادشاہ کی ملازمت میں معروف تھا۔ تا آنکہ فرائے ہندوستان سے رسوخ پیدا کرکے اوسکی رضی کے مطابق موقعہ پاکر کوہ کی فوج کا جو راستہ سے دور پڑے تھے محاصرہ کرلیا۔ اوسیوقت جب ہم پیرو میں ہی تھے تو ماہی نے اکیدیب سے تمامہ پر غلبہ پاکر اوسے حیران کرکے قتل کیا۔ اور اوسکے ملک عورت و مال اسباب پر قبضہ کرلیا۔
نمبر ۱۔ انتظام ملک	چونکہ اب موسم گرمانزدیک آگیا تھا اسلئے ایک گروہ عمدہ سپاہیوں جتنہ و بیگ کی پشت پناہ کے لئے مقرر کردیا۔ اور اوسی مطلب کے ایک لشکر کی سپاہیان و زمینداران موجودہ پیرو اوسکے زیر حکم کردیا۔ اور اون کی رسومات تنخواہ زیادہ کردی اونمیں منوچہر جسکا ابھی ذکر ہوا۔ اور سنگھر خان جنجوعہ جو قوم جنجوعہ کا ملک بہت تھا۔ شامل تھے۔
نمبر ۲۔ لشکر کا آیت وار کے مقام پر پہنچنا اور طوفان کا آنا۔	آیت وار کے دن ربیع الاول کی ۱۱ تاریخ کو کاروبار ملکی کو ایسے سلیقہ سے سرانجام کرکے جس سے آرام ملک کی امید ہو۔ یادداشت واپسی طرف کابل پیرو سے کوچ کیا۔ اور کلر کہار پر مقام کیا۔ اوسدن بھی دمان بہت سی بارش ہوئی سب لوگ جنکے پاس پردہ وبارانی تھے۔ اور جنکی پاس نہ تھی برابر تھے۔ سب پہاڑی کے لوگ مقتان کی نماز کے وقت تک پہونچتی رہے۔
نمبر ۳۔ انگ گکھڑان۔	بعض لوگون نے جو اسلک و نیز ملکی مقامات گردوجوار سے واقف تھے خاصکر قوم جنجوعہ نے جو گکھڑون کے پورانے دشمن تھے ظاہر کیا کہ ماہی گکھڑ اکثر افعال تعدی اور ظلم کا مخترع ہے بڑے بڑے رستے راہزنی سے شاہ کئے ہیں اور لوگون کو از بس ولق کر رکھا ہے۔ اوسکو اس قلعے سے نکالدینا یا کم سے کم اس قسم کے سزا دینا ضرور ہے۔
نمبر ۴۔ حکم بھیجنا جو	دوسرے صبح ڈیرہ خواجہ میر میران اور میران ناظر کے حوالہ کرکے چاشت کے وقت چند ترک لیکر ماہی گکھڑ پر
	جو چند روز پیشتر آنا کو قتل کرکے ملک پر قابض ہوگیا تھا اور فی الحال پیروالہ میں مقیم تھا (جیسا کہ بیان ہوا)

دفعہ	مضمون
	پڑھانی کی طرف کی نماز قریب تھی مقام کیا اور گھوڑون کو گھاس دانہ دیکر پہر بوقت نماز عشا کوچ کیا ایک نوکر ملک بہت کاسرا نامی قوم گوجر جاتا رہتا تھا تمام رات چلتے رہے لیکن قریب بوقت صبح کے مقام کیا اور بیگ محمد مغل کو اوسکو ٹوہ کیلئے بھیجا جب روشنی ہونے لگی پہر ہم سوار ہوکر اوچاشت کے وقت ہتیار بیگ کرکے اپنی رفتار کو بڑھایا اسجگہ سے جہان ہم نے اہی مقام کیا ایک کوس کے فاصلہ پر سے پروالہ تھوڑا تھوڑا نظر آنے لگا چند آدمی آگے ہوکر جلکا دامیان بازو پروالہ کے مشرق کیطرف بڑھا اور بیگ کو جادی بازو سے تعلق رکھتا تھا چپ چاپ اونکے پیچھے جانے کے لئے حکم دیگیا بائیان اور سنتر والے بازو پر والہ پر چاڑھے دائیان اور بائیان بازو فوج حملہ آور پروالہ کا دوست بیگ کماندہ تھا۔
نمبر ۵۔ حملہ پروالہ پر ماہی کی شکست و فرار	پروالہ کیطرف جو گھر کے کھنڈون اور سیدھی کسون میں واقع ہے دو سڑکین جاتی ہیں ایک اونمیں سے جنوب شرق کیطرف ہے جس راہ ہم نے حملہ کیا یہ سڑک کسون کے کنارہ پر ہے اور اوسکے دونون طرف سیدھے اونچے پہاڑ ہیں پروالہ سے نصف کوس دہی شہر کے دروازون تک یہ سڑک نہایت بکثری ہے راستہ میں چاندنی جگہ ایسے سیدھے پہلو والے تنگ کیان کہ جسمیں صرف ایک آدمی مشکل تم ایکدیگر سے کترکے آتے ہیں تیر کے اڑنیکی ہمت اتنیا سے چلنا ضروری ہے دوسری سڑک شمال غرب کیطرف ہے یہ پہاڑ کشادہ کھڈ کے درمیان جاتی ہے سوائے ان دونون سڑک کے اور کوئی راستہ کسی طرف سے نہیں اگرچہ اس جگہ کوئی پناہ یا فصیل نہیں ہے تو بھی یہ ایسے موقعہ پر ہے کہ حملہ کے لائق نہیں اسکے گرد سات یا آٹھ گز مستقیم اونچائی ہے۔ ہمارے بازو کی فوج نے تنگ رستہ سے گذر کر دروازہ پر حملہ کیا۔ ماہی نے پہلے ہی تیس چالیس سواران اور چند پیادگان کے بخوبی مسلح تھے۔ ہمارے دستہ فوج پر زور ڈالکر انہی پیچھے ہٹا دیا۔ مگر اوسکا کمانیر دولت بیگ بڑی سرگرمی سے اوپر چڑھا۔ چند آدمیون کو پکڑ لایا۔ اور باقیون کو شکست دی۔ آپتی جو اپنے آپ کو بڑا مشہور بہادر اور مضبوط جانتا تھا۔ اپنی کوششون کی ناکامیابی سے خفا ہوکر بھاگ نکلا۔ ماہی تنگ رستہ کو روک نہ سکا۔ اور جب قلعہ میں پہنچے تو معلوم ہوا کہ وہان بھی اوسکے رہنے کی کافی طاقت موجود نہیں ہے وہ دستہ فوج جو برابر اوسکے پیچھے پیچھے آتا تھا۔ اوسکی ساتھ ہی قلعہ میں داخل ہوگیا۔ ماہی کو اپنے بچاؤ کے لئے تن تنہا اور دروازہ شمال و مغرب سے نکلنا پڑا۔ دولت بیگ نے اس موقعہ پر بہادری دکھلائی۔ اسلئے مینے حکم دیا کہ ایک خلعت اوسکو عطا ہووے۔ اوسوقت میں پیروالہ میں داخل ہوکر تا آمد کے حال میں جارہا۔ ان کارروائیون میں چند آدمی جنکو اوسکے ساتھ رہنے کا حکم ملا تھا۔ پچھلے دستہ فوج

Scanned with CamScanner

دفعہ	مضمون
	کو جلے انمین امیر محمد کرانچی اور تاتارخان کرگھن شامل تھے۔ اونکو بیٹے بیاہ وہ شاش جرم کے کو مرسریا کو اونکا رہنما کرکے نہایت بیمرتی سے جنگل اور پہاڑ مین نکال دیا۔ کہ پیچھے ڈیرہ مین پہنچنے کے لئے خود اپنا راستہ تلاش کرلین۔ دوسری صبح بہت پہاستہ کہنڈ شمال مغرب کیطرف گذر کر ہوئے کھیتران مین مقام کیا۔ یہان سردی بہت زیادہ تھی کو معاملک دستہ چیدہ ترک کے ڈیرہ کو بھیجدیا۔ منگل ۱۲ مارچ کو بھیرہ اندباہ پر جو سوہن دریا کے کنارہ پر تھا ہو مقام کیا۔ یہ اندباہ کا قلعہ زمانہ سلف سے ملک بہت کے باپ کے متعلق تھا۔ جب انتہی نے ملک بہت کے باپ کو قتل کیا تو یہ برباد ہوگیا۔ اور تب سے کہنڈ رات کہو پڑے رہے۔ عشا کی نماز کے قریب وہ لوگ بمقام کوکہار ڈیرہ پر پہونچے گئے تھے ہم سے آگے۔ یہان سے باہر نے کابل کو مراجعت کی اور کچھ زیادہ حال قابل انتخاب نہین ہے۔
دفعہ ۱۰ گکھڑون کا حال	خلاصہ طویل ہے۔ مگر اسکا مختصر لکھنا مناسب ہے۔ تمام نام جو بیان کئے گئے تواریخی ہین۔ اور ملک کی ہان زد مین۔ کل گکھڑ لوگ سلطان العتی اور سلطان تاتار کی (۱۲) بھن اور اون (۱۲) بیٹون کے کہانیان جو اونہون نے جنجوعون سے کین۔ بخوشی بیان کرتے ہین۔
جنجوعون کے ملیچھ ہونے کا باعث	اول اول قوم جنجوعہ کل ضلع جہلم پر سوائے گوشہ شمال مغرب کے قابض تھی۔ اسوقت سلطانپور گکھڑ دنکا بہت پورانہ گانو اونکی سند مین ہے۔ بابر کے وقت یہ قوم دو فرقون مین پھوٹ گئی۔ جنکے باہمی جھگڑون کے باعث گکھڑون نے کئی دفعہ اونپر فتح پائی۔ نقل کرتے ہین کہ بڑا راجہ جو کہ جس سے علاقہ دہنی ملک وہن مشہور رہا۔ دو بیٹے تھے۔ ایک کا نام جودہ دوسرے کا ویر تھا۔ جنہون نے باہم لڑائی کرکے آخر کار ملک آپسمین تقسیم کرلین۔ ماجہ جودہ نے کھڑاچھ وغیرہ جدی دیہہ ملوٹ پر قبضہ کرلیا۔ راجہ ویر نے کھوڑہ لیا۔ اور کھیوا کا بڑا شہر اونکا آباد کیا۔ راجہ جودہ کے لڑکون نے پھر آپسمین حصہ تقسیم کئے۔ کسی نے دھرابی۔ اور کوٹ سارنگ کسی نے سرقندار اور سرکہ۔ کیتھ ہیر چک۔ اور گال۔ کیتھ کھیوا اپنی ملکیت کے جدا جدا حصہ بنائے۔ راوسکی نسل سے سب بڑا راجہ کوٹ سارنگ کا جو تلاگنگ کے نزدیک ہے تھا۔ اوسوقت جبکے قبضہ مین جدی گانو ہے۔ اگرچہ اونہون نے اوسکی چھوٹی ملکیت پر قبضہ کرلیا۔ اوسنے اول اول تھوہا اور تلاگنگ آپسمین تقسیم کیا جنکے قلعہ کے کھنڈ اب تک پیر غیال کے شرق و مغرب کی طرف دکھائی دیتے ہین۔ گکھڑ راجہ سکھیر کے پاس گیا اور آخیر پر باہی کے گانون مرالی سردارون کے ساتھہ پر تقسیم ہوئے۔

دفعہ	مضمون
دفعہ ۱۱ پھلی	قوم جنجوعہ کے سرگروہون مین سے پنڈی اولاد باقی رہی۔ سردارون، بتیال، دہنال متصل راولپنڈی و نیز سردار
سرگروہ جو کہ	بہالہ متصل سیدپور و جنجوعہ مالک سوگل متصل ہسولہ۔ سرلہ کے برباد ہونے پر ان گانو مین بھاگ آکر ڈیرہ جمایا۔
زوال فنا	وہریالہ۔ وغیرہ۔ وغیرہ بہت اقوام جنجوعہ تہرچک کے برباد ہونے پر اپنا ملک چھوڑ کر چلے گئے۔ آخری دو عویدار ایک کلیجی پر ایک کہنب تک باقی ہین۔ مرالی کا سردار ایک چھوٹا سا زمیندار ہے۔ سوائے راجہ دہرالے اور کوٹ سارنگ کے باقی کا کوئی قبضہ بلکہ نام تک بھی میدانون مین نہین ہے۔ جنگلی وان وغیرا قوام نے بالکل بیدخل کردیا۔ شرقی ڈاکون مین راجہ گنبہ اور ڈاک صرف اسوقت نمبردار ہین اور نیز کل سرگروہ قوم کلیانے سردار لوٹ اگرچہ نمبردار ہے مگر تاہم اپنے نروان خاکی کی خوراک بمشکل تمام بہم پہونچا سکتا ہے۔ اقوام جو بہ سکنائے دیہات فواح گکھڑ دکہنہ شمال و مغرب چکوال پورانے وارث ہین۔ رواج تقسیم حصہ مساوی کے جاری ہوا لیکن بیشتر ہے۔ ایک سردار کے چھوٹے بیٹے کی اولاد ہیگی آباد ہے جنہون نے حسب ضابطہ خود زراعت کو آباد کیا علاقہ کہون کے جنجوعہ جو اسوقت کل قوم مین صاحب اقبال و دولتمند ہین۔ طرہ یہی ہی خوش قسمتی سے گزارہ کرتے ہین اگرچہ وہ زمیندار تھے اور بیش قیمت کان گکھڑ راجہ والے اونکے اپنے حصہ کے اونکے اپنے قبضہ مین تھے۔ وہ پر کہیتے دست اندازی کی۔
دفعہ ۱۲ شرقی	شرقی جنجوعہ اچھی طرح گذارہ کرتے رہے اوان اسجگہ تک نہ پہنچ سکے۔ کیونکہ اونکی گذران اچھی تھی۔ انکے پہلے تقسیم
شاخ قوم جنجوعہ	مین علاقہ نہین تھی۔ تارا گرجک۔ دارا پورہ جلال پور۔ جنگیرا۔ یہ لوگ ریاست جکھوا سلطان بولتے ہین۔
دفعہ ۱۳ گکھڑ	کھیوا علاقہ جہنگڑ کی تسلیم کرتے ہین۔ رفتہ رفتہ اس علاقہ کے پانچ قلعہ ہوگئے۔ کھیوا۔ کوسک۔ باغانوالہ۔ گرجنگی۔ دلور۔ آخرکار سکھون نے یہان آکر ان سب کو بالکل نکال دیا۔ بجز ہنگامہ وسی اور کچھ نہین کرتے تھے۔ بہت لوگ جو قلعہ کوسک مین پانچ مہینے سے زیادہ ہمارا جہ کے برخلاف رہے۔ ابھی زندہ ہین۔ یہ لوگ صرف بڑے بڑی جاگیردون کے اقرار پر رفتہ رفتہ فتح کی گئین۔ یا اونکے عوض معزز نوکری ملی ہے۔ ہمارے عہد مین اونکو ایسی نوکری نہین ملتی۔ وہ لوگ پچاس برس کی غیر حاضری بعد اپنے دیہات کا دعوے نہین کرسکتے۔ اور نہ اونہین پھیر سکتے ہین اور خود اپنے زمینداروں کی دامنگیر ہوجاتے ہین۔ گکھڑ جھاک کے علاوہ جہلم پور مین اس قوم کے چند خاندان رہتے ہین۔ اونکے قبضہ مین کہ اصل کے چند چھوٹے چھوٹے دیہات ہین۔ موروثی سردار یا دیوان کے پاس ایک ایکڑ بھی زمین نہین کہ جسکو وہ اپنی کہہ سکین۔ دارا پور مین پورانے سردار حیدر خان کے پاس ابتک تر تازہ دیہات ہین۔ اور باقی علاوہ ملے اور اسکا معزز زمیندارانہ حقوق جاری رکھنے کے لئے۔ اوسکے حق مین خود بخود نوکری بھی ہوئی۔ سردار نادر خان

Scanned with CamScanner

دفعہ	مضمون
	بہنی نوکری کہہ دی ہے، اور اب اپنے مورثیون کو سرپنچ بہات کے مالک اور نمبردار دیکھتا ہے اور اپنی حیثیت
	بھاییون کا پنچال دیہات موگہہ۔ پنڈ۔ کوٹلی کنڈ۔ بھیٹ مین زمینداری کرتے ہین۔ حسہ کرتا ہے۔
دفعہ ۴۰ جنجوعہ	جنجوعہ درحقیقت ایک بڑی پوراتی قوم ہے۔ وہی جھنگ سیال۔ راجپوت۔ جیوان ڈوم۔ بھاٹ وسی سوداگران
باقی خاندان قوم	اہیر اور دیگر اقوام سے اپنی رشتہ داری کا دعوی کرتے ہین۔ بلکہ وہ نام جاتا رہا۔ کسی خوشامدی کھتری کے معزز نوکری کو
جنجوعہ	حاصل نہین کرسکتے۔ اور ہامی بھی ایسی قوم کی ہمسری ناپسند کرتے ہین۔ حالانکہ خانگی سوار بنکر اوسی طرح تکلیف و محنت
	اوٹھانی چاہتے ہین۔ آدمی کے پاس لوہا ہتھیار ہی نہین چاہتے۔ اور زمینوداشت سے بھی سکھون کے کاردارون کی
	زبردستی سے بیدخل ہوگئے۔ اور ہماری کھیوٹ بھی برداشت نہ کرسکے۔ اسلئے جلد ملک کی غریب قوم نہین لگتے ہین
	چنداد سیون کے واسطے کچھ انعام تجویز کیا ہے۔ مگر باقیون کے واسطے نہین کرسکا۔
دفعہ ۴۱ گکھڑ	گکھڑ جنون نے قوم جنجوعہ کو بڑے بیش قیمت علاقجات سے بیدخل کردیا تھا۔ اور درحقیقت جنکا نام تاریخ ہند
گکھڑان	مین زیادہ تر مشہور ہے۔ خاصکر ضلع راولپنڈی سے تعلق رکھتے ہین۔ اگرچہ قلعہ اور ہام کا ہمیشہ پہلے اور کچھ
	سلطانپور ضلع ہذا مین واقع ہے۔ سلطان پور سے ان لوگون کی جداجدا چار بڑی نسلین ہوگئین۔ سکندر ال
	بگیال۔ فیروزال۔ اوال۔ اخیر قدیم وال سلطان آدم سے مشہور ہے۔ انہین سے ایک کی اولاد سلطان تھی
	تھا جسکے خاندان کا نام ہتیال مشہور ہوا جو اپنی اصلی قدیم بحال رہا ہے۔ ان چار فرقون مین سے اول کو دو ضلع
	جہلم سے تعلق رکھتے ہین۔ سرداران لہڑی۔ وبگڑال۔ اسکندر ال مین۔ راجہ دومیلی یا رہتاس سرداران پدھی بڑگران
	سکھوہی۔ بھیٹہ۔ بڑاگواہ ملوٹ بگیال مین۔ انکی چھوٹی شاخ تولاخان سے تیال مشہور ہے۔ جسکے قبضہ مین ڈھیل
	اور چند دیہات اوس علاقہ کے ہین۔ فیروزال۔ جہلم۔ اور نوگران کی دوسری شاخ ہین۔ یہ اون بڑی قومون سے
	جداوپر بیان ہوئی تعلق نہین رکھتے۔
دفعہ ۴۲ گکھڑ	سلطان مقرب خان بڑا سردار گکھڑان کا جو گجرات سے ایک تک حکمران تھا۔ قوم ہتیال مین سے تھا۔ اسکا تعلق
ترائی اسپیسز	ضلع راولپنڈی سے تھا۔ مگر رہتاس کا راجہ قوم بگیال اوسکے بعد گکھڑون کا بڑا سردار مشہور ہوا۔ جبکی اولاد کا
	حال زیادہ تر دلچسپ ہے۔ بشرط گنجایش تحریر کیا جاتا۔ اتنا ہی کہنا کافی ہے۔ کہ ہمت خان دومیلی نے بیکال دو
	مرد ال کی مدد سے مقرب خان کے برخلاف سرکشی کی۔ جو قتل ہوا۔ اور کتمام کی لڑائی مین پہنچا گیا۔ تب ہمت خان
	تا عہد شاہجہانی اون کے بیٹے اوسکی حکومت متحکم ہوئی۔ رہتاس کا راجہ ہوا۔ تھوڑی مدت بعد اوسکا بھتیجا راجہ شیر جنگ

دفعہ	مضمون
	پر رہتاس پر قابض ہوا۔ اگرچہ سکھہ اور اوسکے شریک بھائی اوسکے نکالنے کے درپے رہے مگر تاہم ہمارے عہد
	تک اپنے حصہ پر قابض رہا۔ اس گھرانہ کا سردار کبر علی ۱۸۴۹ء مین ہمارے طرف سے تلکمین صاحب کی فوج کے
	ساتھ جاتا رہا۔ اور سکا بیٹا راجہ روشن خان آج تک ایکہزار روپیہ کی جاگیر کھاتا ہے۔ اوسکے چچازاد کرم دین ہمت خان کے
	بیٹے کو اڑا کر تھوڑون کے لئے روہتاس پر قبضہ کرلیا۔ اخیر اوسنے فیض طلب کی گولی سے جو اوسوقت سکھون کے قریب
	سکھون سے لڑرہا تھا مارڈالا۔ اوسکے مرنے پر اوسکے بیٹے نے قلعہ کا محاصرہ کیا۔ ڈومیلی کے نزدیک سورکا شکار کرتا ہوا گھوڑے
	سے گرکر ایک ہفتہ کے اندر مرگیا۔ اس وردات پر تیسرے چچازاد نور خان نے رہتاس کو آن گھیرا۔ جسکو گورگوسنگھ لینے
	نے جلد نکال دیا۔
دفعہ ۴۳ سکھون کے	ان تنازعات کے سبب گجرات کی لڑائی کے بعد گکھڑ سکھون کے ہاتھ آگئے۔ اگرچہ نور خان کے بیٹے راجہ فضل داد خان
ہاتھ گکھڑان کا	نے اخیر تک کچھ قبضہ رکھا۔ راجہ فضل داد نے کل قبضہ سرکشی کے سبب ۱۸۴۹ء مین کھو دیا۔ اگرچہ سرہنری لارنس صاحب نے
	اوسکو راجہ لعل سنگھ کے قید خانہ سے آزاد کرایا۔
	بڑے بڑے دیہات یا سلطانپور کی سندھوان اور لہڑی اور کلار یا سانی یا جگدار نہین کرتے تھے۔ اور فی الحقیقت
	ہماری حمایت تک متواتر لڑائی دنگون مین مصروف رہے۔ یہانتک کہ اکثر کاردار بزور تلوار و کشش زدگی اون سے خراج وصول کرتے
	تھے۔ محمد حسین سردار لہڑی اور سکھان جت کمان جمعہ سنگھ رامنہ کی لڑائی مین راجہ گلاب سنگھ کے باغ مین لوٹ کر نزدیک
	ہوئی گکھڑون کی اکثر خوش بیانیون کا مدعا ہے۔ اگر وہ اتفاق کرتے تو ممکن تھا کہ سکھ پیچھے ہٹ جاتے۔ اور گکھڑ
	پھر ہندوستان کے نصب کو تبدیل کردیتے۔ جیسا کہ انہون نے جنگی خان کی فوج کو شکست دینے پر کیا۔ اور ہندوستان کو
	ہولناک صدمون سے بچایا۔
دفعہ ۴۴ پیدا	گکھڑ اور جنجوعہ کے کل دیہات مین مختلف اقوام جٹ۔ گوجر۔ ارائیں۔ کمبوہ وہنی کی کاشت کرتے ہین۔ معلوم ہوا ہے کہ
ہونیوالا علاقہ دار	اکبر و شاہجہان اور اورنگ زیب کے وقت مین سوداگران پنجہ زراعان سے معاملہ وصول کرتے تھے۔ جمع نامہ انگلشیہ
وپیداوار ہر ان	مین کرتے ہین۔ جسکی بابت دو روپیہ ادا کرتے تھے۔ یہ بادشاہت دہلی کی نوکری کیا کرتے تھے۔ اگرچہ رعایا، عموماً
و گوجران۔	نیک چلنی سے پیش آتے تھے۔ مگر اونکے پرانے تنازعہ جنگ و جدل کا باعث ہوجاتے تھے۔ بعد ازان سید خان
	سرگروہ گکھڑ نے قلعہ سیدپور کو جو دارالخلافت چوا کے نزدیک ہے آباد کیا۔ شاید اوسکی بڑی لڑائی ملک وہنی کے
	لئے تھی۔ جو ان ہر دو اقوام کے قبضہ سے بسبب انکار اوا۔ شاہزادہ معظم خان جو اپنے بھائی کے مباحثہ تخت کرتے

Scanned with CamScanner

دفعہ	مضمون
	ولی کو جاتا تھا۔ جاتا رہا۔ اور سکا پیاں بیاد شاہ جیت کر یا دشاہ ہوا۔ جسنے کچھ حصہ دیہی کے ملک سے لیلپور ضلع اور کچھ بغرض امن پیدا اور کسر کو فطا کیا۔ پس اوسکو تعلقہ دار مقرر کرکے حکم دیا کہ معاملہ جمع کرکے ہمور کے خزانہ مین جمع کرین۔ اسیطرح گوجرون کے عہد گاؤں جہلم کے نزدیک واقعہ ہین۔ چودہری ماسادر گوجر سوال کا رکو عطا کیا۔ اغلباً اوسنے پہرالی مین چودر میان کوٹ وطلاؤ گھوڑے کے واقعہ ہے۔ قلعہ جہان اوسوقت آباد کیا ہے۔ دیگر مرد علاقجات جو فی الحال اس قوم کے تعلق ہین بسبب لے۔ چھوٹا علاقہ ہمور گوجر چودہری کالس کو عطائی ہوا ہین نہین جانتا کہ اوسنے اوانون کا کیا فیصلہ کیا۔ مگر نذر گنگ اوسوقت قوم جنجوعہ کے قبضہ مین ایسی مضبوطی سے تھا۔ کہ فقرہ دام ہمور اسانی تغیر تبدل ہوا۔
دفعہ ۲۰ تعلقہ داران کی حالت	یہ چودہری مختلف طور پر گذران کرتے رہے۔ کالا کا چودہری بآسانی کھا منگہ و گوجر سنگھ پہلی فتح مند سکھون کے سنگہ مین آپہنچا۔ سکھون نے رفتہ رفتہ اسکی جاگیر ضبط کردی۔ یہانتک کہ جدی دیہات مین سے اب اوسکے پاس چند ایکڑ زمین ہے۔ چودہری کالس کی جاگیر مین جبتک علاقہ رہا۔ اپنی طرح گذران کرتا رہا۔ پہر اوسکے پاس معافی ہی تہوڑی سے رہگئی۔ جو اوسنے ۱۸۴۹ء مین سرکش سکھون کے ساتھہ ملنے کے سبب کھودی۔ چودہریان دیہی بہت طاقت ور گروہ تھے۔ جیسے تعلقہ داران اودھ جنہون نے رفتہ رفتہ کل حقوق وراثت اپنے تصرف مین کرلے۔ انہون نے جدید دیہات آباد کئے۔ زراعت کی ترقی کی۔ کنوین بنائے۔ نالے چلائے اور ملک کو نہایت سرسبز کیا۔ ہر ایک گانون کی تشخیص جسٹر شاہی مین ہوئی۔ فی اسامی حساب مالگذاری ایکڑ حسب رپورٹ کانونگو فی ضلع کی حیثیت پر ۱ روپیہ سے ۱ روپیہ ۸ آنہ تک فی اسامی ادا کرتے تھے۔ مگر تعلقہ داران قانون گو کو ایک گانو دیکر کوئی نہی قسطی دیتی تھی۔ اسلئے وہی نہایت فایدہ اوٹھاتے تھے وہی ہمیشہ حق وراثت اون دیہات کی جو کسر و ایرو کہوٹ۔ جو اگر یا لہ کے آس پاس ہین) کے قبضہ مین ہے۔ کسی قدر لگاؤ رکھتے تھے۔ گو دیہات مین خود مالک تھے۔
دفعہ ۲۱ دیگر تعلقہ داران چہرگو	تو بھی اپنی باری تقسیم کی بلاوے کے سر پر پڑی۔ بڑے چودہری کے بیٹون مین سے ایک نے چکوال دوسرے نے بادشاہانی لیا۔ چکوال کی شاخ چکوال اور جہلم مین تقسیم ہوئی۔ اور تا حال بادشاہانی کو چودہریان کوٹ بگہ نے علیحدہ کیا ہوا ہے۔ اور خود ہتر چک اور اوسکے چھوٹے چھوٹے دیہات پر قابض ہے۔ کسرال منگوال منوال نے چوپیڈہ مین علاقہ تقسیم کیا۔ اور بل دیکہاری نے دوالیہ چودہری بہوال کے حقوق مین سے کسیقدر حصہ کا دعوی کیا۔ اس طور کی تقسیم کی جلد نوبت پہنچی۔ چکوال پر دو فسادیون طرہ باز خان و مہر و خان مین تقسیم ہوا۔

دفعہ	مضمون
	تک پہونچ گئے مین لڑائی بلند ہوئی۔ تمام چودہری ایک طرف یا دوسرے طرف ہوجاتے تھے۔ اور سرکار کا بھی کچھہ خراج وصول نہین ہوا۔ ایام بتری سلطنت مین چودہری غلام مہندی سردار کوٹ نے اپنے آپ کو قوم اوانی جنجوعہ دگہڑ سے بچانے کے لئے جہان سنگہ کو بلایا۔ جہان سنگہ نے اوسکے عوض لپور اسے تعلقہ داران کو نذر اسامی کی مبانی دینی منظور کی۔ اور اونکے باغی پرگنہ کا ٹھیکہ بحال رہا۔ مگر بحیثیت سنگہ ان سے کچھہ وصول نہین کرسکتا تھا۔ اوسنے پہلے جرنیل دنتو کو بہیجا جسنے اگر سخت وارد آمین کئے۔ اور جدید چودہری مقرر کئے۔ مگر پورانے تعلقہ دار یا چودہران نے جلد اپنے قبضہ پر دخل پالیا۔ اور باری باری ملک کا قبضہ کرتے رہے۔ آخر امراہنون نے جدید کے چودہران کی دعوت کی اور بہنر کے صفا کرنے کے اشارہ پر اونکو سکھون کے کاردارون کے حضور مین قتل کیا۔ ایک شخص سلطان چاولی کا بہاگ گیا جسنے دعوت نا پسند کرکے گہر مین بیٹہکر باقیون کو جمع کیا۔ اور اسلحہ اگر گروہ سے جو اوسکو بھی مارنا چاہتے تہے بچ گیا۔
دفعہ ۲۲ بیان مہاراجہ گلاب سنگہ صاحب نوٹر صلی	اسپر مہاراجہ نے خود اگر تعلقہ داران کو بیدخل کردیا۔ اور ہر ایک گانو کا بندوبست پورانے وارثون یا نئے کاشتکارون سے کیا۔ صرف چودہری غلام مہندی اس فرقی سے بچا اور راشکور و پوال علاقہ رہنی کی حالت میں رہا۔ اغلباً مہاراجہ نے یہ سوچا کہ ان طاقت ور سردارون سے کم سے کم ایک سردار رکہو اور باقی کے جہلنے مین بہیجدے۔ جنہون نے جلدی رہائی پائی۔ اور آیندہ کے لئے معافی ناف اسامی کے بعوض تمام حقوق کے حاصل کی اونہون نے پہر اپنے حقوق ملکیت ان دیہات مین حاصل کئے۔ اگرچہ انمین سے مہاراجہ گلاب سنگہ نے کچھہ سال بعد بہت گانو تبدیل یا ضبط کردئے۔ مگر ۱۸۴۶ء مین یہ سکھون کو جا ملے۔ اور اس سبب سے اپنے کو زیادہ بہتر کرلیا۔ کرنیل چارلس مارش صاحب کی لیڈی صاحب کو انہون نے سکھون کے حوالہ کیا تہا۔ اس سبب سے انکی جاگیر مین اور کل حقوق ملکیت جسقدر کہ تہے ضبط ہوئے۔ بعضے کسیقدر اس پچھلی سزا سے بچ گئے۔
دفعہ ۲۳ دیگر تعلقہ داران جاگیر منگل ضبط ہونے کے بعد بحالی ۱۸۴۶ء	مثلاً چودہرال۔ کوٹ ووالیہ اگرچہ چودہری کو اس حکم سے۔ ایک دو سال بعد خارج ہوگیا۔ پچھلے سٹورش مین انہون نے اپنے آپ کو کچھ بسبب ٹیک چلنی اور کچھ بذریعہ ملازمت ٹیک نام ٹہہرایا اور سطح اپنی جدنامی وہ کی اونکو اپنے حقوق وراثت کی جو حد ہماری تہی۔ دعوے کرنے کی اجازت ملی۔ اور اس بندوبست مین انکی نسبت چند مقدمات زیادہ پیچدار تھے۔ اور کچھ چند خاندانون کو بھی جاگیر مین واپس ملین۔
دفعہ ۲۴ مختصر	مین اسکے طول تحریر سے ڈرتا ہون۔ مگر اسلئے مین ملکیت اراضی کے خاص تنازعات بیان کرنے ضرور ہین۔

Scanned with CamScanner

مضمون	دفعہ
دوسری فوج نگانا فیصلہ جلد ہو جاوے گا۔	حال مرکز اقوام
دیہات جو جہلم کے کنارہ پر پنڈ دادنخان کے اردگرد واقع ہین۔ کئی ایک اقوام راجپوتون۔ جالپ۔ اور کہوکر کے نام سے مشہور ہین۔ جنکو تور سے لئے ہوئے ہین۔ جٹ کاشتکاران۔ ڈکھوتے وغیرہ۔ اب جالپ کے ماتحت ہین جنہون نے جلد اپنے حلقہ جات دخل کئے ضلع بولتے ہین) وہریالہ دمن وہریالہ نئی ہین۔ یہ پہر بہت سے گانون مین جنکو جیک بولتے ہین منقسم ہے اور ہر ایک گہرانہ نے جدا جدا کر لئے۔ دیہات بہتر اور جنکو عہ جو شمال کیطرف واقع ہین اگرچہ اس علاقہ مین شامل تھے۔ مگر ان مین دست اندازی نہین کی بعد ازان ہر پنچ رکا سابق پتہ کہوکرون نے ایک اپنچھوٹے ڈکے کے لئے جسکی اولاد وہ مین وہریالہ دمن وہریالہ نئی ہین۔ گھیر لیا۔ اگرچہ بیرونی حصہ جالپون کے پاس ہے جواب جدا دیہات ہین۔	دفعہ ۴ ہر قوم جالپ کا حال
کہوکر راجہ پنڈ دادنخان نے بہت طاقت حاصل کی۔ یہ شہر جب اوسنے لیا۔ ایک چھوٹا سا گانو تھا۔ مگر اسکو حالات اچھے تھے۔ اور اسنے اسکو حالت حال تک جلد پہونچایا۔ تین بھائیون نے اپنا علاقہ تقسیم کر لیا۔ ایک حصہ مین احمد آباد اور اسکے گرد و جوار کے دیہات آتے ہین اور باقی ہر دو نے پنڈ دادنخان نامی اور تین گانو متصلہ آپسمین تقسیم کئے۔ احمد آباد کے راجہ نے اپنا دعوی کمپنی پنڈ دادنخان کے پنچ ہوا۔ مگر آج کے دن تک ایک حصہ کہا تا ہے۔ جکا نام وند ہے۔ اور یہ ایک جد اگانہ امر کہا تا ہے۔ ایکدفعہ انکے طاقت بہت ہی تھی۔ مگر سردارانِ خود دیگر سکھون نے اول اول علاقہ جات زرخیز کو دریائے جہلم کے کنارہ پر ہمین چھین لیا۔ اور ہر دو راجہ کہوکر ان کو بیدخل کر کے جالپ کو وراثت مقرر دیکر چھوڑ دیا۔ اگرچہ جالپ اب نمبردار کا شتکار ہین۔ مگر یہ بالکل خالی نہین کئے گئے تھے۔ احمد آباد کے راجہ کو اجازت ملی تھی کہ احمد آباد و وند کی وراثت اور چرنان کی معافی کہا وے کیونکہ ۱۸۴۶ء مین وہ ہماری طرف تھا۔ اسلئے اونکو وہ اسوقت تک کہا تا ہے۔ پنڈ دادنخان کے دو نور اجہ رفتہ رفتہ پنڈ دادنخان سے خارج ہوگئے۔ جنکے عوض اونکو تین بڑے گانون بطور معافی ملے۔ دیبھی اونہون نے ۱۸۴۶ء مین ہمارے ساتھ ملنے کے سبب کھو دئے بندوبست ہزارہ مین اونکو پنڈ دادنخان مین حقوق وراثت واپس ملے۔	دفعہ ۴ ہر قوم کہوکر پنڈ دادنخان واحمد آباد کا ذکر
کل مغربی ضلع ہزارہ اقوام آوان کے قبضہ مین ہے۔ جو اغلباً ۲۰۰ برس سے یہان آباد ہین۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہرات سے آکر آباد ہوئے۔ اور شاید بیکٹرین یونانی کی اولاد سے ہون۔ تاتار کے لوگون نے انکو ضلع جنوب کیطرف نکالدیا۔ ہرات سے پھرتے ہوئے ہندوستان کو پہنچے۔ وہ لوگ زیر نگرانی اپنے افسران کے	دفعہ ۶ ہر قوم آوان

مضمون	دفعہ
ضلع کرتے ہوئے بجانب علاقجات تلاگنگ۔ پنجہر۔ میال۔ جبی۔ بہون کیطرف نور پور۔ کلر کہار۔ اور ٹاٹھہ تھل میر۔ جو اجمالاً دین واقع ہو۔ جنپر عہد اجگان جواب ایسے بگڑ گئے۔ کہ ایکدوسرے کو مدد دینے سے یا سامی کر گئے۔ نکال کر غالب آئے۔ اونھون نے زیر نگرانی اپنے سرداران کے جو ملک کہتی مین اچھی طرح سے گذران کی اور یہون نے تعلقہ داران دینے کی پیروی کرنے اور حقوق وراثت دیہات یا علاقہ خود کے حاصل کرنے مین کوشش کی لیکن اسباب مین کامیاب نہوئے۔ آوان دلیر تھے۔ مگر ملک ہاتھ نہ آیا۔ لاوہ۔ پہیڑو۔ تہوڑا۔ ملکوال۔ نور پور۔ بھی ایک زمانہ مین طاقتور سردار تھے۔ ملک کہا نے تخت سنگھ کے برخلاف بغاوت کی۔ مگر ایک جاگیر ملنے سے اونکی ستی ہوگئی۔ اور اونکا بیٹا کاردار شیخ غلام حسن کے طرف سے ایک لڑائی مین جو ہمراہ چوہدری بال چکیال کے ہوئی مارا ہوا مارا گیا۔ ملک تہوڑا بھی سہلبلت کے ہونے سے پیشتر اپنے داغون کی جمعیت مین مارا گیا اور ٹاٹھہ نور پور کو جسے سیال بولتے ہین ٹہری بارانی کے بعد سکھون نے خارج کر دیا تھا اور اسکو ایک جاگیر اور معتبر علاقہ ملا ہوا تھا۔ جو آخر ۱۸۴۶ء کے شورش مین سکھون کے ساتھ ملنے کے سبب سب کچھ کھو دیا۔ یہ علاقجات شیخون کے ماتحت ہمیشہ تکلیف دیتے تھے۔ اور آخرکار جاگیر دی گئی اور جاگیردار نے ہر ایک گانو کے ملک کو پانچ کوٹے بڑے رعایتین اور انعام دیکر تسلی دی یہان تک کہ اگر سکاٹ لنڈ کے کلین کی طرح کسی دوسری قوم کا سردار ہوتے تو وہ خود ہی سب مالک ہو جاتے ہتھے چھوٹے حصہ داران کے فایدہ کے لئے تمام رعایتین بند کر دین اور انکے انعام منسوخ کر دئے۔ اور ازین سبب آخرکار ۱۸۴۶ء مین مجھے اس ضلع کا بہت فکر ہوا بلکہ اپنا موقع دیکھنے گئے۔ اور ایک گروہ نے مقدر دلیری کی کہ مجھ پر حملہ کیا لیکن ہمارے ایک اچھا تحصیلدار تھا کہ شنشی تو نہ تھا مگر حاکم تھا یعنی پورا کاردار شیخ غلام حسن جسکا اوپر ذکر ہوا ہے اوسنے فوراً ملکون کے ایک نصف کو دوسرے نصف سے بگاڑ دیا (کیونکہ وہ دو حصہ سخت سیاہیون مین منقسم تھے) اوسنے اونکو بطور کسی سلیقہ کام کے بلایا اور جاگیر صاحب کشمیر بہادر اونکے ساتھ صلح ہو جانے کا وعدہ کر کے اون کو ایسے پورے دھوکے خود مختار رسالہ کیلئے تحصیل کے اردگرد تہام دیا کہ صاحبچی کشمیر بہادر عمدہ گارد لیجا کر اوپر چھوڑے گا اور یہون نے خزانہ لوٹ لیا اور پنڈی مین پہنچا دیا۔ اور تحصیلدار کے ساتھ ایک تشویش سے زیادہ فاصلہ کی ماتحت مین جو ایک گروہ باغیان نے ترتیب رسالہ ہزارہ کے پیچھے لگے شامل ہو مین چاہتا ہون کہ کچھ انتظام کی بابت جو اوسکو اگذار ہو گیا بیان کرون یا سوائے ان علاقون کے مختلف دیہات ضلع کے ہین۔ اونکے	دفعہ ۶ ہر قوم آوان

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	مضمون
	اس اور بھی بہت سی زمین بلور کو شکاری و ملکیت کے ہے لیکن مغربی حصہ خاصکر اوٹکا اپنا ہو اور اوان کی کاری کے نام سے موسوم ہے۔ سب سے بڑا دان سون سکیسر ہے جو ضلع شاہپور میں واقع ہے۔
دفعہ ۱۰ حال دیگر اقوام پھیر۔ بگھڑ آل۔ بلوٹ وال۔ گوندل۔ سید وغیرہ اور ہر اوہ پھیلے ہوئے ہیں اور خاص ذکر کے لائق ہیں علاوہ ان قوموں کے لگے چار بڑے گانو جو احمد آباد کے نزدیک واقع ہیں۔ اور پانچ بیشوں کے جو جھنی کے اس پاس ہیں ذکر کرتا ہوں کہ درمیان ان لوگوں کے خود مختار بباعث اپنی خصوصیت حال کے ہیں۔	

قوم گکھڑ کا پورا ناحال از تاریخ ہزارہ

تاریخ گذشتہ سے معلوم ہوتا ہے کہ راجہ کیدرائے جسکے ساتویں پشت پیچھے راجہ بکرماجیت ہوا ہے اور دو پیڑھی پشت پہلے اوس سے راجہ تھا اوس نے شہر سیرہ آباد کیا۔ اور قلعہ جیون بنایا اور سے اورک قوم گکھڑ کو ہوا سکے خویشان میں سے تھا۔ حاکم اسجگہ کا کیا۔ چند مدت کے بعد قوم گکھڑ ان مردم کوہ نشین سے ہو درمیان کابل و قندہار کے رہتے تھے۔ بلکہ ایک بڑی جمعیت کے ساتھ کیدرائے پر چڑھائی کی۔ وہ عاجز آگیا۔ اور یہ سب ملک قوم گکھڑ اور غیرہ اقوام کے متصرف میں رہا۔ ہر وقت الفتان کہلاتے ہیں پس بموجب حساب سلطنت اون چھبیس راجوں کے ۳۰۶۶ برس قبل از بکرماجیت ہوتے ہیں ۱۱۲۴ اب بکرماجیت کو ہوئے ۳۱۹۰ برس اورک گکھڑ کے اسوقت ہوتے ہیں اور اس سے پہلے آبادی پر قبضہ و دخل اونکا پایا جاتا ہے۔ کہ تواریخ والا اس قوم گکھڑ کو اور دوسری قوم جو یہ کہتا ہے۔ کہ اسوقت زمیندار معتبر تھے۔ پھر اوسنے کتاب میں صفحہ ۳۷۳ مقالہ یازدہم میں جسمیں حال ملک قوم بیان لکھا ہے۔ تحریر کیا ہے۔ کہ بابت نکاح عورت کے انکا طریق بلور کفار گکھڑ کے ہے۔ جو نوع پنجاب میں ہے۔ قبل از اسلام انکا یہ طریق تھا۔ کہ عورت کئی خاوند رکھتی تھی۔ اور ہر خاوند جو اوسکے گھر میں جاتا تھا دروازہ پر کوئی علامت رکھ جاتا تھا۔ تاکہ دوسرا خاوند اوس علامت کو دیکھکر واپس جاوے۔ اور جس وقت دختر اوسکے گھر تولد ہوتی تھی تو اوسکو گھر سے باہر لیجکر آواز دیتے تھے۔ اسکو کوئی لیتا ہے۔ اگر کسینے مانگی تو اوسکو دیدی۔ اگر کسینے نہ لی تو اوسوقت مار ڈالتے ہیں۔ اس اکبری سے جو بنایت معتبر کتاب ہے۔ اور شہنشاہ اکبر کا مجموعہ اعمال نامہ کا اور بڑے معتبر مورخ اوسکے ابوالفضل تھے۔ جو بھی کی تصنیف ہے مطابق ۱۵۹۶ء پایا جاتا ہے۔ کہ جابجا اس ملک پوٹھوہار میں قوم گکھڑ کی ریاست و قبضہ تھا۔ اور جہاں سرکار کھیل

کی حدود اربعہ بھی ہے۔ وہاں جنوب میں اوس گکھڑ تحریر کیا ہے۔ پھر جہاں فہرست منصب داران کی ہے۔ حسین جلال خان پور سلطان آدم گکھڑ کا ہے منصب منتقدی میں لکھا ہے۔ کہ جسکے تنخواہ بموجب اسوقت کے سکہ کے سمہ ۱۰۰ روپیہ ہوتی ہے اکبر قلیخان پسر جلال خان منصب ہزاری جسکی تنخواہ لکھے ۱۰۰ روپیہ ہوا کرتی ہے مبارک خان پسر کمال خان گکھڑ پوتا سلطان سارنگ خان منصب نہصدی۔ اکبری نظر خان گکھڑ۔ پور سید خان منصب پانچصدی جسکی تنخواہ ۵۰۰ روپیہ ہوتی ہے۔ شاہ محمد خان پور سید خان گکھڑ منصب دوصدی پنجاہ جسکی تنخواہ ۱۵۰ روپیہ ہوتی ہے۔ صفحہ ۱۰۱ میں تحریر ہے کہ سنہ ۱۰۱۲ھ مطابق ۱۶۰۳ء میں جبکہ ۱۱۲۲ سال ہوئے۔ جبکہ وعلی اسلام ہند میں ہو بشروع ہوا۔ تو راجہ جیپور کی مخالفت گکھڑان کے ساتھ ہوگئی۔ اور گکھڑ بسبب قرب وجوار کے افغان کے ساتھ متفق ہوگئے۔ اور راجہ نے ساتھ افغان کے صلح کرلی۔ اور چند مواضع اونکو چھوڑ دئے۔ اور صفحہ ۲۰۰ میں لکھا ہے کہ سنہ ۱۰۱۴ھ مطابق ۱۶۰۵ء سلطان محمود والے تاریب راجہ نندپال کے جب عازم ہند وستان کا ہوا۔ اور تمام راجہ ہائے ہند وستان پاس مذہب وفع سلطان محمود کے والے ستعد جنگ ہوئے۔ اور سب پنجاب کے والے رالی کے آئے۔ اور پشاور کے میدان میں سلطان محمود کے ساتھ مقابل ہوئے۔ چالیس روز تک ڈیرہ دونو لشکر کا مقابل ایکدوسرے کے رہا۔ اور راجہ نندپال کیلئے روز برزہ ہند وستان سے راجہ ہائے دفیعہ جمع ہوتے جاتے تھے یہانتک گکھڑ بھی پہنچ گئے۔ اوی بھاسر کیا۔ اور سلطان کے ساتھ ایسے ڈرے کہ فوج انکی زیادہ ہے جبکر خرچ اپنے گھروں سے اونکو پہنچاتے ہیں۔ اور جو زیور پہنے رکھتی تھیں وہ محنت مزدوری چرخہ نانی وغیرہ کرکے والے روانہ کرتی تھیں۔ اور قریب ۳۰ ہزار پیادہ قوم گکھڑ بکمال ضعف کمال اعتیاد سلطان محمود کے۔ بکمال دلاوری خندق سے گذر کر سوراخوں میں گھس پڑے۔ اور تین چار ہزار مسلمان کو یکدم میں قتل کردیا یہانتک کہ سلطان محمود نے اون سے تنگ آکر اوس روز کی سوختہ کہنے چاہئے۔ مگر اتفاق سے پیل نندپال کا بھاگا اور سب ہندوان کو شکست ہوئی۔ پھر تزک جہانگیری میں جو روزنامچہ لکھا ہوا تقلید خاص جہانگیر بادشاہ کا ہے۔ اپنے سال دوم جلوس میں جبکہ وہ کابل کو جاتے تھے۔ اور اسکو ۱۰۱۶ھ سنہ ۱۰۷ھ کتبہ برس ہوئے ہیں۔ لکھتے ہیں کہ یکم محرم سنہ جلوس مطابق ۱۶۰۷ء روز شنبہ منزل ہوئے۔ یہ قلعہ شیر شاہ افغان نے واسطے تادیب اور سرکوب قوم گکھڑ کے جو سرکش سے تعمیر کرنا شروع کیا تھا۔ پھر سلیم شاہ پسر شیر شاہ نے اوسکو انجام کو پہنچایا تھا کہ عرصہ ۴۰ سال ۴۰ روپیہ اوپر صرف ہوا ہے۔ چہارم روز شنبہ دوسری منزل شیدہ ہوا۔ بزبان گکھڑ پیشہ کو کہتے ہیں۔ پھر موضع پکھ مقام ہوا۔ بزبان قوم گکھڑ ہزار درخت جنگل کو کہتے ہیں۔ روز پنجشنبہ چھٹی محرم بتہ سیا مقام ہوا۔ اوس محل کو اسواسطے کہتے ہیں۔ کہ آبادکردہ ایک گکھڑ کا ہے۔ جسکا نام ماتی تھا۔ اور اب لوٹھوہار یعنے مارگلہ سے ماتی تک ہے اور روشناس اسنے کیا جبکہ گیا ان کے ہے۔ گکھڑان کے عوض اور یکسی ہیں۔ روز شنبہ ہشتم محرم سنہ ۱۰۱۷ کو مقام ہوا۔ بزبان گکھڑان کو بڑ شکستے کو کہتے ہیں ایہ ولایت بہت کم درخت ہے۔ روز یکشنبہ نہم محرم راولپنڈی مقام ہوا۔ اوسکو راول نام سانے

آباد کیا ہے۔ پنڈی زبان گکھڑان مین موضع کو کہتے ہین قریب اس موضع کے ایک پانی جاری تھا۔ اور ایک جگہ پانی ٹھہرتا تھا۔ گکھڑون سے ہم نے دریافت کیا۔ کہ کتنا عرصہ پانی ٹھہرتا ہے۔ جواب صاف دیا۔ اور کہا کہ اپنے بزرگون سے ہم سنتے آئے ہین کہ اسمین ایک نہنگ ہے۔ جو کوئی جانور اسمین جاتا ہے۔ تو ضرور اسکو کھا جاتا ہے۔ ہمنے اول بکرا۔ پھر ایک فاضل پانی مین ڈالا۔ کچھ عرصہ نہ گذرا۔ اور میان گکھڑان خلد معلوم ہوا۔ اور چوتھی لیتے ہی اس پانی کا ایک بہاؤ ہو گیا۔ اور چشمہ دہم محرم موضع خربوزہ مقام ہوا۔ ایک گنبد گکھڑون نے پہلے زمانہ مین بنا یا تھا۔ اور اس جگہ مسافرون سے محصول لیتے تھے۔ اور اسی گنبد کے قریب حویلی بنائی گئی۔ اسواسطے خربوزہ مشہور ہے۔ روز چشنبہ یازدہم کالی پانی مقام ہوا کہ سندھی مین کالی پانی کو کہتے ہین۔ اور اس منزل ایک دلکشی ہے۔ مارگلہ کو ظفر نامہ نے کوہ گلہ قاندر کہا ہے۔ قاندر کے معنی ہین۔ نیچی جگہ۔ ظفر نامہ نے قاندر کی حدود راشت گکھڑان کی اسجگہ تک ہے۔ عجب حیوان صفت یہ جماعت ہے۔ ہمیشہ آپس مین لڑائی بہڑائی چھگڑے فساد کرتے رہتے ہین۔ ہر چند ہمنے چاہا کہ آپسمین صلح ہووے اس ہماری خواہش کا کچھ فایدہ نہوا۔ جان جاہل رزالی اور اور سنہ جلوس مطابق سنہ ۱۲۱۷ھ جبکہ شہنشاہ کشمیر کو برو پکھلی گئے ہین تعمال حدود مین کہتے ہین۔ کہ سرکار پکھلی کی جانب جنوب حد قوم گکھڑان کی ہے۔ اور اوسوقت دہستور اوا دخل پکھلی تھا۔ پانزدہم محرم امروہی مقام ہوا۔ اس فراخ مین سات آٹھ ہزار گھر قوم کھیڑہ و دلانک کا ہے۔ دو چند در چند اقسام کے فساد و ظلم و رہزنی اون سے ظہور ہوتی ہے ہمنے حکم دیا۔ ظفر خان پسر زین خان کو کہ تمام دلانکھان کو یہان سے کوچ کرا کر لاہور کو روانہ کرے۔ اور اسیطرح کلان قوم کھیڑہ کو مقید و محبوس کر کے تا واپسی ہمارے رکھو اور سنہ جلوس مطابق سنہ ۱۰۱۵ھ مین جبکہ سیر کشمیر کے واسطے آئے۔ تو کشمیر سے روز شنبہ بست و پنجم ربیع الثانی سنہ ۱۰۱۶ھ ہجری مطابق سنہ ۱۶۰۷ء لکھتے ہین بنگالہ ترجمہ یہ ہے۔ کہ جلال خان گکھڑ آدمی پرزور اور آزمودہ کار تھا۔ اوائل اقبال بنگس مین بسبب جلدی کرنے سید عرب خان کے بشجاعت و دلاوری قتل ہوا۔ اور منصب نہصدی رکھتا تھا۔ پسر او سکا اکبر قلی جو واسطے فتح قلعہ کانگڑہ کے مقرر تھا۔ ہمنے اوسکو طلب کر کے منصب ہزاری ذات اور ہزار سوار عنایت کیا۔ اور ملک مورثی اور سکا خاص بدستور قدیم بوجہ جاگیر رکھکر گھوڑا و خلعت دیکر بکمک لشکر نگکش بھیجا۔ اور تاریخ فرشتہ کے مقالہ دوم صفحہ ۲۲۲ پر لکھا ہے جسکا خلاصہ ترجمہ یہ ہے۔ کہ رئیس گکھڑان ہمیشہ اطاعت خاندان تیموری کرتے ہوئے شیر شاہ افغان نے اپنے عہد سلطنت مین چند مرتبہ لشکر اوپر تعین کر کے ولایت اونکی بہت خراب کی جبکہ کچھ فایدہ نہوا۔ اور کشی اونکی اسیطرح رہی تو خود آیا۔ اور سارنگ خان سردار اس قوم کو کرد حیلہ سے مار ڈالا۔ پسر او سکے کمال خان کو قلعہ گوالیار مین مقید کیا۔ اوسکے بعد سلطان آدم گکھڑ پدر سارنگ خان حاکم اپنی قوم کا ہوکر اسیطرح افغانان شیر شاہ کے ساتھ مقابل رہا۔ جبکہ بعد مرنے شیر شاہ کے سلیم شاہ پسر او سکا تخت سلطنت پر بیٹھا۔ تو اوسنے بھی اس قوم پر لشکر کشی کی

اور گکھڑون نے لشکر سلیم شاہ کو ہیا تنگ کیا۔ کہ اپنے ڈیرہ سے کوئی لشکری باہر نہین نکلسکتا تھا۔ جو کوئی نکلتا اوسکو لوٹھ لیتے تھے۔ گرفتار کر کے کابل و قندہار و جرشتان کو بھیجدیتے تھے۔ جسپر ہم کرین اوسکو گران قیمت پر لشکر مین فروخت کر دیتے تھے۔ سلیم شاہ نے زور دیکر تمام ولایت اونکی پائمال و خراب کر دی۔ اور امرائے پنجاب کو اونکی بیخ کنی کے واسطے حکم دیا۔ اور خود اپنے پایہ تخت گوالیار کو چلا گیا۔ اور دہان بیچکہ تمام قیدیان تو مگکھڑ کو جنمین کمال خان پسر سارنگ خان بھی تھا۔ ایک گلہ بین سورنگ دیکر اوشا دیا۔ اتفاق سے کمال خان ایک گوشہ مین صحیح و سالم رہ گیا۔ شاہ نے یہ واقعہ سنکر کمال خان کو سوگند دیکر رخصت پنجاب کا کیا۔ اور سلیم شاہ مر گیا اور ہمایون بادشاہ ہند و ستان مین آگئے۔ تو کمال خان نے بہت عمدہ خدمات اونکی درباب مطابعت اپنی کرکے کرین۔ اور اکبر بادشاہ کے وقت سرکار کرہ۔ ہنگ پور مین جاگیر پاکر ہمیشہ مین بہادری کی۔ بدین سبب حکم ہو گیا۔ کہ امرائے پنجاب سلطان آدم گکھڑ کو نکال کر کمال خان کو اوسکی جگہ سردار اپنی قوم کا کر دیوین۔ امرائے پنجاب نے سنہ ۹۷۰ھ مطابق سنہ ۱۵۶۲ء مین باتفاق کمال خان کے ولایت گکھڑان پر متصرف ہو کر سلطان آدم کو گرفتار کر لیا۔ اور کمال خان کو سردار قوم گکھڑ کا کر دیا۔ (صفحہ ۲۴۲ مقالہ دوم) سنہ ۹۷۰ھ مطابق سنہ ۱۵۶۲ء مین حضرت ہمایون سلیم شاہ سے خوف کہا کر سلطان آدم قوم گکھڑ کے پاس آیا۔ وہانسے بچ کے۔ اتفاق سے حضرت ہمایون اوسی ایام مین ولایت کابل سے دریائے سندھ کا عبور کر کے پنجاب مین داخل ہوئے۔ سلطان آدم خان نے ہوشیاری و احتیاطی کر کے حفاظت مزاکا مران کی۔ اور ہمایون بادشاہ کو یہ حال لکھا۔ چنانچہ منعم خان بموجب حکم بادشاہ۔ سلطان آدم خان کے پاس جاکر مرزا کامران کو بلایا۔ اور خلاصہ تواریخ مین جہان صدر جہی کشمیر کی لکھی ہے وان جنوب و غرب مین حد گکھڑان کی تحریر کی ہے۔ دوسری جگہ جہان کہ ذکر تسخیر ولایت گکھڑان کا کیا ہے۔ خلاصہ اوسکے ترجمہ کا یہ ہے۔ یہ ولایت درمیان بہت و سندھ کے واقعہ ہے۔ حاکم اوسکا بطور خود رہا ہے۔ کبھی فرمانبرداری شاہان دہلی کی نہین کی۔ اور بعض تواریخ مین کہا ہے۔ کہ یہ ولایت از قدیم داخل کشمیر تھی۔ سلطان محمود غزنوی نے اسکو فتح کر کے ایک امیر اپنے کو جو نسل کیانیان سے تھا۔ گکھڑ نام رکھتا تھا سپرد کر دی۔ اسیوقت سے گکھڑ اسملک مین ہین۔ باقی نقل قریب تواریخ فرشتہ کے اسنے بھی لکھا ہے۔ اور یہ لکھا ہے۔ کہ جب کمال خان نے بعد فوت سلیم شاہ افغان کے ہمایون بادشاہ اور اکبر بادشاہ کے جنگ مرہٹون و غیرہ مین خدمات عمدہ کین تو شہنشاہ اکبر نے اوپر بڑی مہربانی کی۔ تو اوسنے ذاہش اپنے ملک رانی کی۔ زمان شہنشاہی بنام سلطان آدم خان گکھڑ صادر ہوا۔ کہ وہ مثبہ کرنے مرزا کامران کی تعمیل حضرت ہمایون کی کری۔ اور اس خاندان کی فرمانبرداری ظاہر کرتا ہے۔ از روئے فضل و کرم نصف ولایت سلطان آدم پر بخشے جایگیر کی۔ اور نصف ولایت کمال خان کو جو وارث ملک کا ہے اور خدمات شایستہ اوسنے کین ہین۔ اوسکو عطا کی ہے۔ سلطان آدم نے اس فرمان پر

Scanned with CamScanner

عمل کریہ۔ اور امیر محمد خان معہ امرائے پنجاب بیچ کمی سلطان آدم اور اعانت کمال خان کے واسطے متعین ہوا۔ سلطان آدم مقصد سہیلان پار جہلم کے پہنچکر لشکر بادشاہی سے لڑا۔ اور شکست کھائی۔ اور امیر محمد خان نے تعاقب اوسکا کرکے تمام ولایت پار ال کی اور دیگر ممالک مفرور ہوئے۔ اور بادشاہ نے تمام وہ ملک کمال عنایت سو کمال خان کو عنایت فرمایا۔ اور سلطان آدم بالکل خارج کیا گیا اور کتاب میر المتاخرین مین بھی صفحہ ۲، پر قریب مطابق اسکے لکھا ہے۔ اور صفحہ ۱۲۹ پر حال تعمیر قلعہ رہتاس کا بھی ایسا ہی معمولی لکھا ہے۔ باقی حال بھی ترتیب قریب کتب مذکور کے تحریر ہے۔ لاحظہ کتب تواریخ سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ قوم گکھڑ خواہ ابتدا مین ہندو تھے۔ اور اصلی متوطن پنجاب کے ہین یا کیانی تھے۔ مگر زیادہ تصدیق اسکی اصلی ہندو ہونے کی ہوتی ہے۔ اور قابل اعتبار بھی یہ امر ہے۔ کیونکہ کید رام کے وقت انکا موجود ہونا۔ اور پھر سلطان محمود کے ساتھ ہرہی برعایت پنجاب مائے ہند کے رونا سیدان اپشاور مین۔ اور رسوم انکے بابت نکاح عورت و دختر کشی کے سب اسی پر دلالت کرتے ہین کہ یہ پورانی قوم اسلاک کی ہے۔ اور ابتدا مین ہندو تھے۔ بلکہ اب ملک شادی انکی مین رسوم ہندوان پنجاب کی بہت جاری ہین اور برہمن اب تک انکے گھر مین واسطے ادائے رسوم شادی وغیرہ کے باوصف اسلام بہت مدت کے مقرر ہے۔ اب چند سال سے نہین اور اب بھی جو راجہ گدی نشین ہوتا ہے۔ تشقہ لینے تیکہ کیسر و صندل کا مثل راجہ ہائے ہندوان کے پیشانی پر لگاتا ہے بہر حال بڑی معتبر قوم اور بکثرت تھی۔ اور درمیان جہلم و سندھ اسی قوم کا غلبہ تھا۔ اور اسی قوم کی وراثت و حکومت تھی۔ کیونکہ جب ایک ایک لڑائی مین تین تین ہزار پیادہ انکا جاتا تھا تو یہ انکی وراثت و دخل مین کیا شک ہو سکتا ہے۔ اور بتدائی حکومت شیر شاہ افغان و ہمایون بادشاہ سے زنگار بہادر ہونا عزت و شجاعت ظاہر کرتا ہے۔ اسیطرح جو سناد شاہان دہلی و دیگر عملداری درانی کے ابتدائی ۱۷۴۷ء مطابق ۱۱۶۰ھ سے ۱۸۰۳ء مطابق ۱۲۱۸ھ کتاب اس قوم نے داخل کمین ہین۔ ان سب سے بھی اپنا ہی حال و قبضہ وراثتہ و با اختیار ہونا انکا ظاہر کرتا ہے۔ جیسا کہ کتب مذکور ہے۔

قولہائے حضرت شہنشاہ جہانگیر

دیکھو آپ ہوا کے صفحہ ۱۱۰ پر ذکر جانوران شکاری کے صفحہ نمبر (۲۰۰) پر۔

واقعات عہد سکھان

واقعات عہد سکھان کے اس ضلع مین ایسے نہین کہ وہ لایق تحریر اس کتاب کے ہوین۔ حال عام سلطنت عہد سکھان کی کتب تاریخ مروجہ مدارس سرکاری مین جو جائے بجائے پڑھائی جاتی ہین درج ہے۔ اسیطرح حال شاہان سلف ہندوستان اور اوسکی تحریر کی بھی ضرورت نہین۔

فصل دوم

حالات انتظامی یعنی انتظام موجودہ سلطنت انگریزی

تغیر تبدل رقبہ

جو حدود عملداری سرکار کے شروع مین اس ضلع کی مقرر ہوئی تھین۔ اون کی حقیقت تر سیم وقت بندوبست قانونی ہو کر جو حدود قایم ہوئین۔ وہ اب تک قایم ہین۔

صدر مقام ضلع

عہد سکھان و ابتدائے عملداری سرکاری مین صدر مقام اس ضلع کا پنڈ دادنخان تھا۔ ۱۸۵۱ء مین جہلم مقرر ہوا۔

تحصیلات جزیر ضلع منقسم ہے

شروع عملداری سرکاری سے چار تحصیل۔ جہلم۔ پنڈ دادنخان۔ چکوال۔ تلاگنگ۔ پر ضلع منقسم ہے ابھی تک وہی انتظام قایم ہے۔

عملہ منتظم

علی العموم ضلع کا عملہ یہ ہے۔ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر۔ صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر۔ صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر و صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر۔ تحصیلدار۔ نائب تحصیلدار۔ منصف۔ معمولی خرچ اس نقشہ سے ظاہر ہوتا ہے۔

فہرست خرچ عملہ و عملہ منتظم ضلع جہلم موجودہ حال

نمبر شمار	تحصیل عنوان	تعداد	تنخواہ	نمبر شمار	تحصیل عنوان	تعداد	تنخواہ
۱	صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر	۱		۵	منصف	۲	
۲	صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر	۱		۶	تحصیلدار	۴	
۳	صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر	۲		۷	نائب تحصیلدار	۴	
۴	صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر	۱		۸	باقی عملہ		

Scanned with CamScanner

چھاونی ہائے جنگی

اس ضلع مین دو چھاونی جنگی ہین۔ ایک خاص جہلم مین جو بڑی چھاونی ہے۔ اسمین علے العموم ایک پلٹن اور ایک رسالہ رہتا ہے رکسی وقت پر کم و بیش بھی۔ اور دوسری تلگنگ جو ایک پلٹن کے واسطے ہے سوائے ان کے اور کوئی چھاونی نہین ہے۔

تار برقی

اس ضلع مین صرف ایک لین اسکی ریل کی جہلم سے پشاور کے راستہ پر اخیر حد ضلع تک قایم ہے اور کوئی لین ابھی نہین نکلی۔

ڈاک خانہ

پہلے ڈاک خانہ کان اس ضلع کے صدر مقام کے قریب واقع تھا۔ اب ریل کے جاری ہونے سے اوسکا انتظام بھی ایسا ہی ہوگیا جیسا کہ دوسرے ریل والے ضلعون کا ہوتا ہے۔

لین ریلوے

اس ضلع مین اسوقت فقط ایک لین جہلم سے براہ دینا و سوہاوہ اخیر حد تک اس ضلع کے نکلی ہوا اب جاری ہے۔

جہل خانہ

اس ضلع مین ایک جہلخانہ قریب کچہری صدر ضلع کے ہے اور علی العموم قریب (۴۰۰) قیدی کے اوسمین رہتے ہین۔

ہسپتال

ایک شفاخانہ خاص اس شہر جہلم مین اور ایک بمقام بگوالی خاص اور ایک پنڈدادن خان مین اور ایک تلگنگ مین بغرض تحصیل ایک شفاخانہ ہے۔ اور نیز چھاونے کے۔ اور جو کوئی فوج وغیرہ کے اعتبار سے کبھی عارضی ہوجاوے وہ اسکے علاوہ ہے۔

مینونسپل کمیٹی

چار کمیٹی اس ضلع مین مقرر ہین۔ اور چار دن درجہ سوم کی ہین تفصیل اونکی نقشہ ذیل سے ظاہر ہوتی ہے

نقشہ مینونسپل کمیٹی ہائے

نمبر	قصبہ و مردم شماری	آمدنی میونسپل	اوسط آمدنی فی رؤس	کیفیت
جہلم	۱۱۳۱۹	[illegible]	[illegible]	
پنڈدادنخان	۱۷۴۵۴	[illegible]	[illegible]	
چکوال	۵۰۲۳	[illegible]	[illegible]	
تلگنگ	۶۲۴۰	[illegible]	[illegible]	
میزان ضلع	۳۷۴۲۷	[illegible]	[illegible]	

محکمہ چنگی

جو کچھ مال تجارتی قسم دوا روغیرہ وغیرہ بہاڑ ولایت سرکار انگریزی واقعہ ضلع ہزارہ وراولپنڈی سے آتی ہے۔ اوسکے انتظام حفاظت کے واسطے اس محکمہ کا عملہ جداگانہ موجود ہے۔ اور خاص چھاونی جہلم مین دفتر اس محکمہ کا۔ اور نیز گودام کڑی کا بھی ہے۔ اس گودام سے بیوپاری لوگ حسب نرخ مقررہ سرکار کڑی خریدتے ہین۔ بہ نسبت دوسرے گودام بیوپاریان ایسے موجودہ جہلم کے کڑی اس گودام کے محول مین کم ہے۔

محکمہ پولیس

حالات پولیس اور عملہ پولیس کے کوائف تفتیشات مشروحہ سے ظاہر ہوتے ہین۔ اور موقع تھانجات وچوکی ہائے کے نقشہ جرنیلی سے جو چھوٹے پیمانہ کا شامل کیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

نقشہ حالات پولیس

تفصیل تعداد افسران ماتحت	انسپکٹر		ڈپٹی انسپکٹر			سارجنٹ			کنسٹیبل			کیفیت
	درجہ اول	درجہ سوم	اول	دوم	سوم	اول	دوم	سوم	پیادہ			
									اول	دوم	سوم	
تعداد ہر عہدہ	۱	۱	۳	۵	۶	۹	۱۸	۳۶	۱	۱۵	۲۲۸	۹۱	۱۳۲
انسپکٹر پولیس	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۳	۶	۰	۰	۲۵	۲۷	۱۳
اسسٹنٹ انسپکٹر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۲	۲	۵
ہیڈ کانسٹیبل	۱	۱	۳	۵	۸	۹	۲۱	۳۶	۱	۱۵	۲۵۵	۱۲۰	۵۲۲

نقشہ تھانجات

نام تحصیل	تھانہ		تعداد پولیس ہر عہدہ کو سوا چوکیات ماتحت						نام چوکیات ماتحت	تعداد چوکیات ماتحت
	نمبر شمار	نام تھانہ	انسپکٹر	ڈپٹی انسپکٹر	سارجنٹ	کنسٹیبل	سیزان	تعداد دیہات		
جہلم	۱	جہلم	۱	۲	۸	۲۸	۱۲۶	۱۷۷		۰
"	۲	کوٹ سارنگ	۰	۱	۵	۲	۳۰	۳۸	گذر جہلم۔ چیلانوالی چوکی۔ گوجر بور۔ دانیاں	۱۸۰
"	۳	سیتلی جہلم	۰	۱	۴	۰	۲۶	۳۲		۰
"	۴	دینہ	۰	۱	۲	۲	۲۴	۲۹	بوڑا جنگل۔ رتیال۔ چکوال	۱۱۷
"	۵	سلوہ	۰	۱	۲	۲	۲۸	۳۳	پنڈ دادنخان۔ ڈھوک سوچیاں۔ منڈال	۲۰
"	۶	دوسلی	۰	۱	۲	۰	۱۲	۱۵		۱۰۱
پنڈ دادنخان	۷	پنڈ دادنخان	۱	۱	۳	۰	۱۹	۲۴	گذر پنڈ دادنخان۔ پرانا سید شاہ	۸۲

نمبر شمار	تھانہ		تعداد پولیس ہر عہدہ کو سوا چوکیات ماتحت						نام چوکیات	تعداد چوکیات ماتحت
	نمبر شمار	نام تھانہ	انسپکٹر	ڈپٹی انسپکٹر	سارجنٹ	کنسٹیبل	سیزان	تعداد دیہات		
پنڈ دادنخان	۸	سیتلی پنڈ	۰	۱	۰	۶	۴۹	۵۵		۰
چکوال	۹	کوٹ کہالہ	۰	۱	۲	۱۲	۱۵	۷۱		۴۴
چکوال	۱۰	جلالپور	۰	۱	۲	۱۲	۱۵	۸۰		۴۰
چکوال	۱۱	ہموکہ	۰	۰	۲	۸	۱۰	۳۳		۲۲
چکوال	۱۲	چکوال	۰	۱	۲	۲۹	۴۹	۱۴۵	سیتلی چکوال۔ چوکی نیلہ	۴۵
چکوال	۱۳	ڈھوک حسن	۰	۱	۱	۸	۱۰	۸۰		۲۱
تلہ گنگ	۱۴	تلہ گنگ	۰	۱	۲	۱۹	۲۲	۴۸	سیتلی تلہ گنگ	۳۸
چکوال	۱۵	کلر	۰	۰	۲	۱۲	۱۸	۵۵		۳۶۰

کل مضلع کی آمدنی کی مدات محکمانہ کی تشریح اور اس کی میزان نقشہ ذیل سے واضح ہوتی ہے۔

نقشہ آمدنی ہر قسم بابت ۳ سال ابتدائی ۱۸۷۶ء تا ۱۸۷۹ء و ۱۸۸۰ء

| سال | چنگی بری و خرخ | | | | | | | | |

نقشہ مقدمات دیوانی مرجوعہ و منفصلہ ضلع جہلم بابت ۶ سال ابتدائی ۱۸۷۴ء و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۷۸ و ۷۹ و ۸۰ء لغایت ۱۸۷۹ و ۸۰ء

سال	تعداد مقدمات منسلکہ	تعداد مقدمات فیصل شدہ			کیفیت
		ایک سال کے	مقدمات بابتہ	دیگر مقدمات	میزان
۱۸۷۴ و ۷۵ء	۲۷۹۵۷۴	۴۰۲۰	۱۲۱۹		۵۲۱۰
۱۸۷۵ و ۷۶ء	۳۰۱۷۵۶	۴۰۷۱	۱۵۹		۴۲۳۰
۱۸۷۶ و ۷۷ء	۲۱۵۲۱۷	۳۸۹۰	۰		۳۸۹۰
۱۸۷۷ و ۷۸ء	۲۲۸۹۴۵	۴۱۰۳	۰		۴۱۰۳
۱۸۷۸ و ۷۹ء	۲۷۷۸۸۳	۴۷۰۴	۰		۴۷۰۴
۱۸۷۹ و ۸۰ء	۳۰۴۲۹۸	۴۲۲۹	۵۱۲		۴۷۴۰

نقشہ مقدمات فوجداری مرجوعہ و منفصلہ محکمہ جات صاحبان مجسٹریٹ

ضلع جہلم

بابت ۶ سال ابتدائی ۱۸۷۴ء لغایت ۱۸۷۹ء

نقشہ جیلخانہ جات و ثالیق ضلع جہلم بابت ۶ سال ابتدائی ۱۸۷۴ و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۷۸ و ۷۹ و ۸۰ء لغایت ۱۸۷۹ و ۸۰ء

سال	تعداد مقدمات			تعداد ملزمان			جرائم ثابت شدہ کی فہرست	مقدمات قتل				نقب زنی	چوری	مال مسروقہ کا تخمینہ	کیفیت
	بقایا جات	خارج جات	میزان	خارج جات	بقایا جات	میزان		قتل از روئے خفگی	قتل از روئے غصہ	مشتبہ قتل	میزان				
۱۸۷۴ و ۷۵ء	۳۹۲	۱۳۴۹	۲۰۴۱	۶۴۱	۴۹۹	۵۲۴۰	۸	۰	۰	۱۲	۱۲	۷۷	۲۱۴	۳۸	
۱۸۷۵ و ۷۶ء	۳۲۱	۱۸۱۹	۲۱۴۰	۴۹۰	۴۶۰	۵۰۹۲	۹	۰	۰	۱۷	۱۷	۶۵	۱۷۹	۳۷	
۱۸۷۶ و ۷۷ء	۳۹۱	۱۹۰۷	۲۲۹۸	۵۹۳	۴۹۳۷	۵۵۲۹	۱۰	۰	۱	۱۲	۱۳	۷۵	۲۳۳	۲۹	
۱۸۷۷ و ۷۸ء	۳۶۰	۱۶۹۱	۱۹۵۱	۵۹۵	۴۹۹۲	۵۱۸۷	۲	۱	۳	۱۱	۱۴	۸۴	۱۸۹	۳۷	
۱۸۷۸ و ۷۹ء	۵۳۸	۱۶۲۷	۲۳۰۵	۸۴۱	۴۳۰۷	۵۱۴۸	۱۳	۱	۰	۱۹	۲۰	۱۰۱	۳۰۲	۶۷	
۱۸۷۹ و ۸۰ء	۶۴۰	۳۱۰۱	۲۷۴۱	۹۲۱	۴۹۴۵	۵۸۶۶	۱۹	۲	۱۳	۹	۱۹	۱۳۵	۳۶۶	۲۴	

Scanned with CamScanner

سال	بابت جائداد غیر منقولہ		بابت جائداد منقولہ		میزان		کل آمدنی	کل خرچ	کیفیت
	تعداد	رقم	تعداد	رقم	تعداد	رقم			
۱۲۷۴ف / ۱۸۶۵ء	۹۰۵	۱۸۸۲۶۶	۳۶۳	۱۰۰۰۶	۱۲۶۸	۲۸۸۲۶۷	لاکھ ۱۳ ہزار	سکہ کلدار ۴۳/۱۵	اس ضلع مین تحصیلات پنڈدادنخان وچکوال وتلہ گنگ کی تین تحصیلدارون ونائب تحصیلداران سب رجسٹرار ہین تحصیلدار کو ۲½ فیصدی الونس رجسٹری ماہوار ملتا ہے۔ خاص ضلع مین صاحب مہتمم خزانہ۔ سب رجسٹرار ہین او ودر صورت آمدنی کم از ایک سو روپیہ کے ½ کل آمدنی کا اور اُس سے زیادہ ہونے کی صورت مین ۲½ فیصدی ملتا ہے۔ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر رجسٹرار ہین اور اونکو کچھ الونس بابت رجسٹری کے نہین ملتا۔
۱۲۷۵ف / ۱۸۶۶ء	۷۸۸	۱۷۰۳۴۶	۲۵۴	۴۳۰۳۵	۱۰۴۲	۲۱۳۳۸۱	ماہ صہ لاکھ ۸ ہزار	سکہ کلدار ۸۱۰/۹	
۱۲۷۶ف / ۱۸۶۷ء	۶۷۶	۱۵۰۷۱۶	۱۶۹	۳۳۳۷۱	۸۴۵	۱۹۲۰۸۷	سکہ کلدار ۲ ۶ پر	سکہ کلدار ۷/۲۴	
۱۲۷۷ف / ۱۸۶۸ء	۶۷۶	۱۶۹۱۵۹	۲۵۶	۳۹۷۹۲	۹۳۲	۲۰۸۹۵۱	لاکھ ۲ ہزار	سکہ کلدار ۸۶/۱۴	
۱۲۷۸ف / ۱۸۶۹ء	۶۴۸	۱۹۰۴۶۲	۲۱۴	۲۶۰۶۲	۸۶۲	۲۱۶۵۲۴	ماہ صہ لاکھ ۸۶/۴	سکہ کلدار ۸۱۱/۶	
۱۲۷۹ف / ۱۸۷۰ء	۸۳۸	۲۴۳۶۳۳	۴۶۱	۴۳۵۲۶	۱۲۹۹	۲۷۷۱۶۴	ماہ صہ لاکھ ۲۷ ہزار	سکہ کلدار ۱۱/۴	

Scanned with CamScanner

فصل اوّل

حال اقوام قابضان حال

قبل از عملداری انگریزی بوجہ تغیر و تبدل حکومت ملکیت اس ضلع مین زیادہ درہمی برہمی ہوگئی۔ اور اکثر مالکان اصلی حقوق ملکیت سے بیدخل ہوگئے۔ اور غیر حقداران نے اس حق کو دبا لیا تہا۔ اسلئے وقت بندوبست قانونی کے مسٹر آرتہر برادتہر بہ آرنڈرتہہ صاحب مہتمم بندوبست نے بہ ترتیب کاغذات حقوق تصفیہ ملکیت کا فرماکر اصل حقداران کو وہ حق ادا کیا۔ جو لوگ اس ضلع مین یہ حق ملکیت رکہتے ہین۔ تفصیل اونکی اقوام کی یہ ہے۔

گکہڑ۔ جنجوعہ۔ گوجر۔ ایر۔ جالپ۔ کہوٹ۔ پہپرہ۔ اوان۔ کہوکہر۔ جٹ۔ سید۔ پٹہان۔ مغل۔ کسر وغیرہ اور رسم و رواج امور متعلقہ وراثت اقوام مذکور کا جو بندوبست حال مین تحریر ہوکر تصدیق ہوا۔ نقل اُنکی اُسکے شامل کیجاتی ہے۔ سوا اسکے بعض مالکان قبضہ مقرر ہوئے۔ جو بذریعہ زر خرید اصل مالکان سے یا کسی اور صورت سے ملکیت حاصل کی ہے۔ یہ لوگ شاملات مین حصہ نہین رکہتے۔ اور سوائے اسکے کسیقدر حق تعلقہ داری اصل مالکان کو ادا کرتے ہین۔ حال مالکان قبضہ اور حق تعلقہ داری کی تشریح نقشجات مشمولہ سے واضح ہوگی۔

رواج نامہ عام قوم وار متعلقہ امور وراثت

نمبر شمار	نام مالکان زمین	رواج یعنے جواب			
		گھر	مجموعہ	گوجر	اوان
۱	تقسیم ترکہ پدرانہ درمیان پسران کس طرح تقسیم ہوتا ہے	حصہ سب پسران کا برابر ہوتا ہے۔ بشرطیکہ کوئی خالدہ شہ وار سے نہو۔ البتہ کبھی بلحاظ وضاسندی سب کے بڑے بھائی کو کوئی حصہ بہتمیات میں کچھ زمین کا زیادہ دیدیتے ہیں۔ شہ وار عورت کی اولاد کو صرف البوگذارہ کوئی ٹکڑہ زمین یا حصہ ملتا ہے حسب حیثیت خاندان کے۔ اور حال جب زندگی باپ میں ہو وہی تو اوسکو اختیار ہے کہ اپنوں اسکو حسب مرضی خود حصہ رکھ لیوے اور بصورت زیادہ ضاسندی کے کسی کو زیادہ حصہ دیوے بعد فوت باپ کے اگر سب پسران خرچ انام کرتے ہیں تو سب باپ کا ترکہ چھوڑتے ہیں۔ اور خرچ کرنا اگر کوئی حصہ تہا ہے	بشرح قوم جنوعہ	بشرح قوم جنوعہ
	مسمات				

اُسکا قوم وار

گھر	ایڑ	جالپ	کھوٹ	پھیرہ	کھوکھر	جٹ	سید	پٹھان	سنل	بلیار	کمبوہ	کمین
بشرح گھر	بشرح قوم جنوعہ	بشرح گھر	بشرح قوم جنوعہ	بشرح قوم جنوعہ	بشرح قوم جنوعہ	بشرح گھر	بشرح گھر	بشرح گھر	بشرح گھر	بشرح گھر	بشرح گھر	بشرح گھر

الحمد للہ ہذا الرجسٹر نزکہ پایا التحریری
بمقام چیچہ وطنی، تحصیل چونیاں سیدن شاہ
ضلع چنیوٹ، پاکستان

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	موضوع کیفیت سوال	رواج عام یعنے جواب				
		گجر	بجوڑ	گوجر	تعلق	کسر	ایر
۲	صنعت حقوق دختران کے کیا رواج ہے	دختران کو دین سے حصہ نہیں ملتا۔ خواہ اولاد نرینہ ہو یا نہ ہو اگر اولاد نرینہ نہ ہو تو میراث خویشان یا جو کوئی متبنا بنایا ہو اسکے اور شامل ہوتا ہے اور باپ کی حیات خود اختیار رکھتا ہے کل یا جزو اپنی جائیداد کا دختر کو ہبہ کر دیوے تو کر سکتا ہے مگر ایسا ہوتا نہیں۔	بشتر قوم گجر	بشتر قوم گجر	بشتر گجر	بشتر گجر	بشتر گجر
۳	صنعت حقوق گجر دختران یتیم کا کیا رواج ہے۔	جو بیوہ چاہے لاولد ہو یا ہو اگر شوہر کا دوسرا عقد نہ کرے تو ہمیشہ قائم مقام جائیداد و پرتہ قابض رہتی ہے۔ ورثا میں سے کوئی اوسکو بیدخل نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہی اوسکو ضرورت خاص بیجا دلانے کی جائیداد منقولہ غیر میعشت کے ہے جائداد غیر منقولہ بیع انتقال وغیرہ کا اختیار ہے ہر حالت میں اولاد کو نفقہ دیتی ہے کبھی کبھی اولاد نرینہ والا حصہ تجویز کرتی ہے کبھی جب اولاد بڑی ہو کر اوسکی تقسیم کرے تو اوسکو حصہ دیتی ہے کبھی کبھی اولاد نرینہ کے حصہ بعد وفات اوسکے جو جائداد حصص تقسیم ہو جاتا ہے یا کوئی اوسکا غیر قوم کر لیتا ہے اور دختر اگر اپنی والدہ کے ساتھ نہ رہے تو ہوتی ہے اور اولاد نرینہ والا حصہ سے پرورش پاتی ہے۔ اگر اولاد نرینہ نہ ہو تو یا نہ ہوں جبکہ کسی کے ساتھ ہوتی ہے اور اگر والد کا حصہ نہ ہو تو کچھ نہیں ہوتا ہے۔ اور اگر ہوتی ہے تو شادی ہوتے وقت کچھ نہیں ہوتا ہے۔ ضمانہ ہی جبکہ شادی ہو جاتی ہے تو شادی حصہ فیروالے کے ذمہ ہوتا ہے اگر والد نہ ہو تو بھائی ہو تو بھائی نصف کر دیتی ہے۔	بشتر گجر	بشتر گجر	بشتر گجر	بشتر گجر	بشتر گجر

اُسکا قوم وار

جاٹ	کھوٹ	پسیرہ	کھوکھر	جٹ	سید	پٹھان	مغل	عطار	کھتری	کمین
بشتر گجر	بشتر گجر	بشتر گجر	بشتر گجر	بشتر گجر	بشتر گجر	بشتر گجر	بشتر گجر	بشتر گجر	بشتر گجر	بشتر گجر
"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"

Scanned with CamScanner

رواج عام یعنے جواب

نمبر شمار	نام مسئلہ	گکھڑ	جنجوعہ	گوجر	آوان	کھوکھر	ملیار
۴	نسبت رواج متنوکے کیا عمل ہو۔	بشرح گکھڑ	بشرح گکھڑ	بشرح گکھڑ	بشرح گکھڑ	بشرح گکھڑ	بشرح گکھڑ
۵	ہبہ و وصیت کا کیا رواج ہو	اگر مالک اپنی ملکیت کل یا جزو کا اپنی حیات میں ہبہ کردیوے تو اوسکو اختیار ہو مگر بحالت سوجھ بوجھ فرزندان و دختر اکسی دوسرے شریک وارث کو نام آنجناب کی کل کا ہبہ کیا نہیں مگر اختیار اوسکا ہو اور وصیت کا اختیار بھی ہر ایک صاحب جایداد کو ہو مگر اسکا رواج بہت کم ہو۔ اس صدی کے گواہ نہیں۔ کیونکہ جب ہبہ کا اختیار موجود ہو تو وصیت کی حاجت عام طور پر نہیں رہتی	"	"	"	"	"
۶	نکاح اور طلاق کا کیا عمل ہے	اصل مقاصد نکاح و طلاق مین ہم پابند شریعت کے ہین اور جہاں کہین بموجب شریعت یا حسب حیثیت جیسا کہ شریعت مین بھی انکا جواز ہو مقرر ہوتا ہو۔ جیسے کوئی قطعہ زمین کا عورت کو دیوے تو کارواں نہیں ہو۔ اگر کوئی شخص ایسا کرے تو وہ ملکیت عورت کی قرار پاویگا۔ جب رواج قوم وہ ترک تصور ہو کر تقسیم ہوگا۔	"	"	"	"	"

اُسکا قوم وار

جاٹ	کھوکھر	پھیرہ	کھوکھر	جٹ	سید	پٹھان	مغل	ملیار	کہتری	کمین
بشرح گکھڑ	بشرح گکھڑ	بشرح گکھڑ	بشرح گکھڑ	بشرح گکھڑ	بشرح گکھڑ	بشرح گکھڑ	بشرح گکھڑ	بشرح گکھڑ	بشرح گکھڑ	
"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"
"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"
"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"

Scanned with CamScanner

نقشہ جرنیلی قوم وار

دیکھو مقوہ مین

Queen Gate

نقشہ تعلقہ واری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
نمبر تعلیل	نمبر حلقہ حساب دیہات سرکار	نمبر حلقہ حساب دیہات	تعلیل کناہ اسے ماکان																				

نقشہ گوشوارہ مالکان قبضہ تحصیل وار

۱	۲	۳	۱۷	۱۸
		تفاصیل — تعداد مالکان جنہیں مالکانہ مقرر ہے		
		بیشمار	تا ۱۰ جریب	بیش از دہ جریب و تا بیس	بیش از بیس جریب	کیفیت
		شمار عدد	شمار عدد	شمار عدد	شمار عدد	
۱						
۲						
۳						
۴						
۵						

نقشہ اقسام کہانۂ مزارعان

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
نمبر شمار	نام تحصیل	تفصیل کہانۂ روزمرہ	مزارعان مستقل	مزارعان دیگر مستقل	اصل مقدار مستقل مزارعان						طریق اخراجات جو مزروع ہو						
											محصاب پیشہ						
۱																	
۲																	
۳																	
۴																	
۵																	

Scanned with CamScanner

نقشہ گوشوارہ مالکان قبضہ تحصیل وار

۱	۲	۳	۱۷	۱۸
نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد مالکان جو بیزار مالکانہ مقبوضہ ہے		
		مسلمان		
		تعداد مالکان		
		شیخ زادہ		
		کمبوہ		
		راجپوت		
		کمبوہ		
		شیخ زادہ		
		بیزار مالکانہ و دیوانگی		
		کمبوہ		
		شیخ زادہ		
		بیزار قبضہ مالکان مقبوضہ		
		کمبوہ		
		شیخ زادہ		
۱	ہیڈ کوارٹر	۱۴۳		
۲	چھمب	۱۲۲		
۳	جموں	۱۲۳		
۴	سانبہ	۱۲۴		
۵	کٹھوعہ	۱۲۵		
۶	بسوہلی	۱۲۶		
۷	ریاسی	۱۲۷		
۸	ادھمپور	۱۲۸		
۹	ریاسی	۱۲۹		
۱۰	ادھمپور	۱۳۰		
۱۱	ریاسی	۱۳۱		
۱۲	ادھمپور

پیشو تفصیل کیا جاوے کہ زمین مندرجہ خانہ نمبر ۱۸ کیا کیا شرح ادا کرتا ہے اور نیز لکھا جاوے کہ جوب کیسان مندرجہ خانہ نمبر ۲۲ کا کل چاہو سے قبل از بٹائی کے ادا ہوتا ہے۔ یا کہ حصہ مزارعان سے نکالا جاتا ہے۔ اور یہہ بھی لکھا جاوے کہ مالک کو صرف غلہ کا حصہ ملتا ہے۔ یا کہ بھوسہ وغیرہ کا بھی حصہ ملتا ہے۔

زمین مندرجہ خانہ نمبر ۱۸ کی چکلہ کھدر و میدان پہی مین واقعہ ہے اور تشریح اوسکی فی ایکڑ حسب ذیل ہے۔ چاہ و چاہ حاضر چاہ کہیہ متعلق زراعت کے ہین۔ نوآرہ۔ ترکمان۔ مسلی و سوہی اور کل پیداوار کے سر سے اوسکا حق کیسانہ دیا جاتا ہے۔ اور پہر ہر ۳ مالک مزروعہ کو تقسیم ہوتا ہے اور علاوہ اوسکے مالکان بٹائی دہندہ سے نصف بھوسہ وصول کرتے ہین فیصدی لحاظ دماغ کیسانہ ہوتا ہے۔

زمین مندرجہ خانہ نمبر ۱۸ صرف کوٹ عمر مین ہے۔ ارنی ایکڑ پر نما مندہی مالک مزارعان مقرر ہے اور جوب کیسان کل چاہ کے سر سے جو کہ ۱/۱۰ شمالات سے نکالا جاتا ہے صرف کیسان کے حصہ سے نہین ملتا۔ اور بٹائی دار مزارعان علاوہ خلہ بٹائی کے دیہات حلقہ چاپ و احمد آباد مین قریب عموماً سیم اور بعض جگہ چہارم حصہ بھوسہ مالک کو دیتے ہین اور دیہات علاقہ جلالپور مین فی کس اندازہ ایک چلی بھوسہ دینا جاتا ہے۔

رقبہ مندرجہ خانہ نمبر ۱۸ کی شرح مختلف حسب ذیل ہے فی ایکڑ ۰۰۰ - ۰۰۴ - ۰۰۸ - ۰۱۲ میزان جوب کیسان کل چاہ کے سر سے نکالا جاتا ہے اور بھوسہ وغیرہ کا یہ حال ہے کہ بھوسہ سوہنا ش کا زیادہ کارآمد ہے۔ وہ مطابق بٹائی کے مالکان لیا کرتے ہین اور سفید بھوسہ کا کوئی حصہ مقرر نہین ہے۔ فی بل پانی بنہ ایک دو چلی یا کم و بیش لیا کرتے ہین پہلے سال پہلا بندوبست کہ کسی کا تدہین ہوا ہین گر حال ہی مین

کیفیت نسبت تحصیل تلہ گنگ

زمین خانہ نمبر ۱۸ مین جسکے شرح اوسکی فی ایکڑ لکھا گیا ہے چاہی۔ چاہی آبی اونچا نوہین ہی قدرے نقدی دیتے ہین۔ ثمن چونکہ ثمن مین ۱۰ حصہ ایکڑ اراضی کا تیسرا حصہ پیداوار ایکڑ جنسی ہوتا ہے اور کاشتکار بھوسہ کا نصف اوسکا بھی مالکان لیتے ہین اسلئے اراضی خانہ نمبر ۲۰ مین درج ہو کر خانہ نمبر ۳۲ نہایت ۳۲ مین لکھی گئی اور موضع تلہ گنگ کی اراضی پر سوائے بٹائی سوم حصہ کے چاہی کا تمام فی بنہ وصول کرتے ہین اسلئے یہ اراضی خانہ نمبر ۲۰ مین درج ہو کر خانہ نمبر ۳۲ نہایت ۳۲ مین بھی لکھے گئے اور اسی طرح

۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
موضعہ اور زمین بجواب یکجا												مزارعان شکمی			
				جس زمین کی بٹائی ہوتی ہے											
				حصہ غلہ بر الکان لیتے ہین											
نمبر شمار	بلحاظ پکوتی کیا نہ			+	+	+	+	+							
۱	۰	۰													
۲	۰	۰													
۳	۰	۰													
۴	۰	۰													
۵	۰	۰													
۶	۰	۰													
۷	۰	۰													
۸	۰	۰													
۹	۰	۰													
۱۰	۰	۰													
۱۱	۰	۰													
۱۲	۰	۰													
۱۳	۰	۰													
۱۴	۰	۰													
۱۵	۰	۰													
۱۶	۰	۰													
۱۷	۰	۰													
۱۸	۰	۰													
۱۹	۰	۰													
۲۰	۰	۰													

Scanned with CamScanner

بقیہ کیفیت متعلقہ تحصیل قلعہ کنک

موضع ٹوہر کی اراضی پر عائد نقدی مالگذاری علاوہ پٹوالی کے مقرر ہے اور کسی اراضی بھی نمبر ۲ و نمبر ۳ میں درج ہو کر خانہ نمبر ۳ الف میں کہیں کہیں اور کنیان متعلقہ زراعت ذیل ہیں۔ تو۔ رستہ کمان۔ مصلی۔ موچی۔ اور بعضے جگہ جہاں زمین چاہی ہے وہاں کماہی کہیں بویا جاتا ہے اور کل پیداوار سے حق کنیان کو عشر من و نے من دیا جاتا ہے اور ٹھاٹی کی شرح کشوصات میں مختلف ہے جو زمان فرد بندی دیتے ہیں اون سے بالکان علاوہ حصہ غلہ کے بھوسہ و ٹاہڑ بھی حصہ لیتے ہیں۔

I. Mohd Shafi Khan. Village. Paolapo

Bisla Khan. Lambardar Pawalpo

Faiz Khan. Chief. Nakas

Rajkot

نقشہ اراضہ خلاصہ فہرست بقیات بیع ارزان بندوبست ۱۳۰۰ف وجہ من بندوبست عمل من تحصیل صلع کنک

نمبر شمار	نام مورث	تفصیل مورث	تفصیل ملکیت و کاشت	تعداد قطعات	رقبہ بحساب ایکڑ مزروعہ چاہی	نہری	بارانی	غیر مزروعہ	مجموع	مقدمات مع	کل قیمت	قیمت فی ایکڑ	ملاحظہ
۱		انتقالات قبل از بندوبست	ملکیت	۶۷۷	۹	۹۵	۹۵	۱۸۹	۱۷۶۰	۱۷۶۰	۶۳۴۴	۳۶	
			حق مستقل بکالکان الخ	۱۰۶	۳۰	۱۳	۱۳	۳	۱۳۲	۲۰۲	۱۲۳۰۱۵	۶۳	
			حق مستقل بکالکان الخ										
		گروہ و حال شدہ	ملکیت										
			حق مستقل بکالکان الخ										
		لاوارث حق بکالکان	بکالکان الخ										
۲		انتقالات قبل از بندوبست	ملکیت	۱۹۰	۲۲۳	۳۴۲	۳۴۲	۹۶۷	۲۲۲۲	۲۳۰۲	۱۳۸۳۲	۶۰	ملاحظہ
			حق مستقل بکالکان الخ	۱۳	۱۱	۲۲	۲۲	۸۱	۱۸۳	۱۸۳۴	۱۱		
			بکالکان الخ										
		گروہ و حال شدہ	ملکیت										
		لاوارث حق بکالکان	حق مستقل بکالکان الخ										
			بکالکان الخ										
۳		انتقالات قبل از بندوبست	ملکیت	۱۴۲۲	۱۶	۰	۸۸	۱۹۲۲	۲۳۲۲	۲۳۲۲	۳۰	۲۲	
			حق مستقل بکالکان الخ	۲۰۸	۱۲	۰	۳۰	۷۳	۹۰۱	۷۷۰	۲۴۰۱۹	۲۷	
			بکالکان الخ	۱۲	۲	۰	۳۰	۵۲	۹۲	۲۸	۱۰۴۸	۲۹	
		گروہ و حال شدہ	ملکیت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
		لاوارث حق بکالکان	حق مستقل بکالکان الخ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
			بکالکان الخ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۴		انتقالات قبل از بندوبست	ملکیت	۶۳۴	۶۸	۰	۹۸۰	۲۲۹۲	۲۲۲۲	۲۲۲۲	۲۴۱۱۲	۱۹	
			حق مستقل بکالکان الخ	۲۲	۳	۰	۲۰۰	۳۲۲	۱۸۲	۱۸۲	۴۰۴۹	۲۲	
			بکالکان الخ	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۴۰	۴۰	
		گروہ و حال شدہ	ملکیت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
		لاوارث حق بکالکان	حق مستقل بکالکان الخ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
			بکالکان الخ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۵		انتقالات قبل از بندوبست	ملکیت	۳۱۰۵۵	۶۱۴	۴۸۲	۹۴۰	۲۲۹۰	۲۲۲۲	۲۲۲۲	۴۰۹۴۰	۲۲	
			حق مستقل بکالکان الخ	۲۱۰	۳۲	۱۹	۶۶	۱۲۰۰	۲۲۲۱	۲۲۲۱	۴۰۹۴۰	۳۰	
			بکالکان الخ	۱۳	۲	۰	۰	۳۵	۱۰۰	۱۰۰	۴۰۴۰	۴۰	
		گروہ و حال شدہ	ملکیت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
		لاوارث حق بکالکان	حق مستقل بکالکان الخ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
			بکالکان الخ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

Scanned with CamScanner

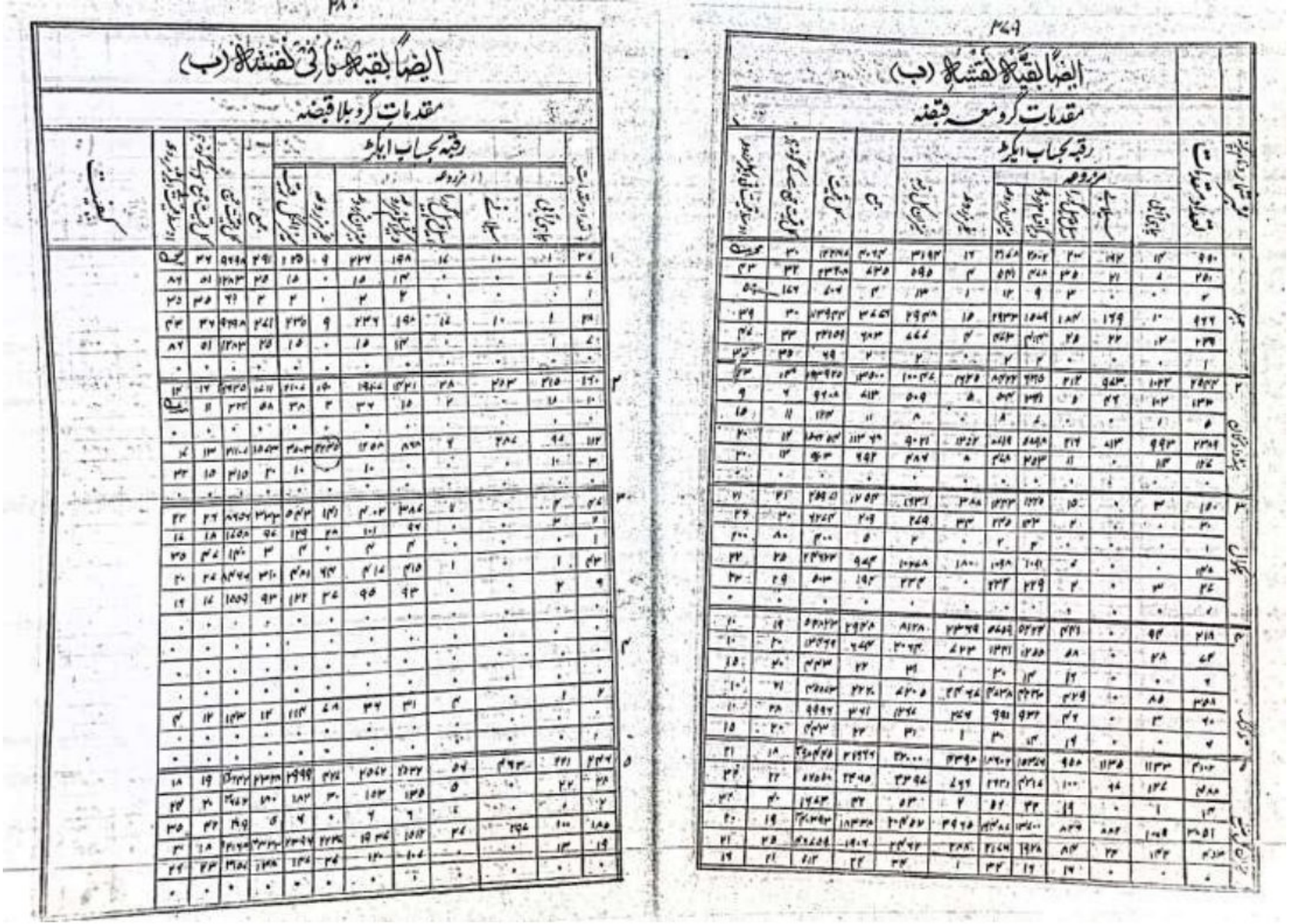

ایضاً بقیہ نقشہ (ب)

مقدمات گرد معہ قبضہ

رقبہ بحساب ایکڑ

مزروعہ

Scanned with CamScanner

حالات جمع جدید

بندوبست ثانی یعنی اس بندوبست میں بذریعہ تشخیص جمع جدید مقرر ہوئی تفصیل اسکی بلقبہ جاگیر انعام معافی نقشہ ذیل سے ظاہر ہوگی

نقشہ حالات جمع جدید

نام تحصیل	تعداد دیہات	خلاصہ			معافی			انعام	جاگیر		میزان
چہلم											
چکوال											
تلہ گنگ											
میزان											

جبوبات

جمع جدید مجموعہ بندوبست حال پر جو زیادتی جبوبات کے بہ رقم قائم ہوئی تفصیل رقومات مذکور کے اس نقشہ سے معلوم ہوگی۔

نقشہ جبوبات

نمبر شمار	نام تحصیل	تفصیل جبوب							میزان کل

Scanned with CamScanner

فصل اوّل

حال مردم شماری قوم وار وغیرہ

مردم شماری اس ضلع کا حال نقشجات ذیل سے معلوم ہوتا ہے۔

نقشہ الف یعنی کلر قبہ و گہر و مردم و مال بوقت تحصیل وار ضلع جہلم

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد مواضعات	کل مردم		زراعت کار	مویشیان	تعداد گھر			رقبہ بکھاب میل مربعہ	غیر مزروعہ					تعداد مکتب
			مویشیان	زراعت کار			مکان	دروازہ	پختہ		بنجر	کنواں کار	پانی	کنواں		
۱	جہلم	۱۹۳	۱۸۰۴۲	۳۹۱۰۵	۱۰۴۳۷۶	۳۴۴۷۲	۳۰۰۴۰	۴۲۴۳	۴۲۴	۲۶۸	۴۳۲	۱۸۴	۸۸۸	۰		۱۹۳
۲	پنڈ دادن خان	۱۰۳	۵۰۱۰۸۳	۲۲۵۲۵	۸۱۶۷۱	۳۴۴۲۵	۲۲۴۰۰	۱۳۴۰	۹۲۵	۲۴۳	۴۱۲	۲۰۱	۸۲۵			۲۶۹
۳	چکوال	۱۴۱	۱۴۴۱۶۹	۲۵۴۹۱	۹۷۷۰۸	۴۲۳۳۲	۳۱۸۴۹	۲۵۸	۱۲۸	۲۵۹	۴۰۱	۳	۱۲۴	/		۲۱۳
۴	تلہ گنگ	۱۲۳	۷۸۰۱۳	۲۲۸۰۱	۵۵۲۲۳	۱۲۹۷۷	۱۲۹۵۴	۱۷	۶	۴۰۷	۱۵۳	۸۹	۱۲۴۷	۰		۲۹۶
	میزان کل ضلع	۵۶۰	۳۵۳۸۴۰	۸۴۵۴۲	۲۳۸۸۴۳	۱۲۲۲۲۱	۱۰۹۴۴۳	۴۹۹۸	۱۳۳۰	۴۱۸	۱۰۹۹	۴۲۲	۴۰۳۹	۰		۴۳۱

Kaja Lashi Kudha Khan
Kaja Lashi grain Co. K
98th Rifles Pl

Abbottabad
13th October 1922

Lashi Kudha Khan
Wali Khudh
C/o British Commander
China &
Peshawar

Scanned with CamScanner

فصل اوّل

حال مردم شماری قوم وار وغیرہ

مردم شماری اس ضلع کا حال تفصیلات ذیل سے معلوم ہوتا ہے۔

نقشہ الف یعنی کل قریہ و گھر و مرد و مال پرتالی تحصیل وار ضلع جہلم

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد قریہ	تعداد گھر	تعداد مرد	تعداد مال
۱	جہلم	۲۲۴	۲۰۲۲۰	۱۰۴۳۷۶	۱۸۴۴۲
۲	پنڈ دادنخان	۱۴۳	۱۳۲۳۰۰	۷۱۷۱۸	۱۵۱۰۴۲
۳	چکوال	۱۱۲	۳۱۸۴۹	۴۲۲۲۲	۱۳۲۲۹۶
۴	تلہ گنگ	۶	۱۷۹۵۴	۲۲۶۷۱	۷۸۱۳
	میزان کل ضلع	۴۹۵	۱۱۲۴۳۴	۲۲۸۰۹۲	۴۲۸۴۰۷

Rifle Sakhi Khadda Khan
1st grade Cl. R
88th Rifles P.C.
Abbottabad
19th October 1922

Sakhi Khadda

Wali Khadda
British Consulate
Chinese
c/o
Peshawar

Scanned with CamScanner

بقیہ نقشہ الف صفحہ ۲۸۵

۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
جانوران																						
مویشی																						
گاؤمیش																						
بھینس																						
بیل وبھینسا																						
بچہ																						
کل مویشی																						
دیگر حیوانات کارآمد انسان																						
اسپ																						
خچر																						
گدھا																						
اونٹ																						
جانوران متفرق																						
کل جانوران																						
مرغیان																						
کل جانوران																						
کیفیت																						

نقشہ مردم شماری قوم وار مذہب جوار وغیرہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
اول باعتبار مذہب																										
ہندو																										
مسلمان																										

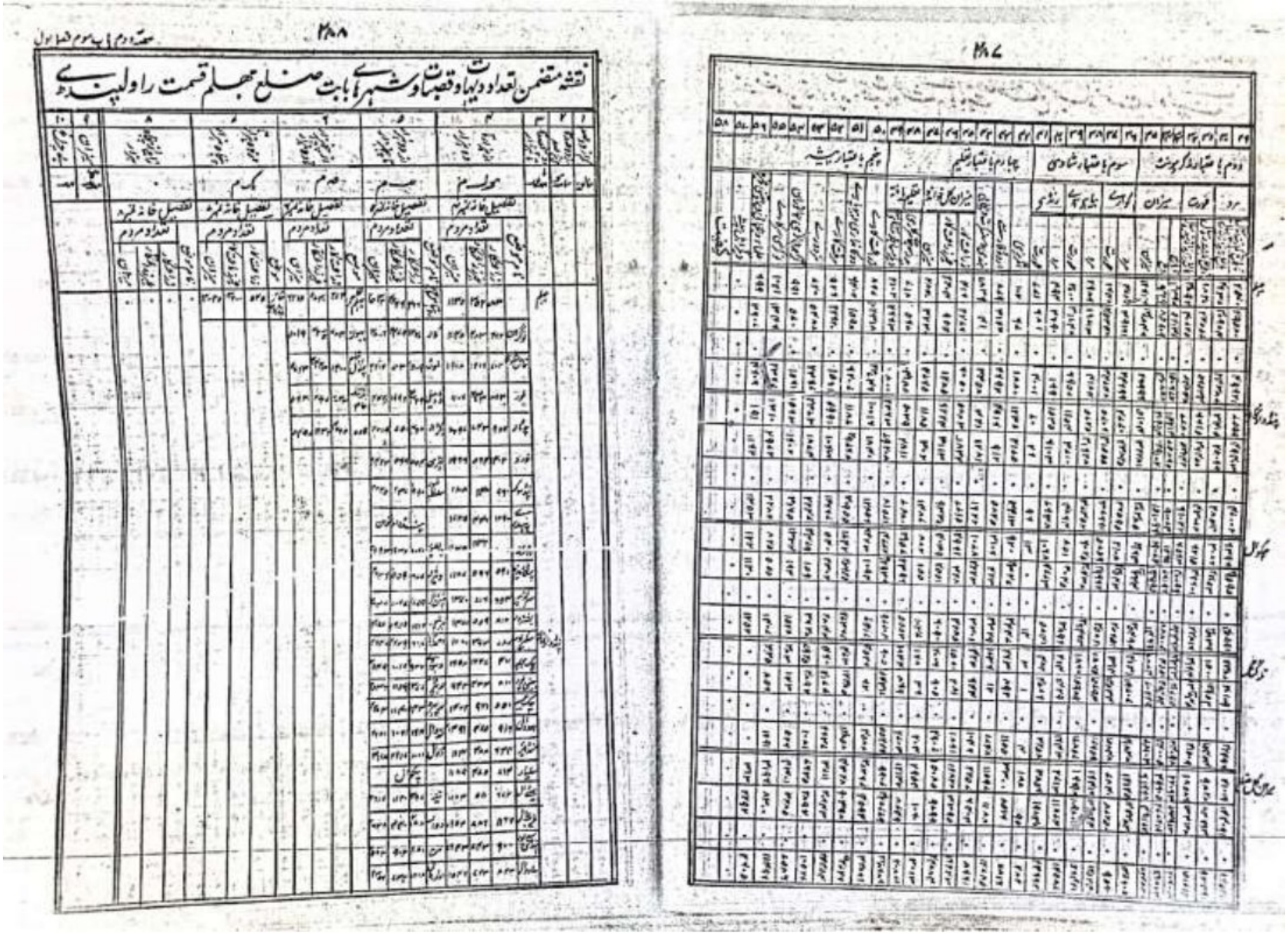

نقشہ مضمن تعداد دیہات و قصبات و شہر ہائے بابت ضلع جہلم قسمت راولپنڈی

Scanned with CamScanner

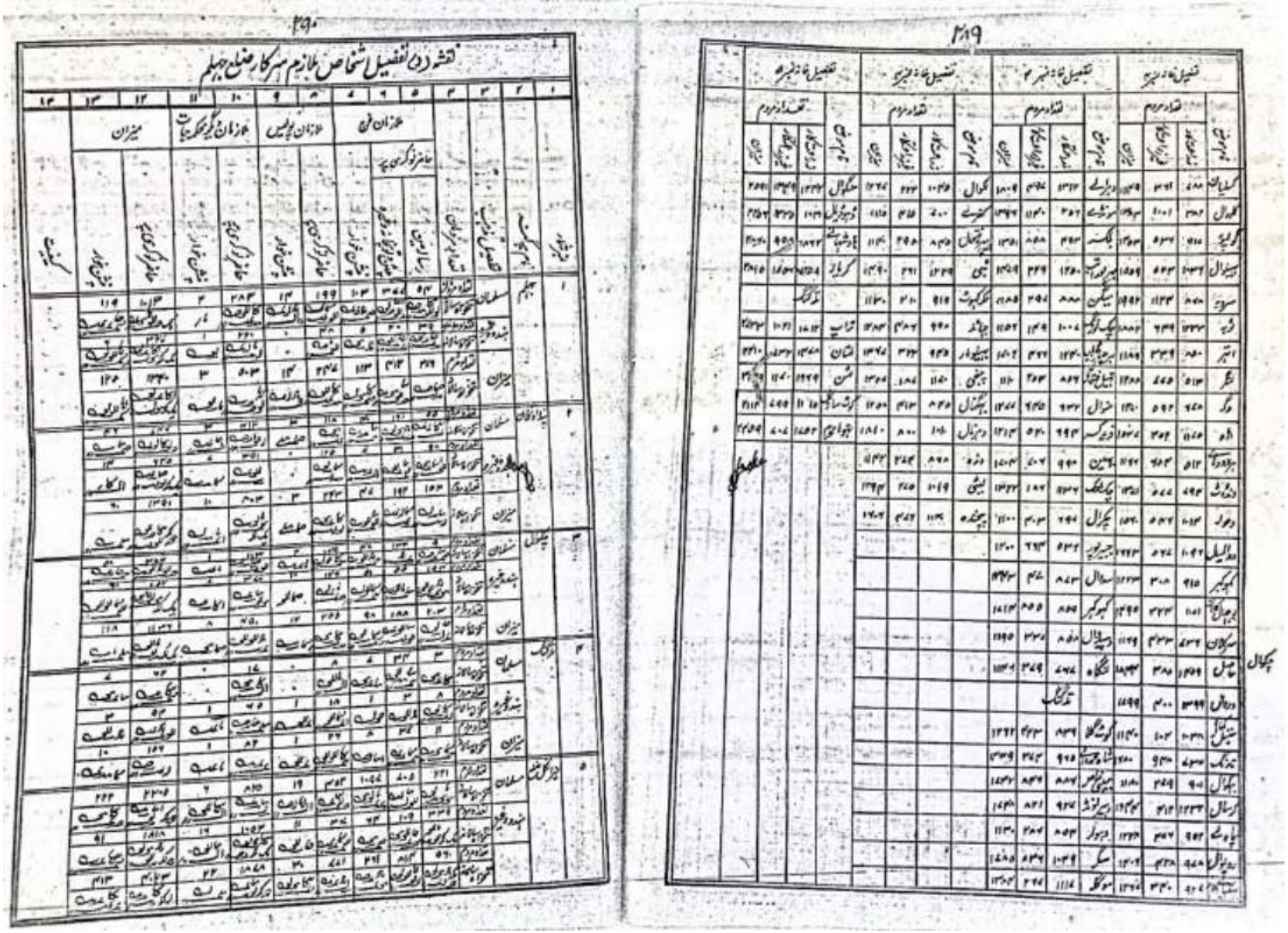

نقشہ (د) تفصیل اشخاص ملازم سرکار ضلع جہلم

تفصیل خانہ نمبر ۱

تفصیل خانہ نمبر ۲

تفصیل خانہ نمبر ۳

تفصیل خانہ نمبر ۴

Scanned with CamScanner

فصل دوم

حال تولد - ناطہ - بیاہ - مرگ - تعلیم - زبان - مذہب - صحت جسمانی

واوضاع واطوار - کارات دن عورت خوراک پوشاک وغیرہ

	حال اوسکا
تولد	قبل از تولد کچھ رسم مقرر نہین جسوقت لڑکا تولد ہووے اوسوقت جو قریب کے رشتہ دار عورت کے بڑی اور خاندانین معتبر ہووین اور قریب بھی آباد ہووین (یعنے اوسی گانو مین) تو اونکو بلا لیتے ہین - وہ گھبرا کر کچھ دوائی تیار کرتے جسکو اسلاک مین گھوٹی کہتے ہین - وہ اکثر ایک دوائی ایسے سے بنتی ہین جس سے شکم لڑکے کا نرم ہو جاوے اور ایک دست آجاوے - تاکہ جو اندر اوسکے مواد ہے وہ نکل جاوے - پہلے اس دوائی کو دیکر پھر سات عورتین گانو مین جو شوہر دار ہووین بولائے جاتے ہین - اونکو سات ساگن کہتے ہین - وہ سب جمع ہوکر ایک ایک مٹھہ آٹا کے اوسی گھر سے لیکر روغن وغیرہ ملا کر حلوا تیار کرتے ہین - دو خود بھی کھاتے ہین اور دو لڑکے کو بھی کھلاتے ہین - یہ حلوا کھا کر پسر لڑکے کو والدہ اوسکی دودھ دیتی ہے - دوسرے روز تولد کی رسم نہ ہی مگر سجدہ بلا کر لڑکے کے کان مین اذان دلاتے ہین - اور اوسکو ایک عدد روپیہ یا جیسے توفیق ہووے دیتے ہین اور یہی ایک رسم ہے کہ تین روز تک علی العموم عورت بچہ دار چارپائی پر نہین سوتی - زمین پر بچھونا کر کے سوتی ہین - اور وہ اپنے پاس کوئی ہتیار خواہ تلوار یا چھری وغیرہ رکھتے ہے اس اعتقاد سے کہ اوسکے ہووے ہوئے آسیب جن اور بھوت کا نہین ہوتا - پھر ساتوین روز حلوا معمولی بنا کے بچہ تو گانو مین تقسیم کرتے ہین - اور کچھ اپنے قوم گانو بھیجتے ہین - اس ساتوین دن کے حلوا پکانے کو دہمان کہتے ہین - اور اسپر خرچ یہہ ہوتا ہے - اونے - متوسط - اعلے - اصل اسکی یہ ہے کہ اکثر سات دن تک خون نفاس کم و بیش آتا رہتا ہے - اور ساتوین دن اکثر بند ہو جاتا ہے - کوئی غسل بھی کر لیتی ہے - اور اکثر غسل نہین کرتی اور چالیس روز تک کپڑے بدلنے پہننے مین کرتی ہین - پانی سر و نہین پیتی - سوتک اور اجوائن کو پکا کر پانی اوسکا رکھتے ہین - اور زنجبیل بھی	

	یعنے سوہنڈ سانبہ شکر قند کے کہاتے ہین - اور ساتوین روز بڑے کا سر منڈواتے ہین - اور کوئی عورت نمایت بھی جیسے ہمیشہ رہا کرتی اور اسی قسم کی عورت اوسکے سر کے بال اپنی جوہلی مین لیتی ہے - اون کو چاندی سے وزن کرتے ہین سو زن اوس کے جانوری اوس عورت بال لینے والی کو دیتے ہین - اور پھر کوئی عام رسم نہین ہے البتہ ساتوین دن جو کوئی مذہب کا پابند زیادہ ہوتے ہے عقیقہ کرتا ہے - عقیقہ یہہ ہے کہ وہ بکرہ واسطے لڑکے اور ایک واسطے دختر کے ساتوین دن ذبح کرتے ہین اور اوسکے ساتھ روٹی پکا کر مہمانی کین اور اپنے رفتہ داران قریبی کو کھلاتے ہین - اور اوسپر حسب ذیل خرچ ہوتا ہے - اونے - متوسط - اعلے - اور یہی حال تولد دختر مین ہوتا ہے لیکن خرچ بنسبت لڑکے کے ہر ایک موقعہ پر کم کرتے ہین - اور ہر فرزند کا عقیقہ بھی ڈاہی برس کے اوپر چار یا پانچ چھ سات برس کے اندر کر دیتے ہین - حجام ختنہ کرنے والے کو - اونے - متوسط - اعلے - دیتے ہین - کچھ برادری بھی جمع ہوتی ہے - اور شکر وغیرہ تقسیم کرتے ہین - پندرہ روز مین علی العموم صحت پا جاتا ہے - اور اس روز غسل کرا کر چند آدمی برادری جمع ہوتے ہین - اور چھوٹی شادی کی مثل خوشی کرتے ہین - اور روٹی برادری وغیرہ گانو والونکو کھلاتے ہین - اونے - متوسط - اعلے کا خرچ ہوتا ہے - گاتے بجاتے بھی ہین - اور کوئی قید نہین جسقدر جسکا مقدور ہووے خرچ کرے - اور کل خرچ تولد کا حسب ذیل ہے - پسر: اونے — متوسط — اعلے دختر: اونے — متوسط — اعلے
رسم ناطہ	اس ضلع کی تمام اقوام مین یہہ رسم ہے - کہ جب کسی کے گھر لڑکی تولد ہووے - تو چھ ماہ بعد تولد اور پانچ چھ سال کے اندر فرزند والا جسکی لڑکی کے ساتھ باعتبار قوم و نسب لڑکے کا ہو سکتا ہو معرفت کسی معتبر برادری یا سید یا ملان کی درخواست ناطہ دختر والے سے کرتا ہے کسی واجبے اس شخص کے فرزند سے ناطہ کرنا منظور نہو تو وہ اوسکو جواب دیتا ہے - ورنہ ایک دو ماہ مین کہلا کر فقد کرتا ہے - اور پھر ایک تاریخ مقرر ہوتی ہے - واسطے دعائے خیر کی - اوس تاریخ پر فرزند کا باپ چچا اور دو چار آدمی برادری کے یا سید دہمان و حجام دختر والے کے گھر جاتے ہین شام کے قریب اگر گانو مین ہووے یا گانو قریب کے جہان رات کو بعد فراغت واپس پہنچ سکین تو رونی وغیرہ نہین دیجاتی ورنہ رات کو اوجگہ دختر والے کے گھر رہتی ہین - اور وہ روٹی حلوا یا گوشت دیتا ہے - اسپر حسب ذیل خرچ ہوتا ہے - اونے - متوسط - اعلے یہہ لوگ جب پہنچتے ہین تو اوس سے پہلے دختر والے کی اہل برادری اقربا و معتبر سید وغیرہ جمع ہوتے ہین اور بعد	

Scanned with CamScanner

اجتماع سب حاضر خیر کرتے ہین (دعائے خیر دن وغیرہ تو پورے کلمات عربی سے اور باقی بلفظہ مین آمین یا تہہ اور نبا کرتے ہین - جکا مشابہ یہ ہوتا ہے - کہ اس کام کا انجام بخیر ہووے - اور یہ ختم ان الفاظ کے یا تہہ ڈالتے ہی پر پہیرتے ہین) اور دعائے خیر کے بعد فرزندوالہ ایک تھال مین لڈو یا شکر یا مصری جیسے توفیق ہووے رکھتا ہے اور تیز کچھ روپیہ جسکی تعداد علی العموم - اونے - متوسط - اعلے تک ہوتی ہے - حجام فرزندوالہ کا اوسوقت حاضر ہوتا ہے - وہ اس شکر کو تقسیم کردیتا ہے - اور سب حاضرین اسیوقت اوسکو گود لیتے ہین - جسکو (منہ میٹھا کرنا) کہتے ہین - اور روپیہ کو اسطرح پر تقسیم کردیتے ہین - کہ حجام ملازم فرزندوالہ کو دیتے ہین - اور ایک روپیہ لڑکے والہ کو دیا جاتا ہے - جسکو نشانی کہتے ہین یعنے نشان ناطہ - باقی حجام اپنے حجام وکہنیان کو دختروالہ دیتا ہے اگر کم زیادہ ہو تو اوسی حساب سے تقسیم کردیتے ہین - پھر لڑکے والے اپنے گھر چلے آتی ہین - اور علی العموم تو ناطہ چوتھی عمر مین ہوجاتا ہے - الفاقیہ اگر کسی فرزندوالہ یا دختروالہ کو ناطہ بعد ہی ذعر یا قوم وغیرہ کے نطہ - یا والدین لڑکی لڑکا کسی مصیبت مین گرفتار ہووے - تو پہرہ بالغ اور بڑے ہوجاتے ہین - اور جب موقع خاص اسم ناطہ پورا ہوتی ہین - اوسیطرح جسطرح کہ پہلے ذکر ہوچکا ہے - کل خرچ ناطہ حسب ذیل ہوتا ہے -

پسر		دختر	
اونے - متوسط - اعلے -		اونے - متوسط - اعلے	
حجام	۵ ۱۰ ۱۵		۵ ۱۰ ۱۵

بیاہ

ہن حجام صلح کی ہر قوم مین علی العموم یہی رسم ہے کہ جب دختر بالغ ہوجاوے - جب شادی کرتے ہین - جبر دختر کا ناطہ ایک دو برس کی عمر مین ہوجاوے - پندرہ سولہ برس یعنے بالغ ہونے تک نکاح نہین ہوتا جب بالغ ہوجاوے - تب جب درخواست نکاح کرتے ہین - اور جس لڑکی کا نکاح کی نسبت ہوچکے - اوسکی شادی علی العموم ایک سال کے اندر ہوجاتی ہے - غرض جب لڑکی بالغ ہوجاوے تو لڑکا والہ جب لڑکی کے باپ کو ملتا ہے تو درخواست نکاح کی کرتا ہے - وہ جیسا جواب دیتا ہے - اوسی پر چند روز گذر جاتے ہین - جب وہ قرار کرتا ہے کہ کسی روز تم آؤ تاکہ تاریخ نکاح کی مقرر کردین - تو خود فرز کا باپ یا بھائی یا کوئی ہووے - معہ ایک وہ معتبر دختروالہ کے گھر جاتا ہے - اوادسی سے درخواست اتقرر روز نکاح کی کرتا ہے - کہ کس تاریخ ہم واسطے نکاح کے آوین - وہ رات کو اون کو اپنے گھر رکھتا ہے - بشرطیکہ وہ گانو کے رہنے والے ہون - اور رات کو اپنے رشتہ دارون سے صلاح کرکے تاریخ مقرر کردیتا ہے - جب تاریخ مقرر ہوگئی - تو دعائے خیر کرکے فرزندوالہ معہ ہمراہیان اپنے گھر واپس آتا ہے - اور دختروالہ تیاری شادی کی کرتا ہے - اسطرح پر کہ ایکدن جب درخواست فرزندوالہ کے

دختر کو مابین پانی مقرر کردیتے ہین - اور اوس روز عورتین جمع ہوکر - دختر کے سر کے بال جو پہلے کے گونڈھے ہوئے ہوتے ہین - کھول دیتی ہین - اور مہندی ہمگوئی ہوئی دختر کے ہاتھہ کی تلی پر تھوڑی سی رکھتے ہین - وہ دیوار سے لگدیتی ہے - اسیطرح سات مرتبہ وہ کہتی ہین اور وہ دیوار سے لگتی رہتی ہے - اور سات دفعہ ایک دیگل تیل سر شف سے ڈبو کر ایک کوئی عورت اوسکے سر کے بالون مین لگاتی ہے - اور مہندی اوسکی کھول دیتی ہے - اسیطرح لڑکی کو مابین ڈالا جاتا ہے - اور اوسکو مہندی لگاتے ہین - وہ دیوار سے ملتا ہے - جس دن مابین لڑکے کو ڈالتے ہین - صبح اور مہندی لگاتے ہین - اوس دن رات کو فرزندوالہ کے گھر کی عورتین لڑکے کو ساتھہ لیکر گانو مین نصف رات بہر پھرتی ہین - مراسی ساتھہ ڈھولک بجاتے ہین اور عورتین راگ گاتی ہین - ایکدفعہ جب عورتون نے راگ گایا پھر وہی مراسی باواز سزا وڈھول آواز کرتی ہین - وہ ساتھہ مین کوئی لوہے کا متھیار یا تلوار یا چہرہ وغیرہ دیتے ہین - اس عقیدہ سے کہ جن و بھوت و پری وغیرہ کوئی گزند اسکو نہ دے - اوسکے کپڑے بھی پہلے رہتے ہین - ایام مابین مین لڑکا غسل نہین کرتا - اور ان دنون مین ہر دو گھر مین رات کو عورتین گاتی ہین - دن کو بھی فرزندوالہ کے گھر قفا دیکھنے رہتے ہین - لاکن اب اعلے درجہ کے لوگون مین یہ بھی رسم جاری ہوگئی ہے کہ اگر دوسطے تاریخ شادی جو علی العموم پہلے اس خاندان مین ہوتا چلا آیا - روپیہ موجود نہو تو کارروائی بیاہ کی خفیہ ہوتی ہے اور نقارہ وغیرہ نہین بجائے جاتے ہین - اور کل رشتہ دار مان اپنے بغیر روز نکاح کی کردیتے ہین جیسے جیسے جیسے جیسے قریبہ والبعیدہ ہوتی ہے ویسے ہی اونکو قرب و بعد روز شادی کی آنے کی درخواست کرتے ہین روز بروز لوگ جمع ہوتے جاتے ہین ایک روز قبل از نکاح کے دن فرزندوالہ روٹی تمام برات و نیز ابیہ کی تیاری کرتے ہین - اور بعد وقت پیشی کے سب کو کھلاتا ہے تحصیل چلم اور پنڈہ اور تمباکو مین روٹی گوشت اور چاول علی العموم روٹی دیتے ہین اور جو بڑے آدمی ہووین وہ حلوا بھی ساتھہ تیار کرلیتے ہین - اور تحصیل چکوال اور تلگنگ مین عام روٹی گوشت و حلوا دیتے ہین اور جو بڑے آدمی ہووین وہ چاول بھی ساتھہ دیتے ہین - اوس روٹی پر حسب ذیل خرچ ہوتا ہے - ادنے متوسط اعلے اوہ ہر روٹی کھلانے کا نکلتا ہے - اور ہر عورتین گہڑولی بھرتی ہین اور لڑکا کو ایک چوبی چوکی پر بٹھا کر اوسکی ہر عورتین اوسکو غسل دیتی ہین - اور گاتی بجاتی ہین - اور غسل دیکر نئے کپڑے پہنتے ہین پہلے کپڑے نائی لے لیتا ہے - وہ پھر قبول لینا شروع ہوتا ہے - قبول کا کوئی اندازہ یا تعداد نہین - جسقدر کہ دیا ہوا ہووے اوسکے قریب ہر ایک دیتا ہے اور اوہر لڑکے کو سہرہ پہنو لگایا طلا کا باندھتے ہین - اور برات کو واسطے روانگی کے تیار کرتے ہین - یعنے جسقدر لوگ بہلوی وغیرہ جمع ہوئے ہوتے ہین - وہ سب لڑکے کے ہمراہ ہوکر اوسکے سسرال کیطرف روانہ ہوتا ہین - اسصورت مین

Scanned with CamScanner

حجام کی ایک تھالی مین کا نکہڑے کرکے اوسمین الائچی وغیرہ ڈال لاتی ہے۔ اور نیز چراغ روشن کرتی ہے اور اوسکے ڈنکیان گاتی ہین۔ اور اس سے کچھ رسومات کراتی ہین۔ اور اسکوم کی بابت عورت حجام لڑکے والے سے لاگ۔ اودے۔ متوسط۔ اطلے۔ لیتی ہے۔ اس رسم کا نام میٹر انگھوڑی ہے۔ بعد اوسکے گاؤ کی ڈکیان لڑکے ساتھ ایکدگانو مین پہراتے ہین مرسی ساتھ ہوتے ہین۔ جمایکدفعہ عورتین گاتی ہین پھر وہی راگ مراسی بآواز بلند دل وسرنائی سے ادا کرتے ہین۔ صبح سوجاتی ہے اور لڑکا اس شغل مین رہتا ہے۔ جب بچہ صبح کے ہوگئے جسکو مسلمان سوگی کہتے ہین۔ تو پھر طیاری نکاحکی شروع ہوتی ہے۔ اسطرح سے کہ لڑکے کو تو معدولی اور ایک دو معتبر کے دنتروالہ اپنے گھر لیجاتا ہے۔ اسی صحن پر دو سوئی لیتے کپڑے زیور وغیرہ جو لیجور دکھلا دوسے جیسا جیسا ہوتا ہے برتن لائی وغیرہ مین رکھکر ساتھ لیجاتے ہین۔ اور صحن مین انکو بچھلا دیتے ہین۔ آگے اونکے گھر کی عورتین جمع ہوئی ہوتی ہین اوسوقت گانا بجانا کچھ نہین ہوتا۔ چپ چاپ ہوتی ہے۔ اور ادھر نکاح خان پہلے سے وان موجود ہوتا ہے لڑکے کا مرلی یا کوئی معتبر وان دنتروالون کی طرف رجوع ہوکر کہتا ہے کہ نکاح تیار ہے کرو۔ اور دو گواہ معتبر کردو دنتروالے قرابتیون سے دو گواہ مقرر ہوتے ہین۔ اور جب سے عدالت مین مقدمات زیادہ ہونے لگے ہین تب سے یہہ دو گواہ اکثر زوزند والے کے قرابتیون سے ہوتے ہین۔ وہ سعدولی لڑکے کے اوس کے پاس اندر جاتے ہین اور کہتے ہین کہ لواختیار اپنا کسکو دیتی ہے۔ اس اختیار کو واک اس ملک مین کہتے ہین۔ وہ اکثر خاموش رہتی ہے۔ ایک دو عورتین اوسکو ہم صحبت جو ہوتی ہین۔ وہ لڑکے کو سمجھاتی ہین کہ فلانی شخص کو واک دو اور وہ ایسا شخص بتایا جاتا ہے جو زیادہ معتبر گانو مین ہو خواہ مرلی ہو خواہ دوسرا۔ اور اوسکی حمایت لڑکے کو وقت بے سلوکی اور تکلیف شوہر کے پہنچ سکے جب اوسنے نام لیا اوسکا تو وہ دو گواہ اور وہ شخص جسکو واک دیا ہے اندر سے باہر نکلتے ہین۔ مگر پہلے ایک گواہ آتا ہے۔ اور اسلام علیکم مجلس مین آکر کہتا ہے۔ امام سے پوچھتا ہے کہ تو کون ہے۔ وہ کہتا ہے کہ مین شاہد ہون خدا اسطے اس امر کا کہ سمات فلان بنت فلان نے اپنے نکاح کرنے اور مہر مقرر کرنے کا فلانی شخص کو واک دیا ہے اسقدر شہادت اوا کرکے بیٹھ جاتا ہے پھر دوسرا گواہ آتا ہے۔ اوس سے بھی فلان اسطرح استفسار کرتا ہے وہ بھی اسطرح شہادت دیتا ہے اور بیٹھ جاتا ہے۔ پھر وہ ملا بمنزلہ قاضی اوس مجلس مین ہے۔ لڑکی کو اور واک والے آدمی کو اپنے سامنے طلب کرکے اول لڑکی کو تو بموجب رسم و مذہبی کے کلمات مقررہ جسکا مضمون توحید الوہیت اور تصدیق نبوت ہوتا ہے پڑھاتا ہے اور پھر اوس واک والے شخص کو سامنے کرکے کہتا ہے۔ فلان بنت فلان نے جسکی اور کوئی لڑکی دوسری اس نام کی نہین ہے۔ تم کو واسطے نکاح کرانے اور مقرر کرنے مہر کے کیلئے

کے مراسی ڈھول بجاتے ہوئے اور گاتے ہوئے آگے آگے برات کے چلتے ہین اور پیچھے اونکے برادری کے لوگ کچھ سوار کچھ پیادہ ہوتے ہین درمیان مین رنڈکا اکثر سوار رہتا ہے اور ایک چتر رنگین کاغذات کا جو خاص اسی کام کے واسطے پاس دھوبی کے تیار رہتا ہے۔ اور کرایہ حسب ذیل۔ اودے متوسط اطلے لیتا ہے اوسکے سر پر لگاتے ہوئے لیجاتے ہین اور اوسکو پہیرتے رہتے ہین۔ اس تمام اجتماع کو برات کہتے ہین۔ اور جب گھر سے نکلتے ہین تو تمام کو شوہر پر وقتین چڑھ کر بارکباری کا گانا گاتی ہین۔ اور خوشی کرتی ہین اور یہہ برات گاتے بجاتے خوش ہوتے دنتروالے کے گھر پہنچتے ہین۔ آگے دنتروالہ باہر گانو مین کسی اچھے سیدانین میدان مین اتارتا ہے۔ اور چونکہ اس ملک مین نیزہ بازی کا شوق بہت ہے اسلئے اول دفعہ یہہ سچ مار لیتے ہین۔ ورنہ دوسری یا تیسری دفعہ تو ضرور ہی مار لیتے ہین۔ پھر برات کے گھر گھر دنتروالہ کے جاتی ہے۔ آگے عورتین گاتی اور خوشی کرتی حد آبادی تک کہڑی ہوتی ہین۔ جب برات آبادی گانو کے اندر داخل ہونے شروع ہوئی۔ آگے مصلی یا چوہڑ اکھڑا ہوا ہوتا ہے۔ وہ اپنا لاگ مانگتا ہے۔ (جسکو دھوڑ کہتے ہین) اور اوسکی تعداد حسب ذیل ہے۔ اودے۔ متوسط۔ اطلے۔ وہ دیگر برات گانو مین داخل ہوتی ہے۔ علی العموم دایرہ یا ڈیہوڑھی۔ یا مٹیک یا دیوان خانہ یا بڑے صحن مین ٹھہراتے ہین۔ حقہ تمباکو خاطر داری اونکی گانو والے کرتے ہین پھر تہوڑی دیر کے بعد جب برات نے ڈیرہ جمعیت سے کرلیا۔ تو ادھر روٹی طیار ہوتی ہے۔ روٹی کہانیکے واسطے برات اور سیطرح ساذ و شان اور سواری وغیرہ کے ساتھ دنتروالہ کے گھر ڈھول وغیرہ بجاتے ہوئے اور بڑی آدمی آتشبازی چلاتے۔ اور تماشا ہوائی وغیرہ کراتے ہوئے پہونچتے ہین۔ اوسوقت دنتروالہ کے گھر عورتین کہڑی ہوکر اور گلی وغیرہ مین راگ گاتی ہین۔ اور اکثر ہنسی سے دشنام بھی دیتے ہین اور گالی یا دانہ اونکو ہر ایک جسکو دوہر کہتے ہین یا انڈہ ہائے باجرہ برات والون کو مارتے ہین کہ غرب بھی نہ لگے اور خوشی بھی حاصل ہوجائے اس عمل کو دوہر برشن کہتے ہین پھر اہل برات جسکو جنج کہتے ہین۔ اوتر کر دنتروالہ کے گھر اندر یا بسبب تنگی مکان وسیع جگہ مین جہان ولی کہلانے کی تجویز ہوئی زمین پر جسکے اوپر تہری بکھاد۔ یا سرکانہ۔ یا لوئی وغیرہ بچھا ہوا ہوتا ہے جا بیٹھتے ہین۔ پھر حجام دنتروالہ کا آیا اور دنتروالہ کے گھر سے کٹورہ مین شیر و شکر لوکے کے منہہ کو لگاتا ہے۔ اس کٹورہ مین سے لڑکی کے باپ سے اودے۔ متوسط۔ اطلے ڈلواتے ہین۔ یہہ لاگ نائی کا ہے۔ وہ لے لیتا ہے۔ پھر اودہر لڑکی روٹی جنج کو کہلانی شروع کرتے ہین۔ یہہ روٹی اوسی قسم کی ہوتی ہے جو لڑکی والے وقت روانگی برات اور گانو والونکو دیتا ہے۔ بجز اوسکے اکثر جگہہ کہانے کو بیٹھتے ہین۔ اور دنتر کے رشتہ دار اور گانو کے معتبر روٹی کہلاتے ہین اور اس روٹی پر حسب ذیل خرچ ہوتا ہے۔ اودے۔ متوسط۔ اطلے۔ جب روٹی سے فارغ ہوگئے۔ تو عورت

Scanned with CamScanner

کیا ہے۔ یکمو سنگھ ہے ڈاہین۔ وہ کہتا ہے تجھکو وکالت منظور ہے۔ قاضی اوسکو کہتا ہے کہ تو مہر مقرر کردی اول تو بہت بڑی رقم کی مقرر کرتا ہے۔ بحیثیت فریقین سے بہت بڑھکر ہوتا ہے۔ پھر اہل مجلس از جانب فرزند اوسکی منت کرتے ہین۔ کہ مہر کم کرے کچھ خدا کے واسطے اور کچھ مجلس کی عزت کے سبب اسیطرح بہت سی گفتگو کے اور تخفیف ہوتی ہے اصلی حیثیت پر آجاتا ہے۔ علی العموم۔ [اونے۔ متوسط۔ اعلے] مہر مقرر ہوتا ہے اور جب مہر مقرر ہوگیا تو پھر قاضی وکیل کو کہتا ہے کہ تو نے [ایک مہر عصہ کی اور ایک مہر عصہ کی اور ایک مہر عصہ کی] فلان لڑکی بیٹی فلان کی اس مہر کے ساتھ نکاح صحیح شرعی کی فلان بن فلان کی نکاح کی۔ وکیل جواب دیتا ہے کہ بیشک اون شرطون سے نکاح کردی۔ تب قاضی لڑکی کیطرف مخاطب ہوکر کہتا ہے۔ اونہین الفاظ سے جو سابق کہے گئے۔ تو نے قبول کی ہے تین دفعہ قاضی ان الفاظ کا اعادہ کرتا ہے۔ لڑکا لفظ قبول کی کہتا ہے جب یہ الفاظ ادا ہوچکے تو پھر قاضی عربی زبان مین خطبہ پڑھتا ہے جو خاص اسیواسطے مقرر ہوتا ہے۔ اور بعد حمد الہی اور نعت مصطفوی کے دعا ہے۔ واسطے الفت کے درمیان مرد و عورت کے۔ بعد ادا ہی کرنے حقوق آپس کے اور قائم رہنے دین پر ہندی زبان مین دعا نیکی کی سب کے واسطے کرتا ہے اور یہ نکاح صحیح شرعی ہے۔ اور رسوم نکاح اسیقدر مین جو بیان ہوئے بعد اسکے اونے۔ متوسط۔ اعلے قاضی کو نکاح خوانی کا ملتا ہے۔ اور اسیطرح رسوم متفصلہ ذیل فرزند والہ کو ادا کرنی پڑتی ہین ان رسوات کا نام لاگ ہے۔

نقشہ خرچ لاگ

نام کمین	اونے	متوسط	اعلے	نام کمین	اونے	متوسط	اعلے	کیفیت
حجام	عصہ	عصہ	عصہ	موچی	عصہ	عصہ	عصہ	
ڈومڈومنی	عصہ	عصہ	عصہ	دھوبی یا دھوبن	عصہ	عصہ	عصہ	
خادم مسجد	۴ر	۸ر	عصہ	فقیر کمبہ	۴ر	۸ر	عصہ	
ترکہان	عصہ	عصہ	عصہ	لوہار	عصہ	عصہ	عصہ	
کہار	عصہ	عصہ	عصہ	پیر یا بھنگی	عصہ	عصہ	عصہ	
مصلی	عصہ	عصہ	عصہ	تیلی	۸ر	عصہ	عصہ	

اور شیرینی قسمہا قسم پاپڑ دال جمین کی شاکر و چاول تمام ترشدہ ملے ہوئے ہوتے ہین۔ تقسیم کرتے ہین۔ اور تمام اسباب از قسم پارچات فرش و غیرہ۔ زیور و اثاث البیت یعنے چارپائی لحاف وغیرہ جو ہمراہ دختر کے دیتا ہوتا ہے۔ وہ چارپائی پر اسطرح دکھلاتے ہوئے لیجاتے ہین۔ اور بڑے آدمی دختر زادہ و گاؤ میش و گھوڑا وغیرہ بھی دیتے ہین۔ سب دیکھتے ہین۔ اور لڑکے کو نیا جوڑہ پارچہ اپنے پاس سے دختر والا پہناتا ہے اور رواج اس تفصیل سے اونے۔ متوسط۔ اعلے ہوتا ہے اور اوسکے مرزی وغیرہ قرابتیون کو بھی جو پارچات دیتے ہوتے ہین دیتے ہین۔ جب سہرہ بہن چکا تو رخصت کی تیاری ہوتی ہے مگر رخصت سے پہلے ایک رسم واڑہ کی ہوتی ہے۔ یعنے لڑکا والا روپیہ جب حیثیت اپنے مساوان و فقیران و کمیان وغیرہ موجودگان کو تقسیم کرتا ہے جسپر حسب ذیل خرچ ہوتا ہے۔ اونے۔ متوسط۔ اعلے۔ پھر لڑکی کو کپڑا و سنج و زیور پہناکر ڈولی مین ڈالکر رخصت کردیتے ہین۔ رخصت کے وقت عورتین گاتی ہین۔ گرو داع اور رخصت کے گانے گاتی ہین۔ اور دختر والہ کیطرف سے ایک قسم کا غم و ختر کی جدائی سے ظاہر ہوتا ہے۔ اور لڑکی والے طرف نہایت خوشی ہوتی ہے۔ اور جیطرح کی برات آئی تھی۔ صرف ایک لڑکی کے ساتھ۔ پھر اس گھڑی لڑکی لیکر روانہ ہوتے ہین۔ اور لڑکی کے ساتھ کوئی بھائی برکار شتہ دار مرد اور ایک عورت مشاطہ یا میراسن بھی ہوتی ہے جسکو فرزند والہ اونے۔ متوسط۔ اعلے دیتا ہے۔ جب گھر پہنچ گئی تو دروازہ گھر کے باہر ڈولی کھڑی رہتی ہے اور فرزند کے باپ کو کوئی چیز دولہا کی بہنی بہو کو بخشدے۔ وہ کبھی گھوڑی و گاؤ میش یا بکری جو کچھ موجود ہووے وہ اس کے نام مشہور کردیتا ہے۔ تب لڑکی اندر گھر کے جاتی ہے اور والدہ لڑکی کی اوسکا موہنہ دیکھتی ہے۔ اوا وسوقت۔ اونے۔ متوسط۔ اعلے دیتے ہین۔ اور تین رات سے سات رات تک سسرال کے گھر رہتی ہے پھر بھائی یا کوئی اور رشتہ دار قریب لڑکی کو واپس لیجاتا ہے۔ پھر ڈولی مین ڈالکر یا گھوڑی پر بیٹھکر ہین۔ وہان پندرہ بیس روز یا کم و بیش رہکر پھر سسرال مین آتی ہے اور جب دوبارہ آتی ہے تو اوسوقت اوسکا اسقدر لحاظ نہین ہوتا جو پہلے تھا۔ پھر تو سب کام اپنے گھر کے معمولی کرتی رہتی ہے اور ایسی ہی چلی رہتی ہے۔ کہ جیسے ایک دیہاتی یعنے قصبہ کی آدمی ہوتی ہے۔

مرگ۔ جب بیمار قریب المرگ ہوتا ہے تو گھر والون کو فکر اوسکی موت سے زیادہ فکر اوسکی روٹی کا ہوتا ہے اور شہر مین والے خریدنے روغن و قند سیاہ و سفید کے جاتے ہین۔ جو شہر قریب ہووے اوس سے خریدلاتے ہین۔ آگے بیمار مرگیا ہوتا ہے یا مرنے پر تیار ہوتا ہے۔ اگر مرجاوے تو پیچھے مرگ کے بھی خریدکرتے ہین۔ اور وقت موت کے اکثر بیمار وصیت بھی کرتا ہے۔ اگر نہین کرتا تو لوگ قریبی ہوتے ہین وہ اشارہ کرتے ہین کہ تو کچھ اپنا حصہ پکڑ جو پیچھے تیرے لگایا جاوے اور علی العموم یہ وصیت ہوتی ہے کہ اسقدر روپیہ میرے پیچھے خرچ کرنا۔ یہ وصیت کرکے مرجاتا ہے۔ کبھی کبھی کچھ

Scanned with CamScanner

وصیت نہین کرتا۔ پیچھے اسکے وارث اسکی بموجب وصیت کے خرچ کرتے ہین۔ مگر زیادہ تر لوگ وصیت کا لحاظ نہین کرتا
اور اعلمین واسطے حفاظت عزت اپنی کے بقدر ہمت خرچ کرتے ہین۔ خواہ وصیت کم ہو جاوے یا زیادہ ہو جاوے
اور بموجب مذہب کے زیادہ جلدی دفن مین کرتی ہوتی ہے۔ اگر دن ہوتے مرے تو اسی دن دفن ہو جاتا ہے
ورنہ اسکے بعد دوسری صبح کو اور ہر جنازہ لیجاتے ہین اور ہر روٹی کی تیاری کرتے ہین۔ کبھی کبھی سب چیز بقدر
کے خرید کرنی ہوتی ہے۔ اور روٹی عام رسم ہے یہانتک کہ حیثیت سے بہت زیادہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ لوگ
بغیر روٹی کے بھی جمع ہوتے ہین۔ اور غریب فقیر مسکین بہت آجاتے ہین اگر روٹی پوری نہ آوے تو بدنامی زیادہ
ہوتی ہے۔ اپنی حیثیت کے ڈھب سے عام روٹی کرتے ہین۔ اور بموجب حیثیت کے۔ ادنے۔ متوسط۔ اعلے
یہہ روٹی ہوتی ہے۔ اور مردہ کے دفن تک اسطرح رسوم ادا کیجاتی ہے۔ اول مردہ کو غسل دیتے ہین
پانی سے اور پانی گرم ہوتا ہے۔ اوپر بیری کی پتی بھی پانی مین ڈال لیتے ہین۔ تاکہ پانی ملائم ہو جاوے
کبھی وقت چند خوشبو۔ کافور۔ گلاب۔ کیوڑہ۔ لونگ۔ وغیرہ بھی استعمال کرتے ہین۔ اور

مرد کیواسطے		عورت کیواسطے	
چادر	طول	چادر	طول
۴	[بقدر بلندی قد کے ایک ایک] ہاتھ	۴	اوسی ایک ازکی
کفنی	ڈھائی گز	۱	پیرہن اسکو کہتے ایک بقدر مرد کے ڈال سر سے پیر تک ایک گز طول اور عرض کا
			سینہ بنیک طول و عرض ڈیڑھ گز کا ایک گز

اعلے تک غسال کو دیتے ہین۔ اور کپڑے بھی اوسکے غسال لیتا ہے اور پہر کفن ڈالتے ہین
عمدہ
نمل مخمل کپڑے کا ہو ایک گز عرض کا ہو دو گز۔
لیکن اونے آدمی دیسی پارچہ کا اور بڑے آدمی لٹھہ وغیرہ عمدہ کپڑے کا ڈالتے ہین جسپر عمدہ خرچ ہوتا ہے۔

مرد			عورت		
ادنے	متوسط	اعلے	ادنے	متوسط	اعلے
۵	۷	۹	۵	۷	۹

بعد کفنانیکے چارپائی پر ڈالکر باہر لیجاتے ہین۔ سب لوگ ساتھ ہوتے ہین۔ گھر سے نکلتے ہی جب
دفنانے کے واسطے لیجاتے ہین۔ چار آدمی قریبی یا کوئی واسطے ثواب کے شامل ہوتے جاتے ہین۔ جنازہ کو واہ ٹھہکر
قبرستان لیجاتے ہین۔ وہان میدان مین رکھکر اول نماز جنازہ پڑھتے ہین۔ بموجب رسم مذہبی کے کہ اس نماز مین دعا

دانے مردہ کے اور بعد نماز کے مردہ کی چارپائی کے گرد چند خان جمکر استادہ کرتے ہین۔ وہ یہہ ہے کہ اوسکے واسطے
اصلح پڑھتے ہین کہ جسقدر فرض خدا کے یعنی نماز اور روزہ وحج وزکوۃ وغیرہ منذورات خدا کی اس سے اپنی عمر مین
ساقط ہوئی ہین۔ اور اب اونکے ادا سے یہہ حاجز ہے۔ عوض اوسکے یہہ روپیہ اور روٹی وغلہ وغیرہ جسکو توشہ
کہتے ہین اور جسکی تعداد قیمت یہہ ہوتی ہے۔ ادنے۔ متوسط۔ اعلے۔ وان حاضر کرتے ہین۔ خدا قبول کرے
یہہ عمل کرکے اوسکو دفن کر دیتے ہین۔ اور روپیہ علما و فقرا و فیہ کو تقسیم کر دیتے ہین۔ علی العموم عرف قبرستان
دفن کرتے ہین۔ صندوق مین دفن نہین کرتے بعد دفن کے سب لوگ دعا کرکے اور روپیہ تقسیم کرکے پہر ماتم والے کے
گھر جاتے ہین۔ وہان جب پہونچے روٹی تیار ہوتی ہے۔ اول بزرار وغیرہ معتبر لوگ روٹی کہاتے ہین۔ پیچھے اون کے
باقی جو غربا و فقرا حاضر ہوتے ہین اون کو کہلائے جاتے ہین۔ اور نہایت بے رحمی اور بے تمیزی سے یہہ روٹی کہاتے
کہلاتے ہین۔ اور علما اپنے عقیدۂ مذہبی کا اس معاملہ مین بسبب الم اور شومی نفس کے کچھہ لحاظ نہین کرتے کہ
مال یتیم وغیرہ کہانا حرام ہے۔ بلکہ اس کہانے کو جو نہ کرے اوس کو بے دین کہتے ہین۔ اور اکثر وقت ایسا ہجوم
اور غوغا ہوتا ہے کہ ناواقف آدمی اگر باہر سے آوے تو یہہ سمجھتا ہے کہ کوئی بڑا گروہ دنگا فساد کا فوج مین گھسا
ہوا لوٹ مار کر رہا ہے۔ یا کسی محلہ کو آگ لگی ہوئی ہے کہ اوسکے سبب سے یہہ شور و غوغا ہے۔ اور ماتم والا گھر کا
ایسا خراب حال ہوتا ہے کہ بالکل سب کی عقل ماری جاتی ہے۔ اور دشمنی اور ضد بھی اوسی موقع پر نکلتی
ہین کہ جب روٹی ذرہ کم نظر آوے۔ اوسی موقع پر بہت سے آدمی ادہر اودہر سے جمع کرکے وہان لے
گئے۔ یا روٹی اون کی کچھہ کہائی کچھہ خراب کی زمین وغیرہ مین تاکہ ایک مرتبہ آواز کمی روٹی کا
ہوکر بدنام ہو جاوے۔ اور یہہ رسم روٹی کی تحصیل حیکوال و پنڈدادن خان و تلہ گنگ
مین زیادہ تر ہے۔ اور تحصیل جہلم مین کم ہے۔ اور مرد و عورت کے جنازہ پر برابر ہے البتہ نابالغ
کی مرگ مین کچھہ کمی ہوتی ہے۔ کہ بعض کرتے ہین۔ اکثر نہین کرتے اور طعن بھی اون پر نہین ہے
چالیس دن کے بعد اور ایک سال اندر ایک اور روٹی واسطے شفاعت روح مردہ کے کرتے
ہین۔ یہہ روٹی پہلی روٹی سے جو مرنے کے وقت ہوتی ہے۔ بہت بڑی ہوتی ہے۔ اور اس
روٹی پر سب برادری کے لوگ جمع ہو جاتے ہین اور علاوہ علما و فقرا و مساکین وغیرہ پکاتے ہین۔ بہت
یہہ خرچ ہوتا ہے۔ ادنے۔ متوسط۔ اعلے اور مرنے پر بھی اقسام روٹی وہی ہوتے ہین جو شادی
وغیرہ مین دیتے ہین۔ کچھہ تمیز نہین۔

Scanned with CamScanner

گوشوارہ فیج رسوم توہار

نمبر شمار	موضع	تولد				نکاح				شادی				مرگ			
		پسر		دختر		پسر		دختر		پسر		دختر		پسر		دختر	
		۱۳۹۰	۱۳۹۱	۱۳۹۰	۱۳۹۱	۱۳۹۰	۱۳۹۱	۱۳۹۰	۱۳۹۱	۱۳۹۰	۱۳۹۱	۱۳۹۰	۱۳۹۱	۱۳۹۰	۱۳۹۱	۱۳۹۰	۱۳۹۱
۱	مگھر																
۲	گوجر																
۳	بجوڑ																
۴	ایڑ																
۵	کسر																
۶	کھوٹ																
۷	چاپ																
۸	پھپھو																
۹	کھوکھر																
۱۰	اداج																
۱۱	سید																
۱۲	پٹھان																
۱۳	جٹ																
۱۴	عیار																
۱۵	کمبوہ وغیرہ																
۱۶	کین																

مختصر حال تعلیم

قبل از عملداری سرکار اس ضلع مین علوم مروجہ کی تعلیم نہایت ہی کم تھی۔ صرف علماء مذہب کے کچھ فارسی پڑھتے پڑھتے تھے یا بعض قانون گوئے یا خاص کسی اچھے خاندان کا کوئی لڑکا تعلیم پاتا تھا۔ عملداری سرکار مین اسکا رواج زیادہ ہوا جابجا مدرسہ قایم ہوگئے تو اسوقت تعلیم کو کسیقدر ترقی ہوئی۔ مفصل حال اسکا نقشہ الحشو لہسے ظاہر ہوگا (۲۵۲) لڑکے کل ضلع مین اسوقت تعلیم پاتے ہین۔ عام طور پر حاضری بھی (۵۵۰) کی ہے اور حساب وغیرہ سے لوگ واقف بھی ہوتے جاتے ہین باوصف اسکے پھر بھی ایک افسوس کی بات ہے کہ اچھے خاندان ابھی تک زیادہ توجہ تعلیم تعلیم اولاد پر نہین کرتے۔ آیندہ امید کو شاید کہ زیادہ جسکر ہووے۔ کیونکہ جن لوگون کو وہ اپنے سے بہت کم حیثیت خیال کرتے ہین انکی کسیقدر اولاد بسبب تعلیم عزت پاتی ہے۔ بلاحظہ ان حالات کے امید ہے۔ کہ آیندہ زیادہ توجہ انکو تعلیم اولاد کیطرف ہوگی۔

فہرست اوسط حاضری طلبا ابتدا سنہ ۱۸۷۶ء تا انتہا سنہ ۱۸۸۰ء

سال	تعداد طلبا	بلحاظ پیشہ		بلحاظ مذہب					بلحاظ حاضری	کیفیت
		ملازمت		مسلمان	ہندو	سکھ	مسیحی	متفرق		
۱۸۷۶-۷۷ء	۳۲۱۰	۱۳۰۵	۱۹۰۵	۱۲۲۷	۱۴۸۷		۳۵۹	۳	۳۵۱۵	۲۴۳
۱۸۷۷-۷۸ء	۳۴۱۷	۹۵۳	۲۴۶۴	۱۲۲۵	۱۵۲۷		۳۹۳	۳	۳۵۹۹	۲۸۹
۱۸۷۸-۷۹ء	۳۴۳۱	۱۳۴۷	۲۰۸۴	۱۲۸۲	۱۹۹۲		۳۱۸	۲	۳۷۹۰	۳۳۱۱
۱۸۷۹-۸۰ء	۳۱۳۶	۱۹۱۵	۱۶۰۲	۱۶۸۲			۳۹۷	-	۳۷۵۱	۲۲۵۵
۱۸۸۰-۸۱ء	۳۰۴۶	۱۴۵۶	۱۵۴۸	۱۹۳۲			۳۲۲	۲	۳۵۰۲	۲۸۳۶
۱۸۸۱-۸۲ء	۱۲۸۱	۱۴۸۱	۱۳۰۳	۱۲۷۹			۲۸۳	۸	۳۱۵۲	۲۵۵۰

Scanned with CamScanner

فہرست مدارس

نمبر شمار	نام مدرسہ	تاریخ قیام مدرسہ	قسم مدرسہ	تعداد طلباء	خرچ تنخواہ ماہواری: سلسلہ	ہیڈ ماسٹر	سیکنڈ ماسٹر	تھرڈ ماسٹر	فورتھ ماسٹر	ففتھ ماسٹر	کیفیت
۱	مشن سکول	۱۸ اگست ۱۸۶۶ء	مڈل سکول	۲۲۶	۱۲	۴۰	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰	
۲	مشن سکول	۱۸۶۶ء		۹۱	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۳	عباس	۱۸۶۶ء	مڈل سکول فارسی	۱۰۷	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۴	کالو	۱۸۶۶ء	پرائمری سکول	۱۱۵	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۵	دوسیلی	۱۸۶۶ء		۹۳	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۶	سنگوئی	۱۸۶۶ء		۱۰۱	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۷	پراگواہ	۱۸۶۶ء		۷۲	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۸	چوکار	۱۸۶۶ء		۸۲	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۹	بشیاور	۱۸۶۶ء		۷۵	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۱۰	ملوٹ	۱۸۶۶ء		۸۰	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۱۱	میلہ	۱۸۶۶ء		۸۱	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۱۲	دارا پور	۱۸۶۶ء		۹۳	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۱۳	سرگھوسہ	۱۸۶۶ء		۱۵۱	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۱۴	بھڑی	۱۸۶۶ء		۳۱	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۱۵	پڑی	۱۸۶۶ء		۳۲	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۱۶	چکوال	۱۸۶۶ء	مڈل سکول	۱۷۶	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		

نمبر شمار	نام مدرسہ	تاریخ قیام مدرسہ	قسم مدرسہ	تعداد طلباء	خرچ تنخواہ ماہواری: سلسلہ	ہیڈ ماسٹر	سیکنڈ ماسٹر	تھرڈ ماسٹر	فورتھ ماسٹر	ففتھ ماسٹر	کیفیت
۱۷	کریالہ	۱۸۶۶ء	پرائمری سکول	۱۱۶	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۱۸	بھون	۱۸۶۶ء		۱۰۵	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۱۹	روڈیال	۱۸۶۶ء		۴۴	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۲۰	بل کسر	۱۸۶۶ء		۵۷	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۲۱	مریہ	۱۸۶۶ء		۳۳	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۲۲	دھروگی	۱۸۶۶ء		۲۲	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۲۳	پنڈھاڑنگان	۱۸۶۶ء	مڈل سکول	۲۲۲	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۲۴	دھریالہ	۱۸۶۶ء	پرائمری سکول	۱۰۲	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۲۵	ہرن پور	۱۸۶۶ء		۸۹	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۲۶	کھیوڑہ	۱۸۶۶ء		۱۴۰	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۲۷	ڈلوال	۱۸۶۶ء		۲۴	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۲۸	احمداباد	۱۸۶۶ء		۹۹	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۲۹	دولیال	۱۸۶۶ء		۵۹	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۳۰	نور پور	۱۸۶۶ء		۸۱	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۳۱	پنڈی بیدیاں	۱۸۶۶ء		۷۵	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۳۲	ساؤوال	۱۸۶۶ء		۴۲	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۳۳	چلیسہ نشاہ	۱۸۶۶ء		۳۸	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۳۴	جلالپور	۱۸۶۶ء		۷۰	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۳۵	مندرنگ	۱۸۶۶ء		۱۳۰	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		
۳۶	سگھر	۱۸۶۶ء		۹۱	۱۲	۲۵	۱۵	۱۲	۱۰		

Scanned with CamScanner

زبان جو اس ضلع مین بولی جاتی ہے

اس ضلع مین عام زبان تو پنجابی ہے۔ اور پنجابی کے اندر درمیانی تیز اسکی یہہ ہے۔ کہ چار بھی کی زبان ہمین رائج ہی ایک زبان تو میدان تحصیل جہلم کی ہی۔ جو طویل مین سرحد شرقی اس ضلع سے شروع ہوکر قریب خاتمہ حد غربی تحصیل جہلم کے نارہ پہاڑ تک بولی جاتی ہے۔ اور جنوبی کنارہ دریاے جہلم سے لیکر دامن پہاڑ پبی تک عرض ہے۔ یہہ زبان تو قریب تر زبان ضلع گجرات وغیرہ کی ہے۔ اور کسیقدر پوٹھوہار سے بھی ملتی ہے۔ اس مین قوم گکھڑ و گوجر و اقوام متفرق آباد ہین دوسری زبان پارنالہ نہاں سے جانب غرب حد ضلع تک پہاڑ کی زبان سے مشابہ تر ہی۔ جو ضلع شاہپور علاقہ بارہ و گجرات مین بولی جاتی ہے۔ اور شرق سے جسقدر آدمی غرب کیطرف چلے اوسیقدر بارکی زبان سے اسکی مشابہت زیادہ بڑھتی جاتی ہے۔ اور تیسری زبان تحصیل تلاگنگ قوم آوان کی زبان ہی۔ جسکو اوان کاری کی زبان کہتی ہین یہہ کسیقدر حصہ شرقی ضلع بنون و پوٹھوہار سے ملتی ہے۔ چوتھی زبان پبی وغیرہ کی اور اسیطرح عام زبان تحصیل چکوال علاقہ دہنی وغیرہ کی ہے جو زیادہ مشابہ پوٹھوار و پنڈ گھیب وغیرہ سے ملتی ہے۔ وقعی یہہ چارون زبانین باہمی ایک نسبت موافقت کی رکھتی ہین۔ اور بعض لفظون مین تفاوت بھی زیادہ ہے۔ جب چارون حصہ کا ایک ایک آدمی ایک وقت مین ایک جگہ گفتگو کرے تو امتیاز اونکی زبان کی زیادہ تر معلوم ہوتی ہے۔ اور عام صورت سے پنجابی زبان ہے۔

مذہب

اس ضلع مین باعتبار آبادی کے دس فیصدی ہندو۔ دو سکھ۔ اٹھاسی مسلمان ہین۔ سوائے ان کے اور کوئی مذہب رائج نہین ہے۔ مسلمان عام طور پر بلکل اہل سنت جماعت ہین۔ شیعہ بچکہ بھی نہین۔ اگر کل ضلع مین سو دو سو ہونگے تو وہ بھی اعتقاد اسکا صفائی سے نہین کرتا۔ اور وہابی خاص جہلم مین چند آدمی ہین۔ زیادہ نہین۔ ہندو سکھ بھی عام پورانے عقائد کے معتقد ہین۔ نئی کسی مذہب کی پابندی نہین ہے۔

میلہ ہاے

تفصیل میلہ ہاے جو اس ضلع مین ہوتے ہین نقشہ ذیل سے معلوم ہوتی ہے۔

فہرست میلہ ہاے

نمبر شمار	مہینہ	روز	نام میلہ	کیفیت بابت میلہ کے
۱	جہلم	پہلی	شبندر	زیارت دیوان نصاب دیوانہ صاحب ایک عابد آدمی گذرے ہین۔ اونکی قبر و چار دیواری پختہ بنی ہوئی ہی۔ عید النظر کے بیس روز بعد عرس کا میلہ ہوتا ہی۔ قریب ایکہزار یا نسوکے خلقت کے ہجوم میلا ہوتی ہی۔ دو دن میلا رہتا ہی۔ دن کو لوگ آتے ہین۔ اور رات کو اپنے اپنے گھر واپس چلے جاتے ہین۔ دیوان صاحب کی اولاد سے غلام شاہ گدی نشین ہی۔ اکثر لوگ علاقہ پبی وغیرہ کے مرید و معتقد اس خاندان کے ہین۔ میلا مین تخمیناً قریب ۵۰۰ روپیہ کے خرچ کرتا ہے۔ اس زیارت کے صلع ۵۰ روپیہ کے معافی ضلع راولپنڈی مین واگذار ہے۔ میلا مین اشیاء تجارت کی خرید و فروخت نہین ہوتی۔
۲	"	میانہ موہرہ	خانقاہ شاہ سفید	علاقہ پبی مین یہہ ایک مشہور خانقاہ ہی شاہ سفید قوم کے سید عارف آدمی تھے۔ خانقاہ و چار دیواری پختہ بنی ہوئی ہی قوم میانہ جو اس گانو مین موجود اور خانقاہ پر قابض ہین۔ شاہ سفید کی اولاد اپنے آپ کو بیان کرتے ہین۔ جسوجہ اس خانقاہ پر اگر خدمت جاروب کشی کرتے ہین بالعقیدہ اونکے عام کا قول ہے کہ پیر زیارت کی برکت سے اونکو مرض جذام سے آرام ہو جاتا ہے۔ ماہ بیساکھ کی ہر چہار جمعرات کو میلا ہوتا ہے۔ قریب آٹھ ہزار کے مرد و زن علاقہ چکوال

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	ضلع	تحصیل	موضع	کیفیت بابت میلہ کے	موضع میلہ
۲	جہلم	چہی	سیالہ سوہرو	دھلاوہ دھن و علاوہ گوجرخان و علاقہ چہی و جہلم و رہتاس وغیرہ کے جمع ہوتے ہین۔ اشیاء تجارتی کی خرید و فروخت نہین ہوتی حلوائی و منیار وغیرہ دوکاندار میلہ مین آتے ہین۔ جانور بھیڑ کی ارائی کا جلسہ ہوتا ہے۔ شیرہ بازاور اوسکے تماشہ مین بخوبی دل حاضر ہوتے ہین۔ پڑکوٹی کا اکھاڑہ ہوتا ہے۔ نوجوان زمیندار لوگ کوڈی کھیلتے ہین۔ تخمیناً عدد حاضرین چڑھاوہ کے آدمی ہوتی ہے۔ موضع سوگیال علاقہ چہی مین اراضی چھ ایکڑ اس خانقاہ کے نام واگذار ہے۔	خانقاہ شاہ سعید
۳	جہلم	کہوٹہ	سوہن	یہہ پورانی زیارت ہے۔ پہاڑ مین ایک چشمہ آب لبالب خام سنگی بنا ہوا ہے اوس سے پانی نکلتا ہے۔ اوس کے متصل ایک قبر غازی کی واقع ہے۔ لوگون کے بیان سے ظاہر ہے کہ وجود اس چشمہ کا صاحب زیارت کی برکت سے ہوا ہے اس چشمہ مین وہ عورتین جنکو بسبب بیماری کے اولاد پیدا نہین ہوتی ہر روز چاندنی اتوار نہاتی ہین۔ کہتے ہین کہ اونکی بیماری کو آرام ہو جاتا ہے بوقت نہانیکے جب توفیق ہو دو چار پیسہ۔ عورتین زیارت پر چڑھاتی ہین میلا نہین ہوتا۔	خانقاہ غازی سنگرہ
۴	جہلم		رکبہ گہرٹ	یہہ چشمہ خام شہر جہلم صدر مقام ضلع سے جانب غرب بفاصلہ تخمیناً دس کوس قلعہ رہتاس کے قریب ایک جنگل ہے۔ حکایت سرکار اور بنام رکبہ گہرٹ مشہور ہے۔ اس رکبہ مین دو چشمہ ایک ہی جگہ واقع ہین۔ ایک تو پتھر کندہ ہوا ہے۔ دوسرا زمین کھودا ہوا ہے	چشمہ گہرٹ

نمبر شمار	ضلع	تحصیل	موضع	کیفیت	موضع میلہ
				جسکے گرد سنگی پتھر سے دیوار بنی ہوئی ہے۔ چشمہ مقدم الذکر عمق مین ۱۵ فٹ کے قریب ہوگا اور دوسرا ۳۰ فٹ کے قریب۔ ان چشمون کی نسبت عوام الناس بسطح پروڑ کرتے ہین۔ کہ حضرت بابا فتح چنیانی مین شاہ عثمان فقیر غازی کا قیام اس مقام پر چند روز ہوا۔ شاہ موصوف ایک بڑے فقیر اس علاقہ مین ہوئے ہین۔ خانقاہ اونکی غازی ناڑہ و ناڑہ جلالپور واقع ہے۔ جنیر میلہ بھی ہوتا ہے۔ یا کوئی بڑی بگڑ یونکا اجڑ بیان کرتا تھا۔ دودھ غیرہ سے اونکی خدمت کی۔ اتفاقاً وہ بیمار ہوگیا۔ کوشکم اوسکا پھول گیا۔ شاہ صاحب سے اوسنے دعا کی درخواست کی۔ اونہون نے فرمایا۔ کہ یہان زمین کھودو۔ چنانچہ اوسنے زمین کو فی الفور کھودا۔ اور پانی اوس سے شور نکلا جسکے پینے سے ایک گھنٹہ تک تو اوسکے پیٹ مین درد رہا۔ اور شکم مین آواز و ہلکی حرکت کی آتی رہی۔ (آواز کو گہرٹ اسمک مین کہتے ہین۔ اسلئے اسکا نام گرٹ مشہور ہوا) پھر اسہال آنے شروع ہوگئے اور وہ بیماری رفع ہوگئی۔ اوسوقت سے تمام لوگون کو یہ عقیدہ ہوگیا ہے کہ موسم جلاب کا ہووے۔ یعنے ماہ چیت بیساکھ سطابق ماہ اپریل و ماہ مئی کا تک مطابق ماہ اکتوبر مین اوسوقت یہان آتے ہین اور غلہ گندم قریب جاؤ سیر کے۔ برایان کراکر اوسمین قند سیاہ ملا دیتے ہین جسکو مرتہ کہتے ہین۔ ساتھ لاتے ہین۔ یہان پہنچکر سبو پانی کا اوس سے بھر کر علیحدہ علیحدہ جگہ مین مٹھیم جاتے ہین اور اوسکو پینا شروع کر دیتے ہین چونکہ ذائقہ اس پانی کا اچھا نہین شربت ہے اسلئے اوپر ہر پانی پیتے ہین اوپر مرتہ کہاتے ہیں	چشمہ گہرٹ

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	نام مکان	کیفیت
۰	۱۱	۰	۰	۱۱	کہاتے ہین اس حد تک یہ پانی پی جاتے ہین کہ قیاس یقین نہین کرتا۔ یعنے زمیندار لوگ تو دو دو گھڑے تک پی جاتے ہین پہلے دو حوض چار پانچ سیر پانی پیا جاتے ہین۔ تو تشنگی بجھ جاتی ہے۔ اور ایک گھنٹہ کے بعد سہال آنے شروع ہوتے ہین۔ پہر دیر سے اور پانی کا استعمال ہوتا ہے۔ لاکن پیر دن نہین ٹہرتا۔ بلکہ جیسا پانی پیا جاتا ہو فی الفور نکل جاتا ہے اس حساب سے تین چار گھنٹہ تک فراغت ہو جاتی ہے۔ کسی قسم کا ضعف طبیعت مین نہین آتا۔ البتہ کچھ گرمی بسبب کثرت استعمال پانی کے معلوم ہوتی ہے۔ لاکن ہر جگہ سے ایک میل کے فاصلہ پر ایک چاہ ہے۔ جسکا پانی شیریں ہے۔ اوسکے پینے سے وہ گرمی بھی رفع ہو جاتی ہے۔ پرہیز کوئی پرہیز اس حساب سے نہین کرنا پڑتا۔ مقتا ہی حکیم اور دوا سے بچاؤ ہوتا ہے اسلئے موسم حساب کیوقت دور دور سے یعنے علاقہ جھون و لاہور و گجرانوالہ۔ وشاہپور گجرات وراولپنڈی وغیرہ سے لوگ آکر یہ حساب کرتے ہین۔ اس حد تک اجتماع ہو جاتا ہے کہ نوبت پانی لینے کی ایک دوسرے کو نہین ملتی۔ اور آپس مین دنگہ فساد بھی ہو جاتا ہے۔ اس انتظام کے واسطے گارد پولیس دن ایام مین مقرر ہو جاتی ہے۔ رات کو یہان کوئی نہین ٹہرتا۔ نہ ٹہرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ صرف دو تین گھنٹہ مین فراغت ہو جاتی ہے۔ ایام حساب مین ایک فقیر بھی یہان قیام کرتا ہے جسکو لوگ حسب توفیق غلہ و نقد وغیرہ دیتے

خلاصہ تاریخ ذکر الامیر تحصیل چکوال پاکستان

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	نام مکان	کیفیت
۰	۰	۱۱	۰	۱۱	مین موسم پر اکثر دس ہزار آدمی کا ہجوم ہو جاتا ہو۔ اور تغیر موسم کو بھی کسیقدر اس حساب سے ان لوگون کو فایدہ ہوتا ہے جو شاکی سردی یا امراض شکم وغیرہ کے ہون
۵	۰	۰	بیٹ	مکان گورکہنا تھ	حقیقت اس مندر کی ہیر مندر کے دھام راجہ راجہ چکے وقت سے ظاہر کرتے ہین۔ اور کہتے ہین۔ کہ گورکہ ناتھ موجودہ فرقہ فقیری جوگ نے چندہ اس ٹیلہ پر مقیم رہکر کانتہ کو چیلہ بنایا۔ اور گدی نشین ٹیلہ کا کر دیا۔ اوسکے قیام اور بالناتھ کی گدی نشینی سے یہہ ٹیلہ گورکہ ناتھ دبال گورکھ ناتھی موسوم ہوا۔ مندر و مکانات پختہ ہو چکے قدیم زمانہ مین کل مندر جوگیون کے اس ٹیلہ کے تابع تھے بدون حصول اجازت پیر گدی نشین ٹیلہ کے دوسرے کسی مندر کا کوئی گدی نشین نماز جات ہاہمی کا فیصلہ نہین کر سکتا تھا۔ یعنے کل اس فرقہ کے تنازعات اس مقام سے فیصلہ پاتے تھے۔ نذر نیاز ہر ایک گدی نشین سالانہ پیشکش کرتا تھا۔ شروع عملداری سرکار انگریزی سے یہہ دستور معدوم ہو گیا۔ شہر اتری کو کہ ہندو دکا ایک شہر ہوتا ہی۔ قریب سات سو مرد و زن کے جمع ہوتے ہین۔ ایکدن میلہ رہتا ہے۔ آٹھ دس دوکان حلوائی و میوہ فروشونکی آتی ہین۔ اسباب تجارت کے خرید و فروخت نہین ہوتے تخمیناً ایک سو روپیہ چڑھاوہ چڑھتا ہے۔ بقدر لوگ میلہ

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	نام مکان	کیفیت
۵	"	"	"	"	اوین اونکو ابلور پرشاد و دورونی اور کچوڑی باجرہ کی جنکا بموجب عادت نذر سوا سیر کا ہوتا ہے۔ دیجاتی ہے۔ میلا کے دن پیرگدی نشین کا سالانہ بتفصیل ذیل خرچ ہوتا ہے۔ کہان۔ خرچ لنگر کل ماسوائے میلہ کے ہر روز لنگر جاری ہوا رشاہے۔ جب کوئی مسافر جاوے تو اوسکو بلا لحاظ قومیت کے روٹی حسب حیثیت ملتی ہے۔ اگر رات رہے تو کمرا بھی دیتے ہین۔ بوقت مقدمہ فوجداری حسین پیر گوہر ماتھہ گرمی نشین ہے۔ حال ماخوذ ہو گیا تھا۔ کل معافیات و جاگیر اس مندر کو ضبط ہو گئے اب تخمیناً اسے ایکسو اسی فرد عہ ملکیت موجودہ ہے جسے ضبطی جاگیر کی مل مین تھی۔ مندر کے اخراجات کو سوائے آمدنی مزروعہ ملکیت و نذرانہ مریدی کے اور کچھ گنجایش نہ ہی۔ لیکن برسم قدیم اب بھی روٹی بدستور مسافران کو ملتی ہے۔
۶	جہلم	روتاس	چشمہ روتاس (نانک شاہی)		یہ چشمہ قلعہ روتاس متصل برلب نالہ گہان واقع ہے۔ بشکل حوض تعمیر اسکی عبارت سنگی پختہ ہے۔ بر سر چشمہ ایک دھرم سال بہت خوش قطع پختہ دو منزلی جسکے تعمیرات بھی شروع ہین۔ سکھون کا عقیدہ ہے کہ وجود اس چشمہ کا نانک صاحب کی برکت سے ہوا ہے۔ نانک ابتدا گورو موجد پنتھ سکھون کا نام ہے۔ یہ فقیرانہ حالت مین پھرتے رہتے تھے۔ اس چشمہ مین نہانے کو سکھ ثواب جانتے ہین۔ یکم بیساکھ کو ایکدن میلہ ہوتا ہے تین چار سو آدمی تخمیناً جمع ہوتے ہین۔ بازار و دوکان نہین آتے پڑاوہ کی آمدنی قریب ۴۰ روپیہ کے ہوتی ہے جسمیں

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	نام مکان	کیفیت
					مندر کا حاضرین کو چرنامرت مین جاوے۔ علاوہ بریں شاہ دیتا ہے علاوہ بریں جب کوئی مسافر جاوے تو اوسکو بھی روٹی دیتا ہے اس مندر کے نام ایک موضع منارہ بھی (۱۰۵۰) اور نصفی حصہ موضع لنگر پیان کا جسکی جمع (۱۱۵۰) روپیہ ہے جاگیر ہے۔
۸	پنڈدادنخان	جلالپور	ڈھیری	خانقاہ سیدان شاہ کرشاہ	یہ خانقاہ درمیان پہاڑ کے رکھہ سرکار مین واقعہ ہے۔ خاص کوئی کرامت مشہور نہین۔ مگر بزرگ ہوئے ہین۔ ہر جمعرات لوک شیرینی شکرانہ لیکر جاتے ہین۔ جو چڑاوہ چڑہتا ہے شرفا ملی مجاور خانقاہ لیتا ہے۔ جو منت کوئی شخص مانتا ہے۔ پوری ہوتی ہے
۹	"	استانی بو ماتا خوشحالی	"	"	یہ مکان اہل ہنود محصل خانقاہ نیر کے ہے اور اسمشی نور اترا جو ماہ اسوج وچیت مین ہوتی ہے۔ یعنے سال مین دو دفعہ بڑا میلہ ہوتا ہے ہندو لوگ پوجا کرتے ہین۔ اور از قسم بکرا و حلوا چڑاوہ چڑہتا ہے قوم زرگر جو منت دیوی خاص جلالپور مین رہنے والے ہین لیتے ہین۔ جو لوگ حاجت برآری کیواسطے آوے باعتقاد اوس کے ہر ایک کی حاجت پوری ہوتی ہے۔
۱۰	پنڈدادنخان	جلالپور	جلالپور	مکان حضرت سید غلام محمد شاہ صاحب	یہ صاحب خاص جلالپور مین مقیم ہین۔ روزمرہ قریب ۴۰ نفر مرید و مسافر کے مکان پر جمع رہتے ہین۔ ہر ایک کو روٹی دیتے ہین اور بڑے ولی مشہور ہین۔ ہر ایک حاجت یہی پوری ہوتی ہے۔ ماہوار ۱۰ تاریخ کو چاند کو عرس ہوتا ہے یعنے اکثر مرید و دیگر اشخاص اون کے مکان پر جمع ہو کر شاہ صاحب کو نذر دیتے ہین۔ اور اوس روز سب کو روٹی عمدہ ملتی ہے۔ گویا ہر ماہ مین ایک دفعہ یہ بھی ایک جشن کا میلہ ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	نام مکان	کیفیت
۱۰	پنڈدادنخان	جالپ	رداں	دھیرے رادخانقاہ سید جلال	سید ہرم رہے ایک چشمہ پانی کا ہے۔ آبپاشی۔ زمین دال کوہی بڑا چشمہ سے ہوتی ہے۔ اسجگہ پر جو چشمہ ہے اوسپر قریب تین ہنود و اقوام کی ہرایت دار جاتے ہین۔ جبکو سایہ ہووے اوسجگہ شیرینی مانتے سے سایہ دور ہوجاتا ہے۔ اول چشمہ مین نہاکر ایک پتھر قرار اوسجگہ اوس کے گرد سات پھیرے لیتے ہین۔ اور جبتک بدن خشک ہووے تب تک زبان سے بولنا منع ہے جو شکرانہ چڑاتا ہے۔ وہ مجاور خانقاہ سید جلال کے لیتے ہین۔ ہر سال چیت چودس کے دن بڑا میلا ہوتا ہے۔ قریب اکیس ہزار آدمی جمع ہوتا ہے۔ جسمین اکثر عورات اور مرد کم شکرانہ اول پانچ شیرینی مقرر ہے۔ بعد اوس کے جسکی حاجت پوری ہوجاوے۔ وہ حسب توفیق دیتا ہے معافی بھی خانقاہ کے ساتھ ہے۔
۱۱	″	″	دھریار	خانقاہ پیر مصطفے	یہ بھی بزرگ ہوئے ہین۔ ہوا کا درد لینے رنج جسکو ہووے۔ وہ بھی اتوار سلام کرنے سے باعتقاد اوسکے رفع ہوجاتا ہے۔ خاص کہی میلہ نہین ہوا ہے۔ ہر ایک اتوار کو سب لوگ اہل ہنود و مسلمان سلام کرنے آتے ہین۔ اوسجگہ کی خاک جائے درد پر ملتے ہین توشفا ہوجاتی ہے اکثر شہی روٹی منت جو ہے وہ مجاور لیتا ہے
۱۲	کہون	ڈلوال	شب گنگا		یہ جگہ اہل ہنود کی متبرک اوسمین ایک چشمہ جاری ہے۔ ہر ماہ کی یکم کو دو پہات لحظہ کے لوگ اشنان کو آتے ہین۔ اشنان کرنا صواب جانتے ہین۔ جیا کہی کے روز میلا بھی ہوتا ہے۔ قریب چار سو آدمی کے جمع ہوتا ہے۔ ایک مندر رگا اسجگہ ہے پوجا رہا مقرر ہے۔ جو چڑاوہ چڑہتا ہے اوسی پجارہ کا حق ہے عموماً چڑاوہ حسب توفیق نقدی و شیرینی

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	نام مکان	کیفیت
					چڑہتا ہے
۱۳	پنڈدادنخان	کہنڈوا	کہنڈوا	فرشنگ پیر	یہ بھی ایک مشہور جگہ اہل ہنود کی ہے۔ فقیر وغیرہ اسجگہ جمع رہتے ہین اشنان کے واسطے دور دور سے لوگ آتے ہین۔ بیساکہی کے روز بھی اسجگہ میلا ہوتا ہے قریب (۵۰۰۰) آدمی کے جمع ہوتے ہین۔ ایک سادھو بیراگی ہمیشہ مقیم رہتا ہے جو چڑاوہ لیتا ہے نقدی و شیرینی لوگ چڑاوہ دیتے ہین۔
۱۴	″	پنڈدادنخان خاص	پنڈدادنخان	خانقاہ پیر مصطفے	یہ بزرگ ہوئے ہین۔ ہر ایک کی حاجت پوری ہوتی ہے۔ ہر جمعرات بلحاظ میلہ کے اہل اسلام و اہل ہنود واسطے سلام کے قریب دو ہزار آدمیون کے شہر و باہر دیہات کے جمع ہوتے ہین۔ شیرینی شکرانہ از قسم غلہ و نقدی وغیرہ مولیشی وغیرہ لوگ حسب توفیق چڑاوہ چڑہتا ہے۔ یہ چڑاوہ پیر مصطفے کے دو ہتروکرم شاہ وغیرہ جو خاص پنڈ مین رہتے ہین لیتے ہین۔ مرید بھی اس خاندان کے بہت ہین۔ معافی بھی مگر اب ضبط ہوگئی۔
۱۵	″	″	خانقاہ چلاشم		یہ بھی بزرگ ہوئے ہین۔ ہر جمعرات عورتین چراغ وغیرہ جاکر جلاتی ہین۔ اہل خانقاہ کے ساتھ قریب ۲۵ گھمانون کے معافی۔ دوام کے واسطے ہے۔ شیرینی وغیرہ لوگ چڑاتے ہین خاص کرامت مشہور ہین۔
۱۶	″	″	مندر رگنگا		یہ مندر مہاراجہ گلاب سنگھ کا ہے اہل ہنود اسکی بہت اعانت کرتے ہین۔ بڑی متبرک جگہ اہل ہنود کی ہے۔ بیراگی سادھ اس جگہ گدی نشین ہے۔ پانچ چھ پشت سے ناگون کی گدی مشہور ہے جو جنت اسجگہ ہوتا رہا ہے۔ بڑا بزرگ ہوتا رہا ہے ہوقت

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	نام مکان	کیفیت
					جنت سرجو داس ہے۔ سداورت ہو جسقد رساہدو روزمرہ کو مین اون کو جنت روٹی دیتا ہے۔ اور ایک کھوئی جواد سکے اندر ہے اگر صاحب کے وقت کی ہے۔ اوسکی کرامت ظاہر یہہ ہے کہ جو نی لڑکی جسکو خارش ہو جاوے۔ تین اتوار پانی اوس کھوئی کے نہانے سے خارش رفع ہو جاتی ہے۔
۱۷	۰	۰	۰	شوالہ جنت دھنی گر	یہہ شوالہ بھی اہل ہنود کا ہے۔ جنت دھنی گر داداگرو جنت شنکر کا ہے اسکی بھی اہل ہنود بہتی مانتا کرتے ہین۔ اور سیوک اس خاندان کے بہت لوگ ہین۔ روٹی بھی مسافران ساہدوان کو فیر کو جاس مکان آوے ملتی ہے۔ بڑا ہاری مکان پختہ بنا ہوا ہے سعانی بھی کچھ بنام جنت شنکر گر تا حیات اور تا حائی شوالہ چند دیہات مین ہے۔
۱۸	پنڈ داد نگان	پنڈ	پنڈ خاص	سادھ کیول ناتھ	یہہ سادھ کیول ناتھ جوگی اہل ہنود کی ہے۔ اوسنے زندہ سادھ لی تھی یعنے خود سادھ بنوا کر زندہ داخل ہوا ہے۔ بڑا بزرگ ہوا ہے۔ جب بارش کی کمی ہووے اوسجگہ سب شہر دار میلہ لگاتے ہین۔ اتوار کو میلہ ہوتا ہے۔ خدا کے فضل سے میلہ ہوتے ہی بارش ہوتی ہے۔
۱۹	۰	احمد آباد	سنڈ ایر	خانقاہ شاہ شریف	یہہ خانقاہ پرانی ہے۔ اور بڑے بزرگ ہوئے ہین۔ آجہہ سال ۱۲ ماہ ماذکی ۹ تاریخ کو ہر سال میلہ ہوتا ہے۔ شاہ شریف کی اولاد سید سنڈ ایر موجود ہین۔ شیرینی شکرانہ جو میلہ پر چڑہتا ہے وہی لیتے ہین۔ خاص کوئی کرامت مشہور نہین۔

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	نام مکان	کیفیت
۲۰	"	"	پیر کہار	ڈیارت پیر کرم شاہ	یہہ بھی مشہور ہین اوسکی اولاد سے پیر کہارہ ہین موجود ہین۔ شکرانہ حسب توفیق مرید دن سے لیتے ہین۔ مرض کھنگی منت ماننے سے رفع ہو جاتی ہے میلہ نہین ہوتا۔
۲۱	"	کہون	تھنڈال	کشاس ساچ	یہہ ایک بڑا پورانہ تیرتھ متبرک اہل ہنود کا ہے۔ ہر سال بسا کھی کے دن بڑا بہاری میلہ ہوتا ہے چار پانچ یوم تک رہتا ہے۔ دور تک پنجاب کے لوگ واسطے اشنان کے اسجگہ آتے ہین۔ قریب دس ہزار بلکہ زیادہ آدمی جمع ہوتے ہین۔ پانی اوس تالاب میں جسکو کشاس بولا جاتا ہے۔ اہل ہنود اشنان کرنا نہایت ثواب جانتے ہین۔ پانی نہایت صاف ہے۔ اور ساہدو لوگ ہر فرقہ کے اسجگہ ہمیشہ مقیم رہتے ہین۔ تالاب کے عمق کی کوئی حد نہین ہے۔ مگر ایسی جگہ جہان باندازہ پانی کا نہین ہو صرف تالاب کے جانب گوشہ غرب و شمال کہ ہے اور شاستر مین دہرتے کا نیتر کہتے ہین۔
۲۲	"	"	ارڑ	خانقاہ سیان سالپ	یہہ بڑے بزرگ ہوئے ہین۔ ظاہر کرامت یہہ ہے کہ جسکو درد وباد کا ہووے۔ وہ تین اتوار جاکر سلام کرے اور گیہی خانقاہ کے جائے۔ درد ناک پر پھیرے۔ تو آرام پاتا ہے شکرانہ حسب توفیق ہر ایک دیتا ہے۔ اور کل علاقہ کہون مین فی ہل چار پائی اسکا مقرر ہے۔ میان سالپ کے اولاد سے جو قوم گوجر سیال مین وہ لیتے ہین میلہ نہین ہوتا۔ اتوار کو جو لوگ آتے ہین۔ اون کو قوم سیال

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام تھانہ	نام موضع	نام محلہ	کیفیت
۲۱	"	"	"	"	دوآدمیان سالپ روٹی دیتے ہین۔ یہہ دربار متبرک ہین سید نشاہ بڑے ولی ہوئے ہین۔ کئی کرامت اونکے مشہور ہین۔ سب لوگ ہندو مسلمان حاجت براری کے واسطے جاتے ہین۔ ہر ایک کی حاجت پوری ہوتی ہے بموجب سے جیسا کہ تب میلہ رہتا ہے۔ چڑھاوہ از قسم بکرہ و نقدی و غلہ و گھوڑا چڑھتا ہے۔ مرید بکثرت ہین۔ قریب ہزار کے آدمی مثل کتاس کے میلہ ہوتا ہے۔ ایک ایک ہی وقت یہہ میلہ ہوتا ہے۔ اب گدی نشین سائین خیرات علی شاہ ہے۔ سات پشت سے اوسکی گدی چلی آتی ہے۔ وقت میلہ سب مریدونکو روٹی گدی نشین دیتا ہے۔ قریب ۱۰ نفر کے ہر وقت فقیر جمع رہتی ہین۔ معافی کی سرکار سے اُس مکان کے ساتھ ہے۔
۲۲	چکوال	بھال	دھرابے	خانقاہ پیر حالشاہ	بروز پنجشنبہ اول تاریخ چاند ماہ اثر کے میلا جمع ہوتا ہے اور قریب چھ ہزار آدمی اس تحصیل کے اور سوا اوسکے اور دوسری تحصیلونسے آتے ہین اور ایک روز یہہ میلہ رہتا ہے اور پھر کودی اور کشتی۔ اور نیزہ بازی کرتے ہین۔ اور رات کو واپس ہو جاتے ہین۔ کسی چیز کی تجارت نہین ہوتی۔ البتہ کچھ دوکاندار حلوائی وغیرہ کچھ کھانے کی چیز تیار کر کے لے جاتے ہین۔ اور وہ فروخت ہوتی ہے۔ عام قیمت مین غلہ جو وغیرہ زمیندار گھر سے لے جاتے ہین۔ وہ دیتے ہین۔ روٹی گھر سے ساتھ لے جاتے ہین۔

نمبر شمار	نام تحصیل	نام تھانہ	نام موضع	نام محلہ	کیفیت
۲۵	"	"	ہرڑ	زیارت پیر شاہ	بروز پنجشنبہ اول تاریخ ماہ بساکہہ کی یہہ میلا جمع ہوتا ہے اور ایکدن و ہر رات کو سب آدمی گھر چلے جاتے ہین۔ باقی حال بطرح صدر ہے۔
۲۴	تحصیل	تھانہ	میال	دندہ	شاہ بلاول	گو کرامت مشہور نہین ہے۔ لیکن نہایت بزرگ ہوئے ہین۔ اونکی اولاد مین بزرگ نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ بھی گذرے ہین وارث بھی قوم سید سکنائے دندہ۔ ضلع ضلع۔ سکہ تحصیل گنگ وہوارہ دیگر تحصیل چکوال و پنڈی گیب مین موجود ہین۔ سب ہندو و مسلمان اونکی عزت کرتے ہین۔ اور شکرانہ بطریق مرید سے اسلح لیتے ہین۔ کوئی شادی بیاہ۔ اولاد کے تولد پر بیل اور دو چادر ایک فصل مین اور نی مل۔ اونہی کل گھوڑے سے ایک پہکڑ اوسکی قیمت لیتے ہین۔ خانقاہ پر جو آمدنی ہوتی ہے وہ کچھ زیادہ نقدی نہین ہوتی۔ فقیر لوگ جتنی خانقاہ کے نوکر ہین وہ خبر رکھتے ہین کوئی میلہ مقرر نہین ہے جو آدمی زیارت پر آتے ہین۔ اگر اونکو مات آجاوے تو روٹی بھی دیتے ہین۔
۲۶	تحصیل	تھانہ	تحصیل	خانقاہ سید شاہ	یہہ صاحب بھی اولاد شاہ بلاول صاحب کے ہین۔ اور ظاہرا کرامت اونکی یہہ ہے کہ چالیس روز جو شخص کسی کام کیواسطے مزار پر جاوے ہو جاتا ہے۔ اور اونکی اولاد خاص تحصیل گنگ مین رہتی ہین۔ شکرانہ بطریق نمبر ۲۴ کے ہے۔
۲۸	"	"	میال	خانقاہ ملک حبیب	یہہ صاحب بھی اولاد شاہ بلاول صاحب کے ہین۔ کوئی کرامت مشہور نہین گر صاحب بس ہوئے ہین۔ اور اولاد اونکی موضع

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	نام علاقہ	نام موضع	نام مکان	کیفیت
					میال مین رہتی ہے۔ اور مریدون کے زیادہ تر مین اسواسطے آمدنی شکرانہ بہت کم ہے۔
۲۹	"	"	صورت	پیر تاڑہ	یہہ صاحب کرامت ہوتی ہین اونٹ یا ماس مہاشی یا اجڑ مین جو بیمار سے پڑے ہون اور پانک اجڑ یا مال مات کو وان جاکر بتادیوے تو آرام ہوجاتا ہے یا کسی آدمی کو چیش ہووے وہ اوس پانی بہتے ہوئے مین جو اوس مکان کے نیچے جاری ہے غسل کرے تو آرام ہوجاتا ہے۔
۳۰	"	جتی	جتی	شاہ دلاور صاحب	یہہ قوم کے اوان ہوتے ہین۔ اونکی اولاد مین قایم شاہ صاحب صلوا مین موجود ہین۔ آواگاری دیپٹی کمیشنر کے تحصیل میرے اونکے مرید بہت ہین اور کرامت مشہور بھی ہے کہ جو طرح طرح کا بروز عبرت جاوے تو بانقاد اونکے آرام ہوجاتا ہے شکرانہ کی نسبت ایک روپیہ شادی اور ایک روپیہ تولد کے وقت اور ایک چوانی فصل نئی مل لیتے ہین خانقاہ پر جو نذر وغیرہ کی آمدنی ہوتی ہے۔ وہ فقیر لوگ خادمان خانقاہ پاتے ہین۔
۳۱	نوشہرہ	جتی	بروڑال	خانقاہ والی بی بی صاحبہ	یہہ بھی قوم اوان ہے اونکے ہین مرض جنبل والے کو وہیں بیٹھ کر آرام ہوجاتا ہے کہتے ہین اونکی اولاد سے تھوڑے آدمی خاص ہوا ہین رسم شکرانہ مین جو بیمار لوگ یا اونکے شہادہ دلاتے ہین تو بیمار کے سیدھا کاری مین صاحبہ مین ہوتی ہین اونکی اولاد مین سے ایک بی بی صاحبہ کے ہاتھ سے کچھ دانتے تراشیں ہووے ہین سب لوگ اونکو نقد مین دیتے ہین شکرانہ بھی دیتے ہین سال بسال اونکی زیارت کو جاتے ہین اونکی اولاد سے ہوتی ہے صاحب برکت ہوتی ہین اونکی اولاد سے ہوتی ہے اونے خانقاہ مین
۳۲	"	"	چکے والے ٹراپ	خانقاہ شاہی صاحب	
۳۳	"	میال	چکے والے ڈاڈہ	خانقاہ شیخ محمود صاحب	

صحت جسمانی واوضاع واطوار

مختصر حال صحت جسمانی کا آب وہوا مین آچکا ہے اوضاع اطوار کی صورت یہہ ہی کہ حسب تشریح عام حال ضلع البتہ چکلہ ہائے جدید کے دو ٹکڑہ اس ضلع کے ہین۔ اور ایک ٹکڑہ جنوبی ہے۔ جسمین اکثر دیہات تحصیل جہلم و پنڈ کے واقع ہین۔ اور یہہ ٹکڑہ مشرقی ہے۔ دوسرا ٹکڑہ شمالی ہے۔ جسمین بعض دیہات تحصیل جہلم یعنے علاقہ پبی اور کل تحصیل چکوال و تلاگنگ واقع ہین۔ چوتھا ٹکڑہ جنوبی مشرقی کا ہے۔ اوسمین شرقی جانب تلاگنگ کچھ اور گوجو جنوبہ و باقی اقوام متفرق زیادہ آباد ہین طاقت جسمانی لوگون کی معمولی ہے۔ انمین جو دیہات دریائے جہلم سے کسیقدر فاصلہ پر ہین یعنے جانب شمال خشکی مین ہے اوسکے اگر گوجر ہین تو متوسط طاقت کے اور لباس بھی کچھ صاف رکھتے ہین۔ قد بھی معمولی ہین۔ چہرے بھی کسیقدر بارونق اور جو خاص کنارہ دریائے پر رہتے ہین۔ وہ کم طاقت اور زیادہ صاف رہنے والے نہین۔ لباس بھی اونکا صاف نہین ہوتا۔ اور اکثر قوم کے بھی متفرق لوگ ہین۔ اور بخار وغیرہ امراض مرطوبی ان دیہات مین زیادہ ہوتی ہین۔ اور جو دیہات اس ٹکڑہ مشرقی کی جانب غرب آخیر حد ضلع تک ہین۔ اونکی طاقت اچھی ہے۔ قد بھی بلند طاقت بھی زیادہ ہے۔ اور اکثر گول چہرہ و بلند قامت اور متوسط اندام نہ فربہ نہ لاغر اور صحت بھی اچھی ہی۔ لباس اکثر اس ٹکڑہ کا علی العموم مردانہ یہہ ہے کہ پاجامہ کی جگہہ چادر سفید باندھتے ہین جسکو تہہ بند کہتے ہین۔ اور گلے مین کرتہ سفید جو کمر سے کچھ نیچا ہوتا ہے یعنے طول اسکا زیادہ نہین ہوتا۔ اوپر چادر سفید سر پر چھوٹی پگڑی چھ سات گرانگریزی کپڑے کی اور جو معتبر معزز آدمی ہین وہ بڑے پگڑی باندھتے ہین۔ اور لباس عام یہی ہے۔ اب بعض لوگ پاجامہ شرعی یا ٹھیک پاجامہ بھی پہنتے ہین۔ مگر نہایت کم۔ عورتون کا لباس معمولی پنجاب کا ہے۔ غربی حصہ مین کسیقدر ریجائے پاجامے عورتین چادر باندھتے ہین۔ اور حصہ شمالی مین جو طرف شمالی گکھڑون وغیرہ کی ہے۔ اوسمین وہی لباس اور بجائے تہہ بند کے کثرت سے پاجامہ شرعی پہنتے ہین۔ اور حصہ غربی یعنے دہنی دامان کا بھی یعنے تحصیل تلاگنگ مین تہہ بند یا پاجامہ تنگ اور کسیقدر ڈھیلا بڑا پاجامہ پہنتے ہین اور پگڑی یہی علی العموم پہنی ہوتی ہے۔ لباس مردانہ عام سفید ہے۔ اسیطرح زنانہ اس حصہ مین بڑا ہے۔ زیور کل ضلع مین معمولی چوڑی۔ گراچاندی کا۔ بالی نامی گوشل بڑے حلقہ کی اور نتھ نماک کی طلائی اور گلوبند کا۔ یا اسی قسم کا زیور جو تمام پنجاب مین پہنا جاتا ہے پہنتے ہین۔ خاص کوئی زیور قابل ذکر نہین ہے۔

Scanned with CamScanner

حالات خانہ داری

زمیندار عورت کا رات دن کا کام

اس ملک مین عام رسم یہ ہے کہ جب لڑکا لڑکی بالغ ہووے۔ جب اوسکی شادی ہوتی ہے۔ پس جب شادی ہوئی اور عورت گھر مین آگئی۔ تو چند روز علی الاختلاف حیثیت خاندان موجب مرد کے دس بیس روز یا مہینہ دو مہینہ یا چھ ماہ برس تک اوس کی نوشادی کی۔ خاطرداری کیجاتی ہے۔ کام اوس سے کم لیتے ہین۔ پیر اوس سے پورا کام لینا شروع ہوتا ہے۔ خصوصاً جبکہ مرد کا اماپ ہووے۔ اور اکیلا گھر ہووے تو وہ عورت صبح ہی جھوت سوئی اٹھتی ہے۔ تو آٹا چکی سے پیستی ہے۔ اتنہ سنہ دہو کر دودہ بلوتی ہے بیٹھنے نہ پاتی ہے۔ بشرطیکہ مال گھر مین ہووے وہ سوم حصہ گھنٹہ کا کام ہے۔ پھر گوبر وغیرہ لیکر کسی باغ مین جیسا کہ حال ہووے پانی کو جاتی ہے۔ گھر مین جسقدر ضرورت ہووے پانی لاتی ہے۔ اکثر دو گھڑے پانچ تک لاتی ہے۔ پہلے گھنٹہ کا یہ کام ہے۔ بشرطیکہ پانی نزدیک ہووے۔ اگر دور ہووے تو گھنٹہ تک اسمین صرف ہوجاتا ہے۔ پانی سے فارغ ہوکر آٹا گوندتی ہے۔ پھر گوبر لینے یا ل کا گھر سے نکال کر باہر آکر قریب گانو کی زمین اوسکی ہے۔ تو وان ڈال دیتی ہے۔ اگر نہین تو گانو کے قریب جو جگہ گوبر ڈالنے کے واسطے مقرر ہوتی ہے گوبر وان ڈال آتی ہے۔ پھر گھر مین آکر تنور تپاتی ہے۔ اور روٹی پکاکر بقدر ضرورت خاوند کے واسطے جہان وہ ہل باہی کو گیا ہوا ہووے روٹی اور لسی لیجاتی ہو۔ وان بھی دور نزدیک سے پانی اوسکو لا دیتی ہے۔ اور اوسکو روٹی کھلا کر برتن لے آتی ہے۔ اور پھر خود گھر مین آکر روٹی کہاتی ہے۔ جب اسسے فارغ ہووے۔ تو اس عرصہ مین قریب ۱۱ بجے کے وقت ہوجاتا ہے۔ پھر چرخہ کاتتی ہے اور جسقدر کام پارچہ کی تیاری کے ہین وہ کرتی ہے۔ اور سلائی بارچات اپنے بدن و نیز خاوند کے کرتی ہے پھر نے پارچات کو پیوند لگاتی ہے۔ اگر کپڑا میلا ہوجاتا ہے تو کپڑے اپنے اور خاوند کے دہونے کے واسطے باہر جاتی ہے۔ اگر آٹا موجود نہووے تو مکی یا گندم وغیرہ لیکر چکی مین پیستی ہے۔ چار بجے شام تک ان کاموسے فارغ ہوتی ہے۔ پھر کہانے پکانے کا کرتی ہے۔ دکان سے دال یا ترکاری کسی قسم یا اپنے کھیت سے کوئی ساگ لیکر انڈھی مکان مین جاکر پکاتی ہے۔ اور یہ پانی رات کے واسطے لاتی ہے۔ اور تقضائے حاجت کیواسطے۔ یہی اسیوقت باہر جاتی ہے۔ آتی دفعہ پانی کا گھڑا لے آتی ہے۔ مگر اگر آٹا رات کے واسطے گوندتی ہے اور تنور تپاتی ہے اور روٹی تیار کرکے خاوند کو کہلاتی ہے۔ اسمین اسسے

دس گیارہ بجے رات کے ہوجاتے ہین۔ اور ایام سرما مین چرخہ بھی پہلی رات کاتتی ہے۔ اور پہر تین چار گھنٹہ سوکر اٹھتی ہے اور چرخہ پھر رات شروع کرکے صبح کردیتی ہے۔ یہ عام اور ہر روزہ عورت کا کام ہے۔ فصل کی طیاری پر اور بہت سے کام اسکے تعلق ہین۔ جیسا کہ فصل کی حفاظت اکثر اوسکے ذمہ ہوتی ہے۔ گہر کے کام ضروری سے فراغت پاکر حفاظت فصل کی خصوصاً فصل باجرہ کی یہ کرتی ہے۔ ورد فصل کے بعد خوشہ چینی یہ کرتی ہے۔ اور کوٹھی مٹی کی ہین غلہ ڈالا جاتا ہی۔ یہ طیار کرتی ہے۔ اور جہان باجرہ ہوتا ہے۔ اوسکے خوشکاشتی ہے۔ اور کپاس کی چنائی یہ کرتی ہے۔ یہہ تو اوسحالت مین تہا۔ جبکہ عورت بے اولاد ہووے۔ جب صاحب اولاد ہووے۔ تو دودہ دینا اولاد کا۔ اور پرورش بھی اوسکے ذمہ ہے۔ کئی مرتبہ کئی گہرون مین ایسا بھی ہوتا ہے کہ عورت کو حمل ہوجاتا ہے۔ اور لڑکا شیر خوار موجود ہوتا ہے۔ دوسرے لڑکے دو تین برس کے موجود ہوتے ہین۔ خود یا اولاد سے کوئی چارہ ہی ہوتا ہی۔ گہر کا سب کام اور اسپطرح دودہ دینا لڑکے اور بیاہی اولاد خاوند کی یہ سب کچہ ایک عورت کو کرنا ہوتا ہی۔ اور ذائع مراسم مذہبی جیسا کہ پانچ وقت وضو کرکے نماز پڑہنا روزہ رکہنا وغیرہ بھی کرتے ہین۔ عورات ایام حمل مین برابر کام کرتے ہین۔ صرف جبکہ وضع کے دن قریب آجاتے ہین۔ تو آٹھ دس روز کام نہین کرتی ہ

زمیندار مرد کا رات دن کا کام

مرد کے یہ کام ہین کہ فجر کو سویا اٹھکر اول تو اگر گاؤمیش یا دو گاؤ شیر دار ہے۔ تو اوسکا دودہ دوہکر عورت کے حوالہ کرتا ہی۔ پھر ہل باہنی کی ضرورت ہوتی ہے تو بیل لیکر یا ہر ہل باہنے چلا جاتا ہے۔ ہل باہی اسملک مین برابر دس ماہ تک ہوتی ہی اسمین دو دو یا چار چار روز کم و بیش کا وقفہ بھی ہوتا ہے۔ اور دو تو فصل کا سنبہالنا بھی اون ہی مہینون مین ہوتا ہے۔ اور دو ماہ پوہ و ماگہہ یعنے دسمبر و جنوری ہل باہنے سے زمیندار فارغ ہوتا ہے۔ اور ایام سرما مین تمام روز بعد روٹی کہانیکے ہل باہی کرتے رہتے ہین۔ اور گرمی مین صبح سے ۱۰ بجے شام تک۔ البتہ ایام تخم ریزی چاہی کسی پہاڑ مین سوائے تمام روز ہل باہی کرتا ہے۔ اور جو طیار لوگ مین۔ ترکاری اور اسلئے اجناس کے کاشت کرنے والے علاوہ ہل باہی کے کہ زمین اونکی کم ہوتی ہے۔ اور محتاج خبر گیری کی زیادہ ہوتے ہین۔ گوڈی زمین کی زیادہ کرتے رہتے ہین۔ پانی لگانے اور پاہ ڈالنے اور گہاس نکالنے مین زیادہ مصروف رہتی ہین۔ مگر اس کام مین عورت اوسکو زیادہ مدد دیتی ہے۔ اکثر کام عورت کرتی ہے۔ گرمی مین ۱۰ بجے کے بعد جب ہل کہولتے ہین۔ تو بیل چرنے کے واسطے چہوڑ دیتے ہین۔ اور خود گہاس کاٹنا شروع کردیتے ہین۔ شام کے قریب گہر پہر۔ اگر مہمان کوارد وارد ہوا کچہ کہلاتے ہین۔ اور گہاس ڈال دیتے ہین۔

Scanned with CamScanner

اور روٹی کپڑا کر سو رہتے ہین - فصل کے ایام مین بمقابلہ فصل کام مرد کے ذمہ ہی - اولاد جیسا کہ مرد عورت پر بوجھ پیدا کرنے کا زیادہ ڈالتے ہین - ویسے ہی چھوٹے کاموں مین مدد بھی زیادہ دیتی ہے - مثلاً جس کاشتکار کی پانچ چھ برس کا ہو وہ چھوٹی اولاد بہن بھائی کو بہلاتے ہین - کسیقدر چرائی سوتی مین مدد دیتے ہین - گھر کے چھوٹے کام شروع کر دیتے ہین - جسقدر عمر زیادہ ہوتی جاتی ہے - اوسی قدر زیادہ اُن سے باپ کو مدد ملتی ہے -

سید ابو الحسن ذکر الاشتر بریلوی
سکنہ پنجیبی، کنارہ دریا سید مان شاہ
ضلع چکوال، پاکستان

حال قرضہ وسود

اسوقت اس ضلع مین بظاہر قرضہ کی کثرت ہی - اور سود کا حال بھی دن بدن حد سے زیادہ تجاوز کرتا ہے شاہوکاران وغیرہ ساکنان قصبات کا حال علی العموم اس معاملہ مین عام اضلاع پنجاب کے ہے - جب کچھ قرضہ ہوتا ہے - ویسا ہی زیور وغیرہ بھی کسیقدر اوسکے پاس موجود رہتا ہے - زمینداران کا حال اس معاملہ مین اب ذرہ نرم ہوتا جاتا ہے - چنانچہ اکثر قرض لینے کی حاجت رہتی ہے - جب زمیندار علی العموم خود قرضدار ہین - دوسرے کو قرض نہین دیتے - نہ اب زیور بنواتے ہین - نہ شادی مین خرچ کرتے ہین - شادی غمی کا خرچ اب کسیقدر کم ہو گیا ہے - مگر آپکے بسبب مقدمہ برادری اور نام آوری اپنی کے قرض لیکر شادی غمی کرتے ہین - اور علی العموم قریب چہارم حصہ کے زمیندار قرض سے فارغ ہین کہ انہون نے قرض کسیکا نہین دینا ہے - مگر ۳/۴ ضرور قرضدار ہین منجملہ ان قرضداران کے قریب ۱/۲ کے تو ایسے لوگ ہین کہ بقدر المضاعف یا برابر آمدنی کے قرض اوٹھا ہے - اوچھ زمانہ کیوجہ ورت پڑ گئی ہے - وہ بھی فصول سے صبر نہین کر سکتے - مثلاً جب اونکے ہاتھ مین غلہ یا قیمت اوسکے نقد یا روپون زر و یا اس قسم کی کسی آمدنی اپنی کی آتی ہے - تو جا بجا کپڑہ عمدہ و لایتی آرام اور آرایش کا موجود نظر آتا ہے - یہ بات ملک ملک کے ملک ملک مین ریل کے ذریعہ پہرتی دیکھی جاتی ہین - اس کیصورت نظر آتی ہی - دخل زمینداران کا تمام عمدہ مکانات کو پٹی والے افسران ڈاک بنگلہ وغیرہ کچہری والے مین بذریعہ مزدوری وغیرہ کے قابو رشکوہ کوٹھی وغیرہ تک ہو جاتا ہے - ہوس ہر ایک چیز کے پہونچانے کی رکھتی ہے - اور شاہوکار جس زمیندار کو ذرہ مالدار اور آمدہ دیکھتا ہے اوسکے ساتھ خوشامد سے بھی لاگ لگاتا ہے - کپڑہ وغیرہ عمدہ چیزین اوسکو دکھاتا ہے تقاضا روپیہ کا کسی وقت تک نہین کرتا - جب وہ خوب پھنس جاتا ہے تو پھر سود در سود مین اوسکو چکر دینا شروع کرتا ہے بصورت عذر کے مقدمہ عدالت مین دایر ہوتا ہے گواہی وہی گھر مین موجود ہے - عدالت کو سوائے ڈگری اور اجرا کے چارہ نہین ہوتا - یہ سلسلہ روز بروز مترقی ہی - اور حقیقی دریافت سے بھی پایا جاتا ہے کہ قریب ۱/۲ کے یا کم و بیش اس سے اصل ہو گا - باقی سود ہے - اور بمقابلہ جمع سرکاری کے دس گونہ سے سو گونہ تک کے قریب یہی قرضہ ہے - قریب نصف کے قرضہ سے زمیندار خالی ہونگے - اور نصف مین بھی تھوڑا معمولی قرضہ اکثری ہو گا - جواب پر تحریر ہوا - بعض زمیندارون کی پہلی رقم قرضہ کی دو پیہ جمع سرکاری ہے - بعض نے خریدہ بسبیل قسط

Scanned with CamScanner

لعض کے کوئی کپڑہ وغیرہ شادی غمی اور لعض کا غلہ خوراک اسیطرح مختلف اشیائے کی ضرورت ہے رہتا ہے خاص کسی چیز کی کثرت نہین کہ وہ قرضہ کی وجہ خاص تصور ہو سکے۔ مگر زیادہ ہو جانا مقدار قرضہ کا سود کی زیادتی سے ہے۔ اور رواج سود کا اس ضلع جہلم مین اب یہہ ہے۔ کہ جب زمیندار کسی شاہوکار سے روپیہ لینا چاہتا ہے۔ اور ستو کی ضرورت ہووے تو وہ آنہ فی روپیہ شاہوکار سے پہلے اوس سے بنام رسم گنڈھ چھوڑائی لے لیتا ہے۔ یعنے روپیہ کی پیشگی کی گانٹھ کہلائی۔ لیکہ بجائے سولہ روپیہ اوسکو نقد دیتا ہے۔ اور سولہ روپیہ اوس سے لکھوا لیتا ہے۔ کہ سینے سترہ روپیہ نقد شاہوکار سے لیا۔ پھر دو آنہ فصل فی روپیہ اوس سے سود کا لیتا ہے۔ بہرحال سود کا حساب کرکے سود اوسکے شامل کرتا ہے اور سود در سود شروع ہو جاتا ہے۔ تین برس کے بعد دو روپیہ بجائے سولہ کے ہاتھ ہو جاتے ہین یعنے الف کے قریب کچھ زیادہ سود اور پیدا ہوتا ہے۔ اگرچہ برس تک روپیہ ادا نہووے۔ تو ہر فصل کا حساب کاٹنے کاٹتے بعد چھ برس کے اسا سولہ ہو جاتا ہے۔ اور اگرچہ یہہ امر پورانے رواج کے برخلاف ہے اصل سے قریب چوگونہ قرضہ ہو جاتا ہے۔ مگر اب یہہ اکثر دستور جاری ہو گیا ہے جسنے زمیندار کو تباہی کی حالت تک پہونچا دیا ہے۔ پورانہ رواج یہہ تہا کہ حساب زمیندار کا شاہوکار سے دو چار برس کے بعد اوسیوقت ہوتا تہا۔ جبکہ زمیندار نے روپیہ اوسکا بیباق کر دیا ہووے۔ یا خاص کوئی وجہ بے اعتباری کی پائی جاوے۔ اور اسوقت کی ایک مثل مشہور ہے۔ کہ (داندی ڈیوڑہی) (جنس دی دونی) یعنے اوسکے یہہ ہین کہ اگر دم یعنے نقد دئے جاوین تو فیصدی صد کل میعاد کا سود اصل پر زیادہ کر دیا جاوے۔ اور اگر مال مویشی دیا جاوے تو دونا دیا جاوے یعنے نال کی قیمت ڈال کر بجائے سو روپیہ قرضہ کے دو سو کا مال دیا جاوے۔ وہ صورت اب نہین رہی ہر عدالت سے اجرائے ڈگری مین نیلام کی نوبت پہونچنے سے زمیندار کو زیادہ تنگی ہو جاتی ہے۔ اور زمیندار کے قرضہ کا کچھ ٹھکانا نہین رہا۔ وہ قرضہ لینے سے نہین ڈرتے۔ نہ کہ ترقی قرضہ دینے مین کوئی عذر رکھتے ہین۔ پہلے یہہ ایک ضابطہ شاہوکاران کا مقرر تہا۔ کہ ایک ہل والے زمیندار کو صد تک قرضہ دیتے تھے۔ اب اکثر جگہہ ایک ایک ہل والے زمیندار پر سو دو سو روپیہ سے زیادہ گذر کر قریب الف کے یا زیادہ ہے قرضہ شاہوکار کا دیا ہوا ہے۔ اور اونکے سبب دو مین ایک تو یہہ کہ شاہوکاران کا اصل روپیہ اب کم ہے۔ مثلاً جس زمیندار پر ایک ہزار قرضہ ہے۔ اونمین اصل بہت ہی کم ہوگا اور سود سے بہی بہت سا کہا چکے ہونگے۔ یہہ قرضہ صابق قرضہ اور سود کا ہے اسواسطے اونکو زیادہ رنج نہین عدالت واسطے وصول کرا دینے کے موجود ہے۔ جب زمینداران کے پاس کچھ ہوگا۔ وہ وصول کر سکین۔ دوسری وجہ یہہ ہے کہ اوسوقت قیمت زمین کی بہت گران ہوتی تہی۔ مثلاً ماحصل ایکڑ اس ضلع جہلم کی قیمت اوسوقت

سو روپیہ تھے اوسوقت اس قیمت پر فروخت نہین ہو سکتے۔ اسواسطے اور قرضہ اوسکے ادا کرنے کا امکان پر ہے شاہوکاران کو ایک قسم کی تسلی ہے پہلے وقتون مین ایسی صورت زمین کی نہین تہی۔ بلکہ کچھہ ہی قیمت سو روپئے خاص خاص زمین کی عام زمین کی نہین تہی۔ اور واقعی اب بہی یہہ قیمت جو اوسوقت خیال کیجاتی ہے اور نہایت عمدہ اور گرانی زمین کی معلوم ہوتی ہے۔ یہہ بہی امن اور آباد رہنے زمینداران کی حالت مین ہے۔ اگر ملک کا ایک آدھان حصہ بہی فروخت ہونے لگے تو یہہ قیمت پر نہین ٹہر سکتی بہرحال زمینداران کا حال خراب ہے اور سود جو اسوقت رائج ہے اور سود در سود کا حساب جاری ہے۔ یہہ آخر تباہی زمینداران کا باعث ہے ہوگا۔ گو کہ اسوقت تک ابہی اسکا اثر عدالتون مین اور سرکاری انسرون تک ظاہر نہین ہوا لیکن اندرونی حالت زمینداران کی خراب ہے۔ اگر ایک ہی سال قحط آگیا تو سوای تباہی اور ویرانی کی زمینداران کا چارہ نہین ہے۔

خوراک

عام صورت سے خوراک اس ضلع مین ایک ہے۔ صورت پر کہائی جاتی ہے۔ یعنے دو وقت ہم آبادی مین تو روٹی غلہ گندم کی عام اور جو کی بہی کسیقدر لوگ کہاتے ہین اور موسم زمستان مین عام صورت پر غلہ باجرہ کا استعمال ہوتا ہے۔ لیکن اس ضلع مین فصل ربیعہ کی پیداوار بکثرت اور یہی فصل معتبر اس ضلع مین شمار ہوتا ہے فصل خریف کی کاشت اور پیداوار نسبت فصل ربیعہ کے کم ہوتی ہے۔ اور سارے موسم کے واسطے کفایت نہین ہوتا اسلئے غلہ باجرہ کے ساتھ غلہ موٹہہ جو باڑا کاشت و پیدا ہوتا ہے اوسکی روٹی زمینداران پکا کر کہاتے ہین نمبردار اور زمینداران معتبر کے گہر چاول وحلوا بہی اکثر پکتا ہے کیونکہ اونکے یہان آمد و رفت مہمانان کی رہتی ہے۔ اور اونکی خاطرداری کے لئے بالضرور گوشت ملوا چاول پکایا جاتا ہے۔ اور ایسے گہرون مین تو علاوہ بسی کے ہر کل ضلع مین ہر ایک زمیندار کے گہر ہووے خاص کسی مفلس و نادار کے ہوتی ہے۔ دو نو وقت ساگ دال گوشت کے ساتھ روٹی کہاتے ہین اور عام لوگ صبح بسی پر گذارہ کرتے ہین۔ اور رات کو موسم سرما مین ساگ نارا میرا اور نخود عام اور ساگ سرشف گاہ گاہ پکا کر اوسکے ساتھہ روٹی کہاتے ہین موسم تابستان مین رات کے وقت یا تو بسی صبح کی بچی ہوئی کچھہ موجود ہووے تو وہ ورنہ دال موٹہہ مونگ و نخود پکا لیتے ہین جسکے گہر بسی بہی نہووے اور دال وغیرہ بہی اپنے گہر کی نہین وہ نمک مرچ پیسکر اوسکو لازمہ روٹی کا بنا لیتے ہین۔ اور چیزات ہین اور سبزی از قسم مولی شلغم پالک میتی۔ کدو۔ پیاز و بیگن وغیرہ پیدا ہوتی ہے وہان موسم پر جو سبزی

Scanned with CamScanner

مل سکے وہ ملیاروں سے غلہ دیکر زمیندار خرید لیتے ہین اور اوسکو پکاکر ساتھہ روٹی کے کہاتے ہین۔

پوشاک

مردانہ ۔ پوشاک مردانہ علی العموم سب ضلع مین ناف کے نیچے دیسی کپڑہ کی ہوتی ہے۔ سوائے علاقہ پبی تحصیل جہلم اور پرگنہ لونڈی پٹی تحصیل چکوال کے کہ وہان چہوٹی سوتہن سفید اور سوسی نیلی جسمین ریشم کے کنارے پڑے ہوتے ہین پہنتے ہین اور گل کا کپڑہ بہی کرتہ پارچہ ہے۔ جو تحصیل جہلم اور پرگنہ لونڈی پٹی تحصیل چکوال اور کسیقدر کنارہ دریائے شرقی پنڈدادنخان مین تو بہت چہوٹا جو صرف بدن کو ڈانپ سکتا ہے۔ اور پرگنہ دہنی تحصیل اور تحصیل تلہ گنگ مین بہت کشادہ اور لنبا ہوتا ہے۔ جبکہ شوقین اور صاحب توفیق آدمی پانوسے کچہہ اوپر تک کا بنواتے ہین لاکن بعض علاقجات مین اسکا رواج نہین۔ دیسی بدن برہنہ رہتا ہے جبکہ کنارہ دریائے غربی اور کسیقدر کنارہ دریا شرقی تحصیل پنڈدادنخان اور پرگنہ تلہ گنگ بہی اکثر اور اور جگہہ بہی جوان زمیندار اکثر برہنہ بدن رہتے ہین البتہ چادر کا رواج ہر موسم مین علی العموم کل ضلع اعلے ادنے مین ہے جو کرتہ کے اوپر گلے مین رکہتے ہین اور اگر کرتہ نہو تو دیسی بدن پر سر پر پگڑی یا چوٹا پٹکہ ہوتا ہے معزز اور بڑے گانو کے رہنے والے تو پگڑی بہت ہی بڑی تہان تہان خاصہ دلمل کے بنا لیتے ہین۔ اور عام لوگ دو چار گز کپڑا دو تین گز خاصہ دلمل مرخ یا دریش و چہیٹ کی جہان موقع ملے انگریزی پارچہ بازار سے خرید کر کے زمیندار کپڑے بنوا لیتے ہین۔ لیکن عام صورت پر سوائے معزز نمبرداران و زمینداران کے گہر کے کپڑے کا استعمال ہوتا ہے۔ اسلئے کہ وہ بہت مدت بہ نسبت کپڑا انگریزی کے جو باریک پارچہ ہوتا ہے چلتا ہے۔ موسم زمستان مین کرتہ اور انگہ جسکے اوپر چہیٹ یا خاصہ لگا ہوا ہوتا ہے۔ اور تلے موٹا کپڑا یا بازاری رنگا ہوا لگا کر روئی ڈلوا لیتے ہین یا موٹے کپڑے گہر کا دوہرا انگہ اور اوپر کا کپڑا بجائے چادر کے عام زمینداری مین تو بہوڑا ہے۔ اور پیر کسیقدر دوہرا دہنے وغیرہ علاقہ دہنی کے زمیندار اپنے گہر مین لوئی سفید و خاکی رنگ کی بنوا لیتے ہین۔ یعنے جسکی اون گہر کی ہووے۔ اور اوسکو درست کر کے واسطے بننے کے حوالہ پافندگان کر دیتے ہین۔ اور وہ مزدوری پر بنا دیتے ہین۔ اب دو چار سال سے معزز زمیندار اور نمبرداران مین دہرلائی کا بہی بجائے لوئی کے رواج ہو گیا ہے جسکے اوپر خاصہ کئی رنگ کا ہوتا ہے۔ اور اندر روئی بقدر نیم آثار۔

زنانہ کنارہ دریائے تحصیل جہلم اور پنڈدادنخان مین تو اکثر نانک کے تلے کا کپڑہ چادر سفید اور کسیقدر لونگی جسکو

منجہلا یا مجہ کہتی ہین اور باقی تحصیل جہلم اور پنڈدادنخان اور تلہ گنگ مین سوتہن متوسط گہرہ کپڑے کی اور تحصیل چکوال مین بہت بڑے کپڑہ کی پہنی جاتی ہے۔ سوائے تحصیل چکوال کے باقی جہان سوتہن کا رواج ہے وہ سوسی نیلی کا علی العموم ہے کنارے ریشم کے تہوڑی ہوتی ہے۔ اور کچہہ کپڑا زنگدار کی بہی تحصیل چکوال مین سوتہن زیادہ قیمت پر طیار ہوتی ہے۔

اور اوسہین ایک سے لیکر پانچ چہہ ماہ تک کنارہ ہائے عمدہ ریشم کے ڈلواتے ہین۔ ہر عورت کے پاس ایک ایک دو دو عمدہ اور معمولی پارچہ کی ہوتی ہے جسکو کام خانگی کے وقت پہنتے ہین اور بعد فراغت عمدہ سوتہن پہن لیتے ہین گلے مین کورتی کا رواج سب جگہہ ہے۔ اور علی العموم کوٹرتی بازاری انگریزی کپڑے کی ہوتی ہے یعنی موسم تابستان مین دریش اور چہیٹ باریک اور دلمل مرخ و خاصہ رنگدار و سفید دلہوان کی۔ اور نادار گہر کی عورتین پارچہ دیسی گہر کے بنوا لیتی ہین اور اوسکو نیل یا کسنبہ سے رنگوا لیتے ہین۔ اور موسم زمستان مین چہیٹ سوتی کی کورتی پہنی جاتی ہے۔ جسکے تلے گہر کا موٹا کپڑا لگا ہوا ہوتا ہے۔ اوپر کا کپڑا جو سر اور کورتہ کے اوپر آجاتا ہے چادر سفید گہر کے کپڑہ کی سردی کے موسم مین ہوتی ہے۔ موسم گرما مین انگریزی کپڑا اب عام طور پر آٹہہ دس سال سے استعمال ہوتا ہے۔ مگر ڈوریا یا خاصہ یا دلمل سفید یا مرخ الوان کے عام طور پر یہہ ذکر بہی قابل کرنے کے ہو کہ عملداری سابقہ مین جبکہ انگریزی کپڑا اسملک مین عام نہین آسکتا تہا۔ مرد و عورت گہر کے کپڑے پر گذارہ کرتی تہی۔ اس عملداری مین چونکہ ہر ایک قسم و رنگ کا ہر جگہہ مل سکتا ہے۔ اور پہر ارزان نرخ پر اور گہر کے کپڑے سے اچہا اسلئے عورات زمینداران نے سوت کاتنے اور گہر کا کپڑا بنانے پر توجہہ چہوڑ دی ہے اور ہر وقت زمینداری کام مین مدد دینے پر صروف کرتی ہین صرف وہ وقت جبکہ کار زمینداری سے موسم زمستان مین فراغت ہوتا ہے اسطرف خرچ کرتے ہین اسلئے انگریزی کپڑے کا برتاو عام و خاص مین ہو گیا ہے۔

زیور

مردانہ ۔ زیور اس ضلع مین صرف انگشتری ہے جو عام طور پر نقرہ اور خاص خاص ذیلداران و نمبرداران معزز زمینداران کے ہاتہون مین طلا کی ہوتی ہے۔ چہوٹے لوگون کو ۱۲ سال کی عمر تک کڑا نقرہ ۱۰ حد بیس تک ڈالتے ہین یا گلے مین کوئی تعویذ نقرہ پانچ سات روپیہ کا اسکے سوا اور کوئی زیور مستعمل نہین ہوتا۔ زنانہ زیورات کے واسطے کوئی حد نہین جیسے جسکی توفیق ہووے ویسے بنوا لیتا ہے۔ لیکن پانچ دس سال سے پہلے بوجہ ارزانی نرخ

وکی پیداوار، مقدار زیور بنین ہین جسقدر کہ ان پانچ دس سال مین زمیندارون کے گہر پیداوار عمدہ اور گرانی نرخ کے باعث ہوگیا اور زمیندارنکا اکثر یہہ دستور ہے کہ نقد روپیہ گہر مین کم رکہا جاتا ہے۔ عورت کا قابو چلے تو وہ زیور کا فکر کرتی ہے اور مرد خرید مویشی گہوڑا گہوڑی کا جسکی خدمت کرکے وہ سوداگری طور پر فروخت کرکے منافع اوٹہاتے ہین۔ لیکن یہہ عمل ہی اوسیدقت رہتا ہے جب تک فصل اچہا اور نرخ گران رہے۔ چونکہ یہہ ضلع بارانی ہے۔ ایک دو فصل جب نہ ہوئے یا ہو دے۔ اور نرخ ارزان ہے تو پہر یہہ زیور فروخت کرکے بالکل تمام قرضہ اور سود ادا کرتے ہین۔ مختصر ذکر زیورات زنانہ کا جو اس ضلع مین مستعمل ہین ذیل مین کیا جاتا ہے۔

فہرست زیورات

نمبر شمار	نام زیور	قسم زیور	جہان پہنا جاتا ہے	کیفیت
۱	جہمکہ	طلائی	کان	نقرہ کا رواج نہ یادہ ہے اور طلا کا خاص خاص اس زیور کا رواج متوسط طور پر اور شادی کے وقت بنوایا جاتا ہے۔
۲	ہار	نقرہ	گلہ	بشرح صدر
۳	بوہٹہ	نقرہ	بازو	اسکا رواج کل ضلع مین ہے سوائے تحصیل تلہ گنگ اور اوسمین بعض بعض گہرونمین
۴	ٹہلان	〃	پیشانی	عام ضلع مین مروج ہے۔

نمبر شمار	نام زیور	قسم زیور	جہان پہنا جاتا ہے	کیفیت
۵	گوکہرو	〃	بازو	خاص خاص گہرونمین پہنا جاتا ہے۔
۶	کڑہ	〃	بازو	اسکا رواج کل ضلع مین ہے اور کچہہ ہو نہو یہہ زیور سب سے مقدم سمجہا جاتا ہے اور اب بہت بڑے بڑے وزن کا ہے۔
۷	ہسلی	〃	گلو	بشرح صدر
۸	چونپ کلی	طلا	〃	خاص خاص گہرونمین اسکا رواج ہے
۹	تعویذ	〃	پیشانی	بہ نسبت پہلے کے گو کہ اب زمینداران مین رواج اسکا زیادہ ہوگیا ہے لیکن عام صورت پر نہین گانون مین کسی خاص آسودہ حال زمیندار کی عورت کی پیشانی پر ہوتی ہے
۱۰	بہادر یا بالے	طلا و نقرہ	کان	بہ نسبت یومیالموم چاندی کا ہوتا ہے اور کوئی عورت نہوگی جسکے کان نہونگے طلا مغز اور صاحب توفیق زمینداران کی عورت کے کان نہوتا ہے اور بہ نسبت نقرہ کی حلقہ اسکا چہوٹا ہوتا ہے۔
۱۱	نتہہ	طلائی	ناک	نتہہ بہوٹی خواہ بڑی ہو اکثر رواج اس زیور کا ہے اور خصوص اول شادی کیوقت ضرور بنوائی جاتی ہے۔ خواہ اوس [illegible]

نمبر شمار	نام زیور	قسم زیور	جہان پایا جاتا ہے	کیفیت
۱۲	داؤنی	۔	پیشانی	اسکا رواج تحصیل پنڈدادنخان مین زیادہ دوسری تحصیلون مین کم
۱۳	نونگ	۔	ناک	اسکا رواج کل ضلع مین تحصیل پنڈدادنخان مین زیادہ اور دوسری تحصیلات کے خاص خاص گہرون مین
۱۴	آرسی	نقرہ	انگشت	اسکا رواج بھی متوسط صورت پر ہے۔
۱۵	پازیب	۔	پانون	تحصیل پنڈدادنخان مین زیادہ اور چکوال مین متوسط صورت پر اور دوسری تحصیلون کے خاص گہرون مین اسکا رواج ہے۔
۱۶	ناڑو	۔	بازو	تحصیل پنڈ مین اسکا رواج ہے۔
۱۷	کڑیان	نقرہ	پاؤن	کل ضلع مین متوسط صورت پر اسکا رواج ہے سوائے تحصیل تلہ گنگ کے گرد و نواح خاص گہرون مین اسکا رواج ہے۔
۱۸	باہیان	۔	بازو	اسکا رواج کل ضلع مین ہے۔
۱۹	اٹھان	طلائی	گلو	تحصیل جہلم اور پنڈدادنخان مین اسکا رواج زیادہ ہے۔
۲۰	بولاق	۔	ناک	کل ضلع مین اسکا رواج ہے تحصیل تلہ گنگ مین کم

فہرست اُن اشخاص کی جو صاحب کمشنر بہادر کے دربار یکم جنوری ۱۸۷۷ء مین بولائے گئے

نمبر شمار	نام	سکونت موضع	سکونت تحصیل
۱	سردار گربخش سنگھ	پنڈدادنخان	پنڈدادنخان
۲	چوہدری محمد خان	کوٹ کہلون	تلہ گنگ
۳	قائم شاہ	جبی	۔
۴	غلام علی شاہ	کوٹھیرہ	۔
۵	بہادر علی	کمبیالہ	پنڈدادنخان
۶	چوہدری نوابخان	ووالہ	چکوال
۷	چوہدری الہ داد خان	چک نورنگ	۔
۸	مبارک خان	لاوہ	تلہ گنگ
۹	چوہدری عالم خان	ساؤوال	پنڈدادنخان
۱۰	راجہ رمو بہتخان	چکری	جہلم
۱۱	محمد خان	لہڑی	۔
۱۲	گل نواز خان	چک شادی	پنڈدادنخان
۱۳	نوردد	کالہ	جہلم
۱۴	حاجی شاہ	تراپ	تلہ گنگ
۱۵	بھائی لوڑ چند چند	پنڈدادنخان	پنڈدادنخان
۱۶	رام چند	۔	۔
۱۷	جوالا سہاے	۔	۔
۱۸	قاضی محمد دین	۔	۔
۱۹	روشن خان	اوڈانہ	جہلم
۲۰	احمد شاہ	چرمان	چکوال
۲۱	فتح بہادر	۔	پدرے	جہلم
۲۲	حافظ غلام محمد	۔	دینا	۔
۲۳	چوہدری دین	۔	سوہاوا	۔
۲۴	لعل خان	۔	تلہ گنگ	تلہ گنگ
۲۵	نور خان	۔	ثمن	۔
۲۶	گل محمد	۔	چکوال	چکوال
۲۷	علی مدت	۔	کریالہ	۔
۲۸	گوہر خان	۔	غریب وال	پنڈدادنخان
۲۹	راجہ فتح خان	۔	چک علیشاہ	۔
۳۰	خدا بخش	۔	کالس	چکوال
۳۱	شاہنواز	۔	ثمن	تلہ گنگ
۳۲	جہانخان	۔	پھڑوتھال	۔
۳۳	نک فیضا	۔	تلہ گنگ	۔
۳۴	فضل	۔	۔	۔
۳۵	عمر دراز خان	۔	جنڈوٹ	جہلم
۳۶	سردار علی	۔	سرگدھن	۔
۳۷	بہادر خان	۔	ڈھوڈیال	چکوال
۳۸	محمد یار خان	۔	چاولی	۔
۳۹	عظمت اللہ خان	۔	پنڈوڑی	جہلم
۴۰	نواز شیخان	۔	۔	۔
۴۱	سعل خان	۔	تلہ گنگ	تلہ گنگ
۴۲	نور خان	۔	ثمن	۔
۴۳	گل محمد	۔	چکوال	چکوال
۴۴	علی مدت	۔	کریالہ	۔
۴۵	گوہر خان	۔	غریب وال	پنڈدادنخان
۴۶	راجہ فتح خان	۔	چک علیشاہ	۔
۴۷	خدا بخش	۔	کالس	چکوال
۴۸	شاہنواز	۔	ثمن	تلہ گنگ
۴۹	جہانخان	۔	پھڑوتھال	۔
۵۰	نک فیضا	۔	تلہ گنگ	۔
۵۱	فضل	۔	۔	۔
۵۲	عمر دراز خان	۔	جنڈوٹ	جہلم
۵۳	سردار علی	۔	سرگدھن	۔
۵۴	بہادر خان	۔	ڈھوڈیال	چکوال
۵۵	محمد یار خان	۔	چاولی	۔
۵۶	عظمت اللہ خان	۔	پنڈوڑی	جہلم
۵۷	نواز شیخان	۔	۔	۔

Scanned with CamScanner

فہرست کرسی نشینان دربار لفٹنٹ گورنری

نمبر شمار	نمبر شمار	نام زمیندار کے	ولدیت	ذات	سکونت	نام دربار کے	ولدیت	ذات	سکونت
۱	۹	سردار گورمکھ سنگھ	سردار جیمل سنگھ	وٹو	میر	شیر سنگھ	خوان سنگھ	بھٹی	بھکوال
۲	۱۸	سوڈھی تیر سنگھ	سوڈھی شام سنگھ		ہرسہ پور	گنڈا سنگھ	کشن سنگھ		چوٹالہ
۳	۱۹	سوڈھی میکنگ	سوڈھی اگر سنگھ			پیر صدیق شاہ	پیر حکم الدین		کروڑے
۴	۲۰	سوڈھی بیر سنگھ	سوڈھی نہال سنگھ			لارڈ مگل سین	لارڈ رامشاہ		پنڈ دادنخاں
۵	۲۱	سوڈھی سوبھا سنگھ							
۶	۲۵	مصر جیش داس	مصر روپ لعل		ڈلوال				
۷	۲۸	راجہ مظفر خان	راجہ خدا بخش		احمد آباد				
۸	۲۹	رگھبیر سنگھ			میرپور				
۹	۳۲	مصر امیر چند	مصر رام کور		سنگھوئی				
۱۰	۳۳	راجہ روشن خان	راجہ اکبر علیخان		ڈومیلی				
۱۱	۳۶	دیوان چمکور داس	دیوان مرلی راج		ڈلوال				
۱۲	۴۴	سلطان فتح محمد	سلطان احمد خان		پنڈ دادنخاں				
۱۳	۴۵	راجہ فتح علیخان	راجہ شیر علیخان						
۱۴	۴۶	ملک زمان بیگ	ملک خیر مہدی		دارا پور				
۱۵	۴۷	سگھر خان	راجہ فضل داد		دومیلی				
۱۶	۴۸	مصر ٹھاکر داس	مصر بلی رام		ڈلوال				
۱۷	۴۹	مصر بھگوان سنگھ	مصر رام کور		سنگھوئی				
۱۸	۵۸	چوہدری فتح علیخان	بہاول بخش		دھوڈی				
۱۹	۶۱	چوہدری عبداللہ خان	چوہدری اللہ داد خان		ڈلوال				
۲۰	۶۲	اوجل خان	فتح خان		لاوہ				

حالات محنت کاشتکاران

اس ضلع میں زراعت پیشہ علی العموم اقوام ذیل ہیں گھمبر، جنجوعہ، کوجر، جٹ، کسر، ماہر، اوان، کہوٹ، کہوکھر، جالپ، پھیرہ، لک، بھٹی، متفرق سنجسد انکو قوم گھمبر سے زیادہ محنت نہیں ہو سکتی کہ ہمیشہ وہ بطور ملکان کے رہی اور نوکری پیشہ اور فوجی خدمات کرتے رہے۔ اب کچھ زراعت کا کام کرنے لگے۔

(۲) جنجوعہ بشرح گھمبر۔

(۳) کوجر اصل کام تو انکا چرائی مویشی ہے مگر زراعت پر اب بہت محنت کرتے ہیں کہ چراگاہ کی زمین بہت کم رہ گئی ہے متوسط درجہ کے محنتی ہیں۔

(۴) جٹ و کہوٹ و بھٹی بہت محنت کرتے ہیں اور اصلی مزارع پیشہ پورانے ہیں۔

(۵) کسر متوسط درجہ کے محنتی ہیں۔

(۶) ماہر بشرح صدر۔ انہی میں سے چوہدریان یعنی ملکان اصلی رہتی کے ہیں۔ ساکنان بچھوال وغیرہ۔

(۷) اوان یہ لوگ محنت اچھی کرتے ہیں اور فوجی کام بھی اچھے اور علی العموم سادہ اور مضبوط ہیں۔ زراعت ضروری کا شوق بھی پورا رکھتے ہیں۔

(۸) کہوکھر معمولی محنتی ہیں۔

(۹) جالپ بشرح صدر۔

(۱۰) پھیرہ بشرح صدر۔

اور باقی اقوام متفرق پٹھان شیخ مغل، کشمیری کمیان وغیرہ معمولی محنت کرتے ہیں اور قوم عیار زمین ہاتھ سے چاہی پر حسب معمول زیادہ محنت کرنے کے عادی ہیں۔

بہاء الدین زکریا الاشتری
بمقام پنجیں، تحصیل پیر اسیدن شاہ
ضلع جہلم، پاکستان

Scanned with CamScanner

بابت کاٹنے فصل کہ لائی کرنیوالا کیا لیتا ہو اور کہانتک خود زمیندار فصل کاٹتے ہین اور کہانتک مزدوری پر کٹواتے ہین

نام تحصیل	کیفیت
جہلم	فصل ربیع مین گندم و جو کی کٹائی کے عوض اکیسوان حصہ زراعت کا بجاب گنڈی لیتا ہو یعنی ۲۰ گنڈی کاٹ کر ۲۰ مالک زراعت کو دیتا ہو اور اکیسوین خود لیتا ہو اور علی ہذا القیاس خریف مین زراعت باشرح مونگ و موٹھ کا اکیسوان حصہ بجاب لاگ اور باجرہ کا بجاب کہاڑی یا چوتھائی خوشہ کے لیتے ہین یہ گنڈی والا لگ تمام زمینداران سرزمین کے سوائے باقی لائی ہار کو اوسط سہ نوبہ غلہ پہنچتا ہے جو بجاب زن اگھر بڑی کاسہ پر تا ہو زمینداران سرزمین کے سوائے باقی رگب نوفصل کی کاٹتے ہین جس زمیندار کی زراعت زیادہ ہو دہ دہ گاؤ کے لوگ کو دنگا پر بولا کر ایک دو دن مین تمام فصل اپنا کٹوا لیتا ہو اور انکو دو نو وقت اچھی روٹی از قسم حلوا و گوشت دیتا ہو۔ لیکن مزدوری پر فصل کٹوانیکا رواج نہایت ہی کم ہو۔ فیصدی چار پانچ بیوہار زشاذ و نادر ایسی ہونگے جو مزدوری پر فصل کٹواتے ہونگے اور جب فصل اچھا ہو دی تو مزدوری پر کٹواتے بھی نہین۔ کیونکہ مزدور بھی نہین ملتا۔ اگر فصل ناقص ہو تو خود زمیندار لوگ دہی جگہ چلے جاتے ہین جہان فصل اچھا ہو مزدوری پر کاٹتے ہین۔
پنڈدادنخا	بشرح تحصیل جہلم۔ لیکن کپاس کی چنائی کیان کی عورات کرتی ہین اور آٹھوان حصہ چنائی پر لیتی ہین۔
چکوال	حق لائی ہائے کا بشرح تحصیل جہلم ہو لیکن اجناس صلی کا ۱/۲ حصہ دیا جاتا ہے کہ اسمین قیمت زیادہ ہوتی ہے اور بہ نسبت تحصیل جہلم کسیقدر اس تحصیل کے پرگنہ دہن مین فصل مزدوری پر زیادہ کٹواتے ہین کیونکہ اپنی خوش پوشی وغیرہ وغیرہ کا اکثر کاہلانہ فکر رہتا ہے لیکن تاہم آٹھ دس فیصدی سے زیادہ ایسے زمیندار ہونگے اور پرگنہ گنڈی پٹی کا حال مثل تحصیل جہلم کے ہے۔
تحصیل تلہ گنگ	حق لائی ہائے کا بشرح تحصیل جہلم۔ لیکن چونکہ زمینداران اس تحصیل کے زمین فراخ رکھتے ہین پس جو زمیندار زیادہ زراعت والا سمجھا کہ میرے کاٹنے اور دنگا پر منگانے پر کٹوائی سے فصل جلدی نہین کاٹا جاوے گا اور نقصان وبارش وغیرہ کا فکر ہووے وہ مزدوری پر کٹوالیتا ہے اس تحصیل مین دس پندرہ فیصدی زمیندار فصل مزدوری پر کٹواتے ہونگے۔

پیمانہ ہائے سے غلہ ہیود غلہ کے پیمانہ اور انکی تفاوت وزن کا حال نقشجات ذیل سے معلوم ہوتا ہے

نقشہ پیمانہ ہائے مروجہ علاقہ وار پرگنہ وار

نمبر شمار	جہلم: نام پیمانہ کاشت	جہلم: شمار	جہلم: وزن غلہ پیمانہ کا	جہلم: نام پیمانہ خورد نیا پیمانہ کا	جہلم: وزن غلہ پیمانہ خورد نیا پیمانہ کا	چکوال: نمبر شمار	چکوال: نام پیمانہ کاشت	چکوال: نام پیمانہ خورد نیا پیمانہ کا	چکوال: وزن غلہ پیمانہ خورد نیا پیمانہ کا	چکوال: شمار	چکوال: نام پیمانہ کھان
۱	پہی	۴	۳۴۰ سیر	پڑولی	۳۴۰ سیر	۱	حویلی	سرینی	۸۰	۲	چوکا
۲	دھوہالہ	۴	۱۵۰	چوکا	۱۵۰	۲	کھوٹانی	چوکا	۲۴۰	۱۶	پائی
۳	لہڑی	۴	۶۰۰	ٹوپہ	۶۰۰			پائی	۲۸۸۰	۱۰	خروار
		۴	پائی	پائی	۲۴۰۰	آ	بیبال	سرینی	۹۶	۳	چوکا
		۱۰	مانی	مانی	۲۴۰۰۰	۲	روپوال	چوکا	۱۹۸	۱۶	پائی
۱	جہلم	۴	۳۵	پڑولی	۳۵	۳	سیدپور	پائی	۳۱۶۸	۱۰	خروار
۲	اسکندرآلہ	۴	۱۴۰	ٹوپہ	۱۴۰	آ	چوپیٹن	سرینی	۷۵	۳	چوکا
۳	علویالہ	۸	پائی	پائی	۱۱۲۰	۲	کہار	چوکا	۲۲۵	۱۶	پائی
۴	بکھوال	۳۰	مانی	مانی	۲۲۴۰			پائی	۳۶۰۰	۱۰	خروار
۵	کالہ					آ	ڈومین	چوتھائی سینی	۳۵	۴	چوکا
۶	سہگوئی					۲	جسوآلہ	چوکا	۱۴۰	۴	ٹوپہ
۷	چوآلہ							ٹوپہ	۵۶۰	۴	پائی
۸	کھوڑہ							پائی	۲۲۴۰	۱۰	خروار
۹	پدرے					آ	بادشاہ	سرینی	۷۰	۳	چوکا
۱۰	واراپور							۵	۹۶	۳	۵
۷	ناڑہ	۱						چوکا	۲۱۰	۱۶	پائی
								۵	۱۴۸	۱۶	۵
								پائی	۳۳۶۰	۱۰	خروار
									۳۱۶	۱۰	۵

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام مقامات	پنڈ دادنخان: نام پیداوار	کیفیت	تاریخ	نمد کلنگ: نمبر شمار	نام مقامات	نام پیداوار خورد	کیفیت	تاریخ	نام پیداوار کلان
۱	جہلم	پڑدولی	۴۰۰	۴	۱	نمد کلنگ	اوسری	۵۵	۴	ٹوپہ
		سیر	۴۰-۴۳	۳			چوغہ	۴۳	۳۰	من
		ٹوپہ	۱۶۰	۴			من	۴۴۰۰	۴	چغہ
		پائی	۴۶۰	۴	۲	نورپور	چینی	۵۵	۲	بوسہی
		من	۲۵۶۰	۱۰		کوشلنگ	بوسہی	۱۱۵	۳	چوغہ
۱	جالپ و	سیرینی	۵۳-۴۰	۳	۱	پیکہر	چینی	۶۵	۲	بوسہی
	پنڈ دادنخان	اوسیری	۳۲-۸	۶	۲	سیال	بوسہی	۱۳۰	۲	چوغہ
		پنیر	۱۳-۴	۱۳	۳	چی	چوغہ	۲۶۰	۳۰	من
		ٹوپہ	۱۶۰	۴	۴	تہوغہ				
		پائی	۲۴۰	۴						
		من	۲۵۶۰							
۱	جہنگڑ	سیرینی	۵۳-۴۰	۳						
		ٹوپہ	۱۶۰	۴						
		پائی	۶۴۰	۵						
۱	احمدآباد	سیرینی	۴۳-۴۰	۳						
		پڑدولی	۳۶-۸	۶						
		ٹوپہ	۲۴۰	۴						
		پائی	۵۸۰	۵						
۱	کہبار	سیرینی	۴۳-۴۰	۳						
۲	کہون	پڑدولی	۳۶-۸	۶						
		پنیر	۱۸-۴	۱۳						
		ٹوپہ	۲۴۰	۴						
		پائی	۸۸۰	۵						

نقشہ انکشاف تفاوت زن بمیود ہر جنس پیداوار بابت ربیع و خریف صنع جہلم

نمبر شمار	جہلم: نام پیداوار	کیفیت	تعداد وزن فی صد سرکوبی سے	چکوال: نمبر شمار	نام پیداوار	کیفیت	تعداد وزن فی صد سرکوبی سے	پنڈ دادنخان: نمبر شمار	نام پیداوار	کیفیت	تعداد وزن فی صد سرکوبی سے	نمد کلنگ: نمبر شمار	نام پیداوار	کیفیت	تعداد وزن فی صد سرکوبی سے
۱	گندم	ٹوپہ	۱۴۰۰	۱	گندم	چغہ	۲۴۰۰	۱	گندم	ٹوپہ	۲۴۰۰-۱۶۰	۱	گندم	چغہ	۲۳۰
۲	جو	"	۱۰۰	۲	سخنہ		۳۳۰	۲	جو	"	۱۶۰-۱۴۰	۲	سخنہ	"	۵
۳	سخنہ	"	۲۴۰	۳	جو	"	۴۰۰	۳	سخنہ	"	۱۶۰-۱۴۰	۳	جو	"	۵
۴	ماش	"	۱۴۰	۴	سرشف	"	۱۵۰	۴	ماش	"	۱۶۰-۱۴۰	۴	ماش	"	۲۱۰
۵	سرشف	"		۵	ماش	"	۲۰۰	۵	مسور	"	۲۴۰-۱۷۰	۵	باجرہ	"	۵
۶	مسور	"	۱۵۰	۶	باجرہ	"	۲۴۰	۶	باجرہ	"	۲۴۰-۱۹۰	۶	موٹھ	"	۲۴۰
۷	ماش	"	۱۰۰	۷	مکی	"	۲۴۰	۷	جوار	"	۱۹۰-۱۴۰	۷	جوار	"	۴۰۰
۸	باجرہ	"	۱۴۰	۸	جوار	"	۲۴۰	۸	موٹھ	"	۲۴۰-۱۹۰	۸	مکی	"	۲۴۰
۹	جوار	"	۱۴۰	۹	ماش	"	۲۴۰	۹	ماش	"	۲۴۰-۱۷۰				
۱۰	مکی	"		۱۰	مونگ	"	۲۴۰	۱۰	تل	"	۱۸۰-۱۴۰				
۱۱	موٹھ	"	۱۵۰	۱۱	موٹھ	"	"	۱۱	سوکھک	"	۱۸۰-۱۴۰				
۱۲	مونگ	"						۱۲	مکی	"	۲۴۰-۱۹۰				
								۱۳	چینا	"	۱۴۰-۱۰۰				
								۱۴	کنی	"	۱۹۰-۱۴۰				
								۱۵	مونگ	"	۱۹۰-۱۴۰				

Scanned with CamScanner

پیمانہ ہائے اراضی اس ضلع کے یہ ہین۔

نقشہ پیمانہ جات اراضی

نمبر شمار	نام پیمانہ	نقشہ واوسکی پیداوار خورد سے	کیفیت
۱	گھمانو	۱ بیگہ	
۲	بیگہ	۴ کنال	
۳	کنال	۲۰ مرلہ	
۴	مرلہ	۳ گرم مربع	
۵	گرم	۲۲۰ انچہ	

جہانگیر الدین زکریا لائبریری
بمقام پنجمبی، تحصیل چراسیدن شاہ
ضلع چکوال، پاکستان

کیفیت حرفت کاری ضلع جہلم

حرفت کاری اس ضلع مین کوئی ایسی نہین کہ دور دور کے ملکون مین تجارت اوسکی ہووے البتہ جس قدر معمولی حرفت اس ضلع مین ہوتی ہے۔ وہ ذیل مین لکھی جاتی ہے۔

(۱) ریشم اسکی حرفت کاری بہت کم ہے۔ البتہ سوسی مین چیر لیتے ایک خط سرخ دو تین تار کا راور کنارہ اوسکا قریب پلے انچہ کے ڈالا جاتا ہے۔ تحصیل چکوال اور پنڈ وغیرہ مین زیادہ تھا۔ اور سوسی بھی مشہور ہے مگر دس سال گذشتہ مین رفتہ رفتہ یہ ریشم ڈالا جانا کم ہوگیا ہے۔ خصوصاً اس دو تین سال سے تو زیادہ کمی ہوگئی ہے۔ اب بجائے اسکے سرخ سوت انگریزی الوان کا ڈالا جاتا ہے۔ ریشم ترک ہوگیا ہے فقط ۱/۸ شاید طیار ہوتا ہوگا۔ اور اب ایک قسم کی سوسی پانچ سال سے انگریزی ولایتی آنی شروع ہوگئی ہے۔ اوسکو روسی اور کلکتی سوسی کہتے ہین دو ہر قسم کی ہوتی ہے خصوصاً سرخ وغیرہ اور گلبدن نمائی اوسکی بکری زیادہ ہوگئی ہے۔ بلکہ بہ نسبت سالہائے گذشتہ اس سال مین کلکتی سوسی زیادہ رواج پگڑ گئے ہے۔ رنگ اسکا شوخ اور ہر قسم کا ہوتا ہے روسی سے بھی زیادہ خوشنما اور ارزان ہے۔ اور گلبدن یا دریائی نہین طیار ہوتی البتہ خاص پنڈ مین ریشمی لونگی طلادار ہوتی ہے۔ پہلے۔ لونگی کی حرفت کاری خوشاب اور بھیرہ سب جگہہ مین تیار ہوتی تھی اور عہد سکھان مین زیادہ رواج تھا اور تیاری بھی زیادہ ہوتی تھی دور تک پنجاب مین جاتی بھی تھی کل پنجاب مین ملتان اور پنڈ دادنخان اور خوشاب کے لونگی کی مشہور تھی مگر اب روز بروز سادہ پوشی کے سبب اور انگریزی پارچہ ہر قسم کے آنے کے باعث فروخت و تیاری اوسکی کم ہوگئی ہے۔ اول تو دس سے تیس تک طیار ہوتی ہوتی تھی۔ اب قریب دس پندرہ کے طیار ہوتی ہے۔ اور فروخت نہایت ہی کم ہوگئی ہے۔ پچاس دوکان اسکے پنڈ دادنخان مین ہونگی جنمین سے قریب بمبلغ ۶۰۰۰ روپیہ سالانہ کے فروخت اور تیاری سکی ہے۔ اور کثرت ملک جہلم مین ہوتی ہے انگریزی عملداری مین اسکا رواج نہین رہا رواج انگریزی پارچہ کا زیادہ ہوگیا ہے کہ عمدہ عمدہ خوش رنگ اور ارزان ملتا ہے عہد سکھان مین پچیس ہزار روپیہ تیس ہزار کی تیار ہوتی تھی اور چکوال کی تحصیل مین اب دو برس سے کناوہ ریشمی بلور نقیہ کے کہ اوسکو کنی کہتے ہین ایک انچہ عرض کا ہوتا ہے۔ اور عورتین کنارہ دوپٹہ ہائے

وغیرہ مین لگاتے ہین مگر بہت کم اور کارواج ہے زیادہ نہین اور کپڑے کی تجارت ریشم کے کسی کارخانہ کی نہین۔
آتی اور ریشم جسقدر خرچ ہوتا ہے وہ اکثر شہجہانپور کا ہے۔ اور امرتسر مین جاکر لگایا جاتا ہے۔ امرت سر سے یہان آتا ہے
اور زیادہ تر خرچ ریشم کا ہے۔ ۳/۴ سرخ کا ہوگا اور ۱/۴ باقی تمام رنگ خرچ ہوتے ہین۔ مگر دن بدن اسمین ترقی نہین تخمینہ
درج لغشہ ہوا۔

(۲) روئی۔ بڑا کوئی کارخانہ اس جنس کا نہین ہے۔ صرف اس ضلع کی پیداوار خرچ ہوتی ہے۔ وہ کاتی جاتی ہے یعنے
زمینداران کی عورتین اپنے اپنے گہرمین کاتتی ہین اور کپڑا باغندگان سے طیار کراکر اپنے خرچ مین لاتی ہین۔ کبھی کبھی
کچھ کپڑا بچ گیا تو اپنے اپنے گانو نہین ہے یا کچھ باہر بھی فروخت کر لیتے ہین۔ اور کشمیر، روئی ضلع شاہجہانپور اور ملتان اور
امرت سر سے آتی ہے اور اوسکی آمد کا یہ حال ہے کہ جس سال اس ضلع مین کپاس کم ہوتی ہے اوس سال باہر سے زیادہ
آتی ہے اور جس سال زیادہ ہوتی ہے کم آتی ہے علی العموم یہان
ضلع بارانی ہے بسبب کمی بارش کے کبھی کبھی کپاس
نہین ہوتی اور عام صورت سے یہان حال ہے کہ قریب
۳/۴ کے باہر سے آنے کی ضرورت رہتی ہے چنانچہ پس سال کی بارش اور پیداوار کپاس کی بابت
ہوئی چنانچہ باہر کی روئی آنے کی زیادہ ضرورت ہوئی قریب ۳/۴ کے باہر سے آئی دو کارخانات بھی قریب دو ہزار کے ہوگئی
ہین۔ وجہ اوسکی یہ ہوئی کہ ایک تو پیداوار کم ہوئی دوسرے مزدوری ریل اور کمسریٹ مین زیادہ بٹنے کے باعث لوگ اسمین
مزدوری کم کرتے رہے اور اوسمین سے قریب ۱/۴ کے کپڑا طیار ہوکر ہزارہ دیہات تاکنی طرف جاتا ہے۔ مگر تین چار برس سے
انگریزی کپڑے کی کثرت ہوتی جاتی ہے۔ جو کوئی زمیندار کچھ بھی آسودہ ہے وہ ضرور ایک دو کپڑے خصوصاً گڑھی انگریزی
کپڑے کی پہنتا ہے۔ ہیبطیر جو جوان آدمی ہے وہ بھی اکثر انگریزی کپڑا استعمال کرتے ہین۔ قریب ۱/۴ کے کل ملک میز
اب پارچہ انگریزی کی رونق ہے خصوصاً عورتین بیاہ شادی مین زیادہ پارچہ انگریزی کا استعمال کرتی ہین کہ اسکا نرخ
زیادہ ہوتا ہے اور قیمت مین ارزان ہوتا ہے اور نئی کوئی چیز اس قسم کی کسینے ایجاد نہین کی۔

(۳) اون واقعی یہ جنس بھی اس ضلع مین کم ہے۔ کہ اچھے میٹر کا کم ہوگیا ہے۔ اور چراسی کا بھی نرم حال ہے۔ اکثر زمین
مزروعہ ہوگئی یا سرکار نے رکھ رکھی اسلئے تاہم جو کچھ ہوتی ہے۔ اوسکا ہوتا نے زمینداری کام کے واسطے طیار
ہوتے ہین۔ باہر نہین جاتی ہے۔ اور نہ عمدہ ہوتی ہے۔ کہ باہر جانے کے لائق ہووے۔ کچھ تو بھی چندہ دیہات
تھصیل نکوال مین طیار ہوتے ہین۔ اور باہر کہین نہین جاتے۔ اور تو کوئی بھی چندہ دیہات پل کھاری وغیرہ مین کچھ

طیار ہوتے ہین نہایت ہی کم۔ اور اگر باہر فروخت ہوتی ہے۔ تو ایکبزار کے قریب طرف امرتسر وغیرہ کے جاتی ہین۔ اور اون
دو میل ہین۔ جت کی چھٹ ہائے طیار ہوتی ہین۔ حمام و خوابہ طیار کرتے ہین۔ یہ البتہ ضلع مین فروخت ہوتی ہین۔ قریب ۱/۴ اس
آدمی کے یہ کام کرتے ہین۔ اور بہوا بیگہ کے امرت سر اور جمون کی طرف جاتے ہین مگر تاہم زیادہ نہین۔ اور نہ لایق اسکے
ہے کہ نقشہ مین خانہ واری اس جنس کی کیجاوے۔

(۴) تن و ابسی۔ کچھ بھی کارخانہ اسکا یہان نہین ہے۔ اگر کچھ پیداوار کسی زمیندار کا ہوتا ہے تو وہ چارپائی کے بان اور
زمینداری کام مین رسن ائی موزہ وغیرہ کے کام آتے ہین۔

(۵) کاغذ سوائی چلانہ کے اور کیمیگہ ضلع اس ضلع مین کاغذ نہین بنتا نہ کوئی کارخانہ ہے۔

(۶) چوب اسکا بھی کوئی اچھا کارخانہ نہین ہاں یہ ہائے چارپائی اور چرخہ ہائے سوت کاتنے کے اور ڈبہ ہائے بڑے اور
کیسہ، کہلونہ چک سیمہ وغیرہ دیہات تھصیل پنڈ دادنخان مین طیار ہوتے ہین۔ مگر باہر نہین جاتے اور ترکھان عام صورت
سے زمینداری کام کرتے ہین۔ کشتی ہائے بھی طیار ہوتی ہین۔ مثلاً ایک کشتی جو چھ تہی شہ ہے۔ دو تیرہ فٹ طرض
کی ہوتی ہے۔ اور مزدوری اسکی ۱۵ سے ۲۰ تک لیتے ہین متوسط ۱۸ (اٹھارہ) کی لگدی صرف ہوتی ہے۔ اور ۱۸
کا روانہ خرچ ہوتا ہے۔ اور ۱۸ اور سامان پر (کل ۳۶) یا کبھی (۴۰) پر طیار ہوتی ہے۔ وہ اگر ارزانی ہو تو (۴۵)
پر فروخت ہوتی ہے۔ گرانی کے وقت ۵۰ تک بھی قیمت پا جاتی ہے۔ متوسط قیمت ایک ہزار ہے۔ دس سال
عمر چلتی ہے اور قریب ۱۵۰ روپیہ کے کرایہ کی آمدنی خرچ نکال کر دس سال مین ہو جاتی ہے۔ اور چار سو روپیہ
پر فروخت بھی ہوتی ہے سکہ کرایہ خرچ نکال اور اس سال غلہ بھی جاتا تھا۔ متوسط درکرایہ (۱۲۵) نہین رہا ہے عمر روپیہ
نہین سے یہ نہین نکلکر ایہ وان سے آتا ہے اور یہ کارخانہ بھی کوئی بڑا نہین نہ عام ہے کہ لایق اندراج نقشہ کے ہووے۔

(۷) لوا۔ سوائے زمین داری کے کچھ چیز طیار نہین ہوتی صرف رہتاس مین لگام تیار ہوتی ہے۔ مگر اب صرف قریب
(۱۵۰) پچاس سال کے تیار ہوتی ہوگی۔ فروخت اسکی نہین رہی۔ یہ لگام بڑے گھوڑون اور سخت دانونکے واسطے تھے
اب کوئی بڑا گھوڑا نہین رہا۔ رسالہ مین چلے گئے۔ اور انگریزی لگام لگاتے ہین۔ اور اب لوا ہر قسم انگریزی آتا ہے
وہ اکثر بنا ہوا ہوتا ہے۔ پٹی وغیرہ جنس لیتے تھے اس ضلع مین پیدا نہین ہوتا ہے۔ اور نہ کوئی عمدہ چیز اسکی طیار ہوتی ہے
تخمینہ آمدنی و خرچ اس حرفہ کا نقشہ مین درج ہے۔ اس سال مین بباعث زیادہ کاشت ریل اور کمسریٹ کے مزدوری زیادہ ہوگئی
لوگون نے وہ کاتنا چھوڑ کر نوکری اور مزدوری اختیار کر لی جس باعث سے ایکبزار کے قریب کان کم ہوگئے اور مزدوری
بڑھ گئی۔

Scanned with CamScanner

(۵) تانبا، پیتل ۔ اسکا بھی کوئی کارخانہ نہین ۔ البتہ خاص پنڈدادنخان مین قریب سو دوکان ٹھیکدار رکھے ہے ۔ اور ہر ماہ مین ایک دوکان قریب چھ من جنس کے تیار کرتی ہے ۔ اور جنس کی قیمت ۱۲ ہے ۔ اور تیار شدہ جنس ۱۴ سیر فروخت ہوتی ہے ۔ شاہکوٹ جنس سادی اون کو دیتے ہین اور یہہ برتن طیار کرکے اونکو واپس پر دیتے ہین پس مزدوری (۴ر۲) تصور ہونی چاہیے دوسین سے قیمت اونکا جب ذیل ہوجاتا ہے ۔ کوئلہ و لکڑی ۔ سوا گھ پانچ وغیرہ ۔ مزدوری خراد نے والے اور صاف کرنے والے (۴ر۳) نقصان جنس کا سوختہ وغیرہ سے ۔ کل ۸ر تو قریب ۱ر۴ کے فی روپیہ مزدوری رہتی ہے اور یہہ لوگ شراب بھی خوب پیتے ہین ۔ اور خرچ بھی زیادہ کرتے ہین ۔ اسواسطے اکثر قرضدار ہین ۔ کچھ حال اونکا اچھا نہین ۔ اب شراب کچھ کم ہوگئی جاتی ہے ۔ مگر گذارہ اونکا اس سبب سے چلا جاتا ہے ۔ کہ کاریگر بھی اس کام کے یہی لوگ ہین ۔ اور فروخت ان برتنون کی ہر پوشہر اور ہزارہ وغیرہ کیطرف دیگ ہانڈی وغیرہ کے جس سے لیاف رنگے جاتے ہین ۔ اجگھ سے بھیجا جاتا ہے ۔ اور اسیطرح راولپنڈی جہلم وغیرہ کیطرف اور نیز سکھر کوٹ شتیہائے پر جاتے ہین ۔ اسواسطے شاہکوٹ لوگ جنس سادی تانبا کانسی ۔ پیتل کے اونکو لا دیتے ہین ۔ اور برتن اسے طیار کراتے رہتے ہین کام اونکا برابر جاری رہتا ہے ۔ اور ایک لاکھ پچاس ہزار کے سالانہ تیاری ہوتی ہین ۔ جنمین سے قریب ۱۰۰ سکے مزدوری اونکی ہوتی ہے ۔ فی صد فی سیال ایک آدمی کو ملتا ہے ۔

(۶) عمارت ۔ صناع معمار اس ضلع مین مین سے اکثر قوچ کے کوٹھے زمینداران کے تعمیر کردیتے ہین ۔ اور بہت تھوڑی مزدوری اونکو غلہ وغیرہ کی ملتی ہے ۔ قریب سو آدمی کے انمین لیا ہوگا کہ وہ عمارت پختہ بنا سکتا ہے ۔ کچھ جنتر پنڈدادنخان وکچھوال وہ وسیلی وغیرہ قصبات مین کام کرتے ہین ۔ بعض انمین راولپنڈی جاکر کام کرتے ہین ۔ اس ضلع کے معمار عمدہ مشہور نہین ہین مزدوری سریل کی بھی کرلیتے ہین ۔

(۷) رنگ کرنے کی کل سوائے آلہ خراد کے جس سے پایہ چارپائی وچرخہ وکھلونا وغیرہ رنگ کرتے ہین اور کوئی نہین مگر یہہ بھی بہت کم ۔ رنگریز قریب (۱) فیصدی سیاہ کپڑہ رنگنے والے ہونگے ۔ بلکہ اس سے بھی کم ۔ اور چمڑہ پاپوش وغیرہ کا رنگنا جاتا ہے ۔ جسکا ذکر چمڑہ مین آویگا ۔ رنگ کرنے والا دو ہزار آدمی رنگریز ہے کہ وہ بھی زمینداری کام نیلگر ذخیرہ پارچات کا یا تشو سوتی وغیرہ کا کرتا ہے ۔ انمین قریب پانچ سو کے لیاف رنگ کرتے ہین رنگ کسی کل کے ذریعہ سے نہین ہوتا ۔ اور قریب سو آدمی کے خراطی وغیرہ وہان ہین ۔ جو رنگ پایہ ہائے چارپائی وہی قسم کا متفرق کرتے ہین ۔ یہہ بھی کوئی عمدہ کام نہین ہے ۔

(۸) چمڑہ اسکے یہہ ضرورت ہے کہ جو چمڑہ عمدہ ہوتا ہے ۔ مواشی یا بھیڈ بکری کا اور سکو بعد اوتارنیکے نمک لگا دیتے ہین

اس غرض سے کہ اوسکو انگریزی ولایت کیطرف روانہ کرینگے اور جو مواشی بیمار اور ناقص وغیرہ کا ہوتا ہے ۔ وہ ایسا ہی رہتا ہے ۔ یا جو واقف نہین ہوتے وہ ایسے ہی اوسکو چھوڑ دیتے ہین ۔ پھر سوداگر اگر سب چمڑہ خرید لیتے ہین ۔ اور امرتسر وغیرہ کیطرف لیجاتے ہین ۔ جو اچھا ہوتا ہے گلگشت وغیرہ کیطرف چلا جاتا ہے ۔ جو اچھا نہین ہوتا ۔ وہ سیالکوٹ و امرتسر وغیرہ مین دباغ رنگ کے ذوخت ہوجاتا ہے ۔ بعد رنگ کے دوبارہ اسطرف آکر فروخت ہوتا ہے اور کسیقدر لیتے قریب ۱۰ ہر ضلع مین بھی لگایا جاتا ہے ۔ اور کوئی کارخانہ سوائے کفش دوزی کے اس ضلع مین نہین ہے ۔ چکوال اور اوسکے گرد نواح مین کفش اچھی تیار ہوتی ہے ۔ طلاء دار اور نرم چمڑہ کی ۔ اسیطرح پنڈ کے چند دیہات مین ۔ کچھ دکانات عمدہ ہین اور کچھ تحصیل تلہ گنگ مین بھی ہین ۔ اور عمدہ کفش عہ روپیہ تک اور طلاء دار قریب دو تین چار پانچ روپیہ تک بھی طیار ہوتی ہین ۔ مگر نہایت کم اور عام طور سے اچھی کفش ایک روپیہ سے اور زمینداری کام کرنے کی ۱ر۸ تک ہوتی ہے ۔ اسین وغیرہ بھی اب طیار نہین ہوتی ہے پہلے رہتاس وغیرہ مین تیار ہوتی تھی ۔ اب رواج انگریزی کا ہی کا ہوتا جاتا ہے ۔ غرضکہ چمڑہ کا کوئی کام نہین ہوتا ۔

ڈب گر ۔ فقط پنڈدادنخان مین چار پانچ گھر ڈب گر کوپہ وغیرہ بنانے والے ہین ۔ قریب دو ہزار روپیہ سال کے تیار کرتے ہین ۔ اور تیل سرخ سے جانے والا ہو دے تو زیادہ کام چلتا ہے ۔

(۱۰) کام گہبار عام ورد فن کیا ہوا ۔ بعض بعض دیہات مین ایک دو گھر گہبار کا ہے ۔ اکثر ایک آدھ جو معمولی برتن وغیرہ طیار کرکے گرد نواح کے دیہات مین فروخت کردیتے ہین ۔ علاقہ احمد آباد تحصیل پنڈدادنخان مین بہت کم لوگ لیتے ہین کبھی کبھی ہین ۔ جو ہی گرد نواح مین فروخت ہوجاتا ہے ۔ کام رد فن اس ضلع مین بالکل نہین ہوتا تخمینہ آمدنی وخرچ نقد کیا کیا ہے ۔ دوکانات ۔ قیمت روپیہ ۔ کل آمدنی ۔

(۱۱) کوہلو ۔ وکل مین سے صاف کیجاتا ہے ۔ قریب (۲۱۱۲) کارخانہ لینے کو ہلو تیلی کے اس ضلع مین ہوگا ۔ کسی دوسرے ضلع مین تیل یہان سے نہین جاتا ۔ جسقدر تیل نارا میرا وغیرہ کا ہوتا ہے ۔ وہ اسی ضلع مین خرچ ہوتا ہے ۔ اور دوسرے کسی کسی ضلع سے تیل سرسون کا کبھی کبھی اگر فروخت ہوتا ہے ۔ یہہ کل کوہلو کی کچھ کثرت سے نہین ۔ جسکی زیادہ تشریح کیجاوے تخمینہ آمدنی وخرچ اس ضلع کا نقشہ مین درج کیا گیا ہے ۔ اور کوہلو تیلی سے شہرت کھلنے کا تحصیل پنڈدادنخان کے چند دیہات مین ہے جسکی جنس طیار شدہ ایک تحصیل کے واسطے ہی کفایت نہین کرسکتی اور زمیندار ان کے اپنے ہوتے ہین ۔ مگر نہایت کم اور کوئی اس قسم کی کل اس ضلع مین نہین ہے ۔ تخمینہ ۔ دوکانات ۔ قیمت روپیہ ۔ کل آمدنی

(۱۲) دری بافی ۔ سوائے جیلم شہر کے اور کسی جگہ اس ضلع مین نہین بنتے

اون زرگر - کوئی چیز عمدہ طیار نہین ہوتی - زمینداری کام ہوتا ہے - کڑہ - ہنسلی - چوڑی - کان کے چھلے اکثر چاندی کے تیار کرتے ہین - اور باہر جانے والی کوئی عمدہ چیز طیار نہین ہوتی - چاندی - ہاہور - امرتسر وغیرہ کی طرف سے حسب ضرورت آتی ہے - سونے کا زیور سوائے چند گھرون زمیندار ان گلان یا کمتر لوگون کے نہین ہے - تخمینہ آمد و خرچ نقشہ مین درج ہے

دکانات - قیمت رچھ - کل آمدنی -

۳۳۰ ۲۰ ۳۳۰

(۴) کارخانہ کچ - صرف موضع سلطان پور تحصیل جہلم مین ہے - پچاس گھر ہین - ۴ دکانین ہین - لوگ پکہ زمین اس ضلع کی اور پکہ پار دریائے جہلم کی جہاز کے رنگ کی ٹہلی پر کاشت کرتے ہین اور اکثر چوڑی بناتے ہین - اور دس بیس شیشے آتشی دوا کے واسطے - اگر کسی نے کہا تو بنا دیتے ہین - اور ۲ پائی فی شیشی یا کم قیمت پر فروخت ہوتی ہے اور کچ کا مصالحہ تیار کرتے ہین - کہ ایک پتھر ڈاکہ مین چھل لینے سخت ہوتا ہے اور تلاش سے سو دو سو مین سے ایک پتھر نکلتا ہے - اوسکو بیسکر میدہ کرتے ہین - اور بقدر پونا سیر کے پہ میدہ اور دو سیر بھی باریک کرکے اوسمین شامل کر دیتے ہین - اور پانی مین گوندتے ہین - اور کہال مین ڈالکر آگ سخت اوسکے گرد لگا دیتے ہین - چار پہر کے قریب آگ دیجاتی ہے - بقدر ڈیڑھ من لکڑی جل جاتی ہے - اور پیروہ تازہ طور شیشہ کے نرم ہو جاتا ہے - اوسوقت چونگ اوسکو دیتا ہے وہ خشک رنگ اوسکو دیا جاتا ہے - اور دو پہر آگ دیکر رنگ لگایا جاتا ہے - چار پہر کے بعد چوڑی کا نیا چوڑہ س

فردِ آلاتِ موچی

نام رجسٹر	تشریح اوسکی کرکس کام آتا ہے	قیمت فی عدد	تعداد	کل قیمت	کیفیت
رنبی	اسکے ذریعہ سے چمڑہ کاٹا جاتا ہے۔	۱/۴	۳	۱/۱۲	
آر	اسکے ساتھ سوراخ چمڑہ مین کرتے ہین۔ واسطے سلائی کے	۱/	۲	۲/	
کوٹڈی	اسکے ساتھ پختہ کرتے ہین۔	۱/۸	۲	۱/۴	
گالبد	لکڑی کا ہوتا ہے اسکے ساتھ جوتا ہموار کیا جاتا ہے	۱/۲	۲	۲/	
سوکڑی لینے کو	لکڑی کا ہوتا ہے اس سے چمڑہ ٹھوکتے ہین	۱/	۱	۱/	
پیرڑی	لکڑی کی جسپر چمڑہ کاٹتے ہین	۱/۸	۱	۱/۸	
ٹھکنبہ	آہن کا ہوتا ہے کالبد دینے والا	۱/۴	۱	۱/	
سیل	پتھر کی ہوتی ہے واسطے کوٹنے چمڑے کے	۱/۱۰	۱۱	۱/۸	
کھیرہ	ایک قسم کی بنی ہے جسکے ساتھ چمڑہ کی لیت کو نرم کرتے ہین اور بنی ہین اور چوڑی چھوٹی ہوتی ہے۔ اوسکو درست کرتے ہین۔	۱/۲	۱	۱/۲	
کوٹال	بنی کا ہوتا ہے اوسمین پانی رکھا جاتا ہے	۱/۲	۲	۱/	

فردِ آلات بافندگان

نام رجسٹر	تشریح اوسکی کرکس کام آتا ہے	قیمت فی عدد	تعداد	کل قیمت
ڈرہ	لکڑی کی ہوتی ہے جسپر تانا ہوا کیڑھا جاتا ہے	۱/۱۴	۱	۱/۱۴
ہتھ کنگی	لکڑی کی ہوتی ہے اور اوسکا اندر کنگی دار ہوتی ہے۔ جس سے ہموار کپڑے سے بُنا جاتا ہے	۱/۴ ۱/۱۲	۱	۱/۴ ۱/۱۲
کج	دراصل کنگی ہی ہے جس سے تانیلی تہ اچھی درست کرلی جاتی ہے اس سے دور ہوکر کے درست کرتے ہین۔	۱/۸	۱	۱/۸
نال	لکڑی کی ہوتی ہے۔ جسکے ساتھ تار کپڑے مین چلاتے ہین۔	۱/۲	۱	۱/۲
ٹرنی	تانی کھینچنے کے واسطے	۱/۴	۱	۱/۴
تھاپ	سوت کا ہوتا ہے جسکے ذریعہ سے تانی اوپر نیچے کرتے ہین۔ اور اسمین تار چلاتے ہین۔ اور اسی پر دراصل بلدہ سے بُنے جاتے ہین	۱/۲	۱	۱/۲
کھڑاؤان	لکڑی کی ہوتی ہے۔ جسپر پاؤں رکھے جاتے ہین۔ اور ان کے ساتھ تانی گھی ہوئی ہوتی ہے جسکے ساتھ رہیہ گانٹھا ہوتا ہے۔	۱/۲	۱	۱/۲
چکلیان	لکڑی کی ہوتی ہین۔ رہیہ سے دانا باندھکر اوپر کردیتے ہین۔ اوسکے ذریعہ سے رہیہ نیچے اوپر ہوتا ہے۔	۱/۲	۱	۱/۲

آلاتِ ترکہان

تیشہ	پہل لوہے کا دستہ لکڑی کا۔ اسکے ساتھ لکڑی کو گھڑتے ہین	۱/۴	۱	۱/۴
آری	لوہے کی۔ واسطے چیرنے لکڑے کی	۱/۸	۱	۱/۸
ریتی	لوہے کی۔ واسطے صفا کرنے لکڑی وغیرہ آہن وغیرہ کے	۱/۸	۱	۱/۸
ہتھوڑی	واسطے تیز کرنے ہتھیاروں کے	۱/۸	۱	۱/۸
چوسہ	لوہے کا واسطے صاف کرنے لکڑی کے	۱/۸	۱	۱/۸
درمی	لوہے کی۔ دستہ لکڑے کا سوراخ کرنے لکڑی کے واسطے۔	۱/۴	۱	۱/۴
ورما	لبشرح صدر دستہ کا کے واسطے	۱/۸	۱	۱/۸

Scanned with CamScanner

نام رسپہ	تشریح اوسکی کہ کس کام آتا ہے	قیمت فی عدد	تعداد	کل قیمت
ستہرہ	لوہے کا دستہ لکڑی کا - واسطے بڑا سوراخ کرنے لکڑی مین	۴ر	۱	۴ر
ستہری	بشی صدہ - چھوٹی ہوتی ہے -	۴ر	۱	۴ر
رندہ	لوہے کا دستہ لکڑی کا واسطے صاف کرنے سطح لکڑی کے	۸ر	۱	۸ر
رندی	بشرح رندہ - باریک کام کے واسطے	۴ر	۱	۴ر
پرکار	بشرح زرگر - کچھ بڑے	۱۲ر	۱	۱۲ر
گنیا	لکڑی کا ہوتا ہے - ستقیل یا مربع وغیرہ ٹھیک کرنے لکڑی یا چوکھٹ وغیرہ کے	۴ر	۱	۴ر
پیچکش	مثل سکھڑی کے - مگر چھوٹا عمدہ لوہے کا ہوتا ہے -	۲ر	۱	۲ر
کمانچہ	کمان لکڑی کی نسمہ چمڑی کا واسطے چیدہ نکالنے ورمی کے - اوسکو پھیرتے ہین	۱ر	۱	۱ر

فرد آلات معمار

تیشی آہنی	پتھر و خشت اس سے صاف کرتے ہین - لیتے گھڑتے ہین -	۸	۲	۱عدد
کرنڈی آہنی	اس سے چونا اور گارہ عمارت کی خشت ہائے پختہ کو صاف کرتے ہین	۴ر	۲	۸ر
سہاول جھاڑی	اس سے دیوار کو سیدھا کرتے ہین	۸ر	۱	۸ر
گنیا چوبی	اس سے خم و پیچ دیوار کے نکالے جاتے ہین - اور کجی وغیرہ درست کیجاتی ہے -	عدد	۱	عدد

فرد آلات زرگران

آہرن	لوہے کا ہوتا ہے جسپر رکھکر کوٹتے ہین	لوہ	۱	۱لوہ
سندان	لوہے کا ہوتا ہے - مثل آہرن کے - مگر اوسکی دو شاخین ہوتی ہین -	۱کلو	۱	۱کلو
سپادہ	اسی قسم کا ہوتا ہے - مگر بہت چھوٹے زیورات کے واسطے	۸	۱	۸ر
سکات	مثل مقراض کے ہوتا ہے واسطے کاٹنے چاندی وغیرہ کے	۴ر	۱	۸ر

نام رسپہ	تشریح اوسکی کہ کس کام آتا ہے	قیمت فی عدد	تعداد	کل قیمت
کیتہ	اسی قسم کا ہوتا ہے - باریک کام کے واسطے	۴ر	۱	۴ر
ٹوا	لوہے کی سیخ کا سا ہوتا ہے - نیچے طرف اوسکا موٹا گول دستہ ہوتا ہے - واسطے گول کی تیز و مدور کرنے	۴ر	۱	۴ر
نال	پیتل کا ہوتا ہے - اس سے آگ پھونکتے ہین	عدد	۱	عدد
سنہولہ	لوہے کا چمٹہ کی شکل ہوتا ہے اس سے گرم شدہ آگ سے نکالتے ہین -	۱۴ر	۱	۱۴ر
جندری	اس سے تار کو بارہ نکالتے ہین یعنے باریک کرتے ہین - خواہ طلا خواہ نقرہ ہو	۱۸ر	۱	۱۸ر
مکال	آہرن کی قسم کی ہوتی ہے - مگر کم وزن - واسطے سفری کام کے -	عدد	۱	عدد
پرکار	واسطے ٹھیک کرنے گول پترہ وغیرہ تو ہتے کے	۴ر	۱	۴ر
قلمان	سلائی کی مانند لوہے کی ہوتی ہے - نقش و خط کشی کے واسطے	۱ر	۲۰	۱۴ر
پتی	لوہے یا پیتل کی - واسطے لگانے زیورات چوکڑی وغیرہ پر	۴ر	۴۰	۱۶ر
ہتہوڑی	ہتہوڑہ سے چھوٹی باریک کام کے واسطے	۳ر	۵	۱۵ر
ہتہوڑہ	لوہے کا - دستہ لکڑی - کوٹنے اور بنبا کرنے چاندی وغیرہ کے	عدد	۱	عدد
ریتی	لوہے کی ہوتی ہے - اس سے زیور زرگر صاف کرتے ہین	۸ر	۱	۸ر
ہواسی	فولادی ہوتی ہے اس سے ریتی وغیرہ تیز کرتے ہین -	۸ر	۱	۸ر
چوسہ	مثل ریتی کے موٹے کام کے واسطے ہوتا ہے -	۱۲ر	۱	۱۲ر
کمان کمل	تکڑہ کی ہوتی ہے - اور دان لوہے کا لگایا جاتا ہے - سوئی کام مین آگ پھنکانے کے واسطے ہوتی ہے	۸ر	۱	۸ر
نال	لوہے کی مثل پیتل کے ہوتی ہے - سوئی کو ڈالکر اسمین گانتے ہین -	۸ر	۱	۸ر

Scanned with CamScanner

نام رسید	کس کام آتا ہے	قیمت فی عدد	تعداد	کل قیمت
نالی	بشرح نال - مگر چھوٹی	۱۲ر	۱	۱۲ر
کوہالی	مثل چراغ مٹی سے بناکر اوسمین سونا چاندی گالتے ہین -	۱۸½	۴	۷۲ر
جنبورہ	لوہے کا ہوتا ہے - جس سے تار کو پکڑ کر چندری سے نکالتے ہین -	عدر	۱	عدر

آلات تیلی

کولہو	جسمین غلہ ڈالکر تیل نکالا جاتا ہے -	عے	۱	عے
گاہی	جس سے بیل جوتے ہین	ے	۱	ے
لٹھہ	یہہ کولہو مین پھرتی ہے - اور اسکے دباؤ سے تیل نکلتا ہے	مگ	۱	مگ
کڑا	اس سے لٹھہ اور گاہی ملائی جاتی ہے -	۸ر	۱	۸ر
کلیان	یہہ کڑہ کے ساتھہ ہوتے ہین - گاہی اور کڑا ملانے کے واسطے	۱ر	۲	۲ر
نیڈر	یہہ لکڑی بیل کے گلے پر بجائے گدی کے رکھتے ہین	۱۳ر	۱	۱۳ر
کجن	یہہ لکڑی کولہو مین غلہ ڈالتی ہے -	۱۴ر	۱	۱۴ر
بھنجن	اس سے بیل گاہی کھینچتا ہے	۱۰ر	۱	۱۰ر
سبل	لوہے کا ڈنڈہ واسطے کہل نکالنے کے	۱۰ر	۱	۱۰ر
ناڑہ	چمڑے کا ہوتا ہے اور اس سے بیل جوتا جاتا ہے	۸ر	۱	۸ر
گدی	اون کی - بیل کی گردن پر رکھتے ہین -	۲ر	۱	۲ر
بیل چمڑہ	یہہ بیل کی چھاتی کا ہوتا ہے -	۱۲ر	۱	۱۲ر
بیل	اسکو جوت کر پھیرتے ہین تو سب اوزار دنکوا اپنے اپنے کام مین حرکت ہوتے ہین	عدے	۱	عدے

فرد آلات ٹھٹھیار

نام رسید	کس کام آتا ہے	قیمت فی عدد	تعداد	کل قیمت
آہرن	لوہے کی بہت بڑی ہوتی ہے - مثل زرگر کے گودن مین اس سے بہت زیادہ	عے	۱	عے
سنج	لوہے کی خراد کی ایکطرف وقت خراد نے کے گاڑتے ہین	لگہ	۱	لگہ
مُنغنہ	لوہے کا جس سے خراد چڑھا ہوتا ہے برتن صاف و صقل کرتے ہین	مگ	۱	مگ
سندان	لوہے کا - مثل زرگر کے اس سے بہت بڑا بہاری ہوتا ہے -	ے	۱	ے
کات	بشرح صدر	صہ	۱	صہ
کوئی	مثل ہتوڑہ کے - مگر اس سے بہت بڑی	مگ	۱	مگ
ڈالہ یا کوئی خرد	بشرح کوئی - مگر چھوٹی	عدر	۱	عدر
سنبے	مثل جنبورہ زرگر کے ہوتی ہے - مگر اس سے بڑی	عدر	۱	عدر
چورسی	مثل ریتی زرگر کے ہوتی ہے - مگر بڑی بہاری اور موٹی	۱۲ر	۱	۱۲ر
ریتی	بشرح صدر - مگر چھوٹی ہوتی ہے	۸ر	۱	۸ر
پہکار	پہکار زرگر سے مگر بڑا	۸ر	۱	۸ر
ہوائی	لوہے کی - ریتی وغیرہ تیز کرنے کے واسطے	۸ر	۱	۸ر

فرد آلات لوہار

بانک	مثل آہرن کے مگر زیادہ مسطح ہوتا ہے	عے	۱	عے
آہرن	آہرن ٹھٹھیار سے مگر چھوٹی	صہ	۱	صہ
ریتی	بشرح ٹھٹھیار مگر اس سے چھوٹی	۱۴ر	۱	۱۴ر
ہوائی	بشرح ٹھٹھیار	۱۴	۱	۱۴ر
سندان	بشرح صدر	لعہر	۱	لعہ
وڈان	کوئی ٹھٹھیار کے مانند - پر اوس سے چھوٹا - آہن کوبی کے واسطے	مگ	۱	مگ

Scanned with CamScanner

نام رسم	کس کام آتا ہے	قیمت فی عدد	تعداد	کل قیمت
سہنی	بشرح ذرگر پر برتی اُس سے	۱/۴	۶	۱/۴
سہنو	بشرح صدر	۱/۴	۲۱	۴
کہلان	کہل زرگر سے بڑی ہوتی ہے	عدد	۲۰	۵
ہتھوڑہ	ہتھوڑہ سے بڑا	عدد	۱	عدد
ہتھوڑی	بشرح صدر	۱/۸	۱	۱/۸
چھینی	بشرح زرگر	عدد	۱۰	۱۰

فرد آلات رنگریز

سٹ	گلی ۱۰ اسمین نیل بیگوتے ہین اور پانی بھی رکھتے ہین	۱/۸	۱	۱/۸
سوئی	چوبی ۱۰ اس سے نیل کو مٹ مین ہلاتے ہین	۱/۸	۳	۳/۸
گھروچی	چوبی ۱۰ اسپر کپڑہ لپیٹ کر نیل کے باندکر کسم وغیرہ کا رنگ صاف کرتے اور نچوڑتے ہین	۱/۴	۱	۱/۴
موگلی	چوبی اس سے سوت کو کوٹ کر سفید اور صاف اور پختہ رنگ کے واسطے کرتے ہین	۱/۴	۱۰	۲/۴
پتیر نیل پیسنوالا	سٹی کے کنڈ مین نیل ڈالکر اس سے پیسا جاتا ہے۔ لوہے مین گھس کر پیسا جاتا ہے	۱/۲	۱۰	۵/۲
کنال	گلی ۱۰ اسمین کپڑا ابھلکر رنگ کرتے ہین۔	۱/۶	۲	۱/۳
پتیر چیر سوت کوٹنے	یہ پتیر صاف نوکدار مین اف کے ہوتا ہے۔ زمین مین گاڑکر اوپر سے گلی سے سوت کوٹتے ہین	۱/۸	۱	۱/۸
رسی	کپڑہ وغیرہ رنگ سوکھنے کے واسطے اسپر ڈالتے ہین۔	۱/۱۰	۱۰	۱

آلات گہار

چک کرنی	ہیرے کی یا اکر فولاد کی ہین اسکے سابتہ تیز سری ۱۰ اوہ پہلے پہلی چھینی کرتی ہے		۰۰	
	چک سے اوتار کر اسکے سابتہ کمی بیشی معلوم کرتے ہین۔	۱/۲	۲	۱
گرہا	اسپر پتر ڈالکر باہر دابتے ہین دوضع کرتی ہین اور کوڑہ وغیرہ دتے ہین	۱/۸	۸	۱

خانہ متضمن کارروائی بندوبست

نقشہ مقدمات متفصلہ بندوبست تحصیل وار

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
سال بندوبست	نام تحصیل	مقدمات اپیل: جائداد غیر منقولہ کی تشخیص	مقدمات اپیل: تشخیص جائداد منقولہ	مقدمات اپیل: تشخیص آبیانہ	مقدمات اپیل: تشخیص مالگزاری	میزان	مقدمات ہوئے تیس	مقدمات مال	مقدمات متعلق بہ تشخیص آبیانہ	مقدمات متعلق بہ تشخیص جائداد منقولہ	مقدمات متعلق بہ تشخیص جائداد غیر منقولہ	میزان کل
	جہلم	۱۹	۴	۶	۱۱	۴۰	۳۰۱۳	۴۷۳	۷۱	۲۴۶	۲۸	۱۲۰۲
	پنڈدادنخان	۲۵	۱	۳	۸	۳۷	۴۰۷	۴۴۶	۶۲	۷	۱۰۳	۱۰۶۳
	چکوال	۶۱	۳	۱۱	۱۲	۹۲	۲۸۷	۱۲۴۳	۲۲۵	۱۹	۱۳۷	۲۱۱۲
	تلہ گنگ	۱۷	۲	۱۲	۲۳	۵۴	۳۲۰	۳۲۲	۱۲	۱۰۰	۱۰۴	۹۱۲
	میزان	۱۲۲	۱۰	۳۳	۵۸	۲۲۳	۱۴۱۷	۲۴۸۷	۳۷۰	۳۷۲	۴۲۱	۵۲۸۹
	جہلم	۳	۱۹	۲	۵۱	۷۹	۲۴۱	۷۵۹	۷۴	۲	۸۴	۱۲۴۳
	پنڈدادنخان	۸	۲۳	۹	۲۴	۶۴	۴۲۸	۸۳۸	۱۰۹	۳	۱۳۱	۱۵۷۲
	چکوال	۳	۲۷	۱۳	۴۴	۸۷	۲۵۱	۸۱۱	۱۸۴	۱۱	۱۶۴	
	تلہ گنگ	۹	۲	۴	۵۸	۷۳	۲۴۳	۷۰۲	۱۳۲	۷	۷۸	۵
	میزان	۲۳	۷۱	۲۲	۷۷	۳۰۳	۱۱۴۳	۳۱۱۰	۴۹۹	۲۳	۴۵۹	۵۷
	جہلم	۱۵	۱۳	۱۵	۴۳	۸۷	۲۷۸	۸۲۲	۹۱	۲۳۲	۸۹	۱۵۸۶
	پنڈدادنخان	۴۷	۸	۱۴	۲۳	۱۰۱	۳۲۵	۳۸۳	۱۱۱	۱۳	۱۲۱	۱۰۳۳
	چکوال	۵۶	۲۳	۱۴	۹۲	۱۵۵	۴۳۴	۸۳۷	۲۷۳	۱۶	۱۴۳	۱۷۲۲
	تلہ گنگ	۲۶	۸	۱۸	۲۸	۷۹	۳۱۵	۴۹۵	۱۳۴	۱۸	۱۱۴	۱۰۵
	میزان	۱۱۳	۵۱	۷۱	۱۸۱	۴۱۹	۱۴۴۲	۲۰۰۷	۶۱۹	۲۴۸	۴۴۷	۵۵۲۹
	جہلم	۳	۵	۱۹	۲۸	۷۵	۱۸۳	۱۰۷۷	۹۲	۱۹۱	۷۹	۱۰۹۱
	پنڈدادنخان	۲۴	۷	۵۳	۴۰	۱۲۴	۳۱۱	۱۰۷۱	۱۰۸	۲۲	۸۸	۱۴۲۳
	چکوال	۰	۲	۹	۷۷	۹۳	۳۳۳	۲۰۹۱	۱۹۰	۴۵	۱۴۵	۲۸۴۸
	تلہ گنگ	۹	۲	۱۹	۴۴	۷۴	۵۴۰	۵۰۸	۱۳۲	۴۰	۷۵	۱۳۳۳
	میزان	۳۲	۴۱	۱۰۰	۱۹۹	۳۶۲	۱۲۲۸	۴۴۱۹	۵۲۲	۲۰۲	۳۸۸	۱۰۹۵

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام تحصیل	مقدمات اپیل: چلتی کی ڈگری	ڈگری کی تنسیخ	ڈگری کی ترمیم	ڈگری کی توثیق	نامنظور	مقدمات زیر اپیل	مقدمات دائر	فی صد مقدمات زیر اپیل	فی صد مقدمات زیر اپیل جن کی ڈگری تنسیخ ترمیم ہوئی	مقدمات	نمبر شمار
	جہلم	۰	۱	۵	۱۳	۱۹	۱۰۷	۱۵۶۲	۸۲	۲۸	۸۵	۱۸۹۷
	پنڈ دادنخان	۰	۰	۵	۵	۱۰	۱۸۸	۸۳۱	۲۱	۳۸	۷۳	۱۲۵۱
	چکوال	۰	۲	۵	۷۷	۹۴	۲۲۲	۲۱۰۴	۱۴۱	۱۵	۸۷	۳۶۹۰
	تلہ گنگ	۰	۳	۱	۳۸	۴۲	۱۹۴	۵۰۹	۱۴۲	۴۴	۸۸	۱۰۲۳
	میزان	۰	۷	۱۲	۱۳۳	۱۵۵	۷۵۱	۷۱۱۸	۳۹۰	۱۱۵	۳۳۲	۷۹۲۱
	جہلم	۱	۰	۴	۱۱	۲۹	۹۵۳	۲۵	۰	۲۲	۱۰۴۰	
	پنڈ دادنخان	۱۰	۴	۸	۱۴	۲۷	۷۹	۳۴۶	۱۸	۰	۲۴	۴۹۴
	چکوال	۳	۱	۹	۲۰	۳۳	۸۱	۹۵۵	۲۱۲	۰	۴۵	۱۰۲۶
	تلہ گنگ	۳	۳	۰	۱۲	۱۸	۲۴	۱۳۰	۴۳	۰	۲۱	۲۳۲
	میزان	۸	۲۱	۵۲	۸۹	۲۱۳	۲۰۸۴	۲۹۸	۰	۱۱۲	۲۷۹۶	

نقشہ خرچ بندوبست ضلع جہلم

سوالی	گوشوارہ نام خرچ	تعداد خرچ	کیفیت
	تنخواہ افسران و ملازمان بندوبست	نقد کل روپے	
	ملازمان طلبانہ	نقد مالیہ	
	میزان ہیڈ آفیسر و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	نقد کل مد بالا	
	فیس بندوبست		
	فیس داخلہ جات	نقد روپے	
	فیس فوائد و پیمائش	نقد مالیہ	
۲	پیشکی فیس ہیڈ چپراسی	نقد مالیہ	کل آمدنی اسکی نقد مالیہ ہوئی جس سے یہ خرچ ہوا۔
	میزان فیس بندوبست	نقد مالیہ	
		نقد کل	

خاتمہ متضمن کارروائی بندوبست

بندوبست ثانی ۱۸۷۴ء میں شروع ہو کر اخیر ۱۸۸۰ء میں سب کاغذات کو مرتب و مکمل کر کے ختم ہوا۔ تفصیل ضروری حالات خاتمہ بندوبست کی اون نقشہ ہائے مشمولہ سے جو ذیل میں شامل کئے جاتے ہیں واضح ہوتی ہے۔

نقشہ حالات اختتام کام بندوبست

نام کار	کیفیت بیعے تاریخ اختتام	کیفیت
پیمائش	مارچ ۱۸۷۷ء	
تصدیق	دسمبر ۱۸۷۸ء	
سنا نامچہ کا	دسمبر ۱۸۷۹ء	
سال سی جمع جدید کا عمل ہوا	۱۸۷۹ء و ۱۸۸۰ء	سی ۳۰ سالہ بندوبست ہے۔
کمپوٹ کب طیار ہوا	جون ۱۸۸۰ء	
جلد بندی کب تک گئی	ستمبر ۱۸۸۰ء	

Scanned with CamScanner

فہرست حاکمان و افسران جنکے اہتمام میں بندوبست ختم ہوا

نام	عہدہ	خلاصہ حکم تقرری اونکا	من ابتدائی کس وقت سے کس وقت تک مہتمم بندوبست رہکے رہے۔
کپتان اڈورڈ جارج ویلیس صاحب بہادر	سٹلمنٹ افسر	اشتہار نمبری ۲۰۴ مورخہ ۹ فروری سنہ ۱۸۷۵ء	۲۷ نومبر سنہ ۱۸۷۴ء لغایت ۲۱ مارچ سنہ ۱۸۷۶ء
لفٹنٹ جیمس الگزینڈر لارنس منٹگمری صاحب بہادر	قایم مقام سٹلمنٹ افسر	اشتہار نمبری ۵۴۳ مورخہ ۱۸- اپریل سنہ ۱۸۷۶ء	۲۲ مارچ سنہ ۱۸۷۶ء لغایت ۲۷- اکتوبر سنہ ۱۸۷۶ء
کپتان اڈورڈ جارج ویلیس صاحب بہادر	سٹلمنٹ افسر	اشتہار نمبری ۱۳۱۲ مورخہ ۱۱- نومبر سنہ ۱۸۷۶ء	۲۸- اکتوبر سنہ ۱۸۷۶ء لغایت ۱۵ مئی سنہ ۱۸۷۷ء
مسٹر ولیم اڈورڈ پرسر صاحب بہادر	//	اشتہار نمبری ۵۹۵ مورخہ ۲۳ مئی سنہ ۱۸۷۷ء	۱۵ مئی سنہ ۱۸۷۷ء لغایت ۲۴ فروری سنہ ۱۸۷۸ء
مسٹر رچرڈ ہارس ڈین صاحب بہادر	قایم مقام سٹلمنٹ افسر	اشتہار نمبری ۲۲۴ مورخہ ۲۷ فروری سنہ ۱۸۷۸ء	۲۵ فروری سنہ ۱۸۷۸ء لغایت ۲۹ جون سنہ ۱۸۷۸ء
کپتان جنین صاحب بہادر	//	اشتہار نمبری ۷۹۱ مورخہ ۲ جولای سنہ ۱۸۷۸ء	۲۰ جون سنہ ۱۸۷۸ء لغایت ۱۹ جولای سنہ ۱۸۷۸ء
کپتان اڈورڈ جارج ویلیس صاحب بہادر	سٹلمنٹ افسر	اشتہار نمبری ۸۲ مورخہ ۱۳ جولای سنہ ۱۸۷۸ء	۲۰ جولای سنہ ۱۸۷۸ء لغایت ۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۷۸ء
جناب مسٹر رابرٹ جارج ٹامسن صاحب بہادر	//	اشتہار نمبری ۹۱۰ مورخہ اکتوبر سنہ ۱۸۷۸ء	۱۷ ستمبر سنہ ۱۸۷۸ء لغایت خاتمہ بندوبست
لفٹنٹ جیمس الگزینڈر لارنس منٹگمری صاحب بہادر	اسسٹنٹ سٹلمنٹ افسر	اشتہار نمبری ۲۰۲ مورخہ ۹ فروری سنہ ۱۸۷۵ء	۹ فروری سنہ ۱۸۷۵ء لغایت ۲۱ مارچ سنہ ۱۸۷۶ء و ۲۲ مارچ سنہ ۱۸۷۶ء

Scanned with CamScanner

نام	عہدہ	خلاصہ حکم تقرری یا ونکا	سن ابتدا کس وقت سے کس وقت تک مہتمم بندوبست ہذا کے رہے
لفٹنٹ جیمس الگزینڈر لارنس منٹگمری صاحب بہادر	اسسٹنٹ سٹلمنٹ افسر	اشتہار نمبری ۲۲۰ مورخہ ۵ مارچ ۱۸۷۶ء	۲۸- اکتوبر ۱۸۷۶ء لغایت ۸- مارچ ۱۸۷۷ء
سٹرچرچ ڈارسی ٹی ین صاحب بہادر	،،	اشتہار نمبری ۴۰۰ مورخہ ۱۰- اپریل ۱۸۷۶ء	۳۱ مارچ ۱۸۷۶ء لغایت ۲۴ فروری ۱۸۷۷ء
زاہد علی بیگ صاحب بہادر	آنریری اسسٹنٹ کمشنر و اکسٹرا اسسٹنٹ سٹلمنٹ افسر بہادر	اشتہار نمبری ۲۰۴ مورخہ ۹ فروری ۱۸۷۵ء	۲۷ نومبر ۱۸۷۴ء لغایت خاتمہ بندوبست
نبی عبدالغنی صاحب مولوی عبدالغنی صاحب	سپرنٹنڈنٹ تحصیل پنڈ دادنخان	ایضاً	۲۷ نومبر ۱۸۷۴ء لغایت ۲۴ فروری ۱۸۷۵ء بعد ازاں ضلع جہلم میں بہ عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ تبدیل ہوئے۔
احمد بیگ صاحب احمد بیگ صاحب	سپرنٹنڈنٹ پرگنہ تلہ گنگ پنڈ دادنخان	ایضاً	۲۷ جنوری ۱۸۷۵ء لغایت ۲۴ فروری ۱۸۷۵ء تحصیل تلہ گنگ میں ۲۴ فروری ۱۸۷۵ء خاتمہ بندوبست تک تحصیل پنڈ دادنخان
ؤمہ سن مامو گوبند جس صاحب گوبند جس صاحب	سپرنٹنڈنٹ پرگنہ جہلم	ایضاً	۲۷ نومبر ۱۸۷۴ء لغایت ۳۱ جولائی ۱۸۷۵ء
منشی مدد سنگھ منشی مدد سنگھ صاحب	سپرنٹنڈنٹ پرگنہ چکوال	ایضاً	۲۷ نومبر ۱۸۷۴ء لغایت خاتمہ بندوبست
منشی لعل ڈھیرو مل صاحب منشی ڈھیرو مل صاحب	سپرنٹنڈنٹ پرگنہ تلہ گنگ	اشتہار نمبری ۲۹۲ مورخہ ۷ فروری ۱۸۷۷ء	۲۴ فروری ۱۸۷۷ء لغایت ۲۳- اکتوبر ۱۸۷۹ء
منشی کرم چند صاحب منشی کرم چند صاحب	سپرنٹنڈنٹ پرگنہ جہلم	اشتہار نمبری ۱۰۷۱ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۸۷۸ء	یکم- اگست ۱۸۷۹ء لغایت خاتمہ بندوبست
فضل علی احمد صاحب فضل علی احمد	سپرنٹنڈنٹ پرگنہ تلہ گنگ	اشتہار نمبری (۱۰۰) مورخہ ۲۶ جنوری	۲۴- اکتوبر ۱۸۷۹ء لغایت خاتمہ بندوبست

بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان
شعبہ تحقیق و تحصیل چوا سیدن شاہ
ضلع چکوال پاکستان

بقاء الدین زکریا یونیورسٹی (لائبریری) ملتان
مسلسل نمبر ---- تاریخ ----

Scanned with CamScanner